اِرشاداتِ نبوی ﷺ

چوہدری نذر محمد

Marfat.com

Marfat.com

ارشاداتِ نبوی

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

مؤلف

چوہدری نذر محمد

شیخ غلام علی اینڈ سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، پبلشرز،

لاہور ○ حیدرآباد ○ کراچی

Marfat.com

مؤلف نے اس تالیف کے ضمن میں
اپنے لئے کوئی حق محفوظ نہیں کیا

297.2
141 ن
۲۹۷۲
141 ن
۹۷۹۹۷

طابع : شیخ نیاز احمد
مطبع : غلام علی پرنٹرز
اشرفیہ پارک۔ فیروز پور روڈ۔ لاہور

مقامِ اشاعت :

شیخ غلام علی اینڈ سنز (پرائیوٹ) لمیٹڈ، پبلشرز
ادبی مارکیٹ، چوک انارکلی، لاہور

Marfat.com

انتساب

ہر اس انسان کے نام

جسے حدیث نبوی ﷺ سے

فیض حاصل کرنے کا شوق ہو

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۭ
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۭ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّاۗلِّيْنَ ۧ

اللہ تعالیٰ نے سورت انفال کی آیت نمبر ۲۰ میں فرمایا۔

"اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔ اور حکم سننے کے بعد اس سے سرتابی نہ کرو۔"

اللہ تعالیٰ کے جملہ احکام قرآن مجید میں درج ہیں اور ان کو پڑھنا' سننا' سمجھنا اور ان پر عمل کرنا ہم سب کا فرض ہے۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ کی وفات کے بعد صحابہؓ اللہ کے احکام کی تفسیر میں اپنا وقت صرف کرتے رہے۔

جہاں تک رسول کریم ﷺ کے ارشادات کا تعلق ہے جو حضرات اس وقت فن تحریر میں ماہر تھے۔ وہ ساتھ ساتھ انہیں لکھنے کی کوشش بھی کرتے رہے۔ لیکن ابھی کاغذ ناپید تھا۔ اس لئے یہ کام ایک ضبط کے تحت نہ کیا گیا۔ کاغذ کی عدم موجودگی کی وجہ سے کئی اصحاب نے تو اپنی تلوار کے خول پر ہی کئی احکام تحریر کئے۔

یہ خوش قسمتی کی بات ہے کہ اہل عرب کا حافظہ بہت اچھا تھا اور رسول کریم ﷺ کے ارشادات کو یاد رکھنا ایک نیکی کا کام سمجھا جاتا تھا۔

زمانے کے گزرنے کے ساتھ وہ حضرات یا ان کی اولاد سارے ملک میں پھیل گئے ہوں گے۔ اب رسول کریم ﷺ کے وصال کے فوراً بعد کوئی جامع کتاب تو نہ لکھی گئی۔ لیکن ان واقعات کا سینہ بہ سینہ اور نسل در نسل بہت سے حضرات کو علم ہوا۔ ساتھ ہی ہر ایک کو رسول کریم ﷺ کے ان ارشادات کا بھی علم تھا' کہ آپ ﷺ سے کوئی غلط بات منسوب کرنا

Marfat.com

بھی بہت بڑا گناہ تھا- اس طرح ۲۰۰ سال کا عرصہ گزر گیا اور اس موضوع پر کوئی کتاب نہ لکھی گئی-

اس جستجو میں کہ رسول کریم ﷺ کے ارشادات کیا تھے- ان کو پتہ کرنے کے لئے کئی لوگ طویل سفر کر کے ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتے تھے اور وہاں صاحب علم لوگوں کی مجالس میں شامل ہوتے تھے اور اپنے علم میں اضافہ کرتے تھے-

ان میں سے کچھ لوگوں نے اپنی معلومات کے مطابق احادیث مرتب کیں- ان میں روایات کا صحیح ہونا بہت ضروری تھا- تاہم سب روایات کو صحیح نہیں سمجھا جاتا تھا- جن مستند روایات کو صحیح لقب دیا جاتا ہے- وہ چھ جلدوں میں ترتیب دی گئیں ہیں انہیں صحاح ستہ کہتے ہیں-

صحیح بخاری شریف کے مترجم جناب مولانا عبدالرحمٰن صاحب نے لکھا ہے کہ "کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں کہ اسلام کا دار و مدار قرآن و حدیث پر ہے- ہ دونوں ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم کی حیثیت رکھتے ہیں- قرآن مجید دین کا اصل اصول ہے اور حدیث شریف اس کی تشریح و توضیح ہے- پوری امت مسلمہ اس پر متفق ہے کہ حدیث کے بغیر اسلامی زندگی نامکمل اور ادھوری ہے لہذا ان دونوں کو سمجھنے کے لئے ایک مسلمان کو جتنی کوشش اور محنت کرنا ضروری ہے اتنی کسی اور کام کے لئے ضروری نہیں- احادیث کی کتب میں صحاح ستہ- یعنی بخاری شریف، صحیح مسلم شریف، سنن ابو داؤد، سنن ابن ماجہ، سنن نسائی شریف، ترمذی شریف اور بعض ابن ماجہ کی جگہ مئوطا امام مالک کو صحاح ستہ میں داخل کرتے ہیں لہذا ان جملہ کتابوں کو جو مقام حاصل ہے وہ کسی سے مخفی نہیں" جن کتابوں سے میں نے احادیث اخذ کی ہیں- وہ مندرجہ ذیل ہیں- ان کو جمع کرنے والوں اور ان کا اردو ترجمہ کرنے والوں کی تفصیل حسب ذیل ہے-

۱- صحیح بخاری شریف

نام : امام محمد بن اسماعیل بخاریؒ

پیدائش : ۱۳ شوال ۱۹۴ھ

تاریخ وفات : ۱۰ شوال ۲۵۶ھ

Marfat.com

اردو ترجمہ : علامہ وحید الزمان خاں

ناشر : مکتبہ رحمانیہ' اردو بازار' گوجرانوالہ

۲- صحیح مسلم شریف

نام : امام مسلم' ابو الحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم

تاریخ پیدائش : ۲۰۳ یا ۲۰۶ ھ

تاریخ وفات : ۲۴ رجب ۲۶۱ ھ

اردو ترجمہ : علامہ وحید الزمان خاں

ناشر : نعمانی کتب خانہ' حق اسٹریٹ' اردو بازار' لاہور

۳- سنن ابو داؤد شریف

نام : سلیمان کنیت : ابو داؤد

پیدائش : ۲۰۲ ھ

تاریخ وفات : ۲۷۵ ھ

اردو ترجمہ : علامہ وحید الزمان خاں

ناشر : اسلامی اکادمی' اردو بازار' لاہور

۴- سنن ابن ماجہ شریف

نام : محمد بن یزید ماجہ

پیدائش : ۲۰۹ ھ

تاریخ وفات : ۲۷۳ ھ

اردو ترجمہ : علامہ وحید الزمان خاں

ناشر : اہلحدیث اکادمی' کشمیری بازار' لاہور

۵- سنن نسائی شریف

نام : احمد کنیت : ابو عبدالرحمٰن

Marfat.com

پیدائش : ۲۱۴ھ

تاریخ وفات : ۳۰۳ھ

اردو ترجمہ : علامہ وحید الزمان خاں

ناشر : اسلامی اکادمی' اردو بازار' لاہور

۶- ترمذی شریف' جامع الترمذی

اردو ترجمہ- علامہ بدیع الزمان خاں' برادر علامہ وحید الزمان خاں

ناشر : کارخانہ اسلامی کتب' کراچی

۷- مئوطا امام مالک

نام : امام مالک بن انس بن مالک بن ابی عامر دادا

اردو ترجمہ : علامہ وحید الزمان خاں

ناشر : ادارہ نشریات اسلامی' اردو بازار' لاہور

مجھے اللہ تعالیٰ نے ان کتابوں کو دو دفعہ پڑھنے کی سعادت دی ہے- میرا مقصد یہ تھا کہ جہاں تک ہو سکے- میں دین کی حقیقت سے واقف ہو سکوں- قرآن مجید کے احکام کے متعلق میں نے آج سے تقریباً دس سال پہلے "احکام القرآن" شائع کی تھی- میں نے سوچا کہ وہ احادیث جن کا تعلق آج کل کے زمانہ سے ہے- وہ صحاح ستہ سے اخذ کر کے شائع کر دوں- تاکہ عام مسلمان جس کے پاس موجودہ تگ و دو کی دنیا میں وقت بہت کم ہے- وہ میرے انتخاب سے استفادہ کر سکیں- اگر کسی صاحب کو رسول کریم ﷺ کے ارشادات کے متعلق جستجو ہو تو وہ اس کتاب کے مضامین سے مطلوبہ مسئلہ کا پتہ لگا سکتے ہیں کہ ان حالات میں رسول کریم ﷺ کا کیا ارشاد تھا-

امید ہے کہ قارئین اپنی زندگی اللہ تعالیٰ اور رسول کریم ﷺ کے احکام کے مطابق گزاریں گے- میرے لئے دعا فرمائیں کہ قیامت کے روز سرخرو ہوں-

یہاں میں یہ عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ میں نے جن ارشادات کو چنا وہ ہماری موجودہ زندگی کے متعلق ہیں- لیکن میرا یہ انتخاب ایک انسان کا ہے- اور میں نے کئی ایک

Marfat.com

موضوع اور ایسے احکام چھوڑ دیئے ہوں گے جن کا اس کتاب میں شائع کرنا ضروری ہوگا۔ امید ہے کہ میری اس کوتاہی سے آپ مجھے معاف فرمائیں گے۔ اور میں ممنون ہوں گا اگر آپ مجھے اس کمی کے بارے میں مطلع فرمائیں تو انشاء اللہ اس سے اگلے ایڈیشن میں ان کا اضافہ کرنے کی کوشش کروں گا

اس سلسلہ میں جامعہ اشرفیہ کے جناب مولانا عبدالرحمٰن صاحب اور جناب مولانا ڈاکٹر غلام مرتضیٰ صاحب کا ممنون ہوں جن کو میں نے اس کتاب کا مسودہ پیش کیا تھا۔ تاکہ اگر میں کوئی اہم چیز چھوڑ گیا ہوں تو وہ میری رہنمائی فرمائیں اور انہوں نے مجھے اپنی ہدایات سے نوازا۔

میں جامع مسجد ربانی' پونچھ روڈ' لاہور کے مہتمم جناب مولانا پروفیسر ثناء اللہ صاحب کا بھی بے حد ممنون ہوں جنہوں نے اس کتاب کی نظر ثانی بہت ذوق شوق سے کی اور بہت سی اغلاط کی صحیح فرمائی۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کام کی جزا دے۔ پروفیسر ثناء اللہ صاحب نے اس سلسلے میں اپنا ایک مضمون عنایت کیا ہے۔ وہ میں پیش لفظ کے ساتھ بعد کے حصہ میں پیش کر رہا ہوں۔

اس دفتر کے سینئر ایگزیکٹو محمد اکرم صاحب' زاہد حسین صاحب' جناب قمر الدین بٹ اور جناب رفیق احمد قریشی نے اس کتاب کی نشر و اشاعت میں میری بہت مدد کی ہے۔ خدا انہیں بھی اس نیک کام کا صلہ دے۔

میں بصد عجز و انکسار یہ کتاب شائع کر کے آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ خدا ہم سب کو اپنی زندگی اللہ تعالیٰ اور رسول کریم ﷺ کے احکام کے مطابق گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ میں نے ان احکامات کو گیارہ ابواب CHAPTERS میں تقسیم کیا ہے ان کی فہرست اس کتاب کی ابتداء میں درج کر دی ہے۔ آخر میں التماس کرتا ہوں کہ میرے حق میں مغفرت کی دعا فرمائیں۔ کہ یوم الدین کے وقت میری سرخروئی ہو جائے۔ آمین۔

اس کے لئے میں آپ کا بہت مشکور ہوں گا۔

نذر محمد
معرفت سروس انڈسٹریز' لمیٹڈ' سروس ہاؤس' ۲ مین گلبرگ' لاہور
مورخہ ۵ دسمبر ۱۹۹۵ء

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

یہ دنیاوی زندگی جس پر ہم ریجھ گئے ہیں اور جس کی رنگینی اور رعنائی نے ہم سے تصور آخرت چھین لیا ہے حقیقت میں اتنی ناپائیدار' ناقابل اعتبار اور مختصر ہے کہ جو شخص کھڑا ہوگا' عین ممکن ہے بیٹھنے یا اٹھنے سے قبل ہی موت کی آغوش میں چلا جائے- آقائے نامدار احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ نے اسی لئے تو دنیا میں جم کر بیٹھنے اور اسے مستقل ٹھکانہ بنانے سے منع فرمایا ہے- چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں ایک دن آپ ﷺ نے بڑی محبت اور شفقت سے میرے کندھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے فرمایا : "یا عبدالله کن فی الدنیا کانك غریب او عابر سبیل"

ترجمہ : "اے عبداللہ اس دنیا میں مسافر بن کر رہنا یا یوں سمجھنا کہ تم ایک راستہ عبور کر رہے ہو-"

یعنی آپ ﷺ نے اس دنیا کو ایک سرائے (مسافر خانہ) سے تشبیہ دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ زندگی مسافر بن کر گزار لینا- اصل ٹھکانہ تو آخرت کا ٹھکانہ ہے- خود خالق کائنات نے یہ حقیقت یوں آشکار فرمائی ہے :

وَ مَا هٰذِهِ الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَاۤ اِلَّا لَهۡوٌ وَّ لَعِبٌ ؕ وَ اِنَّ الدَّارَ الۡاٰخِرَةَ لَهِیَ الۡحَیَوَانُ ۘ لَوۡ کَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ

(سورۃ العنکبوت) آیت ۶۴ پ ۲۱)

ترجمہ : "یہ دنیا کی زندگی تو محض کھیل تماشا ہے اصل زندگی کا گھر تو آخرت کا گھر ہے' کاش لوگ سمجھ لیں-"

یہ عارضی زندگی گزارنے کے بعد ہر شخص کو ابدی اور لا متناہی زندگی سے ہمکنار ہونا ہے- جس کی کامیابی یا ناکامی کا انحصار اور دار و مدار یہاں کئے گئے اعمال پر ہے- اسی لئے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے "الدنیا مزرعة الآخرة" (دنیا آخرت کی کھیتی ہے) جیسا کوئی بو رہا

Marfat.com

ہے ویسا ہی کاٹے گا۔

انسانوں کی رشد و ہدایت کے لئے اللہ تبارک و تعالیٰ نے نہ صرف اپنی طاقت و قدرت کے ان گنت مظاہرے ہمارے سامنے بکھیر دیئے ہیں۔ بلکہ انبیاء کرامؑ کا ایک ایسا سلسلہ چلایا جس کی ابتداء آدم علیہ السلام سے کی۔ اور انتہا محبوب کائنات فخر موجودات حضرت محمد ﷺ پر ہوئی۔ مزید بر آں آسمانی کتب کا نزول بھی فرمایا۔ امت مسلمہ کی خوش نصیبی کا کیا کہنا' کہ اسے رسول ﷺ ملا تو وہ سید الرسل اور کتاب ملی تو وہ افضل الکتب۔ یہی نور کے دو ایسے مینار ہیں جن سے مستنیر اور مستفید ہونے والا کبھی گم گشتہ راہ نہیں ہو سکتا۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے "ترکت فیکم امرین لن تضلو اما تمسکتم بھما کتاب اللہ و سنۃ رسولہ" (میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں جب تک ان سے متمسک رہو گے ہر گز گمراہ نہیں ہو گے' اللہ کی کتاب اور اس کے رسول ﷺ کی زندگی کا عملی نمونہ۔ اللّٰھم اجعلنا کلنا منھم و معھم۔

ایک نہ ایک دن یہ نظام عالم اپنی تمام تر زیب و زینت سمیت درہم برہم ہو جائے گا۔ ہاں اعمال صالحہ ہیں جو باقی رہ جائیں گے خود خلاق عالم نے فرمایا۔ "اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَۃُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَالْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ (سورۃ الکھف آیت ۴۶ پ ۱۵۔)

(مال و اولاد تو دنیاوی زندگی کی زیب و زینت ہے' باقی رہنے والی نیکیاں ہی تیرے پروردگار کے نزدیک اجر و ثواب کے لحاظ سے بہتر ہیں۔)

جونہی انسان اس دار فانی سے رخصت ہوتا ہے اس کے اعمال بھی منقطع ہو جاتے ہیں' مگر تین ایسے خوش نصیب انسان ہیں جن کے اعمال دنیا سے رخصت ہو جانے کے باوجود جاری رہتے ہیں اور ان کی حسنات میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ ارشاد پیغمبر ﷺ "عن ربنی ھریرہ قال قال رسول اللہ اذامات الانسان انقطع عنہ عملہ الامن ثلاثہ الامن صدقۃ جاریہ او علم ینقفع بہ او ولد صالح ید عولہ" رواہ مسلم۔

(حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جب انسان وفات پا جاتا ہے تو اس کا عمل بھی اس سے منقطع ہو جاتا ہے۔ مگر تین ذریعے ایسے ہیں کہ عمل جاری رہتا ہے۔

Marfat.com

۱- صدقہ جاریہ-

۲- علم جس سے استفادہ کیا جائے-

۳- نیک اولاد جو دعائے مغفرت کرے-

آج کے اس گئے گزرے دور میں بھی خال خال ایسے حضرات موجود ہیں جو دارالفنا سے دارالبقا کی طرف کوچ کرنے سے قبل اپنی حسنات کے جاری رہنے کا انتظام کر رہے ہیں- ایسی ہی چند بزرگ ہستیوں میں سے ایک ہستی چوہدری نذر محمد صاحب (سروس انڈسٹریز لمیٹڈ لاہور' پاکستان) کی ہے جنہوں نے اپنی مصروف ترین کاروباری زندگی کے باوجود کچھ وقت نکال کر ایسی گران قدر حدمات انجام دی ہیں اور کتاب و سنت کے زیور سے آراستہ ہونے کی خواہش رکھنے والے خوش بخت لوگوں کے لئے دو ایسے ضخیم مجموعے مرتب کر دیئے ہیں جو زندگی کے ہر شعبہ پر محیط ہیں- ان میں سے ایک مجموعہ "احکام القرآن" کے نام سے موسوم کیا گیا ہے جو نہ صرف اردو بلکہ انگریزی زبان میں ترجمہ ہو کر بارہا زیور طباعت سے آراستہ ہو کر ہدیہ قارئین ہو چکا ہے اور موصوف کے لئے صدقہ جاریہ اور علم نافع بن رہا ہے- جبکہ زیر نظر یہ مجموعہ "ارشادات نبویؐ" بڑی تیزی سے طباعت کے مراحل طے کرتے ہووے ناظرین کی خدمت میں پہنچ رہا ہے- انشاء اللہ-

احقر کو احادیث رسول ﷺ کا یہ حسین انتخاب بالاستیعاب پڑھنے کا موقع ملا ہے' بلاشبہہ یہ اعتقادات' عبادات اور معاملات غرضیکہ زندگی کے ہر میدان میں رہنمائی کے لئے طرہ امتیاز ہے-

بے ساختہ ہادی برحق کا ارشاد گرامی نوک قلم پہ آگیا ہے" نضر الله عبداسمع مقالتی اللہ تبارک و تعالیٰ اس شخص کو خوش و خرم رکھے جو میری باتیں (احادیث) سنتا ہے-

میری دلی دعا ہے کہ اللہ کریم ہم سب کو اپنی کتاب لاریب اور اپنے حبیب ﷺ کے فرمودات عالیہ سے فیض یاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور اسی کو حیاتِ جاودانی کا سرمایہ بنائے-

احقر العباد
حافظ ثناء اللہ خان
پروفیسر گورنمنٹ کالج' لاہور-

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فہرست

1- ایمان کا بیان

-1	اسلام کے پانچ ستون	33
-2	ایمان کا بڑھنا اور گھٹنا	33
-3	ضعیف الایمان	34
-4	ایمان کے کاموں کا بیان	34
-5	مسلمانوں کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان بچے رہیں	34
-6	کونسا مسلمان افضل ہے	35
-7	مومن کی صفات کا بیان	35
-8	مسلمان کی صفت	35
-9	جو اپنے لئے چاہو وہی دوسرے کے لئے چاہو	35
-10	آپؐ سے محبت کا تقاضا	35
-11	ایمان کی حلاوت	36
-12	فتنے سے بھاگنا ایمانداری ہے	36
-13	حیاء (شرم) ایمان کا ایک جزو ہے	36
-14	بیعت کی شرائط	36
-15	کافروں سے لڑائی	37
-16	افضل عمل	37
-17	تین باتیں	37
-18	گناہ	38
-19	قاتل و مقتول دونوں دوزخی ہیں	38
-20	جو خود کھاؤ وہی غلام کو کھلاؤ	38
-21	ایک گناہ دوسرے سے کم	38
-22	اسلام کا دین آسان ہے	39
-23	مسلمان ہونا	39
-24	اللہ کو وہ عمل پسند ہے جو ہمیشہ کیا جائے	39
-25	اسلام کے ارکان	40
-26	مومن کی احتیاط	40
-27	ایمان اور دین کی صفات (حدیث جبریل)	40
-28	نیت	41
-29	اپنا دین قائم رکھنے کیلئے گناہ سے بچنا	41
-30	اہل وعیال پر خرچ کرنے کا اجر	42
-31	تصوف کی تعریف	42
-32	جنت سے قریب اور جہنم سے دور کرنے والا عمل	43
-33	اللہ و رسولؐ اور دینی احکام پر ایمان لانے کا حکم اور اس کی طرف لوگوں کو بلانا	43
-34	ایمان	44
-35	موحد قطعی جنتی ہے	44
-36	حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان	44
-37	اللہ کا حق بندوں پر اور بندوں کا حق اللہ پر	44

Marfat.com

-38	ایمان	45	
-39	کم درجے کا ایمان	45	
-40	کون سا اسلام بہتر ہے	46	
-41	مسلمان کی تعریف	46	
-42	ہمسایہ کا حق	46	
-43	اخلاق حسنہ	46	
-44	امربالمعروف اور نہی عن المنکر	47	
-45	مومنوں سے محبت رکھنا اور سلام کو رائج کرنا	46	
-46	دین خیر خواہی، سچائی اور خلوص کو کہتے ہیں	48	
-47	800 درہم میں گھوڑا خرید لیا	48	
-48	گناہوں سے ایمان گھٹ جاتا ہے	48	
-49	مسلمان کو گالی دینا یا عیب نکالنا	49	
-50	آپس میں لڑنا	49	
-51	نسب میں طعن اور نوحہ کرنا دونوں گناہ ہیں	49	
-52	عبادت کی کمی سے ایمان کا گھٹنا اور ناشکری اور احسان فراموشی کو کفر کہنا	49	
-53	خاوند کی ناشکری بھی ایک طرح کا کفر ہے	50	
-54	افضل کام	50	
-55	گناہ کبیرہ	50	
-56	جو شخص مسلمان پر ہتھیار اٹھائے وہ مسلمان نہیں ہے	51	
-57	جو شخص مسلمانوں کو فریب دیوے وہ ہم میں سے نہیں ہے	52	
-58	رخسار پر مارنا، گریبان پھاڑنا اور جاہلیت کی سی باتیں کرنا حرام ہے	52	
-59	چغل خوری	52	
-60	تین غلط عمل	52	
-61	بوڑھا زانی، جھوٹا بادشاہ، محتاج مغرور	53	
-62	خودکشی کی سخت حرمت	53	
-63	فتنے اور فساد سے پہلے نیک عمل بجالانے کی ترغیب	53	
-64	جاہلیت کے گناہوں کا مواخذہ	54	
-65	نیکی اور برائی کا ارادہ اور عمل	54	
-66	وسوسے	55	
-67	جھوٹی قسم کھاکر کسی کے مال پر قبضہ کرنا	55	
-68	حاکم اپنی رعیت کے حقوق میں خیانت کرے	55	
-69	فتنے	56	
-70	ایمان کا سمٹ جانا	56	
-71	اخیر زمانے میں ایمان کا مٹ جانا	57	
-72	ضعیف الایمان کا دل ملانا اور جب تک یقین نہ ہو کسی شخص کو مومن کہنا	57	
-73	ہمارے پیغمبر حضرت محمد ﷺ پر ایمان	57	
-74	تین آدمیوں کو دوہرا ثواب	57	
-75	پروردگار کا دیکھنا	58	
-76	دعاء شفاعت	59	
-77	بغیر ایمان کے نیکی کام نہ آئے گی	59	
-78	ستر ہزار بے حساب جنت میں جائیں گے	59	
-79	ایمان کی شرط	59	
-80	حضرت آدمؑ اور حضرت موسیٰؑ میں تکرار	60	
-81	جنت کی چڑیا	60	

Marfat.com

-82	تقدیر	61
-83	ہر مولود فطرت پر پیدا ہوتا ہے	61
-84	موت سے قبل نیک عمل کی توفیق	62
-85	کھجلی متعدی مرض نہیں	62
-86	موت کی جگہ	62
-87	افضل عمل	62
-88	ایمان کا مزہ	63
-89	منافق	63
-90	منافق کی مثال	63
-91	مومن اور منافق کی مثال	64
-92	حضرت علیؓ سے محبت	64

2- علم کا بیان

-1	سوال کا جواب	65
-2	علم سکھلانے کا دن مقرر کرنا	66
-2A	جس کے ساتھ بھلائی کرنا ہو اس کو دین کی سمجھ عطا کرنا	66
-3	بڑھاپے میں بھی علم حاصل کرو	67
-4	علم اور دانائی میں رشک	67
-5	علم حاصل کرنے کیلئے حضرت موسیٰؑ کا سفر کرنا	67
-6	ہدایت اور علم کی مثال زور کے مینہ سے	68
-7	کچھ مناسک پہلے کر لینے یا بعد میں کرنے سے کوئی مضائقہ نہیں	68
-8	خود علم حاصل کرنا اور دوسروں کو سکھانا	69
-9	ہدایت کو متعدد بار کہنا	69
-10	ادب اور تعلیم سکھانا	69
-11	امام کا عورتوں سے نصیحت کرنا۔ ان کو (دین کی) باتیں سکھانا	70
-12	حدیث کی حرص	70
-13	بے علم فتویٰ گمراہی ہے	70
-14	کوئی شخص ایک بات سنے اور نہ سمجھے تو سمجھنے کی خاطر دوبارہ پوچھنا	71
-15	حرمت مکہ شریف	71
-16	آنحضرت ﷺ پر جھوٹ باندھنا کتنا بڑا گناہ ہے	72
-17	علم کو یاد رکھنا	73
-18	عالموں کی بات سننے کے لئے خاموشی	73
-19	علم میں شرم کرنا کیسا	73
-20	قرآن مجید میں جو متشابہ آیتیں ہیں ان میں کھوج کرنا منع ہے	73
-21	آخر زمانہ میں علم کی کمی ہونا	75
-22	اچھی بات جاری کرنے کی نیکی	76
-23	علم حاصل کرنے کی فضیلت	76
-24	عالم کی فضیلت	77
-25	یہود اور نصاریٰ سے روایت	77
-26	تحریر حدیث کے متعلق آپؐ کے ارشادات	78
-27	جلدی جلدی باتیں کرنا اچھا نہیں ہے	79
-28	علم کی بات چھپانا	80
-29	علم پھیلانے اور مشہور کرنے کی فضیلت	80
-30	غیر اللہ کے لئے علم حاصل کرنا	80
-31	قصے کہانیاں بیان کرنا	81
-32	نماز فجر اور عصر کے بعد اللہ تعالیٰ کے ذکر کی فضیلت	81
-33	تلاوت قرآن مجید کا اثر	81

Marfat.com

-34 طلب علم کی فضیلت 81
-35 طالب علم کی خیر خواہی کے بیان میں 81
-36 سرداری بغیر دین کے ہلاکت ہے 81
-37 تبلیغ حدیث کی فضیلت 82
-38 خیر کی خبر دینا 82
-39 قاتل پر خون ناحق کا گناہ 83
-40 ثواب کی طرف بلانا 83
-41 سنت کا احیاء اور بدعت 83
-42 زیادہ سوال کرنے سے احتراز 84
-43 ابو ہریرہ کا زیادہ حدیثیں بیان کرنا 84

3-(ا) طہارت (پاکیزگی)

-1 طہارت نصف ایمان ہے 85
-2 بغیر طہارت نماز قبول نہیں 85
-3 طہارت نماز کی کنجی ہے 85
-4 غسل سے پہلے وضو کرنا 85
-5 ننگا ہو کر نہانا جائز ہے 86
-6 لوگوں کے سامنے نہائے تو (ستر ڈھانپ کر) آڑ کر کے 86
-7 جنابت کی حالت میں اللہ کا ذکر کرنا 86
-8 عورتیں غسل جنابت کیوں کر کریں 86
-9 جب جنب کو سردی کا خوف ہو تو تیمم کر کے نماز پڑھ لے 87
-10 پیشاب یا پاخانے میں قبلہ کی طرف منہ نہ کرے 87
-11 گھروں میں پاخانہ کرنا 87
-12 جو کافر مسلمان ہوا اس کو غسل کرنا چاہئے 87
-13 مسواک 88

وضو کا بیان

-14 سمندر کے پانی سے وضو جائز ہے 88
-15 بے وضو نماز قبول نہیں 88
-16 وضو کی ترکیب اور اس کے پورا کرنے کا بیان 88
-17 حدث والا وضو کرے 89
-18 شک سے وضو نہیں ٹوٹتا جب تک حدث کا یقین نہ ہو 89
-19 عورت کا بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا 89
-20 وضو میں پاؤں دھوئے اور مسح نہ کرے 89
-21 سارے سر پر مسح کرنا 90
-22 موزوں پر مسح 90
-23 موزوں، پیشانی اور عمامہ پر مسح 90
-24 مدت مسح 90
-25 جوتوں اور جرابوں پر مسح 91
-26 بیٹھے بیٹھے سونے سے وضو نہیں جاتا 91
-27 تیمم 91

اذان

-28 اذان کی اُجرت مت لو 92

Marfat.com

-29 جو موذن کہے وہی تم بھی کہو 92
-30 اذان دو دو بار اور تکبیر ایک ایک بار 93
-31 اذان و تکبیر دو دو بار 93
-32 اذان ٹھہر کر اور تکبیر جلد کہو 93
-33 اذان باوضو دو 93
-34 اذان کی دعاء 93
-35 اذان اور تکبیر کے درمیان دعا قبول ہوتی ہے 94
-36 اذان اور صف اول کا ثواب 94
-37 سفر میں بھی اذان اور تکبیر کہو 94
-38 اذان کے بعد مسجد سے باہر نہ نکلو 94

3-(ب) نماز کا

بیان

-1 اوقات نماز پنج وقتہ 95
-2 اسلام پانچ نمازوں کا نام ہے 97
-3 ظہر کی نماز کا وقت 97
-4 عصر کی نماز کا وقت 98
-5 مغرب کی نماز کا وقت 98
-6 عشاء کی نماز کا وقت 99
-7 فجر کی نماز کا وقت 99
-8 فجر کی سنت کی تاکید 99
-9 اول وقت نماز پڑھنا 100
-10 نماز میں اُونگھنے کے بجائے سو جاؤ پھر نماز ادا کرو 100
-11 دوبارہ نماز نفل ہو جائیگی 100
-12 لمبے قیام والی نماز افضل ہے 100
-13 روزانہ پانچ نمازیں ادا کرنے کی مثال 101
-14 نماز ظہر کی تاکید 101
-15 جمع صلوٰتین بغیر بارش کے 101
-16 تکبیر کے وقت منہ قبلہ کو کرو 102
-17 نماز مالک سے سرگوشی کا نام ہے 102
-18 بغیر سورہ فاتحہ کے نماز نہیں ہوتی 102
-19 نماز پڑھنے کا طریقہ 102
-20 سورۃ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ سے نہ پڑھو 103
-21 تشہد 103
-22 رکوع اور سجدہ میں قرآن پڑھنا منع ہے 104
-23 ثناء 104
-24 الحمد شریف سے قرأت شروع کرو 104
-25 الحمد شریف کے ساتھ سورۃ بھی ملاؤ 104
-26 آخری دو رکعتوں میں صرف فاتحہ پڑھنا 104
-27 امام کی متابعت کہاں کہاں کرے 105
-28 امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے 106
-29 رکوع اور سجدہ کی تسبیح 106
-30 دائیں بائیں السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہنا 106
-31 فضائل درود شریف 106
-32 درود شریف ابراہیمی 107
-33 مفصل سورتیں ملا کر پڑھنا 107
-34 صلوٰۃ وسطیٰ (عصر) کی اہمیت 108
-35 جس کی نماز عصر جاتی رہی اس کا گھر بار لٹ گیا 108
-36 بھول جانے کا کفارہ، جب یاد

Marfat.com

	آئے پڑھ لے	108	
-37	فجر کی سنت کی قضا	109	
-38	ظہر کی سنت کی قضا	109	
-39	نماز باجماعت ستائیس درجہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے	109	
-40	نماز میں سکون سے داخل ہو	109	
-41	جماعت میں حاضر نہ ہونے والوں کے گھر جلانے کا ارادہ	110	
-42	نماز کے لئے دور سے آنے والا زیادہ ثواب کا حقدار ہے	110	
-43	صبح وشام نماز کو جانے والے کے لئے بہشت میں مہمانی	110	
-44	تکبیر کے وقت سنت نہ پڑھی جائے	110	
-45	پہلے کھانا پھر نماز	111	
-46	نماز کے وقت کام چھوڑ دو	111	
-47	تکبیر کے بعد صرف فرض نماز پڑھی جائے	111	
-48	ہر دوگانہ کے بعد التحیات	111	
-49	سجدہ کا ثواب	112	
-50	سجدہ میں بندہ رب کے زیادہ قریب ہوتا ہے	112	
-51	ان تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں	112	
-52	جماعت کی تعداد	113	
-53	صف اول کے لئے دعاء رحمت	113	
-54	صف کے پیچھے اکیلے نماز نہ پڑھو	113	
-55	تین آدمی باجماعت نماز نہ پڑھیں تو شیطان ان پر مسلط ہو جاتا ہے	113	
-56	بلا عذر نماز کو نہ جانے والے کی تنہا نماز قبول نہیں	114	
-57	اندھیرے میں نماز کی طرف آنے والوں کے لئے بشارت	114	
-58	سب سے بہتر اور بدتر صف	114	
-59	اس نے نماز پالی جس نے ایک رکعت پالی	114	
-60	امام جس رکن میں ہو اسی میں شامل ہو جائے	114	
-61	گھروں میں بھی نفل پڑھا کرو	115	
-62	عورت کے لئے اس کا گھر بہتر ہے	116	
-63	سات ہڈیوں پر سجدہ کرو	116	
-64	سجدہ میں ہاتھ اور کہنیوں کا حکم	116	
-65	کمر پر ہاتھ رکھنا منع ہے	116	
-66	رکوع میں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا	117	
-67	سجدہ میں ہاتھوں کی حالت	117	
-68	نماز فرض کے بعد جگہ بدل لے	117	
-69	سجدہ، رکوع اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا قریباً برابر برابر ہے	118	
-70	سمع اللہ لمن حمدہ اور دونوں سجدوں کے درمیان کتنا بیٹھے	118	
-71	رکوع اور سجود میں پیٹھ سیدھی کرو	118	
-72	ماتھا اور ناک سجدہ میں لگنا چاہیے	118	
-73	نماز میں ادھر ادھر نہ دیکھو	118	
-74	سانپ اور بچھو نماز میں مار ڈالو	119	
-75	نماز میں آپؐ نے امامہ بنت ابی العاص کو کندھے پر اٹھائے رکھا	118	
-76	نماز میں آپؐ نے چل کر دروازہ کھولا	119	
-77	بیٹھ کر اور لیٹ کر نماز پڑھنے کا ثواب	119	
-78	ممنوعات نماز	120	
-79	نماز کی چوری	120	
-80	نماز میں بات کرنے کی ممانعت	120	

Marfat.com

-81	نماز میں کنکریاں مت چھوؤ	120	
-82	سجدہ میں زمین پر مت پھونکو	120	
-83	جب جمائی آئے تو روکو	121	
-84	نماز میں سلام کا جواب نہ دو	120	
-85	ایک کپڑے میں نماز کی ادائی	120	
-86	جوتوں میں نماز پڑھنا	121	
-87	صبح و عشا کی نماز منافقوں پر بھاری ہے	122	
-88	سامنے کچھ رکھ کر نماز پڑھنا	122	
-89	نمازی کے آگے سے نہ گزرو	122	
-90	نقش و نگار والی چادر کو آپؐ نے سادہ چادر سے تبدیل کر لیا	123	
-91	عورت کے لئے نماز میں سر ڈھانپنا	123	
-92	قبروں کو مسجد نہ بناؤ	123	
-93	تحیتہ المسجد	123	
-94	مسجد نبوی اور مسجد حرام میں نماز کا ثواب	124	
-95	صرف تین مسجدوں کی طرف سفر کیا جائے	124	
-96	مسجد قبا میں نماز عمرہ کے برابر ہے	124	
-97	گھروں میں مسجدیں بناؤ	124	
-98	ساری زمین نماز پڑھنے کی جگہ ہے	124	
-99	محلے میں مسجدیں بنائیں	125	
-100	مسجد میں چت لیٹنا	125	
-101	مساجد کو آراستہ کرنے کی ممانعت	125	
-102	سات مقامات پر نماز جائز نہیں	125	
-103	لہسن یا پیاز کھا کر مسجد میں نہ جاؤ	125	
-104	گمشدہ چیز کا مسجد میں اعلان نہ کیا جائے	126	
-105	جو نماز ترک کرے اس کے کفر کا بیان	126	
-107	سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا	126	
-108	نوافل سے فرائض کی کمی پوری ہوگی	127	
-109	نماز کے بعد تسبیحات پڑھنا	127	
-110	کلمۂ شہادت اور نماز پڑھنے والا قتل نہ کیا جائے	127	
-111	تھوڑا عمل جو ہمیشہ ہو اللہ کو محبوب ہے	127	
-112	رفع سبابہ (انگشت شہادت کا اٹھانا)	128	
-113	جلدی نماز پڑھنے والے کو آپؐ نے تین مرتبہ نماز پڑھوائی	128	
-114	آپؐ اکثر نوافل بیٹھ کر ادا کرتے	128	
-115	رفع یدین	129	
-116	رکوع میں زانو پکڑنا	129	
-117	تین شخصوں پر آپؐ نے لعنت بھیجی	129	
-118	کیا میں اس کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟	129	
-119	جنب وضو کر کے کھا پی اور سو سکتا ہے	130	
-120	عقل جاتی رہنے پر نماز کی قضا نہیں	130	
-121	نماز اور وضو پر محافظت	130	
-122	"یہی رباط ہے" آپؐ نے تین مرتبہ فرمایا	130	
-123	سجدہ کی طاقت نہ ہو تو سر سے اشارہ کرے	130	
-124	سخت گرمی میں سجدہ کی جگہ کپڑا رکھ لینا	131	
-125	مسجد بنانا بہشت میں گھر بنانا ہے	131	
-126	صلوا فی رحالکم	131	
-127	سجدوں میں زیادتی کرو	131	
-128	عورتیں صبح کی نماز منہ اندھیرے		

Marfat.com

مسجد میں پڑھنے آئیں	131
129- عورتوں کو مسجد میں جانے سے نہ روکو	132
130- عورتوں کا مسجد میں جانا	132
131- مسجد میں تھوکنا گناہ ہے	132
132- عشاء سے پہلے سونا اور بعد میں باتیں کرنا منع ہے	133
133- آپ ﷺ کے زمانہ میں لوگ مسجد میں سو جاتے تھے	133
134- رکوع قضا ہونے پر سجدہ قضا ہونا	133
135- آفتاب کے طلوع اور غروب کے وقت توقف کرو	133
136- پانچ نمازیں جمعہ سے جمعہ تک کا کفارۂ گناہ ہیں	133
137- آپ ﷺ کے ساتھ نماز موجب ساقط حد ہے	134
138- نیکیاں برائیوں کو لے جاتی ہیں	134
139- اللہ کے نزدیک درجہ بدرجہ محبوب عمل کونسا ہے	134
140- نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حاکم کی اطاعت جنت میں داخلے کا موجب ہیں	135
141- سنت موکدہ	135
142- غزوۂ خندق میں آپ کی چار نمازیں قضا ہوئیں	135
143- تین چیزوں میں دیر نہ کرو	136
144- فجر و عصر کی نمازیں آگ سے آڑ ہیں	136
145- عشاء اور صبح کی نماز باجماعت پڑھنے والا قائم اللیل ہے	136
146- ایسے نماز پڑھو جس طرح مجھے پڑھتے دیکھتے ہو	136
147- آپ ﷺ کا ہر ہفتے مسجد قبا جانا	137
148- مسجدیں محبوب اور بازار برے مکان ہیں	137
149- دور سے آنے والا اور نماز کا منتظر ثواب کا زیادہ حقدار ہے	137
150- سات شخص قیامت کے روز اللہ کے سایہ میں ہوں گے	137
151- مسجد میں شعر پڑھنا اور خرید و فروخت منع ہے	138
152- مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ کی تعمیر میں چالیس سال کا فرق ہے	138
153- نماز والی جگہ سے تصویریں ہٹا دو	138
154- ریشمی لباس مکروہ ہے	138
155- نماز میں تکبیرات کا بیان	139
156- تکبیر تحریمہ کے بعد آپؐ کیا پڑھتے	139
157- نماز کی دعا	139
158- شیطان کا نماز میں شبہہ ڈالنا	140
159- دو رکعت کے بعد سیدھا کھڑا ہو جائے تو نہ بیٹھے اور سجدہ سہو کرے	140
160- خانہ کعبہ کے طواف سے کسی کو نہ روکو	140
161- نابینا کو بھی اذان سن کر باجماعت نماز کا حکم	140
162- مسجدوں پر فخر کرنا قیامت کی نشانی ہے	141
163- صف بندی	141
164- امام کی آمین کے ساتھ آمین کہو	142
165- نماز میں کونسی سورتیں پڑھے	142
166- ظہر اور عصر میں قرأت	143
167- ہر نیک و بد مسلمان کے پیچھے نماز جائز ہے	143

Marfat.com

168- آپؐ آگے اور پیچھے سے دیکھتے تھے 143
169- صوم و صلوٰۃ داؤدیؑ 143
170- مقدور کے مطابق عبادت کرو 144
171- علالت میں نماز 144
172- گناہ ہو جائے تو نماز سے بخشش طلب کرو 144
173- ہجرت کے موقع پر چار رکعت فرض کی گئیں 144
174- نمازیں مکہ میں فرض ہوئیں 145
175- ظہرو عصر کی نماز میں آیات کی تعداد 145
176- دس برس کے بچے کو نماز کے لئے مارو 145
177- نماز وتر 145
178- سواری پر نماز 147
179- اندھیرے میں جدھر منہ ہو نماز ہو جائیگی 148
180- احکام سفر 148
181- احکام امامت 150
182- نماز میں ضروری بات کا پیش آنا، سبحان اللہ کہنا 151
183- عورتوں کے لئے دستک 151
184- سجدہ سہو کا بیان 151

نماز جمعہ کا بیان

185- مساجد میں شور و غوغا نہ کرنا اور جمعہ کے دن مساجد میں خوشبو کرنا 153
186- برسات کے سبب گھر میں نماز کا حکم 153
187- جمعہ کے لئے دو کپڑے بنوالو 154
188- جمعہ سخت گرمی میں ادا ہونا 154
189- خطبہ کے وقت بات چیت لغو کام ہے 154
190- امام کے نزدیک ہونے کا ثواب 154
191- جمعہ کے دن اول گھڑی مسجد میں جانے کا ثواب پھر درجہ بدرجہ 153
192- سنت جمعہ کا حکم 155
193- گردنیں مت پھلانگو 155
194- جمعہ کے دن حبوہ منع ہے 155
195- جمعہ کے بعد دو رکعت 155
196- چار آدمیوں سے جمعہ ساقط ہے 156
197- نماز جمعہ سورج ڈھلنے پر ادا کرو 156
198- مقبول گھڑی 156
199- جمعہ ترک کرنے والوں کے دلوں پر مہر غفلت 156
200- دوسرے کی جگہ پر نہ بیٹھے 156
201- جمعہ کا اہتمام 157
202- نماز دراز اور خطبہ کوتاہ کرو 157
203- تین جمعے چھوڑنے والے کی سزا 157
204- جمعہ کے روز غسل، مسواک اور خوشبو کا استعمال 157

عیدین کے احکام

205- عیدین پر سب سے اول نماز 158
206- نماز سے پہلے ذبح منع ہے 158
207- حائضہ نماز کی جگہ سے باہر رہیں 158
208- عید پر لڑکیوں کا دف بجانا 159

Marfat.com

209- مسجد میں حبشیوں کا کھیل 159
210- عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ دو دو رکعتیں ہیں 159
211- عید کے لئے آنے جانے کا الگ راستہ اختیار کرنا 159
212- جمعہ کے روز عید 160
213- بارش میں نماز عید 160
214- نماز عید بغیر اذان و اقامت کے 160
215 خطبۂ عید 160
216- عید نماز سے پہلے یا بعد نفل نہیں 161
217- عید الفطر پر پہلے اور عید قربانی پر بعد میں کھانا 161
218- نماز چاشت 161
219- نماز استسقاء 162
220- نماز تسبیح 162
221- صلوٰۃ استغفار 163
222- صلوٰۃ حاجت 163
223- حادثہ کے وقت نماز پڑھنا 163
224- نماز استخارہ 163
225- نماز خوف 164
226- نماز گرہن 164
227- سجدۂ شکر 165

نماز جنازہ اور میت کا بیان

228- دفن کے بعد آپؐ نے نماز جنازہ پڑھی 165
229- اپنے مُردوں پر سورہ یٰسین پڑھو 165
230- مُردوں کی آنکھیں بند کر دو 165
231- مرنے کے بعد بوسہ دینا 166
232- غسال مُردے کا راز فاش نہ کرے 166
233- غسال غسل کرے 166
234- جنازے سے آگے چلنا 166
235- جنازے میں دیر مت کرو 167
236- شاہ حبش کے لئے غائبانہ نماز جنازہ 167
237- موت کی آرزو نہ کرو 167
238- آپؐ کی وفات حضرت عائشہؓ کی جگنی اور ٹھوڑی کے بیچ میں ہوئی 167
239- مُردوں کو تلقین کلمہ شریف کرو 168
240- مُردے پر آنسو نکلنا اللہ کی رحمت ہے 168
241- مُردہ پر نوحہ منع ہے 168
242- تین اولادوں کا مرنا جنت میں داخلے کا سبب ہے 169
243- حضرت جعفرؓ کی موت پر آپؐ کے آنسو نکل آئے 169
244- طارق بار غسل دینا 169
245- مُردوں کو سفید کپڑے کا کفن دو 169
246- جنازہ کے لئے کھڑے ہو جاؤ 169
247- مُردہ کی تعریف اور بد تعریفی پر جنت یا دوزخ کا واجب ہونا 170
248- مُردہ کو بھلائی سے یاد کرو 170
249- ایک مومن کے دوسرے مومن پر چھ حق ہیں 170
250- سوار جنازے کے پیچھے چلے 171
251- رجم والے کی بھی نماز جنازہ پڑھی جائے گی 171
252- آپؐ نے مقروض کا جنازہ پڑھنے

Marfat.com

سے انکار کر دیا 171
253- مسجد کے اندر نماز جنازہ 172
254- مُردہ کیلئے سو تک نماز جنازہ پڑھنے والوں کی سفارش اللہ قبول کرے گا 172
255- نماز جنازہ اور پھر دفن تک حاضر رہنے کا ثواب 172
256- قبرستان میں چپ چاپ بیٹھو 173
257- شہید کو مقام شہادت پر دفن کرو 173
258- بغلی قبر کھودنا 173
259- نماز کے تین اوقات ممنوعہ 173
260- عبداللہ بن ابیؓ کو قبر سے نکال کر آپؐ نے اپنا کرتا پہنایا 173
261- قبروں کو گچ کرنا یا ان پر بیٹھنا منع ہے 174
262- جنازے سے واپسی پر سواری کرسکتے ہیں 174
263- بلند قبریں برابر کردو اور مورتیں مٹا دو 174
264- قبروں کی زیارت موت کو یاد دلاتی ہے 174
265- قبرستان میں جائے تو کہے: 175
266- مُردہ جوتیوں کی آواز سنتا ہے 175
267- عذاب قبر سے بچنے کی دعا: 175
268- پیشاب سے پاکی میں غیر محتاط اور چغل خور کو عذاب قبر 175

4- روزے کا بیان

1- روزے کے بیان میں 176
2- عاشورے کا روزہ 176
3- روزہ کے آداب 176
4- فتنہ کا کفارہ 177
5- چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو 177
6- شب قدر 177
7- نماز تراویح 177
8- رمضان میں آپؐ کی سخاوت 178
9- رمضان میں جھوٹ، دغابازی 179
10- جس کو نکاح کرنے کی طاقت نہ ہو وہ روزہ رکھے 179
11- شک کے دن کا روزہ منع ہے 179
12- رمضان سے ایک دو دن پہلے روزہ نہ رکھے 179
13- سحری اور صبح کی اذان میں پچاس آیات کا فاصلہ 180
14- سحری کھایا کرو اس میں برکت ہے 180
15- حالت جنب میں غسل کر کے روزہ رکھے 180
16- روزہ میں مباشرت 180
17- روزہ میں مسواک 180
18- آپؐ جنابت یا احتلام سے مبرا تھے 180
19- بھول کر کھانا پینا 181
20- تھوک نگلنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا 181
21- بے عذر روزہ نہ رکھنے سے ساری عمر کے روزے بھی بدل نہیں ہوسکتے 181
22- مدینہ میں مجھ سے زیادہ کوئی محتاج نہیں 181
23- پچھنی لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا 182
24- روزہ دار عیب نہ لگائے 182
25- سفر میں روزہ رکھے یا نہ رکھے 182

Marfat.com

26- حائضہ روزہ قضا کرے نماز قضا نہ کرے	183	48- اذان کے دوران کھانے کی اجازت	189
27- متوفی کے روزے وارث پورے کرے	183	49- کھجور یا پانی سے افطاری	189
28- غروب آفتاب پر روزہ افطار کرو	183	50- ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ نہ کرو	189
29- افطار میں جلدی کرو	184	51- روزہ میں سرمہ کی اجازت	190
30- عبداللہ بن عمرو ؓ کو نفلی روزوں کی اجازت	184	52- قے سے روزہ نہیں ٹوٹتا	190
31- ہر ماہ تین روزے، نماز چاشت اور وتر	184	53- ازخود قے کرنے پر قضا ہے	190
32- صرف جمعہ کو روزہ نہ رکھو	185	54- رمضان میں مرنے والے کا حکم	190
33- عیدین پر روزہ رکھنا منع ہے	185	55- پانچ دنوں میں روزہ منع ہے	190
34- عاشورہ اور رمضان کے روزے	185	56- شوال کے روزے	191
35- چاند دیکھنے کی گواہی پر روزہ	185	57- عرفات میں عرفہ کے دن روزہ منع ہے	191
36- رمضان میں عمرہ کا ثواب حج کے برابر	186	58- عرفہ کے دن کا روزہ	191
37- نماز اور افطار میں جلدی کرو	186	59- خاوند کی اجازت کے بغیر عورت روزہ نہ رکھے	191
38- آخری عشرہ میں اعتکاف	186	60- روزہ دار کے لئے دو خوشیاں	191
39- اہل کتاب اور مسلمانوں میں سحری کا فرق ہے	187	61- عشرہ اخیرہ میں عبادت	192
40- رمضان کے پورے روزے رکھنا	187	62- دوسرے کا روزہ افطار کرانا	192
41- مسافر، حاملہ اور مرضعہ کے لئے رعایت	187	63- عید کے چاند کی خبر پر روزہ توڑ دیں گے	192
42- روزہ سے بڑا کوئی کام نہیں	187	64- رمضان میں دوزخ کے دروازے بند اور رحمت کے کھل جاتے ہیں	192
43- روزہ کی قضا ضروری ہے	188	65- صوم وصال منع ہے	192
44- ضعیف و بیمار کو رخصت	188	66- صوم داؤدی	193
45- فجر سے پہلے روزہ کی نیت کرو	188	67- روزہ خاص خدا کے لئے ہے	193
46- نفلی روزہ کی قضا	189	68- روزہ دوزخ کی آگ سے ڈھال ہے	193
47- شعبان کے اعمال پروردگار کے پاس اٹھائے جاتے ہیں	189	69- روزہ میں سحری اور قیلولہ سے مدد لو	194
		70- روزہ بدن کی زکوٰۃ ہے	194
		71- افطار کے وقت کی دعا رد نہیں ہوتی	194
		72- کھانا کھا کر شکر کرو	195

Marfat.com

5- زکوٰۃ کا بیان

-1	زکوٰۃ میں اوسط درجے کا مال لیجئے	196
-2	زکوٰۃ نہ دینے کا عذاب	196
-3	سونا چاندی کی زکوٰۃ	197
-4	جن مالوں میں زکوٰۃ واجب ہے	197
-5	وجوب سے پہلے زکوٰۃ ادا کرنا	197
-6	زکوٰۃ دینے والے کے لئے دعا	198
-7	اونٹوں کی زکوٰۃ	198
-8	کس قسم کا اونٹ لیا جائے	198
-9	گائے اور بیل کی زکوٰۃ	199
-10	بکریوں کی زکوٰۃ	199
-11	زکوٰۃ کی وصولی میں زیادتی نہ کرو	199
-12	گھوڑوں اور غلام لونڈیوں کی زکوٰۃ	200
-13	زکوٰۃ اسی جنس سے وصول کی جائے	200
-14	کھیتوں میں غلہ کی زکوٰۃ	200
-15	کھجور اور انگور کا تخمینہ کرنا	200
-16	رشتہ دار کو صدقہ دینا	201
-17	سوال کرنے کی کراہت	201
-18	جن لوگوں کے لئے صدقہ حلال ہے	202
-19	صدقہ کی فضیلت	202
-20	زکوٰۃ دینا فرض ہے	202
-21	منکرین زکوٰۃ سے جنگ	203
-22	احد پہاڑ برابر خیرات	204
-23	ریا کی نیت سے خیرات کرنا	205
-24	رزق حلال سے خیرات کرنا	205
-25	اس زمانہ کے آنے سے پہلے جب کوئی صدہ نہ لے گا، صدقہ دینا	205
-25	صدقہ دینے والے پر طعنہ زنی نہ کرو	206
-26	صدقہ کا حکم	206
-27	تندرستی اور مال کی خواہش کے زمانہ میں صدقہ دینے کی فضیلت	206
-29	چھپ کر خیرات کرنا	206
-30	حلال کمائی سے خیرات قبول ہوتی ہے	207
-31	نادانستہ مال دار کو صدقہ دینے پر اجر	207
-32	داہنے ہاتھ سے خیرات دینا بہتر ہے	208
-33	صدقہ وہی عمدہ ہے جس سے آدمی مال دار رہے	208
-34	اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے	209
-35	خیرات میں جلدی کرنا بہتر ہے	209
-36	خیرات کے لئے لوگوں کو تحریک کرنا	209
-37	خیرات سے گناہ اتر جاتے ہیں	209
-38	کفر و شرک کی حالت میں خیرات کرنا	210
-39	سورۃ اللیل کی آیت کا بیان	210
-40	عمدہ چیز خیرات کرنا	210
-41	ہر مسلمان پر خیرات کرنا واجب ہے	210
-42	صدقہ لینے والا خیرات کر سکتا ہے	211
-43	عیب دار جانور نہ لینا	211
-44	رشتہ داروں کو خیرات دینا	211
-45	مانگنے میں قباحت	212
-46	آل محمدؐ زکوٰۃ نہیں کھاتی	212
-47	رستے میں کھجور پائے	212
-48	خیرات دے کر مت خریدو	212
-49	مُردار کی کھال سے نفع اٹھانا	214
-50	تحصیل دار بھی زکوٰۃ میں سے لے سکتا ہے	214
-51	صدقہ فطر کا بیان	214

Marfat.com

-52	شرک نہ کرنے والا جنتی ہے (خواہ چور، زانی اور شرابی ہو)	215
-53	سخاوت کی فضیلت	215
-54	اہل و عیال پر خرچ کرنا	215
-55	پہلے اپنی ذات پر پھر دوسروں پر خرچ کرنا	215
-56	میت کے ایصال ثواب کا بیان	216
-57	کثرت مال	216
-58	دوزخ سے بچو خواہ کھجور کا ٹکڑا دے کر	216
-59	صدقہ کی مثال	217
-60	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی چار صفات	217
-61	تندرستی میں خرچ کرنے کی فضیلت	218
-62	گن کر خیرات مت کرو	218
-63	کس شخص کو سوال کرنا جائز ہے	218
-64	بلا طلب قبول کرنا جائز ہے	219
-65	امیری دل سے ہے	219
-66	صبر و قناعت کی فضیلت	219
-67	مؤلفۃ القلوب	220
-68	دنیا کی کشادگی اور زینت پر مغرور نہ ہو	220
-69	انصار کی شکایت کا ازالہ	221
-70	مال مستفاد	221
-71	مسلمانوں پر جزیہ نہیں	222
-72	سبزی ترکاری پر زکوٰۃ نہیں	222
-73	مال یتیم پر زکوٰۃ	222
-74	مشترک چیز میں زکوٰۃ	223
-75	زکوٰۃ وصول کرنے والے کو ثواب	223
-76	زکوٰۃ کس کو جائز ہے	224
-77	مقروض کو صدقہ دینا	224
-78	اقربا کو زکوٰۃ دینا دوگنا ثواب ہے	224
-79	زکوٰۃ سے زائد بھی دینا چاہئے	224
-80	زکوٰۃ کے ثواب کے بیان میں	225
-81	سائل کے حق کے بیان میں	225
-82	زکوٰۃ کا مال وراثت میں ملنا	225
-83	عورت کا شوہر کے مال سے خرچ کرنا	226
-84	زکوٰۃ نہ دینے کا عذاب	226
-85	مصدق کو راضی کرو	226
-86	زیور کی زکوٰۃ	226
-87	اندازہ کرنے والا کتنا چھوڑ دے	227
-88	کان کا بیان	227
-89	شہد کے چھتوں کی زکوٰۃ	228
-90	صاع کا حساب	228
-91	چوری کے مال سے صدقہ دینا	229
-92	کم مال والا صدقہ دے تو اس کا ثواب	229
-93	خوشی یا حرص سے لینا کیسا ہے	229
-94	غلام صدقہ دیوے	230
-95	لمبے ہاتھ سے مراد	230

6-حج کا بیان

-1	سورۃ آل عمران میں حج کا ذکر	231
-2	سورۃ حج میں حج کا ذکر	231
-3	ضعیف والد کی طرف سے حج کرنا	231
-4	میت کی طرف سے حج کرنے کے بیان میں	232
-5	باپ کی طرف سے بڑا لڑکا حج کرے تو بہتر ہے	232

Marfat.com

-6	اونٹنی پر لبیک	232	
-7	افضل عمل کونسا ہے	233	
-8	مقامات میقات	233	
-9	احرام	234	
-10	تلبیہ (لبیک کہنا)	234	
-11	بلند آواز سے لبیک کہنا	235	
-12	حائضہ کون کون سے مناسک حج ادا کرے	235	
-13	مکہ شہر حرام ہے	237	
-14	حضرت عمر کا حجراسود سے خطاب	237	
-15	کعبہ کے اندر نماز	237	
-16	طواف	238	
-17	منیٰ	239	
-18	عرفہ کا روزہ	240	
-19	وقوف عرفات	240	
-20	مزدلفہ	241	
-21	حجتہ الوداع	242	
-22	قربانی کے گوشت وغیرہ کا حکم	242	
-23	سرمنڈانے والوں کے لئے دعا	242	
-24	حرمت کا دن مہینہ اور شہر	243	
-25	حج اور عمرے کا ثواب	243	
-26	رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے	244	
-27	سورہ مائدہ میں احکام عمرہ	244	
-28	جن جانوروں کو مارنا محرم کو درست ہے	245	
-29	احرام میں پچھنی لگانا	246	
-30	اب ہجرت فرض نہیں البتہ جہاد قائم ہے	246	
-31	احرام کے احکام	248	
-32	عورتوں کے لئے اچھا جہاد حج ہے	248	
-33	آنحضرتؐ کی چار ہدایات	248	
-34	پیدل حج کرنے کی منت	249	
-35	سرمنڈانے کا فدیہ	249	
-36	احرام سے فراغت	249	
-37	سعی و استلام	250	
-38	مزدلفہ میں جمع صلوٰتین	251	
-39	منیٰ میں جانے اور ٹھہرنے کا بیان	252	
-40	عرفات میں ظہر اور عصر ملا کر پڑھنا	252	
-42	طواف افاضہ	254	
-43	تعمیر کعبہ پانچ مرتبہ	254	
-44	لڑکے کا حج بھی درست ہے	254	
-45	نبیؐ سے سوال نہ کرو	255	
-46	سفر بغیر محرم کے	255	
-47	عرفہ کی فضیلت	256	
-48	حرم مدینہ شریف	256	
-49	حج ایک بار فرض ہے	257	
-50	حج میں خرید و فروخت	258	
-51	ہدی کے جانور	258	
-52	حج اور عمرہ ایک ساتھ کرنا	258	
-53	غائبانہ دعا قبول ہو جاتی ہے	259	
-54	حج کے لوازمات	259	
-55	پہلے خود پھر دوسرے کی طرف سے حج کرے	260	
-56	احرام میں خوشبو لگانا	260	
-57	احرام میں پاجامہ اور موزہ	260	
-58	تین پھیروں میں رمل	261	
-59	طواف کے بعد دو رکعتوں کا ثواب	261	
-60	طواف کی دو رکعتوں میں کیا پڑھنا چاہئے	261	
-61	حج اور عمرہ کے لئے ایک ہی طواف	261	
-62	منیٰ میں جو پہنچ گیا وہی ٹھکانہ ہے	261	

Marfat.com

-63	حج عرفات میں ٹھہرنے کا نام ہے	262
-64	طواف زیارت	263
-65	زم زم نوشی	263
-66	حج مبرور	263
-67	جہاد ناتوانوں، عورتوں، بوڑھوں اور بچوں کا حج و عمرہ ہے	264
-68	زخموں سے احرام کھولنے کا حکم	264
-69	حطیم کو کعبہ میں ملانے کی آرزو	264
-70	حطیم یا کعبہ میں نماز برابر ہے	265
-71	طواف کی فضیلت	266
-72	طواف میں باتیں کرنا	266
-73	ہر وقت طواف درست ہے	266
-74	کتنے پھیروں میں چلے اور دوڑے	266
-75	اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے	267
-76	طواف و سعی	267
-77	عرفات کو جاتے ہوئے لبیک کہنا	267
-78	عرفات سے لوٹتے وقت آہستہ چلنے کا حکم	268
-79	جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے کا وقت	268
-80	کنکریاں مارنے کے بعد دعا کرنا	268
-81	محرم جب کنکریاں مار چکے تو کیا درست ہو گا	269
-82	شرائط فرضیت حج	269
-83	حج کی اقسام	269
-84	لبیک اور قربانی کی فضیلت	270
-85	حجر اسود کی فضیلت	270
-86	رکن اور مقام کی فضیلت	270
-87	طواف و داع	270
-88	احرام میں منہ ڈھانپنا	270
-89	منیٰ میں روزہ رکھنا	271
-90	نحر کرنے کا بیان	271
-91	یوم النحر	271

7- نکاح کا بیان

-1	نکاح کی فضیلت	272
-2	نکاح سنت ہے	272
-3	نکاح سے محبت کا بڑھنا	273
-4	عورت کی فضیلت	273
-5	نکاح کی سفارش کرنا	273
-6	نکاح کی مبارکبادی	273
-7	عورت کا نکاح ہم عمر سے کرنا چاہئے	274
-8	کمسن لڑکی کا نکاح بڑے بوڑھے سے	274
-9	عمدہ عورت سے نکاح کرنا	274
-10	عورت کی نحوست سے پرہیز	275
-11	دودھ پینے سے حرمت	275
-12	رضاعت کا وقت	276
-13	کس قدر دودھ پینے سے حرمت ثابت ہوتی ہے	277
-14	رضاعت کا حق ادا کرنا	277
-15	بعض عورتوں سے نکاح کی حرمت	277
-16	متعہ کا منع ہونا	278
-17	شغار (وٹہ سٹہ) سے منع	278
-18	سورتوں کے بدلے میں نکاح	279
-19	کسی نیک شخص کے پاس رشتہ پیش کرنا (حضرت حفصہؓ کے نکاح کا واقعہ	279
-20	ولی کے بغیر نکاح	280

۹۲۹۹۷

Marfat.com

-21	آدمی اپنی نابالغ لڑکی کا نکاح کر سکتا ہے	280
-22	کنواری یا ثیبہ کا نکاح اس کی مرضی کے بغیر نہیں ہو سکتا	281
-23	نکاح کی اجازت	281
-24	کسی شخص کا اپنی بیٹی کنواری ہو یا ثیبہ کا جبراً نکاح کرنا غلط ہے	281
-25	کنواری عورت کا نکاح بغیر اس کی مرضی کے	281
-26	یتیم لڑکی سے نکاح	282
-27	کوئی مسلمان بھائی ایک عورت کو پیام بھیجے تو دوسرا اس کو پیام نہ بھیجے	282
-28	ولیمہ پر دف بجانا	283
-29	شادی کے وقت گانا بجانا	283
-30	مہر کی مقدار	283
-31	ایک شخص نے نکاح کیا اور مہر مقرر نہیں کیا پھر مر گیا	284
-32	نکاح کرنا اس شرط پر کہ مسلمان ہو جا	284
-33	آزاد کرنے کو مہر ٹھہرانا	284
-34	آزاد کرنا لونڈی کو اور پھر نکاح کر لینا	285
-35	مہر ایک نواۃ سونا (چار دینار برابر تول)	285
-36	شرائط کا پورا کرنا	285
-37	ناجائز شرط	286
-38	دلہن کے پہننے کے لئے کپڑا زیور وغیرہ عاریتاً لینا	286
-39	دلہن کو چڑھاوا بھیجنا	283
-40	آدمی بی بی کے پاس جاوے تو کیا کہے	287
-41	عورت سے صحبت کرتے وقت کی دعا	287
-42	ولیمہ	287
-43	دعوت ولیمہ قبول نہ کرنا	288
-44	عورتوں بچوں کا شادی میں جانا	289
-45	عورتوں سے اچھا سلوک کرنے کی وصیت	289
-46	خاوند کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھنا اور کسی کو گھر نہ آنے دینا	290
-47	عشیر کی ناشکری کی سزا	291
-48	خاوند کا حق عورت پر کتنا ہے	291
-49	عورت کا حق خاوند پر کیا ہے	291
-50	عورت کو مار پیٹ کرنا مکروہ ہے	293
-51	عورت گناہ کی بات میں خاوند کا حکم نہ مانے	293
-52	آنحضرتؐ کا اپنی بیبیوں سے ایلا کرنا	293
-53	عزل کا بیان	294
-54	دن کے وقت بیبیوں کے پاس جانا	294
-55	کسی شخص کو ایک جورو سے زیادہ محبت ہونا	294
-56	غیرت کا بیان	295
-57	عورتوں کی غیرت اور غصہ	296
-58	واقعہ افک	297
-59	اپنی عورت پر زنا کا الزام لگایا	298
-60	زنا کی سزا	298
-61	غیر محرم مرد کو عورت کے ساتھ تنہائی میں ہونے کی ممانعت	298
-62	عورت کو کام کاج کے لئے باہر نکلنے کی اجازت ہے	299
-63	ایک عورت بے ستر ہو کر	

Marfat.com

دوسری عورت سے نہ چمٹے 299

64- نکاح کے ارادے سے پہلے منہ اور ہتھیلیاں دیکھنا 299

65- بہت جننے والی عورت سے نکاح کرو 299

66- دولہا سے کیا کہنا چاہئے 300

67- عورتوں کی باری بانٹنے کا بیان 300

68- دو نکاحوں کی ممانعت 301

69- تین طلاق دے کر دوبارہ اس عورت سے نکاح کرنا 301

70- حلالہ 302

71- مسلمان ہونے سے پہلے دو بہنیں نکاح میں 302

72- نکاح کی شرائط 302

73- کفو کا بیان 302

74- عورتوں سے محبت کے ساتھ زندگی بسر کرنا 302

75- بالوں کو جوڑ لگانا 303

76- دخول سے پہلے کوئی چیز نہ دے 303

77- بچہ ماں کا ہے 303

78- لڑکے کے رنگ سے شک 304

79- جو عورت خاوند کو ایذا دیوے 304

80- بیٹی کو جہیز 304

81- عورتوں سے محبت 304

82- حلال اور حرام نکاح میں فرق 305

83- دبر میں وطی کرنے کی ممانعت 305

84- مخنث 305

85- آنکھ نیچی رکھنے کا حکم 305

86- حائضہ کے احکام 305

87- حیض والی عورت نماز نہیں پڑھ سکتی 306

88- حیض والی عورت نماز کی قضا نہ پڑھے 306

89- استحاضے کا بیان 306

90- حیض والی عورت خانہ کعبہ کا طواف نہیں کرسکتی 307

91- حیض کے شروع ہونے اور ختم ہونے کا بیان 307

92- جب مستحاضہ حیض سے پاک ہو جائے تو 307

93- نفاس والی عورت پر جنازے کی نماز پڑھنا 307

94- حائضہ کا کام کاج کرنا 304

97- حائضہ عورت کیونکر غسل کرے 308

96- حائضہ سے صحبت حرام ہونے کے بیان میں 308

97- جنب اور حائضہ قرآن نہ پڑھے 309

98- حائضہ کے ساتھ اختلاط اور مساس 309

8- دعاء کا بیان

1- دعاء کی فضیلت 310

2- افضل دعاء 310

3- دعاء کی قبولیت 310

4- آپؐ کی دعائیں 310

5- خدا سے بخشش 312

6- ماں باپ کی دعاء اولاد کے لئے اور مظلوم و مسافر کی دعاء 312

7- صبح و شام آدمی کیا دعاء کرے 312

8- پیٹھ پیچھے دعاء کرنے کی فضیلت 312

Marfat.com

9- سوتے وقت کی دعاء 313
10- دعاء کا قضا پر اثر 313
11- کتنی تعداد میں دعا مانگی جائے 313

9- جہاد کا بیان

1- اقرار کو پورا کرنا 314
2- جنگ احد میں رسول اللہ ﷺ کا زخمی ہونا 314
314
3- اپنے زخم سے آپ مرنا 315
4- احزاب کی لڑائی میں اللہ کی یاد 316
5- صلح کے بعد عہد شکنی 316
6- عورتوں کا مُردوں کے ساتھ لڑائی میں شریک ہونا 316
7- کسی کے ہاتھوں مسلمان ہونا 318
8- اللہ کی راہ میں جہاد کی فضیلت 318
9- غازی کو جہاد کا سامان لے دینا 319
10- جب جہاد کا سامان کرے اور نہ جاسکے تو وہ کسی اور مجاہد کو دیدے 319
11- اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی فضیلت 320
12- جہاد چھوڑ دینے کا ثواب و عذاب 320
13- عذر کی وجہ سے جہاد میں شریک نہ ہو سکنا 320
14- رباط (یعنی دشمن کی تاک لگائے رہنا) 320
15- اللہ کی راہ میں چوکیداری کی فضیلت 321
16- ماں باپ کی زندگی میں جہاد 321
17- لڑائی کی نیت 322
18- جہاد کے لئے گھوڑا رکھنا 323
19- اللہ کی راہ میں لڑنے کا ثواب 323
20- اللہ کی راہ میں شہادت کی فضیلت 323
21- جہاد میں خرید و فروخت کرنا 324
22- جنگ میں مشرکوں سے مدد لینا 325
23- لڑائی میں مکرو فریب درست ہے 325
24- دشمن کی جائیداد کو آگ لگانا 325
25- دشمن کی زراعت اور اشجار کو جلانا 325
26- اگر مسلمان کی کوئی چیز کافروں کے پاس پہنچ جائے پھر مسلمان ان کو فتح کرلیں 326
27- غلام یا عورت لشکر میں ہوں تو انہیں غنیمت میں سے حصہ نہیں ملتا 326
28- مشرکوں کو تین خصلتوں کی دعوت 326
29- امام کی اطاعت کا بیان 327
30- کوئی حکم جس میں اللہ کی نافرمانی ہو، نہیں ماننا چاہئے 328
31- نیک باتوں پر بیعت 328
32- بیعت کا پورا کرنا ضروری ہے 329
33- عورتوں کی بیعت کا بیان 329
34- ہجرت 330
35- جہاد ہمیشہ رہے گا 330
36- جہاد کا ثواب 331
37- اہل کتاب سے لڑنا 331
38- جہاد کرنے والوں کی عورتوں کے ساتھ سلوک 332
39- غازیوں کا اللہ کی راہ میں لڑنا 332
40- جہاد میں نماز، روزے اور

Marfat.com

	ذکر الٰہی کا ثواب	332	
41-	جہاد کو نکل کر مرجائے	332	
42-	جہاد نہ کرنے کی مذمت	333	
43-	عذر کی وجہ سے جہاد سے رک جانا	333	
44-	مجاہدین کی خدمت بھی جہاد ہے	333	
45-	بزدلی	333	
46-	جہاد سے مطلوب دنیا ہو	334	
47-	بہشت کے حق دار	335	
48-	شہید کی شفاعت	335	
49-	جہاد کے لئے اجرت لینے کی اجازت	335	
50-	عمل کا بدلہ	336	
51-	ظالم حاکموں کے ساتھ جہاد درست ہے	336	
52-	ایک آدمی دوسرے کی سواری پر جہاد کرے	337	
53-	جنگ میں اپنے ہتھیار سے مرجانا	337	
54-	جانوروں کی خدمت اور خبر گیری کرنا	337	
55-	جانوروں پر رحم	337	
56-	چوپایہ جانوروں کو لڑانے کی ممانعت	338	
57-	گدھوں کا چڑھانا گھوڑیوں پر	338	
58-	جانور کے چہرہ پر علامت لگانا یا مارنا	339	
59-	کوتل اونٹوں کا بیان	339	
60-	جو جانور کا مالک ہے وہ آگے بیٹھنے کا حقدار ہے	339	
61-	تیر اور ننگی تلوار	340	
62-	ضعیف اور بے کس آدمیوں کی مدد	340	
63-	رخصت کرتے وقت دعا	340	
64-	اول صبح میں سفر کرنا	340	
65-	تین آدمی یا زیادہ سفر کو نکلیں تو ایک کو افسر کرلیں	341	
66-	لشکر اور رفقاء کی تعداد	341	
67-	جہاد میں ممانعت	341	
68-	جب دودھ والے جانوروں پر گزرے	342	
69-	فرمانبرداری	342	
70-	سب لشکر کے لوگوں کو ملا رہنا چاہئے	343	
71-	دشمنوں سے ملنے کی آرزو کرنا مکروہ ہے	343	
72-	جب دشمن سے ملاقات ہو تو دعا	343	
73-	رات کو چھاپہ مارنا	343	
74-	کس بات پر مشرکوں سے لڑیں	344	
75-	جو سجدہ کی وجہ سے پناہ حاصل کرے اس کو قتل کرنیکی ممانعت	344	
76-	اگر مسلمان کافروں کی مخبری کرے یعنی جاسوسی کرے	345	
77-	جاسوس بھیجنا	346	
78-	کافر ذمی جاسوسی کرے	346	
79-	کونسا وقت جنگ کے لئے بہتر ہے	346	
80-	جنگ کے وقت چپ رہنا	346	
81-	غرور اور تکبر کا بیان	347	
82-	صف بندی کا بیان	347	
83-	مثلہ کی ممانعت	347	
84-	قیدی کو مار پیٹ اور ڈانٹ ڈپٹ کرنا	348	
85-	قیدی سے مال لے کر اس کو چھوڑنا	349	
86-	فئے کے مال سے چرانا	349	
87-	قیدی ماں اور بچہ	350	
88-	مال غنیمت	50	
89-	کافر غلاموں کا قبول اسلام	51	
90-	جہاد میں کھانے کی چیزیں	351	
91-	مال غنیمت کے مال میں سے چرانا بڑا گناہ ہے	352	

Marfat.com

92- غنیمت چرانے والے کی پردہ پوشی نہ کرنا چاہئے 353

93- غنیمت میں سے چوری کرنے والے کی سزا 353

94- غنیمت کے مال میں سے پانچواں حصہ خدا کے لئے دینا 353

95- جو شخص کسی کافر کو قتل کرے اسی کو اس کا اسباب دیا جائے 354

96- لڑائی میں غائب کے لئے غنیمت میں کوئی حصہ نہیں 354

97- عورت اور غلام کا حصہ 354

98- لشکر کے کسی ایک ٹکڑے کو کچھ زیادہ بطور انعام کے دینا 355

99- ذمی کافر کو قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے 355

100- دھوکا سے مارنا 355

101- سجدۂ شکر کا بیان 355

102- سفر سے لوٹ کر آئے تو پہلے کیا کرے 356

103- جس زمین میں مشرک ہو وہاں رہنا کیسا 356

104- جہاد کی طرف رغبت دلانا 356

105- جہاد کی تکلیفیں 356

106- بچوں اور عورتوں کو مارنے کی ممانعت 357

107- پانچ چیزیں پانچ چیزوں کا بدلہ ہیں 357

108- قرض ادا کرنے کی اہمیت 358

109- مدینہ میں قبر 358

110- انسان کی صفات 358

10- خرید و فروخت، کسب معاش واجرت وغیرہ کا بیان

1- دودھ چڑھا جانور خریدنا 360

2- گروی جانور کا استعمال 361

3- شہری باہر والے کا دلال نہ بنے 362

4- قبضہ سے پہلے بیچنا 363

5- بیع فسخ کرنے کا دونوں کو اختیار ہے 363

6- میوہ جب تک اس کی صلاحیت کا یقین نہ ہو درخت پر بیچنا درست نہیں 364

7- عرایا کی بیع 365

8- بیع مزابنہ 365

9- زمین کا کرایہ لینا 366

10- کمائی کرنے کی ترغیب 367

11- امانت دار سوداگر شہید ہے 367

12- بیواؤں اور مسکینوں کے لئے محنت کا اجر 367

13- روزی کمانے میں میانہ روی اختیار کرنا 367

14- تجارت میں تقویٰ 367

15- سمسار کی تعریف 368

Marfat.com

-16	سوداگر کے لئے وعید	368	
-17	مزدوری اور محنت میں کوئی ذلت نہیں	368	
-18	کاشتکار اپنی محنت کا خرچ لے	368	
-19	احتکار کرنا یعنی ذخیرہ کرنا	369	
-20	شراب اور مُردار اور سؤر اور بتوں کا بیچنا حرام ہے	369	
-21	عربان کی ممانعت	370	
-22	نرخ مقرر کرنا منع ہے	370	
-23	جھوٹی قسم کھانا (تین شخصوں کو عذاب)	371	
-24	بیع و خرید	371	
-25	جھکا کر تولنا (یعنی کچھ زیادہ)	372	
-26	جو شخص عیب دار چیز بیچے تو اس کے عیب کو بیان کر دیوے	372	
-27	قیدیوں کو جدا جدا بیچنے کی ممانعت	372	
-28	سود لینا سخت گناہ ہے	372	
-29	بیع سلم	373	
-30	مزارعت	373	
-31	غیر آباد زمین کا آباد کرنا	374	
-31-A	جسکا کھیت بلندی پر ہو پہلے وہ پانی پلائے	374	
-31B	خیبر کی نصف پیداوار پر معاملہ	374	
-32	معلم کو تعلیم کی اجرت لینا	375	
-33	منتر، دواء، علاج پر مزدوری لینا	375	
-34	برا مال اچھے مال میں ملا دینا گناہ ہے	375	
-35	بیع عینہ	376	
-36	سلف کا بیان	376	
-37	تین شخصوں سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بات نہیں کرے گا	377	
-38	تین چیزوں کا روکنا درست نہیں	378	
-39	اولاد کی کمائی سے کھانا		378
-40	کمائی میں شبہوں سے پرہیز کرنا		378
-41	وسوسہ آنے سے شبہہ نہ کرنا چاہئے		379
-42	حلال اور حرام مال کی پروا نہ کرنا		379
-43	بیع الخیار		379
-44	نفع اسی شخص کا ہے جو مال کا ضامن ہو		380
-45	بیع ملامسہ اور بیع منابذہ کی ممانعت		380
-46	کنکری کی بیع		380
-47	بیع پر بیع کی ممانعت		380
-48	بغیر ناپ کے مت بیچو		381
-49	سود کا سودا		381
-50	سکوں کو سکوں کے بدلے بیچنا		381
-51	کئی سال کا میوہ بیچنا		383
-52	قرض اچھی طرح ادا کرنا		383
-53	غنیمت کا مال بیچنا تقسیم سے پہلے		384
-54	بیچنے والے کا اعتبار ہوگا		384
-55	پانی نہ بیچا جائے		385
-56	شراب کا بیچنا		385
-57	نر کدانے اور پانی بیچنے کی ممانعت		385
-58	فروخت شدہ مال واپس لیا جا سکتا ہے		385
-59	ایک شخص مال بیچے پھر اس کا مالک کوئی اور نکلے		385
-60	قرض لینا، دینا		386
-61	درخت میں شرکت		387
-62	درختوں وغیرہ کی حفاظت کے بدل میوہ میں شریک ہونا		387
-63	شفعہ کا بیان		387
-64	رزق کا حاصل کرنا		387
-65	خاوند کے مال سے عورت کا		

Marfat.com

	خیرات کرنا	389
-66	رزق کی کشائش چاہنا	390
-67	خرید و فروخت میں نرمی اور سیر چشمی کرنا اور اپنا حق پاکیزگی کے ساتھ ماننا	390
-68	غریبوں کو معاف اور مالدار کو مہلت دینا	390
-69	اذخر کاٹنے کی اجازت	391
-70	بیع توڑنے کا اختیار	391
-71	بیع میں دھوکا دینا مکروہ ہے	391
-72	مُردار کی کھال کا دباغت سے پہلے بیچنا حلال ہے	392
-73	آزاد آدمی کو بیچنا	392
-74	سات کاموں کی ممانعت	392
-75	کتے اور بلی کی قیمت	393
-76	زانیہ، کاہن اور فال گیر	393
-77	نرمی سے تقاضا کرنا	393
-78	قرض سے اللہ کی پناہ مانگنا	393
-79	مالدار کا قرض واپس کرنے میں دیر لگانا	394
-80	مقروض ہوتے ہوئے صدقہ کرنا	394
-81	غلام کا آزاد کرنا	394
-82	افضل کام	395
-83	مشترکہ غلام کا آزاد کرنا	395
-84	بردوں کی آزادی	395
-85	غلام کو ہدایات	396
-86	غلام کے ساتھ سلوک	396
-87	مکاتبت (رقم ادا کرکے آزاد ہونا)	396
-88	ہبہ کا بیان	397
-89	معمولی چیز کا تحفہ دینا	397
-90	مجلس میں تحفہ دینے کے لئے داہنی طرف سے شروع کرنا چاہئے	397
-91	اولاد کو ہبہ کرنے میں انصاف کرنا	398
-92	ہبہ کرکے پھر رجوع کرنا	398
-93	جوڑ کر مت رکھو	398
-94	کن لوگوں کو ہدیہ دیا جائے یا قبول کیا جائے	398
-95	ہبہ لوٹانا	401

11- متفرق احادیث

-1	نیکی اور برائی کا بدلہ	402
-2	ایماندار خزانچی	402
-3	یہ بھی صدقہ ہے	402
-4	کتا رکھنا	402
-5	پانی پلانے کا ثواب	403
-6	لقطہ	403
-7	ہر حاکم اپنی رعیت کا جوابدہ ہے	404
-8	پیغمبروں کو ایک دوسرے پر ترجیح دینا	404
-9	جھگڑا کرنے سے پرہیز	405
-10	شرارت کا ڈر ہو تو آدمی کا باندھنا درست ہے	405
-11	ظلم کا بدلہ	406
-12	مسلمان پر مسلمان ظلم نہ کرے نہ کسی ظالم کو ان پر ظلم کرنے دے	406
-13	مسلمان بھائی کی مدد کرنا ظالم ہو یا مظلوم	406
-14	مومن کا ایک دوسرے سے رشتہ	406
-15	مظلوم کی بد دعاء	407
-16	داہنے والا حقدار ہے	407

Marfat.com

-17	زمین چھین لینا	407	
-18	سب سے زیادہ ناپسند جھگڑالو ہے	408	
-19	شراب کا رستے پر بہا دینا	408	
-20	رستہ پر بیٹھنا	408	
-21	رستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا	408	
-22	وہ مومن نہیں ہوتا	409	
-23	گدھے کے گوشت کی حرمت	409	
-24	چھری کے بغیر ذبح کرنا	409	
-25	کتے کے شکار کا حکم	409	
-26	قحط کے وقت دو دو کھجوریں کھانے سے پرہیز	410	
-27	وسوسہ بغیر عمل کے	410	
-28	شادی کے لئے کپڑے مستعار دینا	410	
-29	دودھ کا جانور مانگنے پر دینے کی فضیلت	410	
-30	ظاہری اعمال کا اعتبار	410	
-31	جنت و دوزخ کا واجب ہونا	410	
-32	قاذف اور چوری کرنے والے کی گواہی	412	
-33	عورت کی گواہی کا بیان	412	
-34	خیر القرون قرنی	412	
-35	چار گناہ کبیرہ	412	
-36	کسی شخص کی تعریف کرنا	413	
-37	کسی کی تعریف میں مبالغہ کرنا مکروہ ہے جتنا جانتا ہو اتنا ہی کہے	413	
-38	بچے کب جوان ہوتے ہیں اور ان کی گواہی درست ہے یا نہیں	413	
-39	قسم کا بیان	414	
-40	وعدے کا پورا کرنا ضرور	415	
-41	صلح کا بیان	415	
-42	دو آدمیوں میں میل کرانے کیلئے جھوٹ بولنا گناہ نہیں		415
-43	زانی و زانیہ کی سزا		416
-44	دین میں نئی بات		416
-45	صلح نامہ حدیبیہ		416
-46	صلح نامہ میں شرائط پر عمل		417
-47	دیت پر صلح کر لینا		418
-48	صلح کرنا		418
-49	جھگڑے کا فیصلہ		418
-50	بدن کے 360 جوڑوں پر خیرات کا حکم		419
-51	معاملات میں شرط لگانا		419
-52	بندہ کا خدا کی طرف رجوع کرنا		420
-53	اسماء الحسنٰی یاد کرنے والے کا صلہ جنت ہے		420
-54	سات اعمال حسنہ		420
-55	جنت کا کلمہ "لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ"		421
-56	کلمہ شریف پڑھنے والے پر دوزخ حرام ہے		421
-57	تسبیح فاطمہؓ		422
-58	سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ		422
-59	کھانے یا پینے کے بعد خدا کا شکر		422
-60	عورت سب سے بڑا فتنہ		423
-61	دنیا اور عورتوں سے بچو		423
-62	توبہ کا بیان		423
-63	توبہ کی فضیلت		424
-64	کوئی اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیرت مند نہیں		424
-65	اللہ تعالیٰ ماں سے زیادہ مشفق ہے		425
-66	کھانا کھلانے کی صفت		425
-67	بسم اللہ پڑھ کر کھاؤ		426

Marfat.com

-68	داہنے ہاتھ سے کھاؤ پیو	426
-69	پیالہ یا رکابی صاف کرنا	426
-70	اپنے پاس سے کھانے کا حکم	426
-71	کھانے کے بعد خدا کا شکر ادا کرنا	426
-72	مل جل کر کھانا	427
-73	کھانے میں پھونکنا	427
-74	غلام کو بھی ساتھ کھلاؤ	427
-75	سب کے ساتھ کھانا ختم کرو	427
-76	کھانے کے بعد ہاتھوں کا صاف کرنا	427
-77	گوشت کھانوں کا سردار ہے	428
-78	زیتون کا استعمال	428
-79	آپ ﷺ کے گھر میں کیا پکتا	428
-80	پیٹ بھر کر کھانے کی کراہت	428
-81	جس چیز پر نفس کی رغبت ہو اسے کھائے	429
-82	کھانا پھینکنے کی ممانعت	429
-83	رات کا کھانا چھوڑنا	429
-84	لوگوں کی دعوت کرنا	429
-85	اگر مہمان دعوت کے مکان میں کوئی بات خلاف شرع دیکھے تو لوٹ آوے	429
-86	مہمانوں کی ضیافت	430
-87	ہر مسکر حرام ہے	430
-88	سونے اور چاندی کے برتن میں پینا منع ہے	430
-89	پانی کے برتن میں سانس لینا	431
-90	علاج کرانا	431
-91	شہد کا استعمال	431
-92	دم پڑھ کر پھونکنا	431
-93	بیمار تندرست کے پاس نہ جاوے	431
-94	لباس	432
-95	سفید کپڑوں کا بیان	432
-96	جو شخص اپنا کپڑا (ضرورت سے زیادہ) لٹکاوے غرور اور فخر کی راہ سے	432
-97	پائجامہ کہاں تک ہو سکتا ہے	432
-98	ریشمی کپڑا پہننا منع ہے مرد کے لئے	432
-99	ریشم اور سونا مردوں پر حرام ہیں	433
-100	آپ ﷺ سے زیادہ خوبصورت کوئی نہیں	433
-101	جو چاہے وہ پہن سکتا ہے بشرطیکہ اسراف اور تکبر کی راہ سے نہ ہو	433
-102	شہرت کا لباس باعث ذلت	433
-103	جوتا پہننا	433
-104	منہدی اور وسمہ	434
-105	آپ ﷺ کے بال	434
-106	آپ ﷺ کی انگوٹھی	434
-107	فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتا یا مورت ہو	434
-108	ماں باپ سے نیک سلوک کرنا	434
-109	بیٹیوں کی پیدائش کا صلہ	435
-110	ہمسایہ کا حق	435
-111	یتیم کا حق اور بیوہ کا مال	436
-112	آپس کے حقوق	436
-113	اوندھے منہ مت لیٹو	436
-114	برے نام کا بدلنا	437
-115	خوشامد کرنا	437
-116	ایمانداری کا مشورہ	437
-117	چوسر کھیلنے کا بیان	437
-118	سوتے وقت چراغ بجھا دینا	437
-119	تعصب	437
-120	زبان کو روکنا	438

Marfat.com

121- شبہ چیزوں سے پرہیز کرنا	438
121-A جس امر میں شبہ ہو	439
122- پانچ باتیں باعث عذاب	439
123- ایذا پر صبر کا اجر	439
124- تین پسندیدہ باتیں	440
125- زمانہ کی سختی کا بیان	440
126- علامات قیامت	440
127- دنیا سے بے رغبتی	441
128- مفلسی اور ذلت	442
129- مالداروں کا بیان	442
130- قناعت کا بیان	442
131- جہیز حضرت فاطمہ زہراؓ	443
132- صحابہ کرام کی زندگی	443
133- توکل	443
134- حکمت مسلمان کی گمشدہ چیز ہے	444
135- حلم اور حیاء محبوب خصلتیں ہیں	444
136- خشیت الٰہی	444
137- میانہ روی	444
138- ریا کاری	444
139- حسد	445
140- انسان کی آرزو	445
141- موت کی تیاری کرنے والا عقل مند ہے	445
142- قیامت کے دن اللہ کی رحمت کی امید	446
143- شقی کی تعریف	446
144- کدو سے لگاؤ	446
145- بری اور اچھی صحبت	446
146- ریشمی جوڑا پہننا	446
147- مورتوں والا کپڑا	447
148- کنیت پر نام رکھنا	447
149- اطاعت حاکم کا حکم	448
150- بیمار پرسی	448
151- احکام تلاوت قرآن مجید	448
فرہنگ ارشادات نبوی ﷺ	449

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

1- ایمان کا بیان

اسلام کے پانچ ستون

ابن عمرؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا- اسلام کی عمارت پانچ چیزوں پر اٹھائی گئی ہے گواہی دینا اس بات کی کہ (۱) اللہ کے سوا کوئی سچا خدا نہیں ہے اور محمد ﷺ اللہ کے بھیجے ہوئے ہیں اور (۲) نماز کو درستی سے ادا کرنا اور (۳) زکوٰۃ دینا اور (۴) حج کرنا اور (۵) رمضان کے روزے رکھنا-

(صحیحین ونسائی شریف جلد سوم)

ایمان کا بڑھنا اور گھٹنا

آنحضرت ﷺ کے اس فرمان کے بیان میں کہ اسلام کی عمارت پانچ چیزوں پر اٹھائی گئی ہے اور ایمان قول اور فعل کو کہتے ہیں وہ بڑھتا ہے اور گھٹتا ہے- اللہ تعالیٰ نے (سورۃ فتح میں) فرمایا- تاکہ ان کے پہلے ایمان کے ساتھ اور ایمان زیادہ ہو اور (سورۃ کہف میں) فرمایا- ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی اور (سورۃ مریم میں) فرمایا- جو لوگ سیدھی راہ پر ہیں، ان کو اللہ اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور (سورۃ قتال میں) فرمایا- جو لوگ راہ پر ہیں ان کو اللہ نے زیادہ ہدایت دی اور ان کو پرہیز گاری عطا کی اور (سورۃ مدثر میں) فرمایا- جو لوگ ایماندار ہیں ان کا ایمان اور زیادہ ہو اور (سورۃ برأۃ میں) فرمایا اس سورۃ نے تم میں سے کس کا ایمان بڑھا دیا اور جو لوگ ایمان لائے ان کا ایمان بڑھایا اور (سورۃ آل عمران میں) فرمایا- (کہ لوگوں نے مسلمانوں سے کہا) تم کافروں سے ڈرتے رہنا تو ان کا ایمان اور بڑھ گیا اور (سورۃ احزاب میں) فرمایا- ان کا کچھ نہیں بڑھا مگر ایمان اور اطاعت کا شیوہ اور (حدیث کی رو سے) اللہ کی راہ میں محبت رکھنا اور اللہ کی راہ میں دشمنی رکھنا ایمان میں داخل ہے-

(بخاری شریف- جلد اول)

Marfat.com

ضعیف الایمان

ابو سعید خدری ؓ نے کہا ہے کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے جو شخص تم میں سے کوئی بات خلاف شرع دیکھے پھر ہاتھ سے اس کو مٹانے کی طاقت رکھتا ہو تو ہاتھ سے اس کو مٹائے (مثلاً تصویر ہو تو اس کو توڑ ڈالے) اگر ہاتھ سے مٹانے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو زبان سے کہے، اگر زبان سے بھی کہنے کی طاقت نہ ہو تو دل سے اس کو برا جانے (نفرت کرے وہاں سے چلا جاوے ان لوگوں سے جنہوں نے خلاف شرع کیا ہو ملاقات ترک کرے) اور یہ سب سے زیادہ ضعیف ایمان بھی ہے۔

(ابن ماجہ شریف۔ جلد سوم)

ایمان کے کاموں کا بیان

اللہ تعالیٰ کے اس قول میں۔ نیکی یہی نہیں ہے کہ نماز میں اپنا منہ پورب یا پچھّم کی طرف کرلو۔ بلکہ اصل نیکی ان کی ہے جو اللہ پر ایمان لائے۔

(بخاری شریف۔ جلد اول)

روایت ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کہ فرمایا رسول خدا ﷺ نے۔ نہیں مومن ہوتا کوئی شخص جب تک ایمان نہ لائے چار چیزوں پر۔ اول گواہی دے کہ کوئی معبود "الحق" نہیں سوائے اللہ عزوجل کے اور میں رسول ہوں اللہ تعالیٰ کا۔ بھیجا اس نے مجھے حق کے ساتھ۔ دوسرے ایمان لائے موت پر یعنی تیاری کرے اس کی عقائد صحیح اور اعمال صالحہ سے۔ تیسرے ایمان لائے موت کے بعد زندہ ہونے پر اور حشر و نشر پر چوتھے ایمان لائے تقدیر پر کہ خیر و شر سب تقدیر ہے۔

(جامع الترمذی شریف، جلد اول و سنن ابن ماجہ۔ جلد اول)

مسلمانوں کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان بچے رہیں

عبد اللہ بن عمرو بن عاص ؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے۔ فرمایا کہ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان بچے رہیں اور مہاجر وہ ہے جو ان کاموں کو چھوڑ دے جن سے اللہ نے منع کیا۔

(بخاری شریف۔ جلد اول)

Marfat.com

کونسا مسلمان افضل ہے

ابو موسیٰ اشعریؓ سے۔ صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ کونسا مسلمان افضل ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا جس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمان بچے رہیں۔

(صحیح مسلم جلد اول۔ سنن نسائی جلد سوم)

مومن کی صفات کا بیان

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان بچیں اور مومن وہ ہے جس سے لوگ اطمینان رکھیں اپنے جان و مال کا۔

(سنن نسائی شریف۔ جلد سوم)

مسلمان کی صفت

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص ہمارے جیسی نماز پڑھے اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرے نماز میں اور ہمارا کاٹا ہوا (ذبح کیا ہوا) جانور کھائے وہ مسلمان ہے۔

(سنن نسائی شریف۔ جلد سوم)

جو اپنے لئے چاہو وہی دوسرے کے لئے چاہو

حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کوئی تم میں سے مومن نہیں ہوتا جب تک اپنے بھائی (یعنی دوسرے مسلمان) کے لیے وہ نہ چاہے جو اپنے لئے چاہتا ہے یعنی جیسے اپنی بھلائی چاہتا ہے ویسے ہی اور بھلائی مسلمانوں کی بھی چاہے (اس سے زیادہ قوی ہمدردی کے لئے اور کوئی کیا کہے گا)۔

(سنن نسائی شریف۔ جلد سوم، بخاری شریف۔ جلد اول، صحیح مسلم۔ جلد اول)

آپ سے محبت کا تقاضا

ابو ہریرہؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ قسم ہے اس (خدا) کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوتا جب تک اس کو میری محبت اپنے باپ اور

Marfat.com

اولاد سے زیادہ نہ ہو۔

(بخاری شریف۔جلداول،نسائی شریف۔جلدسوم)

ایمان کی حلاوت

انسؓ سے انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، فرمایا۔ جس میں تین باتیں ہوں گی وہ ایمان کا مزا پائے گا ایک یہ کہ اللہ اور اس کے رسول کی محبت اس کو سب سے زیادہ ہو۔ دوسرے یہ فقط اللہ کے لئے کسی سے دوستی رکھے۔ تیسرے یہ کہ دوبارہ کافر بننا اس کو اتنا ناگوار ہو جیسے آگ میں جھونکا جانا۔

(بخاری شریف۔جلداول)

فتنے سے بھاگنا ایمانداری ہے

ابو سعید خدریؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ وہ زمانہ قریب ہے جب مسلمان کا بہتر مال بکریاں ہوں گی۔ جن کے پیچھے پیچھے پہاڑ کی چوٹیوں اور بارش کے مقاموں میں وہ اپنا دین فتنوں سے بچاتے ہوئے بھاگتا پھرے گا۔

(بخاری شریف۔جلداول)

حیا (شرم) ایمان کا ایک جزو ہے

سالم بن عبداللہؓ اپنے باپ سے کہ آنحضرت ﷺ ایک انصاری مرد پر گزرے اور وہ اپنے بھائی کو سمجھا رہا تھا اتنی شرم کیوں کرتا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے اس سے فرمایا جانے دے کہ شرم تو ایمان میں داخل ہے۔

(بخاری شریف۔جلداول)

بیعت کی شرائط

عبادہ ابن صامتؓ سے جو بدر کی لڑائی میں شریک تھے اور عقبہ کی رات میں وہ بھی ایک نقیب تھے کہ آنحضرت ﷺ نے (صحابہؓ سے) فرمایا۔ ان (صحابہ کرامؓ) کی ایک جماعت آپ کے گرداگرد تھی تم مجھ سے اس بات پر بیعت کرو کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ گے اور چوری نہ کرو گے اور زنا نہ کرو گے اور اپنی اولاد کو نہ مارو گے اور اپنے ہاتھ اور پاؤں کے سامنے (جان بوجھ کر) بہتان بنا کر نہیں اٹھاؤ گے اور نیک کاموں میں نافرمانی نہ کرو گے۔ پھر جو کوئی تم میں سے یہ اقرار پورا کرے اس کا ثواب اللہ پر ہے اور جو کوئی ان (گناہوں) میں سے

Marfat.com

کچھ کر بیٹھے اور اس دنیا میں اس کی سزا مل جائے تو اس کا گناہ اتر جائے گا اور جو کوئی ان (گناہوں) میں سے کچھ کر بیٹھے پھر اللہ (دنیا میں) اس کو چھپائے رکھے تو وہ اللہ کے حوالے ہے اگر چاہے (آخرت میں) اس کو معاف کر دے اور اگر چاہے عذاب کرے۔ پھر ہم نے ان باتوں پر آپ ﷺ سے بیعت کرلی۔

(بخاری شریف۔جلد اول، سنن نسائی۔جلد سوم)

جریر بن عبداللہؓ بجلی سے سنا انہوں نے کہا کہ آنحضرت ﷺ سے میں نے بیعت کی ان باتوں پر کہ نماز درستی کے ساتھ ادا کروں گا اور زکوٰۃ دیا کروں گا اور ہر مسلمان کا خیر خواہ رہوں گا۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

کافروں سے لڑائی

عبداللہ بن عمرؓ سے نقل کرتے تھے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا مجھے (خدا کا یہ) حکم ہوا ہے کہ لوگوں سے (کافروں سے) اس وقت تک لڑوں جب تک وہ یہ گواہی نہ دیں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا خدا نہیں ہے اور محمد ﷺ اس کے رسول ہیں اور نماز درستی سے ادا کریں اور زکوٰۃ دیں جب وہ یہ کرنے لگیں تو انہوں نے اپنی جانوں اور مالوں کو مجھ سے بچا لیا مگر اسلام کے حق سے اور ان (کے دل کی باتوں) کا حساب اللہ پر رہے گا۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

افضل عمل

ابو ہریرہؓ سے کہ (لوگوں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا) کونسا عمل افضل ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لانا۔ کہا پھر کونسا (عمل) فرمایا۔ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ کہا پھر کونسا (عمل) فرمایا وہ حج جو مبرور ہو۔

(بخاری شریف۔جلد اول، سنن نسائی۔جلد سوم)

تین باتیں

عمارؓ نے کہا تین باتیں جس نے اکٹھا کرلیں اس نے ایمان کو جوڑ لیا ایک تو اپنا انصاف اپنے جی میں کرنا اور دوسرے سب کو سلام کرنا (ہر مسلمان کو) تیسرے تنگی ہونے پر خرچ کرنا۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

Marfat.com

گناہ

گناہ جاہلیت کے کام ہیں اور گناہ کرنے والا گناہ سے کافر نہیں ہوتا البتہ اگر شرک کرے (یا کفر کا اعتقاد رکھے) تو کافر ہو جائے گا کیونکہ آنحضرت ﷺ نے (ابو ذرؓ) سے فرمایا تو ایسا آدمی ہے جس میں جاہلیت کی خصلت ہے اور اللہ نے (سورۃ نساء) میں فرمایا اللہ تو شرک کو نہیں بخشے گا اور اس سے کم جس کو چاہے گا۔ (گناہ) بخش دے گا اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں میل کرا دو۔ اللہ نے دونوں گروہوں کو مسلمان کہا۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

قاتل و مقتول دونوں دوزخی ہیں

احنف بن قیسؓ سے کہا میں چلا اس شخص کی مدد کرنے کو (رستے میں) مجھ کو ابوبکرؓ ملے پوچھا کہاں جاتے ہو۔ میں نے کہا اس شخص کی مدد کرنے کو۔ ابوبکرؓ نے کہا۔ (اپنے گھر کو) لوٹ جا۔ میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے۔ جب دو مسلمان اپنی اپنی تلواریں لے کر بھڑ جائیں تو قاتل اور مقتول دونوں دوزخی ہیں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! قاتل تو خیر (ضرور دوزخی ہوگا) مقتول کیوں دوزخی ہوگا۔ فرمایا اس کی خواہش تھی اپنے ساتھی کو مار ڈالنے کی۔

(بخاری شریف۔جلد اول، ابن ماجہ۔جلد سوم)

جو خود کھاؤ وہی غلام کو کھلاؤ

ابو ذر غفاریؓ کو دیکھا وہ ایک جوڑا پہنے تھے ان کا غلام بھی ایسا ہی ایک جوڑا پہنے تھا۔ اس کی وجہ پوچھی۔ انہوں نے کہا۔ آنحضرت ﷺ نے مجھ سے فرمایا۔ دیکھو تمہارے غلام لونڈی تمہارے بھائی بہن ہیں۔ جو تمہاری خدمت کرتے ہیں اللہ نے ان کو تمہارا زیر دست کر دیا ہے پھر جس کا کوئی بھائی اس کا زیر دست ہو وہ جو آپ کھائے اس کو بھی کھلائے جو آپ پہنے اس کو بھی پہنائے اور ان کو ایسے کام کی تکلیف مت دو جو ان سے نہ ہو سکے اگر ایسا کام کرنے کو کہو تو خود بھی ان کی مدد کرو۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

Marfat.com

ایک گناہ دوسرے سے کم

عبداللہ بن مسعودؓ سے۔ جب سورۃ انعام کی یہ آیت اتری "جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان میں گناہ کی ملونی نہیں کی" تو آنحضرت ﷺ کے اصحاب نے کہا یارسول اللہ ﷺ! یہ تو بڑی مشکل ہے ہم میں سے کون ایسا ہے جس نے گناہ نہیں کیا تب اللہ نے (سورۃ لقمان کی) یہ آیت اتاری بیشک شرک بڑا ظلم ہے۔

(بخاری شریف۔ جلد اول)

اسلام کا دین آسان ہے

آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ اللہ کو وہ دین زیادہ پسند ہے جو سچا سیدھا اور آسان ہو۔

ابو ہریرہؓ نے انہوں نے آنحضرت ﷺ سے کہ آپ ﷺ نے فرمایا۔ بیشک (اسلام کا) دین آسان ہے اور دین میں جو کوئی سختی کرے گا، تو دین اس پر غالب آئے گا۔ اس لئے بیچ بیچ کی راہ چلو اور افضل کام نہ کرسکو تو اس کے نزدیک رہو اور ثواب کی امید رکھ کر خوش رہو اور صبح کی چہل قدمی اور رات کی کچھ چہل قدمی سے مدد لو۔

(بخاری شریف۔ جلد اول)

مسلمان ہونا

ابو ہریرہؓ سے انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جب کوئی تم میں اچھی طرح مسلمان ہو تو اس کے بعد وہ جو نیکی کرے گا وہ دس گنا سے سات سو گنا تک لکھی جائے گی اور وہ جو برائی کرے گا وہ ویسی ہی ایک (برائی) لکھی جائے گی۔ (بخاری شریف۔ جلد اول)

اللہ کو وہ عمل پسند ہے جو ہمیشہ کیا جائے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ۔ آنحضرت ﷺ انؓ کے پاس تشریف لائے۔ وہاں ایک عورت بیٹھی تھی آپ ﷺ نے پوچھا یہ کون ہے حضرت عائشہؓ نے کہا فلانی عورت ہے اور اس کی نماز کا بیان کرنے لگیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا وہ کام کرو جو (ہمیشہ) کرسکتے ہو کیونکہ قسم خدا کی اللہ تو ثواب دینے سے تھکتا نہیں تم ہی تھک جاؤ گے اور آنحضرت ﷺ کو وہ عمل بہت پسند تھا جس کا کرنے والا اس کو ہمیشہ کرے۔

(بخاری شریف۔ جلد اول، سنن نسائی شریف۔ جلد اول)

Marfat.com

اسلام کے ارکان

طلحہ بن عبید اللہؓ سے۔ وہ کہتے تھے کہ نجد والوں میں سے ایک شخص آنحضرت ﷺ کے پاس آیا سر پریشان یعنی اس کے بال بکھرے ہوئے تھے ہم بھن بھن اس کی آواز سنتے تھے اور اس کی بات سمجھ میں نہیں آتی تھی یہاں تک کہ وہ نزدیک آن پہنچا جب معلوم ہوا کہ وہ اسلام کو پوچھ رہا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اسلام دن رات پانچ نمازیں پڑھنا ہے۔ اس نے کہا بس اس کے سوا تو اور کوئی نماز مجھ پر نہیں آپ ﷺ نے فرمایا کہ نہیں مگر تو نفل پڑھے (تو اور بات ہے) آنحضرت ﷺ نے فرمایا اور رمضان کے روزے رکھنا۔ اس نے کہا اور تو کوئی روزہ مجھ پر نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں مگر تو نفل روزے رکھے (تو اور بات ہے) آنحضرت ﷺ نے اس سے زکوٰۃ کا بیان کیا وہ کہنے لگا بس اور تو کوئی صدقہ مجھ پر نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں مگر نفل صدقہ دے (تو اور بات ہے) راوی (طلحہؓ) نے کہا پھر وہ شخص پیٹھ پھیر کر چلا (اور) یوں کہتا جاتا تھا۔ کہ قسم خدا کی میں نہ اس سے بڑھاؤں گا نہ گھٹاؤں گا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اگر یہ (شخص) سچا ہے تو اپنی مراد کو پہنچ گیا۔

(بخاری شریف۔ جلد اول)

مومن کی احتیاط

مومن کو ڈرنا چاہئے کہیں اس کے اعمال مٹ نہ جائیں اور اس کو خبر نہ ہو اور ابراہیم تیمیؒ نے کہا (جو کہ واعظ تھے) میں نے اپنے گفتار اور کردار کو جب ملایا تو مجھ کو ڈر ہوا۔ میں (شریعت کے) جھٹلانے والوں (کافروں) میں سے نہ ہوں اور ابن ابی ملیکہ نے کہا میں آنحضرت ﷺ کے تیس صحابہؓ سے ملا ان میں سے ہر ایک کو اپنے اوپر نفاق کا ڈر لگا ہوا تھا ان میں سے کوئی یوں نہیں کہتا تھا کہ میرا ایمان جبرئیلؑ اور میکائیلؑ کے ایمان کا سا ہے اور حسن بصریؒ سے منقول ہے۔ نفاق سے وہی ڈرتا ہے جو ایماندار ہوتا ہے اور اس سے نڈر وہی ہوتا ہے جو منافق ہے اس باب میں آپس کی لڑائی اور گناہ پر اڑا رہنے اور توبہ نہ کرنے سے بھی ڈرایا گیا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے (سورۃ آل عمران میں) فرمایا اور وہ اپنے (برے) کام پر جان بوجھ کر اڑا نہیں کرتے۔

(بخاری شریف۔ جلد اول)

ایمان اور دین کی صفات (حدیث جبریل)

ابو ہریرہؓ سے انہوں نے کہا ایسا ہوا، ایک دن آنحضرت ﷺ لوگوں میں بیٹھے ہوئے تھے

Marfat.com

اتنے میں ایک شخص آیا اور پوچھنے لگا کہ ایمان کسے کہتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا ایمان یہ ہے کہ تو اللہ اور اس کے فرشتوں کا اور اس سے ملنے کا اور اس کے پیغمبروں کا یقین کرے اور مر کر جی اٹھنے کو مانے۔ اس نے پوچھا اسلام کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اسلام یہ ہے کہ اللہ کو پوجے اس کے ساتھ شرک نہ کرے اور نماز کو ٹھیک کرے اور فرض زکوٰۃ ادا کرے اور رمضان کے روزے رکھے۔ اس نے پوچھا احسان کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا احسان یہ ہے کہ اللہ کو ایسا دل لگا کر پوجے جیسا تو اس کو دیکھ رہا ہے اگر یہ نہ ہو سکے تو خیر اتنا تو خیال رکھ کہ وہ تجھ کو دیکھ رہا ہے۔ اس نے کہا قیامت کب آئے گی۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ جس سے پوچھا ہے وہ بھی پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا اور میں تجھ کو اس کی نشانیاں بتلائے دیتا ہوں۔ جب لونڈی اپنے میاں کو جنے اور جب کالے اونٹ چرانے والے لمبی لمبی عمارتیں ٹھونکیں (بڑے امیر بن جائیں) قیامت (غیب کی ان) پانچوں باتوں میں سے ہے جن کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ پھر آنحضرت ﷺ نے (سورۃ لقمان کی) یہ آیت پڑھی کہ بیشک اللہ ہی جانتا ہے قیامت کب آئے گی اخیر تک۔ پھر وہ شخص پیٹھ موڑ کر چلا آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ اس کو پھر (میرے سامنے) لاؤ۔ لوگ گئے تو وہاں کسی کو نہیں دیکھا تب آپ ﷺ نے فرمایا۔ یہ جبرئیلؑ تھے لوگوں کو اللہ کا دین سکھانے آئے تھے۔ امام بخاریؒ نے کہا آنحضرت ﷺ نے ان سب باتوں کو دین کہہ دیا۔

(بخاری شریف۔ جلد اول)

نیت

حضرت عمرؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا عمل نیت ہی سے صحیح ہوتے ہیں۔ (یا نیت ہی سے ان پر ثواب ملتا ہے) اور ہر آدمی کو وہی ملے گا جو نیت کرے۔ پھر جو کوئی اپنا دیس اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لئے چھوڑے گا۔ اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف ہوگی اور جو کوئی دنیا کمانے کے لئے یا کسی عورت کو بیاہنے کے لئے دیس چھوڑے گا تو اس کی ہجرت ان ہی کاموں کے لئے ہوگی۔

(بخاری شریف۔ جلد اول)

اپنا دین قائم رکھنے کے لیے گناہ سے بچنا

نعمان بن بشیرؓ سے سنا وہ کہتے تھے میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے حلال کھلا ہوا ہے اور حرام کھلا ہوا ہے اور دونوں کے بیچ میں چیزیں شبہہ کی ہیں۔ جن کو

Marfat.com

بہت لوگ نہیں جانتے (کہ حلال ہیں یا حرام) پھر جو کوئی شبہہ کی چیزوں سے بچا اس نے اپنے دین اور عزت کو بچا لیا اور جو کوئی ان شبہہ کی چیزوں میں پڑ گیا اس کی مثال اس چرواہے کی سی ہے جو بادشاہی رمنے کے آس پاس (اپنے جانوروں کو) چرائے وہ قریب ہے رمنہ کے اندر گھس جائے۔ سن لو ہر بادشاہ کا ایک رمنہ ہوتا ہے۔ سن لو اللہ کا رمنہ اس کی زمین میں حرام چیزیں ہیں۔ سن لو بدن میں ایک گوشت کا مچہ ہے جب وہ درست ہو گا سارا بدن درست ہو گا اور جہاں وہ بگڑا سارا بدن بگڑ گیا سن لو وہ مچہ (آدمی کا) دل ہے۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

اہل و عیال پر خرچ کرنے کا اجر

ابو مسعودؓ سے انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا۔ جب کوئی اپنے گھر والوں پر ثواب کی نیت سے (اللہ کا حکم سمجھ کر) خرچ کرے تو صدقے کا ثواب پائے گا۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

سعد بن ابی وقاصؓ سے سنا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ تو جو کچھ خرچ کرے اور اس سے تیری نیت اللہ کی رضامندی کی ہو تو تجھ کو اس کا ثواب ملے گا۔ یہاں تک کہ اس پر بھی جو تو اپنی جورو کے منہ میں ڈالے۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

آنحضرت ﷺ کا یہ فرمانا کہ دین کیا ہے۔ سچے دل سے اللہ کی فرمانبرداری اور اس کے پیغمبر اور اس کے مسلمان حاکموں کی اور تمام مسلمانوں کی خیر خواہی اور اللہ تعالیٰ نے (سورۃ توبہ میں) فرمایا جب وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی خیر خواہی میں رہیں۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

تصوف کی تعریف

خلاصہ تصوف کا یہ ہے کہ بندے کو خدا سے محبت اور الفت پیدا ہو اور خدا کا خیال ہر وقت بندے کے دل میں رہے تو اعلیٰ درجہ اس کا یہ ہے کہ بندہ خدا کی ذات کے تصور میں ایسا غرق ہو جائے کہ سوا خدا کے کچھ نظر نہ آئے گو ظاہری آنکھوں سے دنیا کی چیزیں دیکھے اور کانوں سے سنے پر جب دل خدا سے لگائے تو آنکھ اور کان مردے کی آنکھ اور کان کی طرح کھلے رہیں۔ آنکھ دیکھتی ہے کان سنتا ہے مگر دھیان اور لو مولیٰ کی ہے اس کو "وحدۃ الشہود" کہتے ہیں جو اعلیٰ درجہ کے فقیروں اور صوفیوں اور خدا کے پاک بندوں کو حاصل ہوتا ہے اور ایک

Marfat.com

مرتبہ اس سے ادنیٰ ہے جس کے حاصل کرنے کے لئے ہر مسلمان کو کوشش کرنا چاہئے وہ یہ کہ ہر وقت خدا کو حاضر اور ناظر سمجھے اور یہ یقین کرے کہ خدا اس کے تمام حرکات اور سکنات یہاں تک کہ قلب کے خطرات اور خیالات کو بھی جانتا ہے۔ پھر اس کی عبادت کے وقت دوسری چیز میں دل لگانا اور بے ہودہ وسوسوں کو راہ دینا شیطان کا کام ہے جس سے پناہ مانگنی چاہئے۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

جنت سے قریب اور جہنم سے دور کرنے والا عمل

ابو ایوبؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آکر کہنے لگا کہ کوئی ایسا کام بتلائیے جو مجھے جنت کے قریب اور جہنم سے دور کر دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا وہ کام یہ ہے کہ تو اللہ کو پوجے اور کسی کو اس کا شریک نہ کرے اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور ناتے کو ملاوے۔ جب وہ پیٹھ پھیر کر چلا تو آپ ﷺ نے فرمایا اگر یہ ان باتوں پر چلا جن کا حکم کیا گیا یا میں نے جن کا حکم کیا تو یہ جنت میں جائے گا۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

اللہ و رسول ﷺ اور دینی احکام پر ایمان لانے کا حکم اور اس کی طرف لوگوں کو بلانا

ابن عباسؓ سے روایت ہے معاذ بن جبلؓ نے کہا مجھ کو رسول ﷺ اللہ نے (یمن کی طرف حاکم کر کے) بھیجا تو فرمایا تم ملو گے لوگوں سے اہل کتاب کے تو بلانا ان کو اس بات کی گواہی کی طرف کہ کوئی معبود برحق نہیں سوا خدا کے اور میں خدا کا بھیجا ہوا ہوں (یعنی حضرت محمد ﷺ) اگر وہ اس کو مان لیں تو بتلانا ان کو یہ بات کہ اللہ نے ہر دن رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں اگر وہ اس کو مان لیں تو ان کو یہ بتلانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر زکوٰۃ فرض کی ہے جو ان کے مال داروں سے لی جائے گی۔ پھر انہی کے فقیروں اور محتاجوں کو دی جائے گی۔ اگر وہ اس بات کو مان لیں تو خبردار نہ لینا عمدہ مال ان کے (یعنی زکوٰۃ میں متوسط جانور لینا، عمدہ دودھ والا اور پر گوشت فربہ چھانٹ کر نہ لینا) اور مظلوم کی بد دعا سے بچنا کیونکہ مظلوم کی بد دعا اور اللہ کے درمیان کوئی روک نہیں۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

Marfat.com

ایمان

ابو مالکؓ سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ ﷺ سے آپ ﷺ فرماتے تھے پھر جس شخص نے لَا اِلٰہ اِلَّا اللّٰہ کہا اور انکار کیا ان چیزوں کا جن کو پوجتے ہیں سوا خدا کے، آدمی ہوں یا جن اوتار یا جھاڑ پہاڑ یا بت وغیرہ تو حرام ہو گیا مال اس کا اور خون اس کا اور اس کا حساب اللہ پر ہے۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

موحد قطعی جنتی ہے

حضرت عثمانؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مرجائے اور اس کو اس بات کا یقین ہو کہ کوئی لائق عبادت نہیں سوا اللہ جل جلالہ، کے تو وہ جنت میں جائے گا۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان

عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص کہے کہ میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ سوا اللہ کے کوئی سچاد معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بیشک حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور بھیجے ہوئے ہیں اور بیشک حضرت عیسیٰؑ اللہ کے بندے ہیں اور اس کی لونڈی (مریمؑ) کے بیٹے ہیں اور اس کی بات سے پیدا ہوئے ہیں۔ جو اس نے مریمؑ میں ڈال دی۔ (یعنی حکم کر دیا کن کے ساتھ پھر وہ ہو گئے بن باپ کے) اور رحمت ہیں خدا کی یا روح ہیں خدا کی---- اور بیشک جنت حق ہے اور جہنم حق ہے تو لے جائے گا اس کو اللہ جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس میں سے چاہے جائے۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

اللہ کا حق بندوں پر اور بندوں کا حق اللہ پر

معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گدھے پر سوار تھا جس کا نام "عفیر" تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے معاذؓ! تو جانتا ہے اللہ کا بندوں پر کیا حق ہے اور بندوں کا اللہ پر کیا حق ہے؟ میں نے کہا اللہ اور اس کا رسول ﷺ خوب جانتا ہے آپ ﷺ

Marfat.com

نے فرمایا اللہ کا حق بندوں پر یہ ہے کہ اسی کی عبادت کریں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں اور بندوں کا حق اللہ پر یہ ہے کہ جو شخص شرک نہ کرے اللہ اس کو عذاب نہ دے۔ میں نے کہا یارسول اللہ ﷺ! میں خوش نہ کروں لوگوں کو سنا کر۔ آپ ﷺ نے فرمایا مت سنا ان کو ایسا نہ ہو کہ وہ اس پر بھروسا کر بیٹھیں۔

(صحیح مسلم شریف۔جلداول)

انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے اور فرمایا کہ وہ (یعنی مالک بن دخشیم) اس بات کی گواہی نہیں دیتا کہ سوا خدا کے کوئی سچا معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ﷺ ہوں۔ صحابہؓ نے عرض کیا وہ تو اس زبان سے کہتا ہے لیکن دل میں اس کے یقین نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا جو گواہی دے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ اور مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ کی پھر وہ جہنم میں نہ جائے گا اس کو انگارے نہ کھائیں گے۔

(صحیح مسلم شریف۔جلداول)

عباس بن عبدالمطلبؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ فرماتے تھے ایمان کا مزا چکھا اس نے جو راضی ہو گیا خدا کی خدائی پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کی پیغمبری پر۔

(صحیح مسلم شریف۔جلداول)

ایمان

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایمان کی ستر پر کئی یا ساٹھ پر کئی شاخیں ہیں ان سب میں افضل لَا اِلٰہ اِلَّا اللّٰہ کہنا ہے اور ادنیٰ ان سب میں راہ میں سے موذی چیز کا ہٹانا ہے اور حیاء ایمان کی ایک شاخ ہے۔

(صحیح مسلم شریف۔جلداول، نسائی شریف۔جلد سوم، بخاری شریف۔جلداول)

کم درجے کا ایمان

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ سے میں نے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے جو شخص تم میں سے بری بات دیکھے اس کو اپنے ہاتھ سے دور کرے تو وہ بری ہوا اور جو اتنی طاقت نہ رکھے اور زبان سے اس کو دور کرے وہ بھی بری ہوا اور جو شخص اتنی طاقت نہ رکھے وہ دل سے برا جانے وہ بھی بری ہوا اور یہ کم درجہ ہے ایمان کا۔

(سنن نسائی شریف۔جلد سوم)

Marfat.com

کون سا اسلام بہتر ہے؟

عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ کونسا اسلام بہتر ہے آپ ﷺ نے فرمایا (یہ کہ تو بھوکے اور مہمان کو) کھانا کھلائے اور ہر شخص سے السلام علیکم کرے خواہ تو اس کو پہچانتا ہو یا نہ پہچانتا ہو۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول، وسنن نسائی شریف)

مسلمان کی تعریف

جابرؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان بچے رہیں۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

ہمسایہ کا حق

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کا ہمسایہ اس کے مکرو فساد سے محفوظ نہیں ہے۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

ابو شریح خزاعیؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص اللہ پر اور پچھلے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے ہمسایہ کے ساتھ نیکی کرے اور جو شخص اللہ پر اور پچھلے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کے ساتھ احسان کرے اور جو شخص اللہ پر اور پچھلے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات کہے۔ (جس میں بھلائی ہو یا ثواب ہو) یا چپ رہے۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

اخلاق حسنہ

امام بن ابی زید مالکیؒ نے کہا تمام آداب اور اخلاق حسنہ چار حدیثوں سے نکلتے ہیں۔ ایک تو یہی حدیث (یعنی بری بات سے منع کرنا) دوسری وہ حدیث کہ آدمی کا اچھا اسلام یہ ہے کہ اس بات کو چھوڑ دے جو کام نہ آئے (یعنی بیکار اور لغو سے پرہیز کرے) تیسری حدیث لَاتَغْضَبْ یعنی غصہ مت کرو۔ چوتھی وہ حدیث جو اوپر گزری کہ انسان کو چاہئے کہ اپنے بھائی کے لئے وہی چاہے جو اپنے لئے خاص چاہتا ہے۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

Marfat.com

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

طارق بن شہابؓ سے روایت ہے سب سے پہلے جس نے عید کے دن نماز سے پہلے خطبہ شروع کیا وہ مروان تھا (حکم کا بیٹا جو خلفائے بنی امیہ میں سے پہلا خلیفہ ہے) اس وقت ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا خطبہ سے پہلے نماز پڑھ لینی چاہئے۔ مروان نے کہا یہ بات موقوف کر دی گئی ہے۔ ابو سعیدؓ نے کہا اس شخص نے تو اپنا حق ادا کر دیا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص تم میں سے کسی منکر (خلاف شرع) کام کو دیکھے تو اس کو میٹ دیوے اپنے ہاتھ سے اگر اتنی طاقت نہ ہو تو زبان سے اور اگر اتنی بھی طاقت نہ ہو۔ تو دل سے ہی سہی (یعنی دل میں اس کو برا جانے اور اس سے بیزار ہو) یہ سب سے کم درجہ ایمان کا ہے۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے پہلے کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا کہ جس کے (اس کی امت میں سے) حواری نہ ہوں اور اصحاب نہ ہوں جو اس کے طریقے پر چلتے ہیں اور اس کے حکم کی پیروی کرتے ہیں۔ پھر ان لوگوں کے بعد ایسے نالائق لوگ پیدا ہوتے ہیں جو زبان سے کہتے ہیں اور کرتے نہیں اور ان کاموں کو کرتے ہیں جن کا حکم نہیں۔ پھر جو کوئی ان نالائقوں سے لڑے زبان سے (ان کو برا جانے) وہ بھی مومن ہے اور اس کے بعد رائی کے دانے برابر بھی ایمان نہیں (یعنی اگر دل سے بھی برا نہ جانے تو اس میں ذرہ برابر بھی ایمان نہیں)۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

مومنوں سے محبت رکھنا اور سلام کو رائج کرنا

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم بہشت میں نہ جاؤ گے۔ جب تک ایمان نہ لاؤ گے اور ایمان دار نہ بنو گے۔ جب تک آپس میں ایک دوسرے سے محبت نہ رکھو گے اور میں تم کو وہ چیز نہ بتلا دوں جب تم اس کو کرو تو آپس میں محبت ہو جائے۔ سلام کو آپس میں رائج کرو۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

Marfat.com

دین خیر خواہی، سچائی اور خلوص کو کہتے ہیں

تمیم داریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ دین خیر خواہی اور خلوص ہی کا نام ہے۔ ہم نے کہا کس کی خیر خواہی؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ کی اور اس کی کتاب کی اور اس کے رسول ﷺ کی اور مسلمانوں کے حاکموں کی اور سب مسلمانوں کی۔

(صحیح مسلم شریف۔ جلد اول)

جریرؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بیعت کی سن لینے اور مان لینے کی۔ (یعنی جو حکم آپ فرمائیں گے اس کو سنوں گا اور بجا لاؤں گا)۔ پھر آپ ﷺ نے مجھے سکھلا دیا اتنا اور کہہ "جہاں تک مجھے قدرت ہے"۔

نوٹ:۔ بیعت کا مطلب ہے سننا اور مان لینا۔

(صحیح مسلم شریف۔ جلد اول)

۸۰۰ درہم میں گھوڑا خرید لیا

پھر جریرؓ نے اپنی بیعت پر ایسا عمل کیا کہ ایک بار اپنے غلام کو گھوڑا خریدنے کے لیے بھیجا۔ وہ تین سو درہم میں ایک گھوڑا چکا لایا۔ اس کا مالک بھی دام لینے کے لیے ساتھ آیا۔ جریرؓ نے گھوڑے کے مالک سے کہا تیرا گھوڑا تین سو درہم سے زیادہ کا مال ہے تو چار سو درہم کو بیچ۔ اس نے کہا میں نے تم کو اختیار دیا جو دام مناسب ہے دے دو۔ جریرؓ نے کہا وہ چار سو درہم سے بھی زیادہ کا مال ہے پانچ سو درہم کو بیچ۔ اسی طرح جریرؓ سو۔ سو درہم بڑھاتے گئے اور مالک کم پر راضی تھا۔ یہاں تک کہ آٹھ سو درہم تک لگائے اور آٹھ سو درہم میں خرید لیا۔ لوگوں نے کہا۔ یہ کیا کیا؟ جریرؓ نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنے کی بیعت کی تھی تو گھوڑا بیچنے والا بھی مسلمان تھا اور یہ بات خیر خواہی کی نہ تھی کہ میں اسے نقصان دوں۔

(صحیح مسلم شریف۔ جلد اول)

گناہوں سے ایمان گھٹ جاتا ہے

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نہیں زنا کرتا زنا کرنے والا مگر زنا کرتے وقت وہ مومن نہیں ہوتا اور نہ چور چراتے وقت مومن ہوتا ہے اور نہ شراب پینے والا شراب پیتے وقت مومن ہوتا ہے۔

(صحیح مسلم شریف۔ جلد اول)

Marfat.com

سعدؓ اور ابوبکرؓ دونوں سے روایت ہے ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سنا اور دل نے یاد رکھا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے جو شخص اپنے باپ کے سوا کسی اور کو باپ بنائے تو اس پر جنت حرام ہے (یعنی جنت سے روکا جائے گا)۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

مسلمان کو گالی دینا یا عیب نکالنا

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمان کو گالی دینا یا اس میں عیب بیان کرنا فسق ہے (یعنی گناہ ہے اور ایسا کرنے والا فاسق ہو جاتا ہے) اور اس سے لڑنا کفر ہے۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

آپس میں لڑنا

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجتہ الوداع میں وَیْحَکُمْ یا وَیْلَکُمْ فرمایا میرے بعد کافر مت ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

نسب میں طعن اور نوحہ کرنا دونوں گناہ ہیں

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ لوگوں میں دو باتیں موجود ہیں اور وہ کفر ہیں۔ ایک نسب میں طعن کرنا، دوسرے میت پر چلا کر رونا (اس کے اوصاف بیان کر کے) جس کو نوحہ کہتے ہیں۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

عبادت کی کمی سے ایمان کا گھٹنا اور ناشکری اور احسان فراموشی کو کفر کہنا

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اے عورتوں کی جماعت، تم صدقہ دو اور استغفار کرو کیونکہ میں نے دیکھا جہنم میں اکثر عورتیں ہیں۔ ایک عقل مند عورت بولی یا رسول اللہ ﷺ! کیا سبب ہے؟ عورتیں کیوں زیادہ جہنم میں۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ وہ لعنت بہت کرتی ہیں اور خاوند کی ناشکری کرتی ہیں۔ میں نے عقل اور دین میں کم اور عقل مند

Marfat.com

کو بے عقل کرنے والی تم سے زیادہ کسی کو نہ دیکھا۔ وہ عورت بولی ہماری عقل اور دین میں کیا کمی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ عقل کی کمی تو اس سے معلوم ہوتی ہے کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کی گواہی کے برابر ہے اور دین میں کمی یہ ہے کہ عورت کئی دن تک (ہر مہینے میں) نماز نہیں پڑھتی (حیض کی وجہ سے) اور رمضان میں روزے نہیں رکھتی (حیض کے دنوں میں)۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

خاوند کی ناشکری بھی ایک طرح کا کفر ہے

ابن عباسؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اور میں نے دوزخ کو دیکھا کیا دیکھتا ہوں وہاں عورتیں بہت ہیں وہ کفر کرتی ہیں۔ لوگوں نے کہا کیا اللہ کا کفر کرتی ہیں فرمایا نہیں خاوند کا کفر (اس کی ناشکری) کرتی ہیں اور احسان نہیں مانتیں۔ اگر تو ایک عورت سے ساری عمر احسان کرے پھر وہ (ایک ذرا سی) کوئی بات تجھ سے دیکھے۔ (جس کو پسند نہ کرتی ہو) تو کہنے لگتی ہے میں نے تجھ سے کبھی کوئی بھلائی نہیں پائی۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

افضل کام

ابو ذرؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ سے میں نے پوچھا کونسا عمل افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ پر ایمان لانا اور جہاد کرنا اس کی راہ میں۔ میں نے کہا کونسا بردہ آزاد کرنا افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جو بردہ اس کے مالک کو عمدہ معلوم ہو اور جس کی قیمت بھاری ہو۔ میں نے کہا اگر میں یہ نہ کرسکوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا تو مدد کر کسی صانع کی یا مزدوری کر اس کے لئے جو بے ہنر ہو (یعنی کوئی کام اور پیشہ نہ جانتا ہو اور روٹی کا محتاج ہو)۔ میں نے کہا یارسول اللہ ﷺ! اگر خود میں ناتواں ہوں؟ یعنی کام نہ کرسکوں یا کوئی کسب نہ کر سکوں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا کسی سے برائی نہ کر یہی تیرا صدقہ ہے اپنے نفس پر۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

گناہ کبیرہ

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے۔ ایک شخص نے کہا یارسول اللہ ﷺ! کونسا گناہ اللہ کے نزدیک بڑا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ یہ کہ تو اللہ کا شریک کرے کسی کو۔ حالانکہ پیدا کیا تجھے اللہ نے اس نے کہا پھر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ قتل کرے اپنی اولاد کو اس ڈر سے

Marfat.com

کہ وہ کھائے گی تیرے ساتھ۔ اس نے کہا پھر کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ یہ کہ تو زنا کرے اپنے ہمسایہ کی عورت سے۔

(صحیح مسلم شریف۔جلداول)

ابو بکرؓ سے روایت ہے ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ نہ بتلاؤں میں تم کو بڑا کبیرہ گناہ۔ تین بار آپ ﷺ نے یہ فرمایا۔ شرک کرنا اللہ کے ساتھ (یہ تو ظاہر ہے کہ سب سے بڑا کبیرہ گناہ ہے) دوسرے نافرمانی کرنا ماں باپ کی تیسرے جھوٹی گواہی دینا یا جھوٹ بولنا۔

(صحیح مسلم شریف۔جلداول)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ بچو سات گناہوں سے جو ایمان کو ہلاک کرڈالتے ہیں۔ اصحابؓ نے کہا یارسول اللہ ﷺ! وہ کونسے گناہ ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا خدا کے ساتھ شرک کرنا اور اس جان کو مارنا جس کا مارنا خدا نے حرام کیا ہے لیکن حق پر مارنا درست ہے اور بیاج کھانا اور یتیم کا مال کھا جانا اور لڑائی کے دن کافروں کے سامنے سے بھاگنا اور خاوند والی ایماندار عورتوں کو جو بدکاری سے واقف نہیں ان پر عیب لگانا۔

(صحیح مسلم شریف۔جلداول)

عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کبیرہ گناہوں میں سے ہے گالی دینا اپنے ماں باپ کو۔ لوگوں نے کہا یارسول اللہ ﷺ! کیا کوئی گالی دیتا ہے اپنے ماں باپ کو؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں دیتا ہے جب کوئی گالی دیتا ہے دوسرے کے باپ کو پھر وہ گالی دیتا ہے اس کے باپ کو، اور یہ گالی دیتا ہے اس کی ماں کو، وہ گالی دیتا ہے اس کی ماں کو۔

(صحیح مسلم شریف۔جلداول)

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جہنم میں نہ جائے گا (یعنی ہمیشہ کے لیے) وہ شخص جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہو اور جنت میں نہ جائے گا وہ شخص جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر گھمنڈ اور غرور ہو۔

(صحیح مسلم شریف۔جلداول)

جو شخص مسلمان پر ہتھیار اٹھائے وہ مسلمان نہیں ہے

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(صحیح مسلم شریف۔جلداول)

Marfat.com

جو شخص مسلمانوں کو فریب دیوے وہ ہم میں سے نہیں ہے

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے دیکھا ایک ڈھیر اناج کا راہ میں آپ نے اپنا ہاتھ اس کے اندر ڈالا تو انگلیوں پر تری آ گئی۔ آپ ﷺ نے پوچھا۔ اے اناج کے مالک یہ کیا ہے۔ وہ بولا۔ پانی پڑ گیا یا رسول اللہ ﷺ ! آپ نے فرمایا پھر تو نے اس بھیگے ہوئے اناج کو اوپر کیوں نہ رکھا کہ لوگ دیکھ لیتے جو شخص فریب کرے، دھوکا دے وہ مجھ سے کچھ علاقہ نہیں رکھتا۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

رخسار پر مارنا، گریبان پھاڑنا اور جاہلیت کی سی باتیں کرنا حرام ہے

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہم میں سے نہیں ہے وہ شخص جو (مصیبت کے وقت) گالوں کو پیٹے اور گریبانوں کو پھاڑے یا کہ جاہلیت (کفر) کے زمانے کی باتیں کرے۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

چغل خوری

ہمام بن حارث سے روایت ہے ایک شخص لوگوں کی باتیں حاکم سے بیان کرتا تھا۔ ایک بار ہم مسجد میں بیٹھے تھے۔ لوگوں نے کہا یہ شخص حاکم تک بات کو پہنچاتا ہے پھر وہ آیا، بیٹھا ہمارے پاس، حذیفہؓ نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے جنت میں نہ جائے گا چغل خور۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

تین غلط عمل

ابو ذرؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ بات نہ کرے گا قیامت کے دن نہ ان کی طرف دیکھے گا (رحمت کی نگاہ سے) نہ ان کو پاک کرے گا (گناہوں سے) اور ان کو دکھ کا عذاب ہوگا۔ آپ نے تین بار فرمایا۔ تو ابوذرؓ نے کہا برباد ہو گئے وہ لوگ اور نقصان میں پڑے وہ کون ہیں یا رسول اللہ ﷺ ؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ ایک تو لٹکانے والا ازار (کرتا یا پائجامہ یا تہ بند) دوسرے احسان کر کے اس کو جتانے والا۔ تیسرے

Marfat.com

جھوٹی قسم کھا کر اپنے مال کی نکاسی کرنے والا۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

بوڑھا زانی، جھوٹا بادشاہ، محتاج مغرور

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ تین آدمیوں سے خدا بات نہ کرے گا قیامت کو، نہ ان کو پاک کرے گا۔ نہ ان کی طرف دیکھے گا اور ان کو دکھ کا عذاب ہے۔ ایک تو بوڑھا زنا کرنے والا، دوسرے جھوٹا بادشاہ، تیسرے محتاج مغرور۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

خودکشی کی سخت حرمت

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص اپنے تئیں آپ لوہے کے ہتھیار سے مار لے تو وہ ہتھیار اس کے ہاتھ میں ہوگا۔ جھونکتا رہے گا اس کو اپنے پیٹ میں، جہنم کی آگ میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔ اور جو شخص زہر پی کر اپنی جان لے تو وہ چوسا کرے گا اسی زہر کو جہنم کی آگ میں ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہے گا۔ اور جو شخص پہاڑ سے گرا کر اپنے تئیں مار ڈالے تو وہ ہمیشہ گرا کرے گا آگ میں، سدا اس کا یہی حال رہے گا کہ اونچے مقام سے نیچے گرے گا۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

ثابت بن ضحاکؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی آدمی پر وہ نذر پوری کرنا واجب نہیں جو اس کے ملک میں نہیں۔ اور مسلمان پر لعنت کرنا ایسا ہے جیسا اس کو قتل کرنا۔ اور جو شخص اپنی جان لیوے دنیا میں کسی چیز سے وہ اسی سے عذاب دیا جائے گا قیامت کے دن۔۔ اور جو شخص جھوٹا دعویٰ کرے اپنا مال بڑھانے کے لیے تو خدا اس کا مال اور کم کر دے گا اور جو شخص قسم کھاوے حاکم کے حکم سے جھوٹی۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

فتنے اور فساد سے پہلے نیک عمل بجالانے کی ترغیب

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جلدی جلدی نیک کام کر لو ان فتنوں سے پہلے جو اندھیری رات کے حصوں کی طرح ہوں گے۔ صبح کو آدمی ایماندار ہوگا اور شام کو کافر یا شام کو ایماندار ہوگا اور صبح کو کافر ہوگا اور اپنے دین کو بیچ ڈالے گا دنیا کے مال

Marfat.com

کے بدلے۔ (صحیح مسلم شریف۔ جلد اول)

جاہلیت کے گناہوں کا مواخذہ

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے ہم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! کیا ہم سے مواخذہ ہوگا ان کاموں کا جو جاہلیت کے وقت میں کئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ جس نے نیکی کی (اسلام میں) اس سے جاہلیت کے کاموں کا مواخذہ نہ ہوگا اور جس نے برائی کی اسلام میں اس سے مواخذہ ہوگا اگلے (یعنی کفر) اور پچھلے (یعنی اسلام) دونوں وقت کے کاموں کا۔
(صحیح مسلم شریف۔ جلداول)

نیکی اور برائی کا ارادہ اور عمل

عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے روایت کی ہے اپنے پروردگار سے فرمایا۔ تحقیق اللہ نے لکھ لیا۔ نیکیوں اور برائیوں کو پھر بیان کیا اس کو جو کوئی قصد کرے نیکی کا پھر کرے نہیں اس کو تو اللہ اس کے لئے پوری ایک نیکی لکھے گا، اگر قصد کرے نیکی کا اور کرے اس کو تو اس کے لئے دس نیکیوں سے سات سو تک اور زیادہ لکھی جائیں گی اور قصد کرے برائی کا پھر اس کو نہ کرے۔ تو اللہ اس کے لئے ایک پوری نیکی لکھے گا اور جو کرے تو اللہ اس کے لئے ایک ہی برائی لکھے گا۔

(صحیح مسلم شریف۔ جلداول)

وسوسے

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کچھ لوگ صحابہؓ کرام میں سے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ سے پوچھا کہ ہمارے دلوں میں وہ وہ خیال گزرتے ہیں جن کا بیان کرنا ہم میں سے ہر ایک کو بڑا گناہ معلوم ہوتا ہے (یعنی اس خیال کو کہہ نہیں سکتا کیونکہ معاذ اللہ وہ خیال کفر یا فسق کا خیال ہے جس کا منہ سے نکالنا مشکل معلوم ہوتا ہے) آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم کو ایسے وسوسے ہوتے ہیں؟ لوگوں نے کہا ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ تو عین ایمان ہے۔
(صحیح مسلم شریف۔ جلداول)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ہمیشہ لوگ پوچھتے رہیں گے یہاں تک کہ کہے کوئی اللہ نے تو سب کو پیدا کیا پھر اللہ کو کس نے پیدا کیا پھر جو کوئی اس قسم کا شبہہ دل میں پائے تو کہے میں ایمان لایا ہوں اللہ پر۔

(صحیح مسلم شریف۔ جلداول)

Marfat.com

جھوٹی قسم کھا کر کسی کے مال پر قبضہ کرنا

وائل بن حجرؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا۔ اتنے میں دو شخص لڑتے ہوئے آئے ایک زمین کے لئے۔ ایک بولا اس نے میری زمین چھین لی ہے۔ جاہلیت کے زمانے میں اور وہ امراء القیس بن عابس کندی تھا اور اس کا حریف ربیعہ بن عبدان تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا تیرے پاس گواہ ہیں۔ وہ بولا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو پھر اس پر قسم ہے۔ وہ بولا یا رسول اللہ ﷺ! جب تو وہ میرا مال اڑا لے گا (قسم کھا کر) آپ ﷺ نے فرمایا بس یہی ہو سکتا ہے تیرے لئے۔ جب وہ اٹھا قسم کھانے کو تو رسول ﷺ اللہ نے فرمایا جو شخص کسی کی زمین ظلم سے مارے گا تو خدا اس پر غصے ہو گا جب وہ اس سے ملے۔

(صحیح مسلم شریف۔ جلد اول)

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے۔ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ کیا فرماتے ہیں اگر کوئی شخص آئے میرا مال (ناحق) لینے کو۔ آپ ﷺ نے فرمایا مت دے اپنا مال اس کو۔ پھر اس نے کہا اگر وہ لڑے مجھ سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو بھی اس سے لڑ۔ پھر اس نے کہا اگر وہ مجھ کو مار ڈالے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو شہید ہے۔ پھر اس نے کہا اگر میں اس کو مار ڈالوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا وہ جہنم میں جائے گا۔

(صحیح مسلم شریف۔ جلد اول)

حاکم اپنی رعیت کے حقوق میں خیانت کرے

حسنؒ سے روایت ہے۔ عبیداللہ بن ابی زیاد (جو حاکم تھا) معقل بن یسارؓ کے پاس گیا اور وہ بیمار تھے۔ ان کو معقل نے کہا، میں تجھ سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے بیان نہیں کی تھی تجھ سے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اللہ کسی بندے کو رعایت نہیں دیتا۔ پھر وہ مرتے وقت ان کے حقوق میں خیانت کرتا ہوا مرتا ہے مگر اللہ حرام کر دیتا ہے اس پر جنت کو۔ ابو الملیح سے اسی حدیث میں روایت ہے کہ جو حاکم ہو مسلمانوں کا پھر ان کی بھلائی میں کوشش نہ کرے اور خالص نیت سے ان کی بہتری نہ چاہے۔ ابن زیادؒ نے کہا کیا تم نے مجھ سے یہ حدیث بیان نہیں کی اس سے پہلے۔ معقل بن یسارؓ نے کہا میں نے بیان کی تجھ سے یا میں کاہے کو بھلا تجھ سے بیان کرتا اور اپنی جان پر مصیبت لیتا، اب تو میں مرتا ہوں۔ اب مجھے تیرا ڈر نہیں اس واسطے بیان کر دی۔

(صحیح مسلم شریف۔ جلد اول)

Marfat.com

فتنے

حذیفہؓ سے روایت ہے۔ ہم امیر المومنین حضرت عمرؓ کے پاس بیٹھے تھے۔ انہوں نے کہا تم میں سے کسی نے رسول اللہ ﷺ کو فتنوں کا ذکر کرتے ہوئے سنا۔ بعض لوگوں نے کہا۔ ہاں ہم نے سنا ہے۔ حضرت عمرؓ نے کہا، شاید تم فتنوں سے وہ فتنے سمجھے ہو جو آدمی کو اس کے گھربار اور مال اور ہمسائے میں ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ ہاں۔ حضرت عمرؓ نے کہا، ان فتنوں کا کفارہ تو نماز اور روزے اور زکوٰۃ سے ہو جاتا ہے لیکن تم میں سے کسی نے سنا ہے ان فتنوں کو رسول اللہ ﷺ سے جو دریا کی موجوں کی طرح امنڈ کر آئیں گے۔ حذیفہؓ نے کہا، یہ سن کر سب لوگ چپ ہو رہے۔ میں نے کہا میں نے سنا ہے حضرت عمرؓ نے کہا تو نے سنا ہے تیرا باپ بہت اچھا تھا۔ کہا حذیفہؓ نے میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ آپ ﷺ فرماتے تھے۔ فتنے دلوں پر ایسے آئیں گے ایک کے بعد ایک، ایک کے بعد ایک جیسے بوریئے کی تیلیاں ایک کے بعد ایک ہوتی ہیں پھر جس دل میں وہ فتنہ رچ جائے گا تو اس میں ایک کالا داغ پیدا ہو گا اور جو دل اس کو نہ مانے گا اس میں ایک سفید نورانی دھبہ ہو گا۔ یہاں تک کہ اسی طرح کالے اور سفید دھبے ہوتے ہوتے دو قسم کے دل ہو جائیں گے ایک تو خالص سفید دل چکنے پتھر کی طرح جس کو کوئی فتنہ نقصان نہ پہنچائے گا جب تک کہ آسمان و زمین قائم رہیں۔ دوسرے کالا سفیدی مائل یا اوندھے کوزے کی طرح جو نہ کسی اچھی بات کو اچھی بات سمجھے گا نہ بری بات کو بری۔ مگر وہی جو اس کے دل میں بیٹھ جائے۔ حذیفہؓ نے کہا پھر میں نے حضرت عمرؓ سے حدیث بیان کی کہ تمہارے اور اس فتنے کے بیچ میں ایک دروازہ ہے جو بند ہے مگر نزدیک ہے کہ وہ ٹوٹ جائے۔ (غالباً دروازہ سے مراد حضرت عمرؓ تھے، جن کی شہادت کے بعد ایک پر دوسرے فتنے متواتر ہوتے رہے حضرت عثمانؓ کی شہادت۔ جنگ جمل۔ جنگ صفین۔ قتل خوارج۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی شہادت حضرت امام حسنؓ کی شہادت۔ واقعہ ہائلہ کربلا۔ امام حسینؓ کی شہادت۔ اہل بیت نبوی ﷺ کی بے حرمتی.....)

(صحیح مسلم شریف۔ جلد اول)

ایمان کا سمٹ جانا

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اسلام شروع ہوا غربت میں اور پھر غریب ہو جائے گا جیسے شروع ہوا تھا اور وہ سمٹ کر دونوں مسجدوں (مکے اور مدینے) کے

Marfat.com

بیچ میں آجائے گا جیسے سانپ سمٹ کر اپنے سوراخ میں (بل میں) چلا جاتا ہے۔
(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

اخیر زمانے میں ایمان کا مٹ جانا

انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ قیامت قائم نہ ہوگی جب تک زمین میں اللہ اللہ کہا جاتا ہے۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

ضعیف الایمان کا دل ملانا اور جب تک یقین نہ ہو کسی شخص کو مومن کہنا

سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے کچھ مال بانٹا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ! فلانے کو دیکھئے وہ مومن ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا مسلمان ہے۔ میں نے تین بار یہی کہا وہ مومن ہے۔ آپ ﷺ نے ہر بار یہی فرمایا مسلمان ہے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا میں ایک شخص کو دیتا ہوں۔ حالانکہ دوسرے کو اس سے زیادہ چاہتا ہوں اس ڈر سے کہ کہیں خدا اس کو اوندھے منہ جہنم میں نہ گرا دے۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

ہمارے پیغمبر محمد ﷺ پر ایمان

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر ایک پیغمبر کو وہی معجزے ملے ہیں جو اس سے پہلے دوسرے پیغمبر کو مل چکے تھے پھر ایمان لائے اس پر آدمی لیکن مجھ کو جو معجزہ ملا وہ قرآن ہے جو اللہ نے بھیجا میرے پاس (ایسا معجزہ کسی پیغمبر کو نہیں ملا) اس لئے میں امید کرتا ہوں کہ میری پیروی کرنے والے سب سے زیادہ ہوں گے قیامت کے دن۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے اس زمانے کا (یعنی میرے وقت اور میرے بعد قیامت تک) کوئی یہودی یا نصرانی (یا اور کوئی دین والا) میرا حال سنے پھر ایمان نہ لائے اس پر جس کو میں دے کر بھیجا گیا ہوں (یعنی قرآن) تو جہنم میں جائے گا۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

Marfat.com

تین آدمیوں کو دوہرا ثواب

ابو موسیٰ اشعری اپنے باپؓ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ تین آدمیوں کو دوہرا ثواب ملے گا۔ ایک تو اس شخص کو جو اہل کتاب میں سے ہو (یعنی یہود یا نصاریٰ) ایمان لایا ہو اپنے پیغمبر پر پھر میرا زمانہ پائے اور مجھ پر بھی ایمان لائے اور میری پیروی کرے اور مجھ کو سچا جانے تو اس کو دوہرا ثواب ہے۔ اور ایک اس غلام کو جو اللہ کا حق بھی ادا کرے اور اپنے میاں کا بھی اس کو دوہرا ثواب ہے۔ اور ایک اس شخص کو جس کے پاس ایک لونڈی ہو پھر اچھی طرح اس کو کھلائے اور پلائے بعد اس کی اچھی طرح تعلیم اور تربیت کرے پھر اس کو آزاد کرے اور اس سے نکاح کرلے تو اس کو بھی دوہرا ثواب ہے۔

(صحیح مسلم شریف۔ جلد اول)

پروردگار کا دیکھنا

ابو ذرؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کیا آپ نے اپنے پروردگار کو دیکھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا وہ تو نور ہے میں اس کو کیسے دیکھتا۔

(صحیح مسلم شریف۔ جلد اول)

ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں کہا یارسول اللہ ﷺ! کیا ہم دیکھیں گے پروردگار کو قیامت کے دن؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں۔ دیکھو گے۔ تم کو کچھ تکلیف ہوتی ہے سورج کے دیکھنے میں دوپہر کے وقت جب کھلا ہوا ہو اور ابر نہ ہو۔ تم کو کچھ تکلیف ہوتی ہے چاند کے دیکھنے میں رات کو جب کھلا ہوا ہو اور ابر نہ ہو؟ انہوں نے کہا۔ نہیں!

آپ ﷺ نے فرمایا بس تم کو اتنی ہی تکلیف ہوگی اللہ تعالیٰ کے دیکھنے میں قیامت کے دن جتنی چاند اور سورج کے دیکھنے میں ہوتی ہے۔ جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک پکارنے والا پکارے گا ہر ایک گروہ ساتھ ہو جائے اپنے معبود کے۔ پھر جتنے لوگ سوا خدا کے اور کسی کو پوجتے تھے جیسے بتوں کو اور تھانوں کو ان میں سے کوئی نہ بچے گا۔ سب کے سب آگ میں گریں گے اور باقی رہ جائیں گے وہی لوگ جو اللہ کو پوجتے تھے نیک ہو یا بد مسلمانوں میں سے اور کچھ اہل کتاب میں سے۔

(صحیح مسلم شریف۔ جلد اول)

دعاء شفاعت

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ہر پیغمبرؑ کی ایک دعا ہے جو اس

Marfat.com

نے مانگی اپنی امت کے لئے اور میں نے اپنی دعا چھپا رکھی ہے اپنی امت کی شفاعت کے لئے قیامت کے دن۔

(صحیح مسلم شریف۔جلداول)

بغیر ایمان کے نیکی کام نہ آئیگی

ام المومنین حضرت عائشہؓ نے کہا یارسول اللہ ﷺ! جدعان کا بیٹا جاہلیت کے زمانے میں ناتے جوڑتا تھا۔ (یعنی ناتے والوں کے ساتھ سلوک کرتا تھا) اور مسکینوں کو کھانا کھلاتا تھا۔ کیا یہ کام اس کو فائدہ دیں گے (قیامت کے دن)۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ کچھ فائدہ نہ دیں گے۔ اس نے کبھی یوں نہ کہا کہ اے پروردگار میرے گناہوں کو بخش دے قیامت کے دن۔

(صحیح مسلم شریف۔جلداول)

ستر ہزار بے حساب جنت میں جائیں گے

عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے۔ لوگوں نے کہا یارسول اللہ ﷺ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا وہ لوگ جو نہ منتر کرتے ہیں نہ بدشگون لیتے ہیں نہ داغ لگاتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا کرتے ہیں۔

(صحیح مسلم شریف۔جلداول)

ایمان کی شرط

زید بن ثابتؓ سے۔ انہوں نے کہا سنا میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہ فرماتے تھے اگر اللہ سبحانہ و تعالیٰ عذاب کرے اپنے آسمان اور زمین والوں کو تو عذاب کرے ان کو اور وہ ظلم کرنے والا نہیں ان پر یعنی مالک ہے۔ اور اگر رحمت کرے ان پر تو رحمت اس کی ان کے عملوں سے بہتر ہو۔ ان کے حق میں۔ اور اگر ہو تیرے پاس احد کے برابر سونا یا فرمایا کوہ احد کے برابر سونا خرچ کرے۔ تو اس کو اللہ کی راہ میں ہرگز قبول نہ ہوگا۔ تجھ سے۔ جب تک ایمان نہ لائے تو تمام قدر پر اور بخوبی نہ جانے تو کہ جو تجھے پہنچا ہے کبھی چوکنے والا نہ تھا تجھ سے۔ اور جو چوک گیا تجھ سے وہ کبھی تجھ کو پہنچنے والا نہ تھا۔ اور اگر اس کے سوا اور کسی عقیدہ پر مرا تو دوزخ میں گیا۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔جلداول وجامع الترمذی شریف۔جلد اول)

Marfat.com

روایت ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کہا ہم بیٹھے تھے رسول اللہ ﷺ کے پاس اور آپ ﷺ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی۔ سو اس کو آپ ﷺ نے زمین میں ٹیکا اور اپنا سر اٹھایا اور فرمایا، کوئی تم میں ایسا نہیں کہ جس کی ایک جگہ جنت یا دوزخ میں نہ لکھی ہو۔ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! کیا بھروسا نہ کریں ہم اسی پر آپ ﷺ نے فرمایا نہیں عمل کرو اور بھروسا نہ کرو اپنے لکھے پر اس لئے کہ ہر ایک سے وہی بن پڑتا ہے جس کے لئے وہ پیدا ہوا ہے پھر پڑھی آپ نے آیت فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی سے اخیر تک یعنی جس نے دیا اپنا مال اور ڈرا اللہ سے اور سچ جانا قرآن، سہل کریں گے ہم اس پر آسانی کو اور جس نے بخیلی کی اور بے پروا رہا اور جھٹلایا قرآن کو اس کو ہم سہل کریں گے تنگی کی راہ۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اول، جامع الترمذی شریف۔ جلد اول)

روایت ہے ابی ہریرہؓ سے۔ کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے مومن قوی الایمان۔ بہتر اور پیارا ہے اللہ کے نزدیک مومن ضعیف الایمان سے اور ہر نیکی میں رغبت کر جو تجھے نفع دے اور مدد مانگ اللہ سے اور دل نہ ہار اور جو مکروہ تجھے پہنچے تو یہ نہ کہہ کہ میں ایسا کرتا ویسا کرتا بلکہ یہ کہہ جو تقدیر تھی اللہ کی اور جو اس نے چاہا وہی کیا اس لئے کہ "اگر مگر" تجھ پر کھول دیتا ہے دروازہ شیطان کا۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اول، جامع الترمذی شریف۔ جلد اول)

حضرت آدمؑ اور حضرت موسیٰؑ میں تکرار

روایت ہے ابو ہریرہؓ سے وہ خبر دیتے ہیں رسول اللہ ﷺ سے کہ فرمایا آپ ﷺ نے جھگڑا ہوا آدمؑ اور موسیٰؑ میں۔ سو موسیٰؑ نے فرمایا اے آدم! آپ باپ ہیں ہمارے سو آپ نے ہم کو محروم کیا اور نکالا جنت سے اپنے گناہ کے سبب سے سو فرمایا حضرت آدمؑ نے اے موسیٰؑ! اللہ تعالیٰ نے چن لیا تم کو اپنی کلام کرنے کو اور لکھی تو رات تمہارے لئے اپنے ہاتھ سے سو کیا ملامت کرتے ہو تم مجھ کو اس کام پر جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے میرے اوپر تقدیر کر دیا تھا چالیس برس میری پیدائش سے پہلے، سو جیت گئے آدمؑ اس جھگڑے میں یہ تین بار فرمایا۔

(سنن ابی ماجہ شریف۔ جلد اول، جامع الترمذی شریف۔ جلد اول)

جنت کی چڑیا

روایت ہے حضرت عائشہؓ ام المومنین سے کہ رسول اللہ ﷺ کو لوگوں نے بلایا ایک

Marfat.com

انصار کے لڑکے کے جنازے کی طرف۔ سو میں نے کہا یارسول اللہ ﷺ ! مبارکباد ہو اس کو۔ یہ تو ایک چڑیا ہے جنت کی چڑیا سے کہ اس نے کوئی برائی نہ کی نہ برائی کا وقت پایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تو یہ کہتی ہے اور بات یوں نہیں ہے۔ اے عائشہؓ ! اس لئے کہ اللہ نے پیدا کیا ہے ایک مخلوق کو جنت کے لئے کہ پیدا کیا اسی کے لئے اور وہ اپنے باپ کی پیٹھ میں ہیں۔ اور پیدا کی اس نے ایک مخلوق دوزخ کے لئے کہ پیدا کیا ان کو اسی کے لئے اور وہ اپنے باپوں کی پیٹھ میں ہیں۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اول، جامع الترمذی شریف۔ جلد اول)

تقدیر

روایت ہے ابی ہریرہؓ سے۔ کہا انہوں نے آئے مشرک قریش اور جھگڑنے لگے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ۔ قدر میں پس اتری یہ آیت کہ یَوْمَ یُسْحَبُوْنَ سے اخیر تک یعنی جس دن گھسیٹے جاویں گے وہ دوزخ میں اپنے منہ کے بل اور کہیں گے ان سے فرشتے چکھو مزا دہکتی آگ کا۔ ہم نے پیدا کی ہر چیز قدر سے۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اول، جامع الترمذی شریف۔ جلد اول)

روایت ہے سراقہ بن جعشمؓ سے۔ انہوں نے عرض کی کہ یارسول اللہ ﷺ ! یہ جو عمل ہوتے ہیں، آیا اس تقدیر کے موافق ہوتے ہیں جو پہلے سے لکھی گئی۔ اور قلم اس کی تحریر سے سوکھ گیا۔ اور اندازہ اس کا ہو چکا۔ یا اس امر کے مطابق ہوتے ہیں جو آگے ہونے والا ہے۔ فرمایا آپ ﷺ نے کہ نہیں بلکہ اس کے موافق ہوتے ہیں جس پر قلم سوکھ گیا ہو اور جس کا اندازہ پہلے سے ہو چکا اور ہر ایک سے وہی بن پڑتا ہے جس کے لئے وہ بنا ہے۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اول)

ہر مولود فطرت پر پیدا ہوتا ہے

روایت ہے ابی ہریرہؓ سے۔ کہ فرمایا رسول خدا ﷺ نے ہر مولود پیدا ہوتا ہے اوپر ملت اسلام کے۔ سو ماں باپ اس کے یہودی کر دیتے ہیں اس کو۔ اور نصرانی کر دیتے ہیں اس کو۔ اور مشرک کر دیتے ہیں اس کو۔ عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ! جو ہلاک ہو گیا اس سے پہلے یعنی قبل بلوغ کے اور یہودی یا نصرانی ہونے سے پہلے۔ فرمایا آپ ﷺ نے کہ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے اگر وہ بڑے ہوتے تو کیا عمل کرتے۔

(جامع الترمذی شریف۔ جلد اول)

Marfat.com

موت سے قبل نیک عمل کی توفیق

روایت ہے انسؓ سے۔ کہا فرمایا رسول خدا ﷺ نے بیشک اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے کسی بندے کو بھلائی کے عمل میں لگاتا ہے اس کو۔ پوچھا کیسے عمل میں لگاتا ہے یا رسول اللہ ﷺ! فرمایا توفیق دیتا ہے اس کو عمل نیک کی قبل موت کے۔

(جامع الترمذی شریف۔ جلد اول)

کھجلی متعدی مرض نہیں

روایت ہے ابن مسعودؓ سے کہا۔ کہ کھڑے ہوئے ہمارے درمیان رسول اللہ ﷺ خطبہ پڑھنے کو اور فرمایا۔ نہیں لگ جاتی ہے کسی کی بیماری کسی کو سو کہا ایک اعرابی نے یا رسول اللہ ﷺ! ایک اونٹ جس کی فرج میں کھجلی ہو جب حظیرہ میں آتا ہے کھجلی والا کر دیتا ہے سب اونٹوں کو۔ سو فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ پھر کس کی کھجلی لگی پہلے اونٹ کو۔ ایک کی بیماری دوسرے کو نہیں لگتی اور نہ صفر ہے پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے ہر جان کو اور لکھی اس کی زندگی اور رزق اور مصیبتیں۔

(جامع الترمذی شریف۔ جلد اول)

موت کی جگہ

روایت ہے مطہر بن عکاسؓ سے کہا فرمایا رسول خدا ﷺ نے۔ جبکہ حکم فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے لئے موت کا کسی زمین کا مقرر کر دیتا ہے اس کے لئے وہاں کوئی حاجت۔ یعنی وہ اس حاجت کے لئے وہاں جاتا ہے اور مرجاتا ہے۔

(جامع الترمذی شریف۔ جلد اول)

افضل عمل

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے آپ ﷺ نے فرمایا یقین کرنا اللہ پر اور اس کے رسول ﷺ پر (اس لئے کوئی عمل بغیر ایمان کے فائدہ نہیں دیتا تو ایمان سب سے زیادہ ضروری اور مقدم ٹھہرا)۔

(سنن نسائی شریف۔ جلد سوم)

Marfat.com

ایمان کا مزہ

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ تین چیزیں جس میں ہوں گی وہ ایمان کا مزہ اٹھائے گا۔ ایک تو یہ کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ سب سے زیادہ محبت رکھے۔ دوسرے یہ کہ دوستی کرے اللہ کے واسطے (یعنی نیک بندوں سے) اور دشمنی کرے اللہ کے واسطے (یعنی کافروں سے دشمنی رکھے)۔ تیسرے یہ کہ اگر بڑی آگ سلگائی جائے تو اس میں گرنا قبول کرے پر اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے۔

(سنن نسائی شریف۔جلد سوم)

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے بعضے لوگوں کو روپیہ دیا اور بعضوں کو نہ دیا۔ سعدؓ نے کہا یارسول اللہ ﷺ! آپ نے فلانے کو دیا اور فلانے کو کچھ نہ دیا۔ حالانکہ وہ بھی تو مومن ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، کیا وہ مسلم ہے؟ سعدؓ نے تین بار یہی کہا اور رسول اللہ ﷺ ہر بار فرماتے تھے کیا وہ مسلم ہے؟ پھر آپ ﷺ نے فرمایا میں بعض لوگوں کو دیتا ہوں اور بعض کو نہیں دیتا حالانکہ جن کو میں نہیں دیتا ان سے مجھ کو زیادہ محبت ہے مگر میں جن کو دیتا ہوں تو اس ڈر سے دیتا ہوں کہیں وہ جہنم میں اوندھے نہ گرائے جائیں۔

(سنن نسائی شریف۔جلد سوم)

منافق

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ چار خصلتیں ہیں جس شخص میں چاروں ہوں گی وہ تو منافق ہے (ہرگز مومن نہیں)۔ اور اگر ایک خصلت ہے تو وہ ایک خصلت نفاق کی ہے جب تک اس کو چھوڑے نہیں (مومن کامل نہ ہوگا)۔ جب بات کہے تو جھوٹ بولے۔ اور جب وعدہ کرے خلاف کرے۔ اور اقرار کرے تو توڑ ڈالے اور جب کسی سے لڑے تو گالیاں بکنے لگے۔

(سنن نسائی شریف۔جلد سوم، صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

منافق کی مثال

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ منافق کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بکری دو گلوں کے بیچ میں آجائے کبھی اس گلے میں جاتی ہے کبھی دوسرے گلے میں۔ وہ نہیں جانتی کس کے ساتھ ہوں۔

(سنن نسائی شریف۔جلد سوم)

Marfat.com

مومن اور منافق کی مثال

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے ابو موسیٰ اشعریؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ مثال اس مومن کی جو قرآن پڑھتا ہے ایسی ہے جیسے ترنج اس کا مزا بھی بہتر ہے اور خوشبو بھی بہتر ہے۔ اور مثال اس مومن کی جو قرآن نہیں پڑھتا ایسی ہے جیسے کھجور اس کا مزا عمدہ ہے لیکن اس میں خوشبو نہیں۔ اور مثال منافق کی جو قرآن پڑھتا ہے جیسے مروہ اس کی خوشبو عمدہ ہے لیکن مزا کڑوا ہے۔ اور مثال اس منافق کی جو قرآن نہیں پڑھتا جیسے اندرائن کا پھل مزا بھی کڑوا ہے اور خوشبو بھی نہیں۔

(سنن نسائی شریف۔جلد سوم)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ منافق کی تین نشانیاں ہیں۔ ایک تو جب بات کرے جھوٹ۔ دوسرے جب وعدہ کرے خلاف۔ تیسرے جب اس کے پاس امانت رکھے تو اس میں خیانت کرے۔

(سنن نسائی شریف۔جلد سوم، بخاری شریف۔جلد اول)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے محبت

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا۔ قسم ہے اس کی جس نے دانہ چیرا (پھر اس نے گھاس اگائی) اور جان بنائی۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے عہد کیا تھا کہ نہیں محبت رکھے گا مجھ سے مگر مومن اور نہیں دشمنی رکھے گا مجھ سے مگر منافق۔

(صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے عہد کیا کہ جو کوئی مومن ہو گا وہ تیری محبت رکھے گا اور جو کوئی تجھ سے دشمنی رکھے گا وہ منافق ہو گا۔

(سنن نسائی شریف۔جلد سوم، صحیح مسلم شریف۔جلد اول)

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

2- علم کا بیان

علم کی فضیلت اور اللہ تعالیٰ نے (سورۃ مجادلہ میں) فرمایا- جو تم میں ایماندار ہیں اور جن کو علم ملا- اللہ ان کے درجے بلند کرے گا اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے- (سورۃ طٰہٰ میں) فرمایا "مجھے اور زیادہ علم دے"-

(بخاری شریف- جلد اول)

سوال کا جواب

جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ دوسری بات کر رہا ہو پھر اپنی بات پوری کر کے پوچھنے والے کا جواب دے-

(بخاری شریف- جلد اول)

علم مقدم ہے قول اور عمل پر کیونکہ اللہ تعالیٰ نے (سورۃ محمد میں فرمایا) تو جان رکھ کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں- اللہ نے علم کو پہلے بیان کیا اور (حدیث میں ہے) کہ عالم لوگ وہی پیغمبروں کے وارث ہیں- پیغمبروں نے علم کا ترکہ چھوڑا پھر جس نے علم حاصل کیا اس نے پورا حصہ (اس ترکہ کا) لیا اور حدیث میں ہے جو کوئی علم حاصل کرنے کے لئے رستہ چلے تو اللہ اس کے لئے بہشت کا رستہ آسان کر دے گا اور اللہ نے (سورۃ فاطر میں) فرمایا- خدا سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو عالم ہیں اور فرمایا (سورۃ عنکبوت میں) ان مثالوں کو وہی سمجھتے ہیں جو علم والے ہیں اور فرمایا (سورۃ ملک میں) وہ دوزخی کہیں گے اگر ہم پیغمبر کی بات سنتے یا عقل رکھتے ہوتے تو (آج) دوزخیوں میں نہ ہوتے اور (سورۃ زمر میں) فرمایا- (اے پیغمبر کہہ دے) کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے دونوں برابر ہیں اور آنحضرت ﷺ نے فرمایا- اللہ جس کی بھلائی چاہتا ہے اس کو دین کی سمجھ دیتا ہے اور فرمایا علم سیکھنے سے ہی آتا ہے اور ابوذرؓ نے کہا اگر تم تلوار یہاں رکھ دو اور اشارہ کیا انہوں نے اپنی گردن کی طرف اس وقت بھی میں سمجھوں گا کہ (میری گردن مارنے سے پہلے) میں ایک ہی بات سنا سکتا ہوں جو آنحضرت ﷺ سے میں

Marfat.com

نے سنی ہے تو البتہ میں اس کو سنا دوں اور آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ حاضر کو چاہئے کہ غائب کو میرا کلام پہنچا دے اور ابن عباسؓ نے کہا تم ربانی بن جاؤ یعنی حلیم، بردبار اور عالم سمجھ دار بعضوں نے کہا ربانی وہ ہے جو لوگوں کو بڑی باتیں سکھانے سے پہلے چھوٹی چھوٹی دین کی باتیں ان کو سکھا کر تربیت کرے۔

(بخاری شریف۔جلداول)

ابن مسعودؓ سے کہا کہ آنحضرت ﷺ دنوں میں ہم کو نصیحت کرنے کے لئے وقت اور موقع کی رعایت فرماتے۔ آپ ﷺ اس کو برا سمجھتے کہ ہم اکتا جائیں۔

(بخاری شریف۔جلداول)

علم سکھلانے کا دن مقرر کرنا

عبداللہ بن مسعودؓ ہر جمعرات کو لوگوں کو وعظ سناتے ایک شخص نے ان سے کہا اے ابو عبدالرحمٰن! میری آرزو یہ ہے کہ آپ ہر روز ہم کو وعظ سنایا کریں۔ انہوں نے کہا (یہ کچھ مشکل نہیں) مگر میں اس لئے نہیں کرتا کہ تم کو اکتا دینا مجھے اچھا معلوم نہیں ہوتا اور میں تمہاری (خوشی کا) موقع اور وقت دیکھ کر تم کو نصیحت کرتا ہوں جیسے آنحضرت ﷺ ہمارا وقت اور موقع دیکھ کر ہم کو نصیحت فرماتے تھے۔ آپ ﷺ کو یہی ڈر تھا کہ ہم اکتا نہ جائیں۔

(بخاری شریف۔جلداول)

ابو سعید خدریؓ سے روایت کرتے تھے عورتوں نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا مرد آپ کے پاس آنے میں ہم پر غالب ہوئے تو آپ اپنی طرف سے (خاص) ہمارے لئے ایک دن مقرر کر دیجئے۔ آپ ﷺ نے ان سے ایک دن ملنے کا وعدہ فرمایا۔ اس دن ان کو نصیحت کی اور شرع کے حکم بتلائے۔ ان باتوں میں جو آپ ﷺ نے فرمائیں یہ بھی تھا تم میں سے جو عورت اپنے تین بچے آگے بھیجے تو (آخرت میں) اس کے لیے دوزخ سے آڑ بن جائیں گے۔ ایک عورت نے عرض کیا اگر دو بھیجے آپ ﷺ نے فرمایا اور دو بھی۔

(بخاری شریف۔جلداول)

جس کے ساتھ بھلائی کرنا ہو اس کو دین کی سمجھ عطا کرنا

حمید بن عبدالرحمٰن نے معاویہؓ سے خطبہ میں سنا وہ کہتے میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے اللہ کو جس کی بھلائی منظور ہوتی ہے اس کو دین کی سمجھ عنایت فرماتا ہے اور میں تو بانٹنے والا ہوں، دینے والا اللہ ہے اور یہ (اسلام کی) جماعت ہمیشہ اللہ کے حکم پر

Marfat.com

قائم رہے گی۔ دشمنوں سے اس کو کچھ نقصان نہ پہنچے گا۔ یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے (قیامت)۔

(بخاری شریف۔جلداول)

ابن عباسؓ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ جس کی بہتری چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ دیتا ہے۔

(جامع الترمذی شریف۔جلددوم)

بڑھاپے میں بھی علم حاصل کرو

حضرت عمرؓ نے فرمایا تم بزرگ بننے سے پہلے دین کا علم حاصل کرلو۔ امام بخاریؒ نے کہا بزرگ بننے کے بعد بھی علم حاصل کرو اور آنحضرت ﷺ کے اصحاب نے بڑھاپے میں علم حاصل کیا۔

(بخاری شریف جلداول)

علم اور دانائی میں رشک

عبداللہ بن مسعودؓ سے سنا کہا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ (دو آدمیوں کی) خصلتوں پر کوئی رشک کرے تو ہو سکتا ہے ایک تو اس پر جس کو اللہ نے دولت دی وہ اس کو نیک کاموں میں خرچ کرتا ہے دوسرے اس پر جس کو اللہ نے قرآن اور حدیث کا علم دیا وہ اس کے موافق فیصلہ کرتا ہے اور لوگوں کو سکھاتا ہے۔

(بخاری شریف۔جلداول)

علم حاصل کرنے کے لئے حضرت موسیٰؑ کا سفر کرنا

ابی بن کعبؓ نے کہا آنحضرت ﷺ فرماتے تھے ایک بار موسیٰؑ بنی اسرائیل کی ایک جماعت میں بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں ایک شخص آیا اور ان سے پوچھا تم کسی ایسے شخص کو جانتے ہو جو تم سے بھی زیادہ علم رکھتا ہو۔ موسیٰؑ نے کہا میں تو نہیں جانتا۔ پھر اللہ نے ان کو وحی بھیجی تم سے زیادہ علم ہمارے ایک بندے کو ہے جس کا نام خضر ہے موسیٰؑ نے عرض کیا میں اس تک کیوں کر پہنچوں۔ اللہ نے ایک مچھلی ان کے لئے نشانی مقرر کر دی اور فرمایا جب یہ مچھلی کھو جائے تو لوٹ چل تو اس سے مل جائے گا۔ غرض حضرت موسیٰؑ سمندر کے کنارے کنارے اس مچھلی کے نشان پر روانہ ہوئے۔ ان کے خادم (یوشعؑ) نے ان سے کہا جب ہم

Marfat.com

صخرہ کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی کا قصہ بیان کرنا بھول گیا اور شیطان نے ہی مجھ کو بھلا دیا کہ میں آپ سے اس کا ذکر کرتا۔ حضرت موسیٰؑ نے کہا ہم تو اس جگہ کی تلاش میں تھے پھر دونوں کھوج لیتے لیتے اپنے پیروں کے نشانوں پر لوٹے وہاں خضرؑ سے ملاقات ہوئی۔ پھر وہ قصہ گزرا جو اللہ نے اپنی کتاب میں بیان کیا۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

انسؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ قیامت کی نشانیوں میں یہ ہے کہ (دین کا) علم اٹھ جائے گا اور جہالت جم جائے گی اور شراب کو (کثرت سے) پیا جائے گا، زنا اعلانیہ ہوگا۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

ہدایت اور علم کی مثال زور کے مینہ سے

ابو موسیٰؓ سے انہوں نے آنحضرت ﷺ سے آپ ﷺ نے فرمایا اللہ نے جو ہدایت اور علم کی باتیں مجھ کو دے کر بھیجیں ان کی مثال زور کے مینہ کی سی ہے جو زمین پر برسا اور بعض زمین عمدہ تھی جس نے پانی چوس لیا اس نے گھاس اور سبزی خوب اگائی اور بعض سخت تھی (پتھریلی) اس نے پانی تھام لیا۔ اللہ نے لوگوں کو اس سے فائدہ دیا۔ پیا اور جانوروں کو پلایا اور کھیتی میں دیا اور بعض ایسی زمین پر برسا جو صاف چٹیل تھی۔ نہ تو پانی کو اس نے تھاما اور نہ اس نے گھاس اگائی (پانی اس پر بہ کر نکل گیا) یہی اس شخص کی مثال ہے جس نے خدا کے دین میں سمجھ پیدا کی اور اللہ نے جو مجھ کو دے کر بھیجا اس کو اس سے فائدہ ہوا اس نے اس کو خوب سیکھا اور دوسروں کو سکھایا اور اس شخص کی مثال جس نے اس پر سر ہی نہیں اٹھایا اور اللہ کی ہدایت جو میں دے کر بھیجا گیا نہ مانی۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

کچھ مناسک پہلے کر لینے یا بعد میں کرنے سے کوئی مضائقہ نہیں

عمرو بن عاصؓ سے کہ آنحضرت ﷺ حجتہ الوداع میں منیٰ میں ٹھہرے۔ اس لئے کہ لوگ آپ ﷺ سے (دین کے مسئلے) پوچھیں پھر ایک شخص آیا۔ آپ ﷺ کے پاس اور کہنے لگا مجھ کو خیال نہیں رہا میں نے قربانی سے پہلے سر منڈا لیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اب قربانی کر لے کچھ مضائقہ نہیں پھر ایک اور شخص آیا اور کہنے لگا مجھ کو خیال نہیں رہا میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی کر لی آپ ﷺ نے فرمایا اب کنکریاں مار لے کچھ مضائقہ نہیں۔ عبداللہ بن عمرؓ نے کہا تو (اس دن) آنحضرت ﷺ سے پوچھا گیا کوئی بات کسی نے آگے کر لی یا پیچھے کر

Marfat.com

دی تو آپ ﷺ نے یہی فرمایا اب کر لے کچھ مضائقہ نہیں۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

خود علم حاصل کرنا اور دوسروں کو سکھانا

آنحضرت ﷺ سے قبیلہ ربیعہ کے لوگوں نے عرض کیا ہم کو ایک ایسی عمدہ بات بتلا دیجئے جس کی خبر ہم پچھلے والوں کو کر دیں اور اس کی وجہ سے ہم بہشت میں جائیں۔ آپ نے ان چار باتوں کا حکم کیا اور چار باتوں سے منع کیا۔ ان کو حکم کیا خدائے واحد (اکیلے) خدا پر ایمان لانے کا۔ فرمایا تم جانتے ہو خدائے واحد پر ایمان لانا کس کو کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا اللہ اور اس کا رسول ﷺ خوب جانتا ہے آپ ﷺ نے فرمایا یوں گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے اور محمد ﷺ اس کے بھیجے ہوئے ہیں اور نماز کو درستی سے ادا کرنا اور زکوٰۃ دینا اور رمضان کے روزے رکھنا اور لوٹ کے مال میں سے پانچواں حصہ داخل کرنا اور ان کو منع کیا کدو کے تونبے سے اور سبز لاکھی برتن اور روغنی برتن سے، شعبہ نے کہا ابو جمرہ نے کبھی تو کہا اور کریدے ہوئے لکڑی کے برتن سے اور کبھی کہا (مزفت کے بدل) نقیر پھر آپ ﷺ نے فرمایا۔ اس کو یاد کر لو اور اپنے پیچھے والوں کو اس کی خبر کر دو۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

ہدایت کو متعدد بار کہنا

انسؓ سے کہ آپ جب کوئی بات فرماتے تو تین بار فرماتے تاکہ لوگ اس کو خوب سمجھ لیں اور جب کسی قوم کے پاس تشریف لے جاتے ان کو سلام کرتے تو تین بار سلام کرتے۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

ناجیہ ابو سلام نے رسول اللہ ﷺ کے ایک خادم سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی سے باتیں کرتے تو ایک ایک بات کو تین تین بار دہرا کر سامع کو سمجھاتے تاکہ بخوبی اس کی سمجھ میں آجائے۔

(سنن ابوداؤد شریف۔جلد سوم)

ادب اور تعلیم سکھانا

ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت، آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ تین آدمیوں کو دوہرا ثواب ملے گا ایک تو اہل یہود و نصاریٰ میں سے وہ شخص جو اپنے پیغمبر پر ایمان لایا اور پھر محمد ﷺ پر

Marfat.com

ایمان لایا- دوسرے وہ غلام جو اللہ کا حق ادا کرے اور اپنے مالکوں کا بھی اور تیسرے وہ شخص جس کے پاس ایک لونڈی ہو- وہ اس سے صحبت کرتا ہو پھر اس کو اچھی طرح ادب سکھائے اور اچھی طرح تعلیم کرے اور آزاد کر کے اس سے نکاح کرے تو اس کو دوہرا ثواب ملے گا۔

(بخاری شریف-جلد اول)

امام کا عورتوں سے نصیحت کرنا ان کو (دین کی) باتیں سکھانا

ابن عباسؓ سے کہ آنحضرت ﷺ (مردوں کی صف سے) نکلے اور آپ ﷺ کے ساتھ بلالؓ تھے آپ ﷺ کا خیال ہوا کہ عورتوں تک میری آواز نہیں پہنچی- پھر آپ ﷺ نے عورتوں کو نصیحت کی اور ان کو خیرات کرنے کا حکم دیا- کوئی عورت اپنی بالی پھینکنے لگی کوئی انگوٹھی اور بلالؓ نے اپنے کپڑے کے کونے میں (یہ خیرات) لینا شروع کی-

(بخاری شریف-جلد اول)

حدیث کی حرص

ابو ہریرہؓ سے- انہوں نے کہا یارسول اللہ ﷺ ! قیامت کے دن آپ ﷺ کی شفاعت کا سب سے زیادہ کون مستحق ہوگا (کس کی قسمت میں یہ نعمت ہوگی) آپ ﷺ نے فرمایا میں جانتا تھا کہ تجھ سے پہلے کوئی یہ بات مجھ سے نہیں پوچھنے کا کیونکہ میں دیکھتا ہوں تجھے حدیث سننے کی کیسی حرص ہے (اب سن لے) سب سے زیادہ میری شفاعت کا نصیب ہونا اس شخص کے لئے ہوگا جس نے اپنے دل سے یا اپنے جی کے خلوص سے لاالٰہ الا اللہ کہا ہوگا۔

(بخاری شریف-جلد اول)

عمر بن عبدالعزیزؒ (خلیفہ) نے ابوبکر بن حزم مدینہ کے قاضی کو لکھا- دیکھو جو آنحضرت ﷺ کی حدیثیں تم کو ملیں ان کو لکھ لو میں ڈرتا ہوں (کہیں دین کا) علم مٹ نہ جائے اور عالم چل بسیں اور یہ خیال رکھو وہی حدیث ماننا جو آنحضرت ﷺ کی حدیث ہو (نہ اور کسی کا قول یا فعل) اور عالموں کو علم پھیلانا چاہئے- تعلیم کے لئے بیٹھنا چاہئے کہ جس کو علم نہیں وہ علم حاصل کرے اس لئے کہ علم جہاں پوشیدہ رہا پس مٹ گیا-

(بخاری شریف-جلد اول)

بے علم فتویٰ گمراہی ہے

عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے- کہا میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا- آپ ﷺ فرماتے

Marfat.com

تھے اللہ (دین کا) علم بندوں سے چھین کر نہیں اٹھائے گا۔ بلکہ عالموں کو اٹھا کر علم کو اٹھائے گا۔ جب کوئی عالم باقی نہ رہے گا تو لوگ جاہلوں کو سردار (پیشوا) بنالیں گے ان سے مسئلے پوچھیں گے وہ بے علم فتوے دیں گے آپ بھی گمراہ ہوں گے۔ (دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے)۔

(بخاری شریف۔ جلد اول و جامع ترمذی شریف۔ جلد دوم)

کوئی شخص ایک بات سنے اور نہ سمجھے تو سمجھنے کی خاطر دوبارہ پوچھنا

حضرت عائشہؓ سے۔ ان کی عادت تھی جس بات کو سنتیں اور نہ سمجھتیں تو خوب سمجھنے تک اس کو دوبارہ پوچھتیں اور (ایسا ہوا کہ ایک بار) آنحضرت ﷺ نے فرمایا (قیامت کے دن) جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں پڑے گا تو حضرت عائشہؓ نے کہا اللہ تعالیٰ تو (سورۃ انشقاق) فرماتا ہے اس کا حساب آسانی سے لیا جائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا (یہ حساب نہیں ہے) اس سے تو مراد اعمال کا بتلا دینا ہے لیکن جس سے کھینچ تان کر حساب لیا جائے گا وہ تباہ ہو گا۔

(بخاری شریف۔ جلد اول)

ابن عباسؓ نے آنحضرت ﷺ سے روایت کیا ہے جو شخص سامنے موجود ہو۔ وہ علم کی بات اس کو پہنچا دے جو غائب ہو۔

(بخاری شریف۔ جلد اول)

حرمت مکہ شریف

ابو شریحؓ سے (جو صحابی تھے)۔ آنحضرت ﷺ نے فتح مکہ کے دوسرے روز ارشاد فرمایا آپ ﷺ نے اللہ کی تعریف فرمائی اور خوبی بیان کی پھر فرمایا مکہ کو اللہ نے حرام کیا ہے لوگوں نے حرام نہیں کیا۔ (اس کا ادب بحکم الٰہی ہے) تو جو کوئی اللہ اور پچھلے دن (قیامت) پر ایمان رکھتا ہو اس کو وہاں خون بہانا درست نہیں اور نہ وہاں کا کوئی درخت کاٹنا اگر (میرے بعد) کوئی ایسا کرنے کی یہ دلیل دے کہ اللہ کے رسول وہاں لڑے تو تم یہ کہو کہ اللہ نے (فتح مکہ کے دن) اپنے رسول کو خاص اجازت دی تھی تم کو اجازت نہیں دی اور مجھ کو بھی صرف ایک گھڑی دن کے لئے اجازت دی تھی پھر اس کی حرمت ویسی ہی ہو گئی جیسے کل تھی۔ جو شخص یہاں حاضر ہو وہ اس کی خبر اس کو کرے جو غائب ہے۔

(بخاری شریف۔ جلد اول)

Marfat.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ باندھنا کتنا بڑا گناہ ہے

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے سنا وہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ (دیکھو) مجھ پر جھوٹ نہ باندھنا کیونکہ جو مجھ پر جھوٹ باندھے گا وہ دوزخ میں جائے گا۔

(بخاری شریف۔جلداول، جامع ترمذی شریف۔جلددوم)

انسؓ نے کہا میں جو تم سے بہت سی حدیثیں بیان نہیں کرتا اس کی یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنا لے۔

(بخاری شریف جلداول، جامع ترمذی شریف۔جلددوم)

عبداللہ بن زبیرؓ سے روایت ہے کہ زبیرؓ سے میں نے پوچھا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث کو کس لئے روایت نہیں کرتے مثل اور صحابہ کے رضی اللہ عنہم انہوں نے کہا خبردار ہو قسم ہے خدا کی مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک طرح کا تقرب تھا لیکن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جو کوئی جان بوجھ کر قصداً مجھ پر جھوٹ باندھے اس کو چاہئے اپنی جائے دوزخ میں ٹھہرائے اس وجہ سے میں بہت احتیاط کرتا ہوں نقل حدیث میں۔

(سنن ابوداؤد شریف۔جلد سوم)

ابوہریرہؓ سے۔ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ نے فرمایا میرے نام پر نام رکھو (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور میری کنیت (ابو القاسم) نہ رکھو اور (یہ سمجھ لو) جس نے خواب میں مجھ کو دیکھا بیشک اس نے مجھ ہی کو دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت نہیں بن سکتا اور جو جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنا لے۔

(بخاری شریف۔جلداول)

نوٹ:۔ حدیث من کذب علی متواتر ہے اور نہیں ہے احادیث میں کوئی حدیث اس مرتبہ کی کہ پہنچی ہو تواتر میں اس کے برابر اس لئے کہ ناقلین اس کے صحابہؓ سے ایک جم غفیر ہیں۔

(جامع الترمذی شریف۔جلددوم)

مغیرہ بن شعبہؓ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو بیان کرے ہمارے نام سے کوئی حدیث اور وہ گمان کرتا ہے کہ جھوٹ ہے پس وہ دو جھوٹوں میں کا ایک جھوٹ ہے۔

(جامع الترمذی شریف۔جلددوم)

Marfat.com

علم کو یاد رکھنا

ابو ہریرہ ؓ سے۔ کہا میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ! میں آپ ﷺ سے بہت باتیں سنتا ہوں۔ ان کو بھول جاتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اپنی چادر بچھا۔ میں نے بچھائی۔ آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھوں سے ایک لپ لے کر اس میں ڈال دیا۔ پھر فرمایا اس کو لپیٹ لے (یا اپنے سینے سے لگا لے) میں نے لپیٹ لیا (یا اپنے سینے سے لگا لیا)۔ اس کے بعد سے میں کوئی چیز نہ بھولا۔

(بخاری شریف۔ جلد اول)

عالموں کی بات سننے کے لئے خاموشی

جریر ؓ سے۔ آنحضرت ﷺ نے حج و داع میں ان سے فرمایا۔ لوگوں کو خاموش کرو۔ (جب جریر ؓ نے خاموش کر دیا) تو فرمایا (لوگو) میرے بعد ایک دوسرے کی گردنیں مار کر کافر نہ بن جانا۔

(بخاری شریف۔ جلد اول)

علم میں شرم کرنا کیسا

حضرت عائشہ ؓ نے کہا انصار ؓ کی عورتیں بھی کیا اچھی عورتیں ہیں ان کو شرم نے دین کی سمجھ حاصل کرنے سے نہیں روکا۔

ام سلمہ ؓ سے انہوں نے کہا ام سلیم ؓ (انس کی ماں) آنحضرت ﷺ کے پاس آئیں اور پوچھنے لگیں یارسول اللہ ﷺ ! اللہ حق بات میں شرم نہیں کرتا کیا عورت کو اگر احتلام ہو تو اس کو غسل کرنا چاہئے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا البتہ جب وہ جاگ کر گرم پانی دیکھے یہ سن کر ام سلمہ ؓ نے اپنا منہ شرم سے چھپا لیا (ڈھانک لیا) اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ! کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے آپ ﷺ نے فرمایا ہاں تیرے ہاتھ کو مٹی لگے، پھر بچہ کی صورت ماں سے کیوں ملتی ہے۔

(بخاری شریف۔ جلد اول)

قرآن میں جو متشابہ آیتیں ہیں ان میں کھوج کرنا منع ہے

ام المومنین حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی۔

Marfat.com

پروردگار وہ ہے جس نے تجھ پر کتاب اتاری اس میں بعض آیتیں مضبوط ہیں (محکم) وہ تو جڑ ہیں کتاب کی اور بعض متشابہ (گول گول یا چھپے مطلب کی) پھر جن لوگوں کے دل میں گمراہی ہے وہ کھوج کرتے ہیں متشابہ آیتوں کا فساد چاہتے ہیں اور اس کا مطلب چاہتے ہیں حالانکہ اس کا مطلب کوئی نہیں جانتا اللہ کے سوا اور جو پکے علم والے ہیں وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے اس پر کہ سب آیتیں ہمارے پروردگار کے پاس سے آئی ہیں اور نصیحت وہی سنتے ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو کھوج کرتے ہیں متشابہ آیتوں کا تو ان سے بچو وہ وہی لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے بتلایا۔

(مسلم شریف۔ جلد ششم)

علامہ وحید الزمان کا نوٹ:۔ متشابہ کے معنی میں علماء کے بہت سے اقوال ہیں۔ بعض کہتے ہیں متشابہ ان حرفوں کا نام ہے جو اوائل سورت میں ہیں جیسے الٓمٓ اور الٓمٓرٰا اور کٓھٰیٰعٓصٓ ان کا علم سوا خدا کے کسی کو نہیں ہے۔ سلف کا یہی قول ہے اور حدیث سے بھی نکلتا ہے اور یہ صحیح الاقوال ہے اور بعضوں نے کہا کہ متشابہ قصص اور امثال ہیں اور محکم حلال اور حرام اور وعدہ اور وعید اور بعضوں نے کہا متشابہ مشترک الفاظ ہیں جیسے قرء اور طس وغیرہ۔ غزالی نے کہا کہ صفات کی آیتیں متشابہ ہیں جن کے ظاہری معنی سے جہت یا تشبیہ نکلتی ہے اور وہ تاویل کی محتاج ہیں۔ امام فخرالدین رازی نے کہا ہر فرقہ اپنے مفید مذہب آیتوں کو محکم کہتا ہے اور دوسرے کی مفید آیتوں کو متشابہ بتلاتا ہے۔ بہرحال محکم اور متشابہ کی تعیین میں بڑا اختلاف ہے اور ہم نے اس کی تفصیل "انتہاء فی الاستوا" میں کی ہے۔ اس حدیث سے یہ بھی نکلا کہ گمراہوں اور اہل بدعت کے ساتھ ملنا منع ہے اور مراد کھوج کرنے سے یہ ہے جو فساد کے لئے کھوج کرے لوگوں کو بہکانے کے لئے اور سمجھنے کے لئے پوچھے تو وہ کھوج نہیں ہے۔ پھر جو فساد کے لئے پوچھے اس کو جواب نہ دیں۔

(مسلم شریف۔ جلد ششم)

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ ایک دن میں سویرے رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا۔ آپ ﷺ نے دو شخصوں کی آواز سنی جو ایک آیت میں جھگڑ رہے تھے۔ آپ ﷺ باہر نکلے اور آپ کے چہرہ پر غصہ معلوم ہوتا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم سے پہلے لوگ تباہ ہوئے اللہ کی کتاب میں جھگڑا کرنے سے۔

(مسلم شریف۔ جلد ششم)

جندب بن عبداللہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ پڑھو قرآن کو جب

Marfat.com

تک تمہارے دل زبان سے موافقت کریں اور جب تمہارے دل اور زبان میں اختلاف پڑے تو اٹھ کھڑے ہو۔

(مسلم شریف۔ جلد ششم)

ام المومنین حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ سب مردوں میں برا اللہ کے نزدیک وہ مرد ہے جو بڑا لڑاکا اور جھگڑالو ہے۔

(مسلم شریف۔ جلد ششم)

ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ البتہ تم چلو گے اگلی امتوں کی راہوں پر (یعنی گناہوں میں اور دین کی مخالفت میں نہ یہ کہ کفر اختیار کرو گے)۔ بالشت برابر بالشت کے اور ہاتھ برابر ہاتھ کے یہاں تک کہ اگر وہ گوہ کے سوراخ میں گھسیں تم بھی ان کے ساتھ گھسو گے۔ ہم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! اگلی امتوں سے مراد یہود و نصاریٰ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا اور کون ہیں۔

(مسلم شریف۔ جلد ششم)

عبداللہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ تباہ ہوئے بال کی کھال نکالنے والے (یعنی بے فائدہ موشگافی کرنے والے، حد سے زیادہ بڑھنے والے، تعصب کرنے والے) تین بار یہ فرمایا۔

(مسلم شریف۔ جلد ششم)

آخر زمانہ میں علم کی کمی ہونا

انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ قیامت کی نشانیوں میں ہے یہ کہ علم اٹھ جائے گا (یعنی دین کا علم لوگ کم حاصل کریں گے دنیا میں غرق ہو جائیں گے)۔ اور جہالت قائم ہو جائے گی یا پھیل جائے گی اور شراب پی جائے گی اور زنا ظاہر کھلم کھلا ہو گا۔

(مسلم شریف۔ جلد ششم)

انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا، کیا میں تم سے ایک حدیث بیان نہ کروں جس کو میں نے سنا رسول اللہ ﷺ سے اور میرے بعد کوئی شخص ایسا تم سے یہ حدیث بیان نہ کرے گا جس نے اس کو سنا ہو رسول اللہ ﷺ سے۔ آپ ﷺ فرماتے تھے قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ علم اٹھ جائے گا اور جہالت پھیل جائے گی اور زنا کھلم کھلا ہو گا اور شراب پی جائے گی اور مرد کم ہو جائیں گے یہاں تک کہ پچاس عورتوں کے لئے ایک مرد ہو گا

Marfat.com

جو ان کی خبرگیری کرے گا (یعنی لڑائیوں میں مرد بہت مارے جائیں گے) اور عورتیں رہ جائیں گی۔

(مسلم شریف۔ جلد ششم)

عبداللہ بن مسعودؓ اور ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ قیامت سے پہلے کچھ دن ایسے ہوں گے جن میں علم اٹھ جائے گا اور جہالت اترے گی اور کشت و خون بہت ہو گا۔

(مسلم شریف۔ جلد ششم)

اچھی بات جاری کرنے کی نیکی

جریر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ کچھ گنوار لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے وہ کمبل پہنے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے ان کا برا حال دیکھا اور ان کی محتاجی دریافت کی تو لوگوں کو رغبت دلائی صدقہ دینے کی۔ لوگوں نے صدقہ دینے میں دیر کی یہاں تک کہ اس بات کا رنج آپ ﷺ کے چہرے پر معلوم ہوا۔ پھر ایک انصاریؓ شخص ایک تھیلی روپیوں کی لے کر آیا۔ پھر دوسرا آیا یہاں تک کہ تار بندھ گیا (صدقے اور خیرات کا) آپ ﷺ کے چہرے پر خوشی معلوم ہونے لگی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا، جو شخص اسلام میں اچھی بات نکالے (یعنی عمدہ بات کو جاری کرے جو شریعت کی رو سے ثواب ہے) پھر لوگ اس کے بعد اس پر عمل کریں تو اس کا اتنا ثواب ہو گا جتنا سب عمل کرنے والوں کو ہو گا اور عمل کرنے والوں کے ثواب میں کچھ کمی نہ ہو گی اور جو اسلام میں بری بات نکالے (مثلاً بدعت یا گناہ کی بات) اور لوگ اس کے بعد اس پر عمل کریں تو تمام عمل کرنے والوں کے برابر گناہ اس پر لکھا جائے گا اور عمل کرنے والوں کا گناہ کچھ کم نہ ہو گا۔

(مسلم شریف۔ جلد ششم)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص ہدایت کی طرف بلائے، اس کو ہدایت پر چلنے والوں کا بھی ثواب ملے گا اور چلنے والوں کا ثواب کچھ کم نہ ہو گا اور جو شخص گمراہی کی طرف بلائے اس کو گناہ پر چلنے والوں کا بھی گناہ ہو گا اور چلنے والوں کا گناہ کچھ کم نہ ہو گا۔

(مسلم شریف۔ جلد ششم)

Marfat.com

علم حاصل کرنے کی فضیلت

ابو الدرداءؓ نے کہا، مقرر میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے، جو شخص علم حاصل کرنے کے لئے راہ پر چلے اللہ تعالیٰ اس کے سبب سے اس کو بہشت کی راہ چلاتا ہے اور طالب علم کی خوشی کے لئے فرشتے اس کے روبرو اپنے پر بچھاتے ہیں اور بیشک عالم کے لئے بخشش چاہتے ہیں جو آسمان اور زمین میں رہنے والے ہیں یہاں تک کہ مچھلیاں پانی میں اور عابد کے اوپر عالم کی فضیلت ایسی ہے جیسے چودھویں رات کے چاند کی بزرگی تمام تاروں پر ہے اور پیغمبروں کے وارث عالم ہی ہیں اور پیغمبروں نے کسی کو اپنا وارث درہم و دینار کا نہ کیا، بجز علم کے اپنی میراث میں کچھ نہ چھوڑا تو جس نے علم حاصل کیا اسی نے کامل حصہ لیا۔

(سنن ابوداؤد شریف - جلد سوم)

عالم کی فضیلت

ابی امامہ باہلیؓ سے ذکر کیا گیا رسول اللہ ﷺ کے آگے دو مردوں کا، ایک ان میں سے عابد تھا اور دوسرا عالم۔ فرمایا رسول خدا ﷺ نے، فضیلت عالم کی عابد پر ایسی ہے جیسے فضیلت میری تمہارے ادنیٰ پر۔ پھر فرمایا رسول خدا ﷺ نے، بیشک اللہ تعالیٰ اور فرشتے اس کے اور آسمان و زمین کی سب مخلوق یہاں تک کہ چیونٹی اپنے سوراخ میں اور مچھلی (پانی میں) دعائے خیر کرتے ہیں اور رحمت بھیجتے ہیں اس شخص کے لئے جو لوگوں کو نیک بات سکھائے۔

(جامع الترمذی شریف - جلد دوم)

ابی سعید خدریؓ سے کہ فرمایا رسول خدا ﷺ نے۔ سیر نہیں ہوتا مومن خیر سے کہ جس کو سنتا ہے یہاں تک کہ ہو جاتی ہے جگہ اس کی جنت میں۔

(جامع الترمذی شریف - جلد دوم)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ایسا کوئی شخص نہیں ہے جو علم دین کا سیکھنے کے لئے راہ چلے لیکن اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے بہشت کی راہ آسان کر دے اور جس کے ساتھ اس کے عمل نے دیر لگائی تو اس کے ساتھ اس کا نسب کچھ شتابی نہ کرے گا۔

(سنن ابوداؤد شریف - جلد سوم)

یہود اور نصاریٰ سے روایت

ابو نملہؓ سے روایت ہے کہ وہ بیٹھے ہوئے تھے رسول اللہ ﷺ کے پاس۔ اس وقت

Marfat.com

ایک یہودی بھی تھا۔ اتنے میں ایک جنازہ گزرا، تو یہودی نے کہا یا محمد ﷺ! کیا یہ جنازہ بات کرتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ خوب جانتا ہے۔ تب یہودی نے کہا۔ یہ بات کرتا ہے (مگر دنیا کے لوگ نہیں سنتے) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو باتیں اہل کتاب تم سے کہیں تم نہ ان کو سچ کہو نہ جھوٹ بلکہ یوں کہو، ایمان لائے ہم اللہ پر اور اس کے رسولوں پر۔ اس صورت میں اگر سچ ہوگی تو بھی تم نے اس کو جھوٹ تھوڑا ہی کہا ہے (غرض ہر طرح سے گناہ سے محفوظ رہے)۔

(سنن ابو داؤد شریف۔ جلد سوم)

زید بن ثابتؓ سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا یہودیوں کی تحریر سیکھنے کا اور فرمایا خدا کی قسم مجھ کو یہودیوں پر بھروسا نہیں۔ کیا وہ میری طرف سے درست لکھتے ہوں۔ زیدؓ نے کہا آدھ مہینہ نہیں گزرا تھا کہ میں نے ان کی تحریر خوب سیکھ لی۔ پھر جب آپ ﷺ کچھ لکھوانا چاہتے تو میں لکھ دیتا اور جب کہیں سے آپ ﷺ کے پاس کوئی تحریر آتی تو میں اس کو پڑھ دیتا۔

(سنن ابو داؤد شریف۔ جلد سوم)

تحریر حدیث کے متعلق آپ ﷺ کے ارشادات

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ میں جو حدیث رسول اللہ ﷺ سے سنتا اس کو لکھ لیتا اپنے یاد کرنے کے لئے۔ پھر قریش کے لوگوں نے مجھے منع کیا لکھنے سے۔ کہا تم ہر بات لکھ لیتے ہو۔ حالانکہ رسول اللہ ﷺ بشر ہیں، باتیں کرتے ہیں، غصے اور خوشی دونوں حالتوں میں۔ یہ سن کر میں نے لکھنا چھوڑ دیا۔ پھر میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے انگلیوں سے اپنے منہ کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا، لکھا کر قسم اس ذات پاک کی جس کے اختیار میں میری جان ہے، نہیں نکلتی اس منہ سے کوئی بات مگر سچی (خواہ غصہ ہو یا خوشی ہو)۔

(سنن ابو داؤد شریف۔ جلد سوم)

مطلب بن عبداللہ بن حنطبؓ سے روایت ہے کہ زید بن ثابتؓ، معاویہ بن ابی سفیانؓ کے پاس گئے اور ان سے ایک حدیث پوچھی۔ پھر معاویہؓ نے حکم کیا ایک شخص کو اس حدیث کے لکھنے کا۔ زیدؓ نے ان سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے منع کیا ہم کو حدیث کے لکھنے سے اور مٹا دیا اس کو جو لکھا گیا تھا۔

(سنن ابو داؤد شریف۔ جلد سوم)

Marfat.com

جندبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جس نے اللہ عزوجل کی کتاب (یعنی قرآن مجید) میں اپنی عقل سے کچھ کہا تو اگر اس نے ٹھیک بھی کہا تو خطا کیا (بلکہ صحابہؓ اور تابعین کی اور حدیث کی پیروی ضرور ہے)۔

(سنن ابو داؤد شریف۔ جلد سوم)

ابی سعید خدریؓ سے۔ کہا انہوں نے کہ اجازت چاہی ہم نے نبی ﷺ سے حدیث لکھنے کی تو اجازت نہ دی ہم کو یعنی ابتدائے اسلام میں۔

(جامع الترمذی شریف۔ جلد دوم)

مترجم کا نوٹ: یعنی ابتدائے اسلام میں حکم تھا کہ کوئی چیز مت لکھو سوا قرآن کے اس خیال سے کہ شاید حدیث قرآن میں مل جائے اور زمانہ صحابہؓ جب منقرض ہو جائے تو جو لکھا ہو سب کو لوگ قرآن جاننے لگیں۔ پھر اخیر میں صحابہؓ محتاط اور فقیہ ہو گئے اور وحی متلو اور غیر متلو میں فرق بین جاننے لگے تو آپ ﷺ نے حدیث لکھنے کی بھی اجازت دے دی۔

(جامع الترمذی شریف۔ جلد سوم)

ابی ہریرہؓ سے کہ نبی ﷺ نے خطبہ پڑھا (فتح مکہ کے موقع پر) اور ذکر کیا راوی نے ایک قصہ حدیث میں، یعنی خطبہ کی تقریر بیان کی تو کہا ابو شاہ نے "لکھوا دیجئے مجھ کو یا رسول اللہ ﷺ" تو فرمایا رسول خدا ﷺ نے لکھ دو ابو شاہ کو۔

(جامع الترمذی شریف۔ جلد سوم)

جلدی جلدی باتیں کرنا اچھا نہیں ہے

عروہ بن زبیرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ نے ان سے کہا، کیا تم کو تعجب نہیں آتا ابو ہریرہؓ آئے اور میرے حجرے کی ایک جانب بیٹھے اور حدیث بیان کرنے لگے۔ رسول اللہ ﷺ سے میرے سنانے کو۔ میں نماز پڑھ رہی تھی، جب تک میں نماز پوری کروں۔ وہ کھڑے ہو کر چل دیئے۔ اگر میں ان کو پاتی تو یہ کہتی کہ رسول اللہ ﷺ تمہاری طرح تر تر باتیں نہیں کرتے تھے بلکہ نہایت نرمی اور آہستگی سے ہر ہر لفظ کو جدا کر کے باتیں فرماتے تھے تاکہ سب سننے والے سمجھ جائیں۔

(سنن ابو داؤد شریف۔ جلد سوم)

Marfat.com

علم کی بات چھپانا

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جس سے علم دین کا مسئلہ پوچھا گیا اور جان بوجھ کر اس مسئلے کو اس نے نہ بتایا تو قیامت کے دن وہ شخص آگ کی لگام دیا جائے گا۔

(سنن ابو داؤد شریف۔ جلد سوم، جامع ترمذی۔ جلد سوم)

علم پھیلانے اور مشہور کرنے کی فضیلت

زید بن ثابت ؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ ﷺ فرماتے تھے۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کو ترو تازہ رکھے جس نے میری بات کو سن کر یاد رکھا اور اس کو پہنچا دیا۔ (یعنی دوسرے لوگوں کو بھی سنایا)۔ کیونکہ بہت سے لوگ ایسے ہیں جو سمجھ کی بات اپنے سے زیادہ سمجھ دار کو سناویں گے اور بہت سے فقہ کے اٹھانے والے ایسے ہیں جو فقیہ نہیں ہیں (یعنی خود سمجھ دار نہیں ہیں) ان کو نقل کرنا چاہئے۔

(سنن ابو داؤد شریف۔ جلد سوم)

سہیل بن سعد ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ خدا کی قسم اگر تیری رہنمائی سے اللہ جل جلالہ، ایک آدمی کو ہدایت دے تو بہتر ہے تیرے واسطے سرخ اونٹوں سے (جو بہت قیمتی اور عزیز ہوتے ہیں)۔

(سنن ابو داؤد شریف۔ جلد سوم)

غیر اللہ کے لئے علم حاصل کرنا

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جس نے اللہ جل و جلالہ، کی رضا مندی کے لیے علم کو (یعنی دین کے) دنیا کی غرض سے سیکھا قیامت کے دن اس کو جنت کی بو بھی نہ آئے گی (یعنی علم دین خالصتاً بوجہ اللہ پڑھنا چاہئے)۔

(سنن ابو داؤد شریف۔ جلد سوم)

ابن عمرؓ سے کہ نبی ﷺ نے فرمایا۔ جو سیکھے دین کا کوئی علم غیر خدا کے لئے یا فرمایا ارادہ کرے اس سے غیر خدا کا تو ڈھونڈ لے جگہ اپنی دوزخ میں۔

(جامع الترمذی شریف۔ جلد دوم)

Marfat.com

قصے کہانیاں بیان کرنا

عوف بن مالکؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ سے میں نے سنا ہے کہ آپ ﷺ فرماتے تھے، قصے اور حکایتیں وعظ میں وہ کہے گا جو حاکم ہو یا محکوم ہو (یعنی حاکم اس کو حکم کرے اس طرح کے وعظ کہنے کا) یا مکار فریبی ہو (یعنی دنیا کے کمانے کے لئے، لوگوں کو مائل کرنے کے لئے خواہ مخواہ بے سند باتیں اور موضوع حدیثیں، جھوٹ سچ، قصے وعظ میں بیان کرے جیسے اس زمانہ کے واعظوں کی عادت ہے)۔

(سنن ابو داؤد شریف۔ جلد سوم)

نماز فجر اور عصر کے بعد اللہ تعالیٰ کے ذکر کی فضیلت

انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ مقرر اگر میں اس قوم کے ساتھ بیٹھوں جو فجر کی نماز سے آفتاب نکلنے تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں تو مجھے بہت پیارا ہے (یعنی اس قدر ذکر کرنا) اسماعیلؑ کی اولاد میں سے چار آزاد کر دینے سے بھی، اگر مقرر میں اس قوم کے ساتھ بیٹھوں جو عصر کی نماز سے آفتاب ڈوبنے تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں تو مجھے بہت پیارا ہے چار غلام آزاد کرنے سے۔

(سنن ابو داؤد شریف۔ جلد سوم)

تلاوت قرآن مجید کا اثر

عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے روبرو سورۃ نساء پڑھنے کو فرمایا۔ میں نے عرض کیا آپ ﷺ پر تو قرآن اترتا ہے پھر میں کیا پڑھوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا مجھے غور سے سننا بہت پیارا معلوم ہوتا ہے میں نے پھر آپ ﷺ کے روبرو پڑھا یہاں تک کہ جب میں اس آیت پر پہنچا فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ ۝ پھر کیسا ہوگا۔ جب لائیں گے ہم ہر امت سے ایک گواہ آخر آیت تک پھر میں نے اپنا سر جو اٹھایا تو حضرت کی چشم مبارک سے آنسو جاری تھے اس خیال سے کہ مجھے بھی اپنی امت کا گواہ ہونا ہوگا اور معلوم نہیں کہ میری امت کیسے عمل کرے۔

(سنن ابو داؤد شریف۔ جلد سوم)

طلب علم کی فضیلت

ابی ہریرہؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے۔ جو چلا کسی راہ میں طلب کرتا ہوا علم کی۔

Marfat.com

آسان کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک راہ جنت کی طرف۔

(جامع الترمذی شریف۔جلد سوم)

طالبعلم کی خیر خواہی کے بیان میں

ابو سعید خدریؓ سے کہ نبی ﷺ نے فرمایا۔ آئیں گے تمہارے پاس مشرق کی جانب سے بہت لوگ علم حاصل کرنے کو پھر جب وہ تمہارے پاس آئیں تو بھلی بات کہو ان کے لئے۔

(جامع الترمذی شریف۔جلد سوم)

سرداری بغیر دین کے ہلاکت ہے

حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ متفقہ ہو قبل سردار ہونے کے اور تمیم داریؓ سے مروی ہے کہ لوگ بہت بہت مکان بنانے لگے حضرت عمرؓ کے وقت میں تو فرمایا آپ ﷺ نے اے گروہ عرب! بچو زمین سے بچو زمین سے یعنی بچو تعمیر سے۔ بیشک اسلام نہیں مگر جماعت سے اور جماعت نہیں ہے مگر امارت سے اور امارت نہیں ہے مگر اطاعت سے۔ پھر جو سردار ہو اپنی قوم کا دین کی سمجھ پیدا کرے وہ سرداری اس کی اور لوگوں کی حیات ابدی کا سبب ہے اور جو سردار ہو بغیر سمجھ دین کے وہ سرداری اس کی اور لوگوں کی ہلاکت کا سبب ہے (کلہا فی الدارمی)

(جامع الترمذی شریف۔جلد سوم)

تبلیغ حدیث کی فضیلت

عبداللہ بن مسعودؓ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہ فرماتے تھے ترو تازہ رکھے اللہ تعالیٰ اس شخص کو کہ سنے ہم سے کوئی بات اور پہنچا دے اس کو جیسا کہ سنا ہے اسے اس لئے کہ بہت سے لوگ کہ جن کو حدیث پہنچے گی زیادہ یاد رکھنے والے ہوں گے سننے والے سے۔

(جامع الترمذی شریف۔جلد دوم)

خیر کی خبر دینا

انس بن مالکؓ سے کہ آیا نبی ﷺ کے پاس ایک مرد سواری مانگنے کو۔ سو نہ پائی آپ ﷺ کے پاس سواری کہ سوار ہوتا اس پر۔ سو بھیج دیا آپ ﷺ نے اس کو ایسے شخص کے پاس کہ سواری دی اس نے اس شخص کو اور خبر دی آنحضرت ﷺ کو تو فرمایا آپ ﷺ نے

Marfat.com

بتلانے والا خیر کا ثواب میں مثل کرنے والے کے ہے۔

(جامع الترمذی شریف۔جلد سوم)

روایت ہے ابی موسیٰ اشعریؓ سے کہ نبی ﷺ نے فرمایا۔ شفاعت کرو تاکہ اجر پاؤ اور جاری کرتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے نبی ﷺ کی زبان پر جو چاہے۔

(جامع الترمذی شریف۔جلد دوم)

قاتل پر خون ناحق کا گناہ

عبداللہ بن مسعودؓ سے کہ فرمایا رسول خدا ﷺ نے۔ کوئی آدمی ایسا نہیں ہے کہ قتل کیا جائے ظلم کی راہ سے مگر یہ کہ ہوتا ہے ابن آدم پر ایک بار گناہ اس کے خون سے اور یہ اس لئے ہے کہ اس نے پہلے راہ ڈالی قتل کی۔

(جامع الترمذی شریف۔جلد دوم)

ثواب کی طرف بلانا

ابی ہریرہؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے۔ جس نے کہ بلایا لوگوں کو ہدایت کی طرف، اس کا ثواب ہوگا مانند ثواب ان لوگوں کے جنہوں نے اس کی فرمانبرداری کی بغیر اس کے کہ ان کے ثوابوں سے کچھ گھٹے یعنی اللہ تعالیٰ اپنے خزانہ غیب سے دعوت دینے والے کو ماننے والوں کے برابر ثواب دے گا۔ یہ نہیں کہ ان کے ثواب سے کاٹ کر اسے دیا جائے اور جس نے بلایا ضلالت کی طرف، اس کو گناہ ہوگا ان لوگوں کے گناہ کے مانند۔ جنہوں نے اس کی بات مانی نہ گھٹے گا ان کے گناہوں سے کچھ۔

(جامع الترمذی شریف۔جلد دوم)

سنت کا احیاء اور بدعت

کثیر بن عبداللہؓ سے کہ وہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے، وہ دادا سے کہ نبی ﷺ نے فرمایا۔ بلال بن حارثؓ سے کہ جانو اور معلوم کرو، عرض کی انہوں نے کہ جانتا ہوں میں اے رسول اللہ ﷺ کے۔ فرمایا، آپ ﷺ نے جس نے زندہ کی ایک سنت میری سنتوں سے جو مر گئی ہو وہ بعد میرے۔ ہوگا اس کو ثواب برابر کہ عمل کیا انہوں نے اس پر بغیر اس کے کہ گھٹے ان کے ثوابوں سے کچھ اور جس نے نئی بدعت نکالی گمراہی کی کہ نہیں پسند کرتا اس کو اللہ اور رسول ﷺ اس کا۔ ہوگا اس پر وبال اور گناہ مثل گناہ ان لوگوں کے کہ عمل کیا انہوں نے

Marfat.com

اس پر نہ گھٹے گا ان کے گناہوں سے کچھ۔

(جامع الترمذی شریف۔ جلد دوم)

انس بن مالکؓ سے کہ فرمایا رسول خدا ﷺ نے۔ میرے بیٹے، اگر قدرت رکھے تو اس امر کی کہ صبح کرے تو اور شام کرے تو اور نہ ہووے تیرے دل میں بدخواہی اور حسد اور بغض کسی کی طرف سے تو کر۔ پھر فرمایا مجھ سے اے میرے بیٹے، یہ میری سنت ہے جس نے زندہ کیا میری سنت کو اس نے زندہ کیا مجھ کو اور جس نے زندہ کیا مجھ کو ہو گا میرے ساتھ جنت میں۔

(جامع الترمذی شریف۔ جلد دوم)

زیادہ سوال کرنے سے احتراز

ابی ہریرہؓ سے کہ فرمایا رسول خدا ﷺ نے۔ چھوڑ دو تم مجھے اس پر جس پر چھوڑ دوں تم کو۔ پھر جب بیان کروں میں تم سے کوئی چیز تو سیکھ لو تم اس کو مجھ سے اور پکڑو اس کو اس لئے کہ ہلاک ہو گئے تم سے اگلے لوگ اپنے نبیوں سے بہت سوال اور اختلاف کرنے کے سبب سے۔

(جامع الترمذی شریف۔ جلد دوم)

ابو ہریرہؓ کا زیادہ حدیثیں بیان کرنا

ابو ہریرہؓ نے کہا (میں نے سنا) تم یہ کہتے ہو کہ ابو ہریرہؓ آنحضرت ﷺ کی بہت حدیثیں بیان کرتا ہے اور یہ بھی کہتے ہو کہ اور مہاجرین اور انصار ابو ہریرہؓ کے برابر کیوں حدیثیں بیان نہیں کرتے اور بات یہ ہے کہ میرے بھائی مہاجرین بے چارے رات دن بازار میں بیچ کھوج میں مصروف رہتے ہیں اور میں تو جہاں پیٹ بھر گیا میں آنحضرت ﷺ سے چمٹا رہتا۔ وہ غائب ہوتے میں آپ ﷺ کے پاس حاضر رہتا۔ وہ بھول جاتے میں یاد رکھتا اور انصاری بھائی اپنی زمین باغ کے کاموں میں مصروف رہتے۔ میں ایک فقیر کنگال آدمی تھا سائبان کے فقیروں میں سے۔ یہ لوگ بھول جاتے تھے میں یاد رکھتا تھا اور ایسا ہوا ایک بار آنحضرت ﷺ حدیث بیان کر رہے تھے۔ اتنے میں آپ ﷺ نے فرمایا جو کوئی میری گفتگو پوری ہونے تک اپنا کپڑا پھیلا دے پھر سمیٹ لے تو اس کو میری باتیں یاد رہیں گی۔ میں نے ایک کمبل جو اوڑھے تھا بچھا دی اور جب آپ ﷺ گفتگو ختم کر چکے میں نے اس کو سمیٹ کر اپنے سینہ سے لگا لیا پھر میں جو آپ ﷺ نے فرمایا تھا اس میں سے کوئی بات نہ بھولا۔

(بخاری شریف۔ جلد اول)

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

3-(ا) طہارت (پاکیزگی)

طہارت نصف ایمان ہے

ابو مالک اشعریؓ سے روایت ہے (جن کا نام حارث یا عبید یا کعب بن عاصم یا عمرو ہے) کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ طہارت آدھے ایمان کے برابر ہے اور الحمدللہ بھر دے گا ترازو کو (یعنی اس قدر اس کا ثواب عظیم ہے کہ اعمال تولنے کا ترازو اس کے اجر سے بھر جاوے گا)۔

(مسلم شریف - جلد اول)

بغیر طہارت نماز قبول نہیں

اسامہؓ نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، قبول نہیں کرتا اللہ کوئی نماز مگر ساتھ طہارت کے اور قبول نہیں کرتا صدقہ چوری کے مال سے۔

(ابن ماجہ شریف - جلد اول)

طہارت نماز کی کنجی ہے

محمد بن الحنفیہ اپنے باپ سے راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کنجی نماز کی طہارت ہے اور احرام اس کا تکبیر اولیٰ ہے اور تحلیل اس کی سلام ہے۔

(ابن ماجہ شریف - جلد اول)

غسل سے پہلے وضو کرنا

حضرت عائشہؓ سے، جو بی بی تھی آنحضرت ﷺ کی کہ آنحضرت ﷺ جب جنابت کا غسل کرنا چاہتے تو (برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے) شروع میں دونوں ہاتھ دھوتے پھر نماز کے وضو کی طرح وضو کرتے پھر اپنی انگلیاں پانی میں ڈال کر بالوں کی جڑوں کا خلال کرتے پھر دونوں ہاتھوں سے تین چلو لے کر اپنے سر پر ڈالتے پھر اپنے سارے بدن پر پانی بہاتے۔

(بخاری شریف - جلد اول)

Marfat.com

ننگا ہو کر نہانا جائز ہے

معاویہ بن جبدہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ کہ اکیلے میں ننگا ہو کر نہانا جائز ہے اور جو ستر ڈھانپ کر (کپڑا باندھ کر) نہائے تو افضل ہے کہ اللہ زیادہ لائق ہے کہ اس سے شرم کی جائے بہ نسبت لوگوں کے۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

لوگوں کے سامنے نہائے تو (ستر ڈھانپ کر) آڑ کر کے

ابو ہریرہؓ جو ام ہانی بنت ابی طالب کے غلام تھے سے روایت ہے کہ انہوں نے ام ہانیؓ سے سنا کہ وہ آنحضرت ﷺ کے پاس گئی جس سال مکہ فتح ہوا۔ میں نے آپ ﷺ کو غسل کرتے پایا اور حضرت فاطمہؓ آپ ﷺ پر آڑ کئے ہوئے تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کون عورت ہے میں نے کہا میں ام ہانیؓ ہوں۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

جنابت کی حالت میں اللہ کا ذکر کرنا

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ، اللہ تعالیٰ کی یاد ہر وقت کرتے تھے۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

بے وضو کھانا درست ہے اور وضو فی الفور واجب نہیں ہے۔ ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ پاخانہ سے نکلے اور کھانا لایا گیا۔ لوگوں نے آپ ﷺ کو وضو یاد دلایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا میں نماز پڑھتا ہوں جو وضو کروں۔

(مسلم شریف۔جلد اول)

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جنب اور حائض قرآن میں سے کچھ نہ پڑھیں۔

(ابن ماجہ شریف۔جلد اول)

عورتیں غسل جنابت کیونکر کریں

ام المومنین حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں ایسی عورت ہوں کہ اپنی چوٹی مضبوط باندھتی ہوں کیا میں اسے کھولوں غسل جنابت کے

Marfat.com

لئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کافی ہے تجھ کو اس پر تین لپ پانی ڈالنا پھر تو اپنے بدن پر پانی بہالے تو پاک ہو جاوے گی۔ یا یوں فرمایا تب تو پاک ہوگی۔

(ابن ماجہ شریف۔ جلد اول)

جب جنب کو سردی کا خوف ہو تو تیمم کر کے نماز پڑھ لے

عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ مجھے احتلام ہوا ایک رات کو اور سردی بہت تھی غزوۂ ذات السلاسل میں (جو ایک جگہ کا نام ہے) میں ڈرا اگر غسل کیا تو مرجاؤں گا۔ میں نے تیمم کر کے صبح کی نماز پڑھائی اپنے ساتھ والوں کو۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے بیان کیا۔ آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے عمرو! تو جنب تھا اور نماز پڑھائی تو نے اپنے لوگوں کو۔ میں نے غسل نہ کرنے کا سبب بیان کیا اور میں نے کہا اللہ جل جلالہ، فرماتا ہے مت قتل کرو اپنے تئیں اور اللہ تم پر رحم کرنے والا ہے۔ رسول اللہ ﷺ ہنسنے لگے اور کچھ نہ کہا۔

(ابوداؤد شریف۔ جلد اول)

پیشاب یا پاخانے میں قبلہ کی طرف منہ نہ کرے

ابو ایوب انصاریؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جب کوئی تم میں سے پاخانہ کو آئے تو قبلہ کی طرف منہ اور پیٹھ نہ کرے بلکہ پورب یا پچھم کی طرف منہ کرے۔

(بخاری شریف۔ جلد اول)

گھروں میں پاخانہ کرنا

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا میں ام المومنین حفصہؓ کے گھر کی چھت پر کسی کام کے لئے چڑھا۔ میں نے آنحضرت ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ قبلہ کی طرف پیٹھ کئے ہوئے شام کی طرف منہ کئے ہوئے اپنی حاجت پوری کر رہے تھے۔

(بخاری شریف۔ جلد اول)

جو کافر مسلمان ہوا اس کو غسل کرنا چاہئے

قیس بن عاصؓ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اسلام لانے کے ارادہ سے آیا تو آپ ﷺ نے مجھے بیری کے پتوں میں جوش دیئے ہوئے پانی سے غسل کرنے کا حکم فرمایا۔

(ابوداؤد شریف۔ جلد اول)

Marfat.com

مسواک

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر مسلمانوں پر شاق (یعنی دشوار) نہ ہوتا اور زہیر کی روایت میں یوں ہے کہ اگر میری امت پر شاق نہ ہوتا تو میں ان کو حکم کرتا ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا۔

(مسلم شریف۔جلداول)

ام المومنین عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب گھر میں آتے تو پہلے مسواک کرتے۔

(مسلم شریف۔جلداول)

وضو کا بیان

سمندر کے پانی سے وضو جائز ہے

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص آیا رسول ﷺ کریم کے پاس تو کہا اس نے یارسول اللہ ﷺ ! ہم سوار ہوتے ہیں سمندر میں اور اپنے ساتھ پانی تھوڑا رکھتے ہیں اگر اس سے وضو کریں تو پیاسے رہیں کیا سمندر کے پانی سے ہم وضو کریں؟ فرمایا پاک ہے پانی اس کا، حلال ہے مردہ اس کا۔

(موطاامام مالکؒ)

بے وضو نماز قبول نہیں

ایک حدیث یہ بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نہیں قبول کرتا تم میں سے کسی کی نماز جب وہ بے وضو ہو یہاں تک کہ وضو کرے۔

(مسلم شریف۔جلداول)

وضو کی ترکیب اور اس کے پورا کرنے کا بیان

حمران سے روایت ہے جو مولیٰ (آزاد کئے ہوئے غلام) تھے۔ عثمان بن عفان ؓ کے، انہوں نے کہا کہ حضرت عثمان بن عفان ؓ نے وضو کا پانی منگوایا اور وضو کیا تو پہلے دونوں ہاتھ کے

Marfat.com

پہنچوں کو تین بار دھویا۔ پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔ پھر تین بار منہ دھویا۔ پھر داہنا ہاتھ دھویا کہنی تک تین بار۔ پھر بایاں ہاتھ دھویا تین بار۔ پھر مسح کیا سر پر۔ پھر داہنا پاؤں دھویا تین بار۔ پھر بایاں پاؤں دھویا تین بار۔ بعد اس کے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے وضو کیا اسی طرح جیسے میں نے اب وضو کیا۔

(مسلم شریف۔جلد اول)

آنحضرت ﷺ نے (حدیث شریف) میں بیان کر دیا کہ وضو میں ایک ایک بار (اعضاء کا دھونا) فرض ہے اور آپ ﷺ نے دو بار بھی وضو میں دھویا ہے اور تین تین بار بھی اور تین بار سے زیادہ نہیں دھویا اور عالموں نے وضو میں اسراف (ناحق پانی بہانا) اور آنحضرت ﷺ نے جتنا کیا اس سے بڑھ جانا برا سمجھا ہے۔

حدث والا وضو کرے

ابو ہریرہ ؓ کی روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ فرماتے تھے، جس شخص کو حدث ہو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی جب تک وضو نہ کرے۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

شک سے وضو نہیں ٹوٹتا جب تک حدث کا یقین نہ ہو

سفیان ؓ سے روایت ہے کہ عباد کے چچا (عبداللہ بن زید ؓ) نے آنحضرت ﷺ سے شکایت کی۔ ایک شخص ہے جس کو نماز میں شبہہ ہوتا ہے کہ دبر سے کچھ نکلا (حدث ہوا) آپ ﷺ نے فرمایا وہ نماز چھوڑ کر نہ مڑے جب تک کہ (حدث) کی آواز نہ سنے یا بدبو نہ پائے۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

عورت کا بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا

محمد بن بشار، یحیٰی اور عبدالرحمٰن، سفیان، ابو روق، ابراہیم تیمی۔ حضرت عائشہ ؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو پیار کیا۔ پھر وضو نہیں کیا۔

ابوداؤد شریف۔جلد اول)

وضو میں پاؤں دھوئے اور مسح نہ کرے

عبداللہ بن عمرو بن عاص ؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا۔ آنحضرت ﷺ ایک سفر میں

Marfat.com

ہم سے پیچھے رہ گئے۔ پھر آپ ﷺ ہم سے اس وقت آ ملے جب عصر کا وقت تنگ ہو گیا تھا۔ ہم (جلدی کے مارے) پاؤں پر مسح کر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے بلند آواز سے پکارا۔ دیکھو دوزخ کی آگ سے ایڑیوں کی خرابی ہوگی۔ دو بار فرمایا یا تین بار۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

سارے سر پر مسح کرنا

ایک شخص نے عبداللہ بن زیدؓ سے پوچھا جو عمر بن یحییٰ کے دادا تھے۔ کیا تم مجھ کو بتلا سکتے ہو کہ آنحضرت ﷺ کیونکر وضو کیا کرتے تھے؟ عبداللہ بن زیدؓ نے کہا ہاں۔ پھر انہوں نے پانی منگوایا اور اپنے ہاتھ پر (یا دونوں ہاتھوں پر) ڈالا اس کو دوبار دھویا۔ پھر تین بار کلی کی اور ناک سنکی۔ پھر اپنا منہ تین بار دھویا۔ پھر اپنے ہاتھوں کو دو دو بار دونوں کہنیوں تک دھویا۔ پھر دونوں ہاتھوں سے اپنے سر پر مسح کیا آگے سے لے گئے اور پیچھے سے لائے یعنی پہلے سر کے آگے شروع کیا اور دونوں ہاتھوں کو گدی سے لے گئے اور پھر جہاں سے شروع کیا تھا وہیں تک ہاتھوں کو لے آئے۔ پھر دونوں پاؤں دھوئے۔

(بخاری شریف۔جلد اول، موطا امام مالک)

موزوں پر مسح

عروہ ابن مغیرہؓ نے اپنے باپ سے روایت کی۔ ایک سفر میں (غزوۂ تبوک میں) آنحضرت ﷺ کے ساتھ (آپ ﷺ وضو کر رہے تھے) میں جھکا کہ آپ ﷺ کے موزے اتار لوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، رہنے دے میں نے ان کو باوضو پہنا ہے پھر ان پر مسح کیا۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

موزوں، پیشانی اور عمامہ پر مسح

مغیرہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے مسح کیا موزوں پر اور پیشانی پر اور عمامہ پر۔

(مسلم شریف۔جلد اول)

مدت مسح

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ لوگوں نے عرض کی۔ یا رسول اللہ ﷺ! کیونکر ہے

Marfat.com

طہارت موزوں کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا مسافر کو تین دن رات تک مسح کرنا روا ہے اور مقیم کو ایک رات دن تک۔

(ابن ماجہ شریف - جلد اول)

جوتوں اور جرابوں پر مسح

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور مسح کیا جرابوں اور جوتوں پر۔

(ابن ماجہ شریف - جلد اول)

بیٹھے بیٹھے سونے سے وضو نہیں جاتا

روایت ہے انس بن مالکؓ سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ سو جاتے تھے بیٹھے بیٹھے پھر اٹھ کر نماز پڑھنے لگتے اور وضو نہ کرتے۔ کہا ابو عیسیٰ نے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے۔ سنا میں نے صالح بن عبداللہ سے کہتے تھے جو سو جاوے بیٹھے بیٹھے تکیہ لگائے تو کہا انہوں نے اس کا وضو نہیں جاتا۔ اور روایت کی حدیث ابن عباسؓ کی سعید بن ابی عروبہ نے قتادہؓ سے، انہوں نے ابن عباسؓ سے قول انہیں کا اور نہیں ذکر کیا ابو عالیہ کا اور نہ مرفوع کیا اس کو اور اختلاف ہے علماء کا وضو جانے کا نیند سے۔ سو کہا اکثر نے وضو واجب نہیں ہوتا اگر سووے بیٹھے ہوئے یا کھڑے ہوئے جب تک لیٹ کر نہ سووے اور یہی قول ہے ثوری اور ابن مبارک اور احمد کا۔

(ترمذی شریف - جلد اول)

تیمم

عمار نے حضرت عمرؓ سے کہا کہ مجھ کو آنحضرت ﷺ نے ایک کام کے لئے بھیجا (راہ میں) مجھ کو نہانے کی حاجت ہوئی پانی نہ ملا تو میں جانور کی طرح مٹی میں لوٹا۔ بعد اس کے میں نے آنحضرت ﷺ سے اس کا ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا تجھ کو ایسا کرنا بس تھا اور آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ زمین پر مارا پھر اس کو جھاڑ دیا۔ پھر بائیں ہاتھ سے داہنے ہاتھ کی پشت کو ملایا داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ کی پشت کو، پھر اپنے منہ پر دونوں ہاتھوں کو پھیر لیا۔

(بخاری شریف - جلد اول)

روایت ہے عمار بن یاسرؓ سے کہ جب مسلمانوں نے تیمم کیا نبی ﷺ کے ساتھ تو

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا مسلمانوں کو۔ انہوں نے اپنی ہتھیلیاں مٹی پر ماریں اور مٹی کو جھاڑا نہیں کچھ۔ پھر اپنے مونہوں پر ایک ہی بار مسح کیا۔ پھر دوبارہ مٹی پر ہتھیلیاں ماریں اور ہاتھوں پر مسح کیا۔

(ابن ماجہ شریف۔جلد اول)

اذان کی اجرت مت لو

عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ اخیر نصیحت جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو کی وہ یہ تھی کہ ایسا موذن مت مقرر کرنا جو اذان کی اجرت لیوے۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔جلد اول)

ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس رہتے تھے ان کی باری میں دن اور رات اور موذن کی اذان سنتے تو وہی فرماتے جو موذن کہتا۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔جلد اول)

جو موذن کہے وہی تم بھی کہو

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم اذان سنو تو جو موذن کہتا جائے وہی تم بھی کہتے جاؤ۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

یحییٰ نے کہا مجھ سے میرے ایک بھائی نے کہا جب موذن نے حی علی الصلوہ کہا تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ کہا اور کہنے لگے میں نے تمہارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسا ہی کہتے سنا۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جب مؤذن اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر کہے تو سننے والا بھی اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر کہے۔ جب وہ اشہدان لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہے، یہ بھی اَشْہَدُاَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہے، جب وہ اَشْہَدُاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہ کہے، یہ بھی اَشْہَدُاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہ کہے، جب وہ حی علی الصلوۃ کہے، یہ کہے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ جب وہ حی علی الفلاح کہے، یہ کہے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ پھر جب وہ اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر کہے، یہ بھی اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر کہے جب وہ لَا

Marfat.com

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہے یہ بھی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہے اپنے دل سے تو جنت میں جائے گا۔
(مسلم شریف - جلد دوم، سنن ابوداؤد شریف - جلد اول)

اذان دو دو بار اور تکبیر ایک ایک بار

روایت ہے انس بن مالکؓ سے کہا کہ حکم ہوا بلالؓ کو کہ دو دو بار کہے اذان کو اور ایک ایک بار تکبیر کو۔

(ترمذی شریف - جلد اول)

اذان و تکبیر دو دو بار

روایت کرتے ہیں عبداللہ بن زیدؓ کہ حکم تھا رسول اللہ ﷺ کا کہ دو دو بار کہی جائے اذان اور اقامت بھی۔

(ترمذی شریف - جلد اول)

اذان ٹھہر کر اور تکبیر جلد کہو

روایت کرتے ہیں جابرؓ کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے بلالؓ کو جب تم اذان دو۔ تو ٹھہر ٹھہر کر کہو کلمے اذان کے اور جب تکبیر کہو تو جلدی جلدی کہو اور اذان اور تکبیر میں اتنا ٹھہرو کہ فارغ ہو جائے کھانے والا کھانے سے اور پینے والا پینے سے اور پاخانہ پھرنے والا جب فارغ ہو جائے قضائے حاجت سے اور نہ کھڑے ہو جب تک مجھے نہ دیکھو۔

(ترمذی شریف - جلد اول)

اذان باوضو دو

روایت ہے ابی ہریرہؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، نہ اذان دے مگر جس کا وضو ہو۔

(ترمذی شریف - جلد اول)

اذان کی دعاء

جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، جو شخص اذان سنتے وقت یہ دعا پڑھے اس کو قیامت میں میری شفاعت پہنچے گی یعنی میں اس کو بخشوا دوں گا۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ

Marfat.com

هٰذِهِ الدَّعْوَةِ اَلتَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدًانِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ

(سنن ابوداؤد شریف - جلداول، نسائی شریف - جلداول)

اذان اور تکبیر کے درمیان دعاء قبول ہوتی ہے

روایت ہے انس بن مالکؓ سے۔ کہا، فرمایا رسول اللہ ﷺ نے۔ دعا کبھی پھیری نہیں جاتی اذان اور تکبیر کے درمیان۔ یعنی ضرور قبول ہوتی ہے۔

(ترمذی شریف - جلداول)

اذان اور صف اول کا ثواب

ابو ہریرہؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، اذان اور صف اول میں جو ثواب ہے اگر لوگ اس کو جانتے پھر قرعہ کے بغیر اس کو حاصل نہ کرسکتے تو ضرور اس پر قرعہ ڈالتے اور اگر وہ جانتے جو اول وقت نماز کے لئے جانے میں ثواب ہے تو ضرور اس طرف لپکتے اور اگر وہ جانتے جو عشاء اور فجر کی جماعت میں شریک ہونے کا ثواب ہے تو گھٹنوں کے بل گھسٹتے ہوئے ان میں جاکر شریک ہوتے۔

(بخاری شریف - جلداول)

سفر میں بھی اذان اور تکبیر کہو

حضرت مالک بن حویرثؓ سے روایت ہے کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا اور میرے ہمراہ میرا چچا زاد بھائی یا اور کوئی ساتھی تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا جب تم سفر کرو تو اذان اور تکبیر کہو (نماز کے لئے سفر میں) اور چاہئے کہ امامت کرے وہ جو تم دونوں میں بڑا ہو۔

(نسائی شریف - جلداول)

اذان کے بعد مسجد سے باہر نہ نکلو

روایت ہے ابی الشعثاء سے کہا، نکلا ایک مرد مسجد سے عصر کی اذان کے بعد سو کہا ابو ہریرہؓ نے اس شخص کو تو نے بیشک نافرمانی کی ابو القاسم ﷺ کی۔

(ترمذی شریف - جلداول)

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

3-(ب) نماز کا بیان

اوقات نماز پنج وقتہ

روایت کی ابن عباسؓ نے کہا، فرمایا نبی ﷺ نے امامت کی میری جبریلؑ نے کعبہ کے نزدیک دو بار، سو نماز پڑھی ظہر کی پہلی بار جب تھا سایہ ہر چیز کا مثل جوتی کے تسمہ کے، پھر پڑھی عصر جب تھا سایہ ہر چیز کا مانند اس کے، پھر پڑھی مغرب جب ڈوبا آفتاب اور افطار کیا روزہ دار نے، پھر پڑھی عشاء جب غائب ہو گئی شفق، پھر فجر پڑھی جب ظاہر ہوئی صبح صادق اور حرام ہوا کھانا روزہ دار پر اور دوسری بار ظہر پڑھی جب ہوا سایہ ہر چیز کا اس کے برابر جس وقت عصر پڑھی تھی کل کے روز۔ پھر عصر پڑھی جب ہر چیز کا سایہ دونا ہوا، پھر مغرب پڑھی پہلے دن کے وقت، پھر عشاء پڑھی جب گزر گئی تہائی رات، پھر صبح پڑھی جب روشن ہو گئی زمین، پھر پھرے میری طرف جبریلؑ اور کہا اے محمد ﷺ یہی وقت ہے انبیاؤں کا جو تم سے پہلے تھے اور ان دونوں کے بیچ میں وقت ہے۔

(ترمذی شریف جلد اول)

یسار بن سلامہؓ اور ان کا باپ دونوں مل کر ابو برزہؓ اسلمی صحابیؓ کے پاس گئے۔ میرے باپ نے ان سے پوچھا، آنحضرت ﷺ فرض نمازیں کن وقتوں میں پڑھتے تھے؟ ابو برزہؓ نے کہا، ظہر کی نماز جس کو تم پہلی نماز کہتے ہو اس وقت پڑھتے جب سورج ڈھلتا اور عصر کی نماز پڑھتے پھر اس کے بعد ہم میں سے کوئی اپنے گھر کو جو مدینہ کے اخیر میں ہوتا جا پہنچتا اور سورج تیز رہتا۔ یسار نے کہا مجھ کو یاد نہیں ابو برزہؓ نے مغرب کے بارہ میں کیا کہا۔ ابو برزہؓ نے کہا اور آنحضرت ﷺ عشاء کی نماز میں جس کو تم عتمہ کہتے ہو دیر کرنا پسند کرتے تھے اور اس سے پہلے سو جانا ناپسند کرتے۔ اسی طرح اس کے بعد باتیں کرنا اور آپ ﷺ صبح کی نماز اس وقت پڑھ چکتے جب آدمی اپنے پاس والے کو پہچان لیتا۔ (اتنی روشنی ہوتی) اور اس میں ساٹھ آیتوں سے لے کر سو آیتوں تک پڑھتے۔

(بخاری شریف۔ جلد اول)

Marfat.com

روایت ہے حضرت عمر بن الخطابؓ نے اپنے عاملوں کو لکھا کہ تمہاری سب خدمتوں میں نماز بہت ضروری اور اہم ہے۔ میرے نزدیک جس نے نماز کے مسائل اور احکام یاد کئے اور وقت پر پڑھی تو اس نے اپنا دین محفوظ رکھا اور جس نے نماز کو تلف کیا تو اور خدمتیں زیادہ تلف کرے گا۔ پھر لکھا نماز پڑھو ظہر کی جب آفتاب ڈھل جائے اور سایہ آدمی کے ایک ہاتھ برابر ہو یہاں تک کہ سایہ آدمی کا اس کے برابر ہو جائے اور نماز پڑھو عصر کی جبکہ آفتاب بلند اور سفید رہے ایسا کہ بعد نماز عصر کے اونٹ کی سواری پر چھ میل یا نو میل قبل غروب کے آدمی پہنچ سکے اور نماز پڑھو مغرب کی جب سورج ڈوب جائے اور عشاء سے پہلے تو خدا کرے نہ لگے آنکھ اس کی اور نماز پڑھو صبح کی اور تارے صاف گھنے ہوئے ہوں۔

(موطا امام مالک)

بریدہؓ سے روایت ہے۔ ایک شخص آیا جناب رسول اللہ ﷺ کے پاس اور آپ ﷺ سے نماز کا وقت پوچھا۔ آپ نے فرمایا دو دن تک ہمارے ساتھ نماز پڑھ۔ (یہ آپ ﷺ نے بہتر سمجھا اس کو زبانی اوقات بتانے سے کیونکہ دیکھنے سے انسان خوب سمجھ جاتا ہے) جب سورج ڈھل گیا تو بلالؓ کو حکم دیا۔ انہوں نے اذان دی۔ پھر بلالؓ کو حکم دیا۔ انہوں نے تکبیر کہی ظہر کی۔ پھر آپ ﷺ نے بلالؓ کو حکم دیا انہوں نے عصر کی تکبیر کہی۔ اس وقت سورج بلند اور سفید اور صاف تھا۔ پھر آپ ﷺ نے بلالؓ کو حکم دیا۔ انہوں نے مغرب کی اقامت کہی جب سورج ڈوب گیا۔ پھر آپ ﷺ نے بلالؓ کو حکم دیا انہوں نے عشاء کی نماز کھڑی کی جب شفق غائب ہو گئی۔ پھر حکم کیا بلالؓ کو انہوں نے فجر کی تکبیر کہی جب صبح صادق طلوع ہوئی۔ جب دوسرا دن ہوا۔ تو بلالؓ کو حکم دیا۔ انہوں نے ظہر کی اذان دی اور ٹھنڈا کیا اس کو اور خوب ٹھنڈا کیا اس کو۔ پھر عصر کی نماز پڑھی اور سورج بلند تھا۔ لیکن پہلے روز کی نسبت اس میں دیر کی اور مغرب کی نماز شفق ڈوبنے سے پہلے پڑھی اور عشاء کی نماز اس وقت پڑھی جب تہائی رات گزر گئی۔ یعنی اس کے بعد اور فجر کی نماز روشنی میں پڑھی۔ پھر فرمایا کہاں ہے نماز کے وقت پوچھنے والا۔ وہ شخص بولا حاضر ہوں یارسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا، تمہاری نماز کا وقت اس کے درمیان ہے جس کو تم نے دیکھا۔ (یعنی اول و آخر میں نے تجھ کو بتلا دیا۔ اس سے بیچ کا وقت خوب معلوم ہو گیا)۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اول)

عبداللہ بن عمروؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سے نمازوں کا وقت پوچھا گیا۔ فرمایا نماز فجر کا وقت جب تک ہے کہ سورج کا اوپر کا کنارہ نہ نکلے اور ظہر کی نماز کا وقت جب ہے کہ آسمان

Marfat.com

کے بیچ سے آفتاب ڈھل جائے جب تک کہ عصر کا وقت نہ آئے اور عصر کا وقت جب تک ہے کہ آفتاب زرد ہو جائے اور اس کا اوپر کا کنارہ نہ ڈوب جائے اور مغرب کی نماز کا وقت جب ہوتا ہے کہ آفتاب ڈوب جائے جب تک کہ شفق نہ ڈوبے اور عشاء کی نماز کا وقت آدھی رات تک ہے۔

(مسلم شریف - جلد اول)

اسلام پانچ نمازوں کا نام ہے

طلحہ بن عبید اللہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے اسلام کے متعلق پوچھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، پانچ نمازیں ہیں رات دن میں۔ اس نے پوچھا اس کے سوا اور کچھ نماز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں مگر نفل۔

(سنن ابوداؤد شریف - جلد اول)

ظہر کی نماز کا وقت

انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ ہم جب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوتے سفر میں تو کہا کرتے آفتاب ڈھلایا نہیں۔ رسول اللہ ﷺ ظہر پڑھ کر کوچ کر دیتے۔

(سنن ابوداؤد شریف - جلد اول)

روایت ہے حضرت عائشہؓ سے کہ فرمایا انہوں نے کہ نہیں دیکھا میں نے کسی شخص کو رسول اللہ ﷺ سے زیادہ جلدی کرنے والا ظہر کی نماز شروع کرنے میں اور نہ ابوبکر و عمرؓ سے۔

(ترمذی شریف - جلد اول)

روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، جب گرمی زیادہ ہو تو ٹھنڈی کر دو اس کو نماز سے کہ جلن گرمی کی جہنم سے ہے۔

(ترمذی شریف - جلد اول)

روایت ہے ابی ذرؓ سے کہ تھے رسول اللہ ﷺ سفر میں اور بلالؓ بھی ان کے ساتھ تھے۔ سو ارادہ کیا بلالؓ نے تکبیر ظہر کا تو فرمایا آپ ﷺ نے ٹھنڈا ہونے دو پھر ارادہ کیا تکبیر کا یعنی تھوڑی دیر کے بعد، پھر فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ٹھنڈا ہونے دو ظہر کی نماز کے لئے۔ کہا راوی نے یہاں تک کہ دیکھا ہم نے سایہ ٹیلوں کا۔ پھر تکبیر کہی اور نماز پڑھی سو فرمایا رسول اللہ ﷺ نے شدت گرمی کی جہنم کے جوش سے ہے سو ٹھنڈے وقت پڑھو نماز ظہر کی۔

(ترمذی شریف - جلد اول)

Marfat.com

عصر کی نماز کا وقت

روایت ہے حضرت عائشہؓ سے کہ فرمایا انہوں نے نماز پڑھی رسول اللہ ﷺ نے عصر کی اور آفتاب ان کے آنگن میں تھا۔ نہیں چڑھا تھا سایہ ان کے آنگن کے اوپر۔

روایت ہے ام سلمہؓ سے کہ فرمایا انہوں نے، رسول اللہ ﷺ تم سے زیادہ جلدی کرتے تھے ظہر میں اور تم ان سے زیادہ جلدی کرتے ہو عصر میں۔

(ترمذی شریف۔جلد اول)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، جس شخص نے پالی ایک رکعت نماز صبح کی آفتاب نکلنے سے پہلے تو پا چکا وہ صبح کو اور جس شخص نے پالی ایک رکعت نماز عصر کی آفتاب ڈوبنے سے پہلے تو پا چکا وہ نماز عصر کو۔

(موطا امام مالکؒ، مسلم شریف۔جلد دوم، بخاری شریف۔جلد اول)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔ جب پائے تم میں سے کوئی پہلا سجدہ عصر کی نماز کا آفتاب ڈوبنے سے پہلے تو پورا کرے اپنی نماز کو اور جب پائے سجدہ فجر کی نماز کا آفتاب نکلنے سے پہلے تو پورا کرے اپنی نماز کو۔

(نسائی شریف۔جلد اول)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ نہیں نماز بعد فجر کی نماز کے یہاں تک کہ آفتاب نکل آئے اور نہیں ہے نماز بعد نماز عصر کے یہاں تک کہ آفتاب ڈوب جائے۔

(سنن ابوداؤد شریف۔جلد اول)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بعد عصر کے نماز پڑھتے تھے۔ لیکن اوروں کو منع کرتے تھے اور پے بہ پے روزے رکھتے تھے لیکن اوروں کو منع کرتے تھے۔

(سنن ابوداؤد شریف۔جلد اول)

مغرب کی نماز کا وقت

رافع بن خدیجؓ سے سنا وہ کہتے تھے ہم مغرب کی نماز آنحضرت ﷺ کے ساتھ پڑھتے تھے۔ پھر نماز پڑھ کر ہم میں سے کوئی (مسجد سے) لوٹ جاتا اور (تیر اندازی کرتا) تیر جہاں گرتا اس مقام کو دیکھتا (اتنی روشنی ہوتی)۔

(بخاری شریف۔جلد اول، سنن ابن ماجہ۔جلد اول)

Marfat.com

سلمہ بن اکوعؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے وقت مغرب کی آفتاب ڈوبتے ہی، جب ڈوب جاتا اوپر کا کنارہ اس کا۔

(سنن ابوداؤد شریف - جلد اول)

عشاء کی نماز کا وقت

نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ میں خوب جانتا ہوں عشاء کی نماز کا وقت۔ رسول اللہ ﷺ اتنی رات گئے اس کو پڑھتے تھے جتنی رات کو تیسری تاریخ کا چاند ڈوبتا ہے۔

(سنن ابوداؤد شریف - جلد اول)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا، اگر میری امت پر شاق نہ ہوتا تو میں ان کو حکم کرتا عشاء میں دیر کرنے کا تہائی رات تک یا آدھی رات تک۔

(سنن ابن ماجہ - جلد اول)

فجر کی نماز کا وقت

محمود بن لبیدؓ رافع بن خدیجؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے روشن کرو صبح کو (یعنی روشنی میں نماز پڑھو فجر کی) اس میں زیادہ ثواب ہے۔

(سنن ابوداؤد شریف - جلد اول)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے رحم کرے اللہ اس مرد پر جو رات کو اٹھے اور نماز پڑھے اور اپنی عورت کو جگائے۔ اگر وہ نہ اٹھے تو اس کے منہ پر پانی چھڑک دے۔ رحم کرے اللہ اس عورت پر جو رات کو اٹھے اور نماز پڑھے اور اپنے خاوند کو جگائے۔ اگر وہ نہ اٹھے تو اس کے منہ پر پانی چھڑک دے۔

(سنن ابوداؤد شریف - جلد اول)

فجر کی سنت کی تاکید

ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہ چھوڑ فجر کی سنتوں کو اگرچہ تم کو گھوڑے روند ڈالیں۔

(سنن ابوداؤد شریف - جلد اول)

Marfat.com

اول وقت نماز پڑھنا

ام فروہؓ سے کسی نے پوچھا۔ کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا اول وقت نماز پڑھنا۔

(سنن ابوداؤد شریف۔ جلد اول)

نماز میں اونگھنے کے بجائے سو جاؤ پھر نماز ادا کرو

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی تم میں سے اونگھنے لگے نماز میں تو سو رہے۔ یہاں تک کہ اس کی نیند بھر جائے کیونکہ اگر اونگھنے میں نماز پڑھے گا تو شاید وہ استغفار کرنے لگے اور زبان سے بد دعا نکلے اپنے واسطے۔

(سنن ابوداؤد شریف۔ جلد اول)

روایت ہے ابن عمرؓ سے کہا، فرمایا رسول اللہ ﷺ نے۔ اول وقت نماز پڑھنے میں خوشی ہے اللہ کی، آخر وقت بخشش ہے اللہ کی۔

(ترمذی شریف۔ جلد اول)

دوبارہ نماز نفل ہو جائے گی

روایت ہے ابی ذرؓ سے۔ فرمایا نبی ﷺ نے، ایسے امیر ہوں گے بعد میرے کہ مار ڈالیں گے نماز کو یعنی اخیر وقت پڑھیں گے تو پڑھ لے تو اپنی نماز وقت مستحب پر۔ پس اگر پڑھ لی تو نے اپنے وقت پر، تو امام کے ساتھ کی نماز ہو جائے گی نفل اگر دوبارہ پڑھی۔

(ترمذی شریف۔ جلد اول)

ابو ذرؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، اپنے وقت پر نماز پڑھ۔ پھر اگر امام کو پاوے وہ نماز پڑھ رہا ہو لوگوں کے ساتھ تو نماز پڑھ لے اس کے ساتھ بھی اور تو تو اپنی نماز پوری کر چکا نہیں تو یہ نماز نفل ہو جاوے گی۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اول، مسلم شریف۔ جلد دوم)

لمبے قیام والی نماز افضل ہے

روایت ہے جابرؓ سے کہا پوچھا گیا نبی ﷺ سے کون سی نماز افضل ہے؟ فرمایا جس میں قیام دراز ہو۔

(ابن ماجہ۔ جلد اول، ترمذی شریف۔ جلد اول)

Marfat.com

روزانہ پانچ نمازیں ادا کرنے کی مثال

حضرت عثمانؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے اگر تم میں سے کسی کے صحن میں نہر ہو جو بہ رہی ہو اور وہ اس میں ہر دن پانچ مرتبہ غسل کرے تو اس کا میل کچیل باقی رہے گا؟ لوگوں نے عرض کیا نہیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا تو نماز کا یہی حال ہے وہ گناہوں کو ایسا دور کر دیتی ہے جیسے پانی میل کو۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اول، نسائی شریف۔ جلد اول)

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے پانچ نمازیں ہیں جن کو اللہ نے فرض کیا ہے اپنے بندوں پر۔ جو کوئی ان کو بجا لائے اور ان میں کچھ کمی نہ کرے ان کو حقیر سمجھ کر تو اللہ جل جلالہ، قیامت کے دن اس کے لئے عہد کرے گا جنت میں لے جانے کا اور جو کوئی ان کو لائے اس طرح سے کہ ان میں کمی کرے۔ (مثلاً شرائط اور ارکان میں یا تعداد میں کہ ایک نماز پڑھی ایک نہ پڑھی)۔ اور ان کو حقیر سمجھ کر تو اس کا عہد اللہ کے پاس نہ ہوگا اگر چاہے اس کو عذاب کرے اگر چاہے بخش دے۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اول)

نماز ظہر کی تاکید

انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی منزل پر اترتے تو کوچ نہ کرتے جب تک ظہر نہ پڑھ لیتے ایک شخص بولا اگرچہ دوپہر ہو، فرمایا انہوں نے اگرچہ دوپہر ہو۔

(سنن ابوداؤد شریف۔ جلد اول)

جمع صلوٰتین بغیر بارش کے

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نماز پڑھائی ہم کو رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں آٹھ رکعتیں ظہر اور عصر کی اور سات رکعتیں مغرب اور عشاء کی ایک ساتھ۔ امام ابو داؤد فرماتے ہیں توءمہ کے آزاد کردہ غلام صالح نے ابن عباسؓ کا قول نقل کیا کہ "بغیر بارش کے"۔

(سنن ابوداؤد شریف۔ جلد اول، نسائی شریف۔ جلد اول)

Marfat.com

تکبیر کے وقت منہ قبلہ کو کرو

ابو ہریرہ ؓ نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا، کعبے کی طرف منہ کر اور تکبیر کہہ۔
(بخاری شریف۔جلد اول)

نماز مالک سے سرگوشی کا نام ہے

انس ؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ تم میں سے کوئی جب نماز پڑھتا ہے تو اپنے مالک سے سرگوشی کرتا ہے۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

بغیر سورۃ فاتحہ کے نماز نہیں ہوتی

عبادہ بن صامت ؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے کوئی جہری نماز پڑھائی اور کہا جب میں پکار کر قرأت کروں تو کوئی کچھ نہ پڑھے مگر سورۃ فاتحہ۔
(نسائی شریف جلد اول)

ابو ہریرہ ؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جس نے نماز میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی تو اس کی نماز نامکمل ہے۔ نبی ﷺ نے یہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا۔
(مسلم شریف۔جلد دوم)

حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جس شخص نے نماز پڑھی اور اس میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی تو اس کی نماز ناقص ہے پوری نہیں ہے۔ (کیونکہ نماز کا ایک رکن اس سے چھوٹ گیا) ابو السائب ؓ نے کہا (جو راوی ہے اس حدیث کا) میں نے کہا ابو ہریرہ ؓ! کبھی میں امام کے پیچھے ہوتا ہوں (تو سورۃ فاتحہ کیوں کر پڑھوں اگر نہ پڑھوں تو میری نماز ناقص رہے گی اس حدیث کی رو سے) یہ سن کر حضرت ابو ہریرہ ؓ نے میرے بازو میں چٹکی لی (یعنی اس کو دبایا) اور کہا اے فارسی! اپنے دل میں اس کو پڑھ لے۔ (یعنی چپکے سے پڑھ پکار کر پڑھنا کیا ضرور ہے)۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔جلد اول)

نماز پڑھنے کا طریقہ

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے۔ آپ ﷺ نے ایک شخص کو مسجد میں نماز کا طریق سمجھاتے

Marfat.com

ہوئے فرمایا، جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو تکبیر کہہ۔ پھر جو کچھ قرآن تجھ کو یاد ہو اور آسانی کے ساتھ پڑھ سکے وہ پڑھ۔ پھر اطمینان سے ٹھہر کر رکوع کر۔ پھر سر اٹھا یہاں تک کہ سیدھا کھڑا ہو جائے۔ پھر اطمینان کے ساتھ سجدہ کر۔ پھر سجدہ سے سر اٹھا اور اطمینان سے بیٹھ۔ پھر اطمینان سے دوسرا سجدہ ٹھہر کر ادا کر۔ پھر اسی طرح ساری نماز پڑھ۔

(بخاری شریف۔جلد اول)

مسعود بدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی کی نماز درست نہیں ہوتی جب تک اپنی پیٹھ سیدھی نہ کرے رکوع اور سجود میں۔

(سنن ابوداؤد۔جلد اول)

ام المومنین حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ شروع کرتے نماز کو اللہ اکبر کہہ کر اور قرأت کو اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن سے (تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم آہستہ سے کہتے) اور جب رکوع کرتے تو سر کو نہ اونچا رکھتے نہ نیچا بلکہ (پیٹھ کے برابر رکھتے) بیچ میں اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو سجدہ نہ کرتے یہاں تک کہ سیدھے کھڑے ہو جاتے اور جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو دوسرا سجدہ نہ کرتے یہاں تک کہ سیدھا بیٹھ جاتے اور ہر دو رکعت کے بعد (قعدے میں) التحیات پڑھتے اور بایاں پاؤں بچھا کر داہنا پاؤں کھڑا کرتے اور منع کرتے شیطان کی بیٹھک سے اور منع کرتے تھے اس بات سے کہ آدمی اپنے دونوں ہاتھ زمین پر درندے جانور کی طرح بچھائے اور نماز کو سلام سے ختم کرتے تھے۔

(مسلم شریف۔جلد دوم)

سورۃ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ جہر سے نہ پڑھو

حضرت انسؓ نے کہا، میں نے رسول اکرم ﷺ اور حضرت صدیق اکبر اور حضرت فاروق اعظمؓ اور حضرت عثمان غنیؓ کے پیچھے نماز پڑھی ہے۔ یہ حضرات کرام اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن سے قرأت شروع کیا کرتے تھے اور سورۃ فاتحہ کے پہلے یا بعد میں بسم اللہ الخ (جہر سے) نہیں پڑھتے تھے۔

(مسلم شریف۔جلد دوم)

تشہد

عبداللہ بن مسعودؓ کا بیان ہے ..... ایک دن رسول کریم ﷺ نے فرمایا ..... تم لوگ تشہد میں یہ کلمات پڑھا کرو اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

Marfat.com

اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِاللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ۝ اَشْھَدُاَنْ لَّآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اس کے بعد نمازی جو جی چاہے وہ دعا کرے کیونکہ ان کلمات کے ادا کرنے سے ہر نیک بندہ کو زمین پر ہو یا آسمان میں ہو سلام پہنچ جاتا ہے۔

(مسلم شریف۔جلد دوم)

رکوع اور سجدہ میں قرآن پڑھنا منع ہے

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے کہا مجھ کو میرے محبوب (یعنی رسول اللہ ﷺ) نے رکوع اور سجدہ میں قرآن پڑھنے سے منع کیا۔

(مسلم شریف۔جلد دوم)

ثناء

حضرت ابو سعید خدری ؓ سے روایت ہے آنحضرت ﷺ اپنی نماز شروع کرتے تھے تو فرماتے تھے (تکبیر تحریمہ کے بعد) سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآاِلٰہَ غَیْرُکَ ۝

(سنن ابن ماجہ شریف۔جلد اول، نسائی شریف۔جلد اول)

الحمد شریف سے قرأت شروع کرو

ام المومنین حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ قرأت کو شروع کرتے تھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سے۔

(سن ابن ماجہ شریف۔جلد اول)

الحمد شریف کے ساتھ سورۃ بھی ملاؤ

حضرت ابو سعید ؓ سے روایت ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جو شخص الحمد اور ایک سورۃ ہر رکعت میں نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔ فرض نماز ہو یا دوسری کوئی نماز ہو۔

(سن ابن ماجہ شریف۔جلد اول)

آخری دو رکعتوں میں صرف فاتحہ پڑھنا

حضرت جابر ؓ بن عبداللہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا ہم ظہر اور عصر کی نماز میں

Marfat.com

امام کے پیچھے پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور ایک سورۃ پڑھتے تھے اور اخیر کی دو رکعت میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھتے تھے۔

(سنن ابن ماجہ شریف - جلد اوّل)

امام کی متابعت کہاں کہاں کرے

حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، امام اس لئے ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔ پھر جب وہ تکبیر کہے (یعنی تکبیر تحریمہ) تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ قرأت کرے تم چپ رہو اور جب وہ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ کہے، تم آمین کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه کہے تو تم اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْد کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو اور جب امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(سنن ابوداؤد شریف - جلد اوّل)

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ ہم کو سکھلاتے تھے کہ امام سے پہلے رکوع نہ کریں اور جب امام تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو۔

(سنن ابن ماجہ شریف - جلد اوّل)

سرجس کے بیٹے عبداللہ ؓ نے کہا۔ ایک شخص مسجد میں آیا اور رسول اللہ ﷺ صبح کے فرض پڑھتے تھے تو اس نے دو رکعت سنت پڑھی مسجد کے کنارے۔ پھر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شریک ہو گیا۔ جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو فرمایا اے فلاں! تم نے فرض نماز کس کو گنا وہ جو اکیلی پڑھی یا وہ جو ہمارے ساتھ پڑھی۔

(مسلم شریف - جلد دوم)

ام المومنین حضرت عائشہ ؓ سے۔ انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے بیماری میں اپنے گھر میں بیٹھے بیٹھے نماز پڑھی اور آپ ﷺ کے پیچھے چند لوگوں نے کھڑے کھڑے پڑھی۔ آپ ﷺ نے ان کو اشارہ کیا بیٹھ جاؤ۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا، امام اس لئے مقرر کیا گیا ہے کہ لوگ اس کی پیروی کریں۔ جب وہ رکوع کرے تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تم بھی سر اٹھاؤ اور جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه کہے تم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْد کہو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(بخاری شریف - جلد اوّل)

Marfat.com

امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جس کا امام ہے (نماز میں) تو امام کی قرأت اسی کی قرأت ہے۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اوّل)

رکوع اور سجدہ کی تسبیح

حضرت حذیفہ بن یمانؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے آنحضرت ﷺ سے سنا کہ جب یہ آیت اتری فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْم یعنی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِيْم کہہ آپ ﷺ نے فرمایا اس کو رکوع میں کہا کرو جب یہ آیت اتری سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى یعنی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْأَعْلٰى کہہ، آپ ﷺ نے فرمایا اس کو سجدے میں کہا کرو۔

(ترمذی شریف۔ جلد اوّل)

روایت ہے ابن مسعودؓ سے کہ نبی ﷺ نے فرمایا۔ جب رکوع کرے کوئی تم میں تو کہے رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِيْم تین بار سو تمام ہو گیا رکوع اس کا اور یہ ادنیٰ درجہ ہے اور جب سجدہ کرے اور کہے سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْأَعْلٰى تین مرتبہ سو تمام ہو گیا سجدہ اس کا اور یہ ادنیٰ درجہ ہے۔

(ترمذی شریف۔ جلد اوّل)

دائیں بائیں السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہنا

حضرت عمار بن یاسرؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے رخسار مبارک کی سفیدی دکھلائی دیتی (مقتدیوں کو منہ پھرانے کی وجہ سے) آپ ﷺ فرماتے السلام علیکم ورحمتہ اللہ، السلام علیکم ورحمتہ اللہ

(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اوّل)

فضائل درود شریف

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو کوئی درود بھیجے گا مجھ پر ایک بار رحمت بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

(مشکوٰۃ شریف۔ جلد اوّل)

Marfat.com

روایت ہے عبداللہ بن مسعودؓ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، سب سے زیادہ دوست آدمیوں سے میرے نزدیک قیامت کے دن وہ ہے جس نے بہت درود بھیجا مجھ پر۔
(ترمذی شریف۔جلداوّل)

درود شریف ابراہیمی

کعب بن عجرہؓ سے روایت ہے کہ ہم نے کہا یا لوگوں نے کہا یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے حکم کیا ہے کہ مجھ پر درود اور سلام بھیجا کرو تو سلام کا طریقہ تو ہم جانتے ہیں لیکن درود کیونکر بھیجیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْد ۔

(سنن ابوداؤد شریف۔جلداوّل)

عبدالرحمٰن بن ابی یعلی سے روایت ہے کہا کعبؓ نے، پوچھا ہم نے رسول اللہ ﷺ سے کس طرح درود بھیجیں آپ ﷺ پر..... فرمایا کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْد۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْد ۔

(مشکوٰۃ شریف۔جلداوّل)

بشیر بن سعدؓ نے عرض کی رسول اللہ ﷺ سے حکم کیا ہم کو اللہ جل جلالہ نے درود بھیجنے کا آپ ﷺ پر تو کیونکر درود بھیجیں آپ ﷺ پر، تو ..... فرمایا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْد ۔ اور سلام بھیجنے کی ترکیب جیسے تم جان چکے ہو۔ (اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ)

(موطا امام مالکؒ)

مفصل سورتیں ملا کر پڑھنا

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے وہ بیس سورتیں ہیں مفصل سے یعنی آخر قرآن سے کہ نبی ﷺ ملا کر پڑھتے تھے دو سورتیں ایک ایک رکعت میں۔

(ترمذی شریف۔جلداوّل)

Marfat.com

صلوٰۃ وسطیٰ (عصر) کی اہمیت

حضرت علی مرتضیٰؓ سے روایت ہے۔ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خندق کے دن۔ اللہ تعالیٰ کافروں کے گھروں اور قبروں کو انگار سے بھر دے جیسے انہوں نے ہم کو باز رکھا صلوٰۃ وسطیٰ یعنی درمیانی نماز سے۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اوّل)

جس کی نماز عصر جاتی رہی اس کا گھر بار لٹ گیا

عبداللہ بن عمرؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جس شخص کی عصر کی نماز قضا ہو گئی گویا اس کا گھر بار مال اسباب سب لٹ گیا۔

(ابوداؤد۔ جلد اوّل، بخاری شریف۔ جلد اوّل، موطا امام مالکؒ)

بھول جانے کا کفارہ، جب یاد آئے پڑھ لے

قتادہؓ سے، انہوں نے انسؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جو شخص کوئی نماز بھول جائے تو یاد آتے ہی اس کو پڑھ لے۔ بس یہی اس کا کفارہ ہے۔

(بخاری شریف۔ جلد اوّل، موطا امام مالکؒ)

رسول اللہ ﷺ اپنے ساتھیوں کے ساتھ رات کو سفر میں تھے۔ پھر ایک جگہ سب لوگ سو گئے۔ سورج کی روشنی سے آپ ﷺ کو جاگ آئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا اونٹوں کو ہانکو۔ پھر تھوڑی دیر اونٹوں کو ہانکا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور بلالؓ کو حکم کیا اور بلالؓ نے نماز کی تکبیر کہی اور نبی ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی۔ پھر جب نماز پڑھ چکے تو فرمایا جو بھول جائے نماز کو تو پڑھ لے جب یاد آئے۔

(مسلم شریف۔ جلد دوم)

عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں تھے۔ لوگ سو رہے فجر کی نماز کو نہ اٹھے۔ جب آفتاب کی گرمی ہوئی تو جاگے۔ پھر تھوڑی دور چلے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو گیا، بعد اس کے آپ ﷺ نے موذن کو حکم دیا، اس نے اذان دی، پھر آپ ﷺ نے دو رکعتیں سنت کی پڑھیں پھر اس نے تکبیر کہی آپ ﷺ نے فجر کی نماز ادا کی۔

(سنن ابوداؤد شریف۔ جلد اوّل)

انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ پوچھے گئے اس شخص سے جو غافل ہو

Marfat.com

جائے نماز سے (یعنی بھول جائے) یا سو جائے نماز سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، پڑھ لے اس کو جب یاد کرے اس کو۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اوّل)

فجر کی سنت کی قضا

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ سو گئے اور فجر کی سنتیں نہ پڑھ سکے تو آپ ﷺ نے ان کی قضا پڑھی سورج نکلنے کے بعد۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اوّل)

روایت ہے ابو ہریرہ ؓ سے کہا فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، جس نے نہ پڑھی ہوں سنتیں فجر کی تو پڑھ لے بعد طلوع آفتاب کے۔

(ترمذی شریف۔ جلد اوّل)

ظہر کی سنت کی قضا

حضرت عائشہ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ کی جب ظہر سے پہلے چار سنتیں فوت ہو جاتیں تو آپ ﷺ ان کو ظہر کی دو رکعت سنت کے بعد پڑھ لیتے۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اوّل، ترمذی شریف۔ جلد اوّل)

نماز باجماعت ستائیس درجہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے

نافع ؓ سے، انہوں نے عبداللہ بن عمر ؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جماعت کی نماز اکیلے شخص کی نماز سے ستائیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

(بخاری شریف۔ جلد اوّل)

نماز میں سکون سے داخل ہو

ابو ہریرہ ؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا۔ جب تکبیر کی آواز سنو تو نماز کے لئے (معمولی چال سے) چلتے ہوئے آؤ اور آہستگی اور سہولت کو اپنے اوپر لازم کر لو۔ دوڑو نہیں۔ پھر جتنی نماز ملے وہ پڑھ لو جو جاتی رہے اس کو پورا کر لو۔

(بخاری شریف۔ جلد اوّل، مسلم شریف۔ جلد دوم)

Marfat.com

جماعت میں حاضر نہ ہونے والوں کے گھر جلانے کا ارادہ

ابو ہریرہ ؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ قسم اس (خدا) کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ میں نے یہ ارادہ کیا حکم دوں لکڑیاں جمع کی جائیں، پھر نماز کا حکم دوں اس کی اذان دی جائے، پھر ایک شخص سے کہہ دوں لوگوں کو نماز پڑھائے اور میں ان کو پیچھے چھوڑ کر ان لوگوں کے پاس جاؤں جو جماعت میں حاضر نہیں ہوئے، ان کے گھر جلا دوں۔

(بخاری شریف۔جلد اوّل)

نماز کے لیے دور سے آنے والا زیادہ ثواب کا حق دار ہے

ابو موسیٰ اشعری ؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا، سب سے زیادہ نماز کا ثواب اس کو ملتا ہے جو (مسجد تک) دور سے چل کر آتا ہے۔ پھر جو اس کے بعد سب سے زیادہ دور سے چل کر آتا ہے (اسی طرح درجہ بدرجہ) اور جو شخص امام کے ساتھ نماز پڑھنے کا منتظر رہتا ہے۔ اس کو زیادہ ثواب ہے۔

(بخاری شریف۔جلد اوّل)

صبح و شام نماز کو جانے والے کے لیے بہشت میں مہمانی

ابو ہریرہ ؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ نے فرمایا۔ جو کوئی صبح و شام مسجد کو (نماز کے لئے) جایا کرے وہ جب صبح اور شام کو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ بہشت میں اس کی مہمانی کا سامان کر دے گا۔

(بخاری شریف۔جلد اوّل)

تکبیر کے وقت سنت نہ پڑھی جائے

عمر بن خطاب ؓ سے سنا کہا میں نے ارد (قبیلے کے) ایک شخص سے جس کا نام مالک بن بجینہ تھا۔ سنا کہ آنحضرت ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا وہ دو رکعتیں (فجر کی سنت کی) پڑھ رہا تھا۔ ادھر تکبیر ہو رہی تھی۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو لوگ اس کے گرد ہوئے (سبھوں نے اس کو گھیر لیا) آنحضرت ﷺ نے اس سے فرمایا ارے صبح کی چار رکعتیں پڑھتا ہے صبح کی چار رکعتیں۔

(بخاری شریف۔جلد اوّل)

Marfat.com

پہلے کھانا پھر نماز

حضرت عائشہؓ سے سنا، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا۔ جب شام کا کھانا (سامنے) رکھا جائے تو پہلے کھانا کھالو پھر مغرب کی نماز پڑھو اور اپنا کھانا چھوڑ کر نماز میں جلدی مت کرو۔

(بخاری شریف۔ جلد اوّل، سنن ابن ماجہ۔ جلد اوّل)

روایت ہے حضرت انسؓ سے، وہ پہنچاتے ہیں اس حدیث کو حضرت تک کہ فرمایا نبی ﷺ نے۔ جب آگے آجائے کھانا اور تکبیر ہو نماز کی تو پہلے کھانا کھالو۔

(ترمذی شریف۔ جلد اوّل)

حضرت عائشہؓ نے کہا، ارے بے وفا بیٹھ۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے نماز نہیں پڑھنی چاہئے جب کھانا سامنے آئے یا پاخانہ یا پیشاب لگا ہوا ہو۔

(موطا امام مالکؒ)

حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ کوئی تم میں نماز نہ پڑھے جب وہ روکے ہو پیشاب یا پاخانہ کو۔

(موطا امام مالکؒ)

نماز کے وقت کام چھوڑ دو

اسود بن یزید نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا، آنحضرت ﷺ اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا، گھر کے کام کاج اور کیا یعنی اپنے گھر والوں کی خدمت کیا کرتے تھے۔ جب نماز تیار ہوتی تو (کام چھوڑ کر) نماز کے لئے نکلتے۔

(بخاری شریف۔ جلد اوّل)

تکبیر کے بعد صرف فرض نماز پڑھی جائے

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب تکبیر ہو فرض نماز کی تو کوئی نماز نہ پڑھنی چاہئے سوائے فرض نماز کے۔

(مسلم شریف۔ جلد دوم)

ہر دو گانہ کے بعد التحیات

روایت ہے فضل بن عباس سے۔ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ نماز دو دو رکعت ہے اور التحیات ہے ہر دو گانہ کے بعد اور ڈرنا ہے اور عاجزی کرنا اور مسکینی یعنی درگاہ

Marfat.com

الٰہی میں اور اٹھائے تو اپنے دونوں ہاتھ۔ کہتا ہے راوی کہ بلند کرے تو دونوں ہاتھوں کو پروردگار کے سامنے کہ ہتھیلیاں ہوں تیرے منہ کی طرف اور کہے یارب یارب! اور جو ایسا نہ کرے وہ ایسا۔ ایسا ہے یعنی ناقص ہے۔

(ترمذی شریف۔جلداوّل)

سجدہ کا ثواب

عبادہ بن صامت رضؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے سنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جو کوئی بندہ اللہ کے لئے سجدہ کرے تو اللہ اس کے لئے ایک نیکی لکھے گا اور ایک بدی اس کی مٹادے گا اور اس کا ایک درجہ بلند کرے گا تو سجدہ بہت کیا کرو۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔جلداوّل)

سجدہ میں بندہ رب کے زیادہ قریب ہوتا ہے

ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ سب سے زیادہ بندہ اپنے رب سے قریب ہوتا ہے سجدے میں تو دعا زیادہ کیا کرو۔

(نسائی شریف۔جلداوّل، سنن ابوداؤد شریف۔جلداوّل)

ان تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں

عبداللہ بن عباس رضؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ تین آدمیوں کی نماز اوپر نہیں جاتی (یعنی اللہ جل جلالہ کے پاس قبول نہیں ہوتی) ان کے سروں سے ایک بالشت برابر بھی، ایک تو اس کی جو امامت کرے اور لوگ اس کی امامت سے ناراض ہوں، دوسرے اس عورت کی جو رات گزارے اس حالت میں کہ اس کا خاوند اس پر غصے ہو، تیسرے دو بھائی جنہوں نے محبت قطع کر دی ہو۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔جلداوّل)

روایت ہے انس بن مالک رضؓ سے، کہا لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین شخصوں پر ایک اس مرد پر کہ امامت کرے کسی قوم کی اور وہ اس سے بیزار ہوں، دوسری اس عورت پر کہ رات کاٹے اور خاوند اس پر غصہ ہو، تیسرے اس مرد پر جو سنے۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحْ اور جماعت میں حاضر نہ ہو۔

(ترمذی شریف۔جلداوّل)

Marfat.com

روایت ہے ابو غالبؓ سے کہا، سنا میں نے ابو امامہؓ سے کہتے تھے۔ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، تین شخصوں کی نماز ان کے کانوں کے اوپر نہیں جاتی یعنی مقبول نہیں ہوتی ایک غلام بھاگا ہوا جب تک نہ لوٹے اور دوسری عورت کہ رات کاٹے اور خاوند اس کا اس پر غصے ہو، تیسرے امام کہ مقتدی اس سے بیزار ہوں۔

(ترمذی شریف۔جلد اوّل)

جماعت کی تعداد

ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ دو آدمی اور دو سے زیادہ جماعت ہیں (زیادہ کی انتہا نہیں) لیکن کم سے کم جماعت کے لئے دو آدمی کافی ہیں۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔جلد اوّل)

صف اوّل کے لئے دعاء رحمت

برا بن عازبؓ سے روایت ہے۔ میں نے سنا آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ فرماتے تھے بیشک اللہ جل جلالہ، رحمت اتارتا ہے اور فرشتے دعا کرتے ہیں صف اوّل کے لئے۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔جلد اوّل)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ بیشک اللہ جل جلالہ، اپنی رحمت اتارتا ہے صف کے داہنی جانب میں اور فرشتے بھی دعا کرتے ہیں۔

(سنن ابوداؤد شریف۔جلد اوّل)

صف کے پیچھے اکیلے نماز نہ پڑھو

ہلال بن یسافؓ سے روایت ہے۔ میرا ہاتھ پکڑا زیاد بن ابی الجعد نے اور ایک بوڑھے کے پاس کھڑا کیا رقہ میں (ایک مقام کا نام ہے) جس کا نام وابصہؓ بن معبد تھا۔ اس نے کہا کہ ایک شخص نے ایک صف کے پیچھے کے لیے نماز پڑھی تو آنحضرت ﷺ نے اس کو دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔جلد اوّل)

تین آدمی باجماعت نماز نہ پڑھیں تو شیطان ان پر مسلط ہو جاتا ہے

ابو درداءؓ سے روایت ہے کہ سنا میں نے رسول اللہ ﷺ سے فرماتے تھے۔ جو تین آدمی بستی یا جنگل میں ہوں پھر وہ جماعت سے نماز نہ پڑھیں تو شیطان ان پر مسلط ہو جاتا ہے۔ لازم

Marfat.com

پکڑ جماعت کو۔ بھیڑیا اس بکری کو کھاتا ہے جو ریوڑ سے دور ہو۔

(سنن ابوداؤد شریف۔ جلد اوّل)

بلا عذر نماز کو نہ جانے والے کی تنہا نماز قبول نہیں

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص اذان کی آواز سنے، پھر کوئی عذر نہ رکھتا ہو اور نماز کو نہ جائے۔ لوگوں نے پوچھا عذر سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا خوف ہو یا مرض تو اس کی نماز تنہا قبول نہیں ہو گی۔

(سنن ابوداؤد شریف۔ جلد اول، ابن ماجہ۔ جلد اوّل)

اندھیرے میں نماز کی طرف آنے والوں کے لیے بشارت

روایت ہے بریدہ اسلمیؓ سے کہ فرمایا نبی ﷺ نے، بشارت دو چلنے والوں کو اندھیرے میں مسجدوں کی طرف پورے نور کی قیامت کے دن میں۔

(ترمذی شریف۔ جلد اوّل)

سب سے بہتر اور بدتر صف

روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہا فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، سب سے بہتر مردوں کی صفوں میں پہلی صف ہے اور سب سے بدتر آخری صف اور سب سے بہتر عورتوں کی صفوں میں اخیر صف ہے اور سب سے بدتر پہلی صف۔

(ترمذی شریف۔ جلد اوّل)

اس نے نماز پالی جس نے ایک رکعت پالی

روایت ہے حضرت ابو ہریرہؓ سے کہ فرمایا نبی ﷺ نے جس نے پائی ایک رکعت نماز سے اس نے پائی وہ نماز۔

(ترمذی شریف۔ جلد اوّل)

امام جس رکن میں ہو اسی میں شامل ہو جائے

روایت ہے معاذ بن جبلؓ سے، کہا علی کرم اللہ وجہہ اور معاذؓ نے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جب آوے کوئی تم میں سے نماز کو اور امام ہو کسی حال میں تو کرے جو کرتا ہے امام

Marfat.com

یعنی جس رکن میں ہو اسی رکن میں شامل ہو جائے۔

(ترمذی شریف - جلد اوّل)

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، تم جب نماز کے واسطے آؤ اور ہم سجدے میں ہوں تو سجدہ کر لو مگر وہ شمار میں نہ ہوگا۔ (یعنی اس رکعت کو پھر پورا پڑھنا پڑے گا وہ سجدہ حساب میں نہ آئے گا) اور جس شخص نے رکوع پایا اس نے نماز پالی۔

(سنن ابوداؤد شریف - جلد اوّل)

گھروں میں بھی نفل پڑھا کرو

عبداللہ بن عمرؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ نے فرمایا۔ تم اپنے گھروں میں (بھی) نماز (نفل وغیرہ) پڑھا کرو۔ ان کو قبر مت بناؤ۔

(بخاری شریف - جلد اوّل)

جابرؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جب کوئی شخص اپنی مسجد میں نماز پڑھے تو تھوڑی سی اپنے گھر کے لئے اٹھا رکھے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اس کی نماز سے اس کے گھر میں بہتری کرے گا۔

(مسلم شریف - جلد دوم)

عروہ بن الزبیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کچھ ایک حصہ اپنی نماز میں سے اپنے گھروں میں ادا کرو۔

(موطا امام مالکؒ)

حضرت کعب بن عجرہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے مغرب کی نماز بنی عبدالاشہل کی مسجد میں پڑھی۔ جب نماز پڑھ چکے تو لوگ کھڑے ہو کر سنتیں پڑھنے لگے آپ ﷺ نے فرمایا یہ گھروں میں پڑھا کرو۔

(نسائی شریف - جلد اوّل)

زید بن ثابتؓ سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ گھر میں نماز پڑھنا بہتر ہے میری مسجد میں نماز پڑھنے سے مگر فرض۔

(ترمذی شریف - جلد اوّل)

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، جب تکبیر ہو جائے نماز فرض کی تو اور نماز نہ پڑھے سوائے اسی فرض کے۔

(ترمذی شریف - جلد اوّل)

Marfat.com

عورت کے لیے اس کا گھر بہتر ہے

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ مت منع کرو اپنی عورتوں کو مسجدوں میں جانے سے لیکن ان کے گھر ان کے لئے بہتر ہیں۔

(سنن ابوداؤد شریف۔جلد اوّل)

سات ہڈیوں پر سجدہ کرو

عبداللہ بن عباسؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہوا پیشانی پر اور آپ ﷺ نے (پیشانی سے لے کر) ناک تک ہاتھ پھیرا اور دونوں ہاتھوں پر اور دونوں گھٹنوں پر اور دونوں پاؤں کی انگلیوں پر اور یہ بھی حکم ہوا کہ ہم کپڑوں اور بالوں کو نہ سمیٹیں۔

(بخاری شریف۔جلد اوّل، سنن ابن ماجہ۔جلد اوّل)

سجدہ میں ہاتھ اور کہنیوں کا حکم

براءؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تو سجدہ کرے تو اپنی ہتھیلیاں زمین پر رکھ اور کہنیاں زمین سے اٹھالے۔

(مسلم شریف۔جلد دوم)

کمر پر ہاتھ رکھنا منع ہے

ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔ وہ کہتے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ کمر پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنے سے منع کیا اور ابوبکرؓ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا۔

(مسلم شریف۔جلد دوم)

زیاد بن صبیحؒ سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن عمرؓ کے پہلو میں نماز پڑھی۔ تو میں نے اپنا ہاتھ کمر پر رکھا۔ عبداللہ بن عمرؓ نے کہا یہ صلب ہے نماز میں رسول اللہ ﷺ اس سے منع کرتے تھے (صلب ہے جو سولی پر چڑھتا ہے اس کے ہاتھ اس طرح رکھے جاتے ہیں)۔

(سنن ابوداؤد شریف۔جلد اوّل)

Marfat.com

رکوع میں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا

ام المومنین حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ رکوع کرتے تھے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھتے تھے اور دونوں بازوؤں کو جدا رکھتے۔ (یعنی پسلیوں سے یا پیٹ سے نہ لگاتے بلکہ الگ رکھتے سیدھا تیر کی طرح)۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اوّل)

سجدہ میں ہاتھوں کی حالت

حضرت میمونہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو (پیٹ سے جدا رکھتے) پھر اگر بھیڑ کا بچہ آپ ﷺ کے ہاتھوں کے بیچ میں سے گزرنا چاہتا تو گزر جاتا۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اوّل)

براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس وقت تو سجدہ کرے تو اپنے ہاتھوں کو زمین پر رکھ اور اپنی کہنیوں کو بلند رکھ۔

(مشکوٰۃ شریف۔ جلد اوّل)

عبداللہ بن مالکؓ بن بحینہؓ سے روایت ہے کہ جس وقت نبی ﷺ سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کھولتے یہاں تک کہ بغلوں کی سفیدی ظاہر ہوتی۔

(متفق علیہ)

روایت ہے وائل بن حجرؓ سے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ ﷺ کو جب سجدہ کرتے تو رکھتے دو زانو اپنے ہاتھوں سے پہلے یعنی زمین پر اور جب اٹھتے تو اٹھاتے ہاتھ زانو سے پہلے۔

ترمذی شریف۔ جلد اوّل)

نماز فرض کے بعد جگہ بدل لے

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، کیا تم میں سے کوئی اتنا نہیں کرسکتا کہ جب (فرض) نماز پڑھ چکے تو آگے بڑھ جائے یا پیچھے ہٹ جائے یا دائیں بائیں سرک جائے نفل پڑھنے کے لئے۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اوّل)

Marfat.com

سجدہ، رکوع اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا قریباً برابر برابر ہے

ابن ابو لیلیٰ براء سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا سجدہ اور رکوع اور دونوں سجدوں کے بیچ میں بیٹھنا سب قریب برابر کے ہوتا۔

(سنن ابوداؤد شریف۔ جلد اوّل)

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ اور دونوں سجدوں کے درمیان کتنا بیٹھے

انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ جب سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے کھڑے رہتے یہاں تک کہ ہم سمجھتے آپ ﷺ بھول گئے۔ پھر آپ ﷺ تکبیر کہتے اور سجدہ کرتے۔ دونوں سجدوں کے درمیان آپ ﷺ اتنا بیٹھتے ہم سمجھتے رسول اللہ ﷺ بھول گئے۔

(سنن ابوداؤد شریف۔ جلد اوّل)

رکوع و سجود میں پیٹھ سیدھی کرو

مسعود بدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی کی نماز درست نہیں ہوتی جب تک اپنی پیٹھ سیدھی نہ کرے رکوع اور سجود میں۔

(سنن ابوداؤد شریف۔ جلد اوّل، نسائی شریف۔ جلد اوّل)

ماتھا اور ناک سجدہ میں لگنا چاہئے

ابوسعید خدریؓ سے کہ رسول اللہ ﷺ کے ماتھے اور ناک پر مٹی کا نشان تھا نماز پڑھانے سے۔

(سنن ابوداؤد شریف۔ جلد اوّل)

نماز میں ادھر ادھر نہ دیکھو

ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ہمیشہ اللہ جل جلالہ، رہتا ہے بندے کے منہ کی طرف نماز میں جب تک وہ ادھر ادھر نہ دیکھے۔ جب ادھر ادھر دیکھتا ہے اس کی طرف سے منہ پھیر لیتا ہے۔

(سنن ابوداؤد شریف۔ جلد اوّل)

Marfat.com

حضرت عائشہؓ سے، میں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا نماز میں ادھر ادھر دیکھنا کیسا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ شیطان کی جھپٹ ہے وہ آدمی کی نماز پر جھپٹ مارتا ہے۔

(بخاری شریف - جلد اوّل)

سانپ اور بچھو نماز میں مار ڈالو

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ مار ڈالو دو کالوں کو سانپ اور بچھو کو نماز میں۔

(سنن ابو داؤد شریف - جلد اوّل)

نماز میں آپ ﷺ نے امامہ بنت ابی العاص کو کندھے پر اٹھائے رکھا

ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور آپ ﷺ امامہ بنت ابی العاصؓ کو جو آپ ﷺ کی صاحبزادی زینبؓ کی بیٹی تھیں اپنے کندھے پر اٹھائے ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی اور وہ آپ ﷺ کے کاندھے پر رہیں۔ رسول اللہ ﷺ ان کو بٹھا دیتے، پھر جب کھڑے ہوتے ان کو اٹھا لیتے اسی طرح اخیر نماز تک کرتے رہے۔

(سنن ابو داؤد شریف - جلد اوّل، مسلم شریف - جلد دوم)

نماز میں آپ ﷺ نے چل کر دروازہ کھولا

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے اور دروازہ بند تھا۔ میں آئی اور دروازہ کھولنے کو کہا۔ آپ ﷺ نے چل کر دروازہ کھولا پھر اپنے مصلے پر آکر نماز پڑھنے لگے اور دروازہ قبلہ کی طرف تھا۔

(سنن ابو داؤد شریف - جلد اوّل)

بیٹھ کر اور لیٹ کر نماز پڑھنے کا ثواب

عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے پوچھا رسول اللہ ﷺ سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کو۔ آپ ﷺ نے فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھنا بیٹھ کر پڑھنے سے افضل ہے اور بیٹھ کر پڑھنے میں کھڑے ہونے کا آدھا ثواب ملتا ہے اور لیٹ کر پڑھنے میں بیٹھ کر پڑھنے کا آدھا ثواب ملتا ہے۔

(نسائی شریف - جلد اوّل، سنن ابو داؤد شریف - جلد اوّل)

عبداللہ بن عمرؓ کو دیکھا آنحضرت ﷺ نے بیٹھ کر نماز پڑھتے تو فرمایا۔ بیٹھ کر نماز پڑھنے

Marfat.com

والے کو کھڑے ہو کر پڑھنے والے کا آدھا ثواب ہے۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔جلد اوّل)

ممنوعات نماز

روایت ہے علی بن ابی طالبؓ سے کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا ریشمی کپڑا پہننے سے اور کسم کے رنگے ہوئے سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے۔

(ترمذی شریف۔جلد اوّل)

نماز کی چوری

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے سب چوریوں میں بری نماز کی چوری ہے۔ پوچھا صحابہؓ نے نماز کا چور کیونکر ہے؟ فرمایا نماز کا چور وہ ہے جو رکوع اور سجدہ کو پورا نہ کرے۔

(موطا امام مالکؒ)

نماز میں بات کرنے کی ممانعت

زید بن ارقمؓ سے روایت ہے کہ ہم نماز میں باتیں کیا کرتے تھے ہر شخص اپنے پاس والے سے نماز پڑھنے میں بات کرتا یہاں تک کہ یہ آیت وَقُوْمُوْا لِلّٰہِ قَانِتِیْنَ اتری یعنی اللہ کے سامنے چپ چاپ کھڑے ہو جب سے ہم کو حکم چپ چاپ رہنے کا اور بات کرنے کا منع ہو گیا۔

(مسلم شریف۔جلد دوم)

نماز میں کنکریاں مت چھوؤ

روایت ہے ابی ذرؓ سے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ جب کھڑا ہو کوئی تم میں کا نماز کو تو نہ چھوئے کنکریاں نماز میں اس لئے کہ رحمت اس کے سامنے ہے۔

(ترمذی شریف۔جلد اوّل)

سجدہ میں زمین پر مت پھونکو

روایت ہے ام سلمہؓ سے کہ دیکھا رسول اللہ ﷺ نے ایک لڑکے کو کہ ہم اس کو افلح کہتے تھے۔ جب سجدہ کرتا تو زمین کو پھونکتا، سو فرمایا آپ ﷺ نے خاک آلودہ ہونے دے اپنے چہرہ کو۔

(ترمذی شریف۔جلد اوّل)

Marfat.com

جب جمائی آئے تو روکو

روایت ہے ابوہریرہ ؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، جمائی آنا نماز میں شیطان کی طرف سے ہے سو جب کسی کو جمائی آئے تو روکے، منہ بند کرے جہاں تک ہو سکے۔

(ترمذی شریف۔ جلد اوّل)

نماز میں سلام کا جواب نہ دو

عبداللہ بن عمرؓ نے فرمایا۔ جب کوئی سلام کرے تم پر اور تم نماز پڑھتے ہو تو زبان سے جواب نہ دے بلکہ ہاتھ سے اشارہ کرو۔

(موطا امام مالکؒ)

ایک کپڑے میں نماز کی ادائی

عمر بن ابی سلمہؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ ام المومنین ام سلمہؓ کے گھر میں ایک کپڑے میں نماز پڑھتے۔ اس کے دونوں کناروں کو آپ ﷺ نے دونوں مونڈھوں پر ڈال لیا تھا۔

(مسلم شریف۔ جلد دوم، بخاری شریف۔ جلد اوّل)

کیسانؓ سے روایت ہے۔ میں نے آنحضرت ﷺ کو دیکھا ظہر اور عصر پڑھتے ہوئے ایک کپڑے میں آپ ﷺ اس کو لپیٹے ہوئے تھے۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اوّل)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کیا ایک کپڑا (جیسے تہبند) پہن کر نماز درست ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کیا، تم میں سے ہر شخص کے پاس دو دو کپڑے ہیں۔

(مسلم شریف۔ جلد دوم)

جوتوں میں نماز پڑھنا

سعید بن یزید ازدیؓ نے خبر دی، کہا میں نے انس بن مالکؓ سے پوچھا، کیا آنحضرت ﷺ جوتیاں پہنے پہنے نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں۔

(ترمذی شریف۔ جلد اوّل، بخاری شریف۔ جلد اوّل)

Marfat.com

عبداللہ بنت عمرو بن عاص ؓ سے روایت ہے میں نے آنحضرت ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نماز پڑھتے تھے جوتیاں اتار کر اور جوتیاں پہن کر۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اوّل)

صبح و عشاء کی نماز منافقوں پر بھاری ہے

ابو ہریرہ ؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ منافقوں پر کوئی نماز صبح اور عشاء کی نماز سے زیادہ بھاری نہیں ہے اور اگر لوگ جانتے جو ثواب ان نمازوں میں ہے اور چل نہ سکتے تو گھٹنوں کے بل گھسٹتے ان کے لئے آتے۔

(بخاری شریف۔ جلد اوّل)

سامنے کچھ رکھ کر نماز پڑھنا

موسیٰ بن طلحہ ؓ نے اپنے باپ سے روایت کیا کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے۔ جب تم میں سے کوئی اپنے سامنے ایک فٹ اونچائی کے برابر کچھ رکھ لے تو نماز پڑھے اور پروا نہ کرے جو چیز چاہے اس کے پرے سے جائے۔

(سنن ابوداؤد شریف۔ جلد اوّل، مسلم شریف۔ جلد دوم)

امام مالک ؒ کو پہنچا حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے، کہتے تھے نمازی کے سامنے سے کوئی چیز بھی گزر جائے مگر نماز اس کی نہیں ٹوٹتی۔

(موطا امام مالک ؒ)

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جب کوئی تم میں سے نماز پڑھے تو اپنے منہ کے سامنے کوئی چیز رکھ لے تو ایک لکڑی کھڑی کرے۔ اگر لکڑی بھی نہ ہو تو ایک لکیر کھینچ لے۔ پھر جو چیز سامنے سے جائے گی اس کو نقصان نہ پہنچائے گی۔

(سنن ابوداؤد شریف۔ جلد اوّل)

نمازی کے آگے سے نہ گزرو

ابو سعید خدری ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص تم میں سے یہ کر سکے کہ کسی شخص کو اپنے اور قبلے کے بیچ میں سے نہ جانے دے تو وہ روکے۔

(سنن ابوداؤد شریف۔ جلد اوّل)

Marfat.com

ابو جہیمؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اگر نمازی کے سامنے سے گزرنے والا جانے جو اس پر عذاب ہو گا تو اس کو چالیس تک کھڑا رہنا بہتر ہو سامنے چلے جانے سے۔ ابو النضر نے کہا مجھے یاد نہیں انہوں نے چالیس دن کہا، یا چالیس مہینے، یا چالیس برس۔

(سنن ابوداؤد شریف۔ جلد اوّل)

ابو سعیدؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی اور جہاں تک ہو سکے دفع کرو وہ شیطان ہے۔

(سنن ابوداؤد شریف۔ جلد اوّل)

نقش و نگار والی چادر کو آپ ﷺ نے سادہ چادر سے تبدیل کر لیا

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک چادر میں نماز پڑھی جس میں نقش و نگار تھے اور فرمایا میرا دل ان نقشوں میں پڑ گیا اس کو لے جاؤ ابو جہیم کے پاس اور مجھے اس کی کملی لا دو۔

(مسلم شریف۔ جلد دوم)

عورت کے لیے نماز میں سر ڈھانپنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ اللہ جوان عورت کی نماز قبول نہیں کرتا مگر سربندھن (اوڑھنی) سے (یعنی نماز میں سر ڈھانپنا اس کو ضروری ہے)۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اوّل)

امام مالکؒ کو پہنچا کہ حضرت ام المومنین عائشہؓ نماز پڑھتی تھیں کرتا اور سربندھن (اوڑھنی) میں۔

(موطا امام مالکؒ)

قبروں کو مسجد نہ بناؤ

ابو ہریرہؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، اللہ یہودیوں کا ناس کرے۔ انہوں نے اپنے پیغمبروں کی قبروں کو مسجد بنا لیا۔

(بخاری شریف۔ جلد اوّل)

تحیۃ المسجد

ابو قتادہ سلمیؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جب کوئی تم میں سے مسجد میں آئے تو

Marfat.com

بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں (تحیتہ المسجد کی) پڑھ لے۔

(بخاری شریف۔جلداوّل)

مسجد نبوی اور مسجد حرام میں نماز کا ثواب

حضرت جابرؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ ایک نماز میری مسجد میں افضل ہے ہزار نماز سے سوا مسجد حرام اور مسجد حرام میں ایک نماز دوسری مسجدوں کی ایک لاکھ نماز سے افضل ہے۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔جلداوّل)

صرف تین مسجدوں کی طرف سفر کیا جائے

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا مت باندھے جائیں کجاوے (یعنی سفر نہ کیا جائے) مگر تین مسجدوں کی طرف۔ ایک مسجد حرام، دوسری میری مسجد، تیسری مسجد اقصیٰ۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلداوّل، ترمذی شریف)

مسجد قبا میں نماز عمرہ کے برابر ہے

حضرت اسید بن حضیر انصاریؓ سے روایت ہے۔ وہ آنحضرت ﷺ کے اصحابؓ میں سے تھے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، مسجد قبا میں نماز پڑھنا ایک عمرے کے برابر ہے۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔جلداوّل، ترمذی شریف۔جلداوّل)

گھروں میں مسجدیں بناؤ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔ ایک انصاری مرد (عتبان بن مالکؓ) نے آنحضرت ﷺ سے کہلا بھیجا کہ آپ ﷺ میرے پاس تشریف لائیے اور میرے گھر میں مسجد کا ایک خط کر دیجئے۔ میں وہاں نماز پڑھا کروں۔ یہ اس شخص نے جب کہلا بھیجا کہ وہ اندھا ہو گیا تھا۔ آپ ﷺ اس کے گھر میں تشریف لے گئے اور ایسا ہی کیا۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلداوّل)

ساری زمین نماز پڑھنے کی جگہ ہے

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ساری زمین نماز پڑھنے کی جگہ

Marfat.com

ہے سوا حمام اور مقبرے کے۔

(سنن ابن ماجہ شریف - جلد اوّل)

محلے میں مسجدیں بنائیں

روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا، انہوں نے حکم دیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجدیں بنانے کا محلوں میں اور یہ کہ صاف کی جاویں اور خوشبو دی جاویں۔

(ترمذی شریف - جلد اوّل)

مسجد میں چت لیٹنا

عبداللہ بن زیدؓ سے روایت ہے کہ میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چت لیٹے ہوئے تھے مسجد میں ایک پاؤں آپ کا دوسرے پاؤں پر تھا۔

(موطا امام مالکؒ)

مساجد کو آراستہ کرنے کی ممانعت

حضرت عمرؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کسی قوم کے اعمال کبھی خراب نہیں ہوئے مگر انہوں نے اپنی مسجدوں کو آراستہ کیا۔

(سنن ابن ماجہ شریف - جلد اوّل)

سات مقامات پر نماز جائز نہیں

حضرت عمرؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ سات مقاموں میں نماز جائز نہ ہوگی۔ ایک تو بیت اللہ کی چھت پر، دوسرے مقبرے میں، تیسرے گھورے میں، چوتھے کھیلے میں، پانچویں حمام میں، چھٹے اونٹوں کے تھان میں، ساتویں چلتے راستے میں۔

(سنن ابن ماجہ شریف - جلد اوّل)

لہسن یا پیاز کھا کر مسجد میں نہ جاؤ

جابر بن عبداللہ انصاریؓ کہتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جو شخص لہسن یا پیاز کھائے وہ ہم سے یا ہماری مسجد سے الگ رہے اپنے گھر بیٹھا رہے (وہیں نماز پڑھ لے)۔

(بخاری شریف - جلد اوّل)

Marfat.com

سعید بن المسیبؓ سے روایت ہے۔ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، جس شخص نے کھایا اس درخت میں سے (یعنی لہسن میں سے) تو نزدیک نہ ہو ہماری مسجدوں کے تاکہ ہم کو تکلیف دے اس کی بو سے۔

(موطا امام مالکؒ)

معدان بن ابی طلحہؓ سے روایت ہے۔ حضرت عمرؓ جمعہ کے دن کھڑے ہوئے خطبہ پڑھنے کو تو اللہ جل جلالہ، کی تعریف اور اس کی ثناء بیان کی۔ پھر فرمایا اے لوگو! تم دو درخت کھاتے ہو اور میں تو ان کو پلید جانتا ہوں۔ لہسن اور پیاز اور میں نے دیکھا تھا کہ آنحضرت ﷺ کے زمانے میں جس شخص کے منہ سے اس کی بو آتی تو اس کا ہاتھ پکڑ کر بقیع کو نکال دیتے۔ اب اگر کوئی ان کو کھانا چاہے تو خوب پکا کر کھالے۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اوّل، جلد سوم عن عمرؓ)

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جو کوئی اس درخت میں سے کھائے یعنی لہسن کے درخت میں سے وہ ہماری مسجد کے پاس نہ پھٹکے جب تک اس کی بدبو دور نہ ہو۔

(مسلم شریف۔ جلد دوم)

گمشدہ چیز کا مسجد میں اعلان نہ کیا جائے

عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے مسجد میں گمی ہوئی چیز کے لئے چلانے سے منع کیا۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اوّل)

جو نماز ترک کرے اس کے کفر کا بیان

انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ بندے اور شرک کے درمیان کچھ نہیں ہے مگر نماز کا چھوڑ دینا۔ جب اس نے نماز چھوڑ دی تو مشرک ہو گیا۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اوّل، مسلم شریف۔ جلد اوّل)

سب سے پہلے نماز کا حساب ہو گا

حضرت ابو ہریرہؓ اور تمیم داری سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ اوّل جس

Marfat.com

چیز کا حساب لیا جائے گا بندے سے قیامت کے دن وہ نماز ہو گی۔

(سنن ابن ماجہ جلد اوّل، ترمذی شریف)

نوافل سے فرائض کی کمی پوری ہو گی

حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ سب سے پہلے بندے کو نماز کا حساب دینا ہو گا اگر وہ پوری ہے تو بہتر نہیں تو پروردگار فرمائے گا دیکھو میرے بندے کے پاس کچھ نفل نماز ہے۔ پھر اگر نفل نماز ہو گی تو اس سے فرض نماز کی کمی پوری کی جائے گی۔

(نسائی شریف۔ جلد اوّل)

روایت کیا یزید بن الاسود ؓ نے کہا، میں آیا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجتہ الوداع میں تو نماز پڑھی میں نے آپ ﷺ کے ساتھ صبح کی تو جب نماز پڑھ چکے، آپ ﷺ نے دیکھا دو شخصوں کو انہوں نے نماز نہیں پڑھی، آپ ﷺ کے ساتھ تو پوچھا آپ ﷺ نے کیوں تم نے نماز نہیں پڑھی ساتھ ہمارے۔ انہوں نے جواب دیا ہم پڑھ چکے تھے اپنے ڈیروں میں۔ فرمایا آپ ﷺ نے ایسا نہ کرو جب تم پڑھ چکو نماز اپنے ڈیروں میں پھر آؤ مسجد میں تو نماز پڑھو امام کے ساتھ وہ نفل ہو جائے گی۔

(موطا امام مالک ؒ)

نماز کے بعد تسبیحات پڑھنا

ابو ہریرہ ؓ راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو ہر نماز کے بعد سبحان اللہ تینتیس بار اور الحمدللہ تینتیس بار اور اللہ اکبر تینتیس بار کہے۔ تو یہ ننانوے کلمے ہوں گے اور پورا سینکڑہ یوں کہ ایک بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْر تک پڑھے تو اس کے گناہ بخشے جاتے ہیں۔ اگرچہ دریا کی جھاگ کے برابر (یعنی بے حد) ہوں۔

(مسلم شریف۔ جلد دوم)

کلمہ شہادت اور نماز پڑھنے والا قتل نہ کیا جائے

ایک شخص نے رسول کریم ﷺ سے ایک منافق کے قتل کی اجازت چاہی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، کیا وہ شخص گواہی نہیں دیتا اس امر کی کہ کوئی معبود حق نہیں سوا خدا کے اور محمد ﷺ بیشک اس کے رسول ہیں۔ اس شخص نے کہاں ہاں۔ مگر اس کی گواہی کا کچھ اعتبار

Marfat.com

نہیں۔ تب فرمایا آپ ﷺ نے کیا وہ نماز نہیں پڑھتا۔ بولا ہاں پڑھتا ہے لیکن اس کی نماز کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ایسے لوگوں کے قتل سے منع کیا ہے مجھ کو اللہ نے۔
(موطا امام مالکؒ)

رفع سبابہ (انگشت شہادت کا اٹھانا)

حضرت وائل بن حجرؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا میں نے آنحضرت ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے حلقہ بنایا انگوٹھے اور بیچ کی انگلی کا اور اس کے پاس والی انگلی یعنی کلمے کی انگشت کو اٹھایا۔ آپ ﷺ اس سے دعا کرتے تھے تشہد میں۔
(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اوّل)

جلدی نماز پڑھنے والے کو آپ ﷺ نے تین مرتبہ نماز پڑھوائی

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ ایک شخص مسجد میں آیا اس نے نماز پڑھی اور آنحضرت ﷺ مسجد کے کونے میں تشریف رکھتے تھے۔ جب نماز پڑھ چکا تو وہ آپ ﷺ کے پاس آیا اور سلام کیا آپ ﷺ نے فرمایا وعلیک (یعنی تجھ پر سلام) جا نماز پڑھ۔ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ لوٹ گیا اور نماز پڑھی۔ پھر آیا اور آپ ﷺ کو سلام کیا اور آپ ﷺ نے فرمایا وعلیک جا نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ آخر تیسری مرتبہ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! مجھ کو سکھلایئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو وضو کو پورا کر پھر قبلے کی طرف منہ کر اور اللہ اکبر کہہ، پھر جتنا قرآن تجھ سے ہو سکے پڑھ، پھر رکوع کر یہاں تک کہ اطمینان ہو جائے رکوع میں، پھر سر اٹھا یہاں تک کہ اطمینان ہو جائے قیام میں، پھر سجدہ کر یہاں تک کہ اطمینان ہو جائے سجدہ میں، پھر سر اٹھا یہاں تک کہ سیدھا بیٹھ جائے۔ پھر ایسا ہی کر ساری نماز میں۔
(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اوّل)

آپ ﷺ اکثر نوافل بیٹھ کر ادا کرتے

ام المومنین ام سلمہؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا قسم اس کی جو آنحضرت ﷺ کو لے گیا۔ (یعنی اللہ تعالیٰ) آپ ﷺ نے انتقال نہیں فرمایا یہاں تک کہ اکثر نماز آپ ﷺ کی (نفل) بیٹھ کر ہوتی اور آپ ﷺ کو سب عملوں میں وہ نیک عمل زیادہ پسند تھا جس کو بندہ ہمیشہ کرے گو وہ تھوڑا ہو۔
(سنن ابن ماجہ شریف۔ جلد اوّل، نسائی شریف۔ جلد اوّل)

Marfat.com

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہا جب بڑی ہو گئی عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور بدن بھاری ہوا بڑھاپے کے سبب سے کہ تھی اکثر نماز نفل حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹھ کر۔

(متفق علیہ)

رفع یدین

کہا عبداللہ بن مسعودؓ نے کیا نہ پڑھوں میں تمہارے واسطے نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی۔ پھر نماز پڑھی اور نہ اٹھائے اپنے دونوں ہاتھ مگر پہلی بار میں یعنی تکبیر اوّلیٰ کے وقت۔

(ترمذی شریف۔جلد اوّل، نسائی شریف۔جلد اوّل)

رکوع میں زانو پکڑنا

سالمؒ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے کہا، دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب شروع کرتے نماز، اٹھاتے دونوں ہاتھ یہاں تک کہ برابر ہو جاتے دونوں شانوں کے، اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے اور زیادہ کیا ابن عمرؓ نے اپنی روایت میں کہ نہیں اٹھاتے تھے درمیان دونوں سجدوں کے۔

(ترمذی شریف۔جلد اوّل)

روایت ہے ابی عبدالرحمان سلمی سے۔ کہا انہوں نے ہم کو عمر بن خطابؓ نے کہ زانو پکڑنا سنت ہے واسطے تمہارے پس پکڑو زانو یعنی رکوع میں۔

(ترمذی شریف۔جلد اوّل)

تین شخصوں پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت بھیجی

روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں کو اور اس پر چراغ جلانے والوں کو اور اس پر مسجد بنانے والوں کو۔

(ترمذی شریف۔جلد اوّل)

کیا میں اس کا شکر گزار بندہ نہ بنوں

روایت ہے مغیرہ شعبہؓ سے کہ نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہاں تک کہ پائے مبارک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھول گئے۔ سو عرض کیا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ تکلیف اٹھاتے ہیں۔ حالانکہ بخش دیئے گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اگلے اور پچھلے گناہ۔ سو فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا نہ بنوں میں بندۂ

Marfat.com

شکر گزار۔

(ترمذی شریف۔جلداوّل)

جنب وضو کرکے کھا، پی اور سو سکتا ہے

روایت ہے عمارؓ سے کہ نبی ﷺ نے رخصت دی جنب کو کھانے اور پینے اور سونے کی جب چاہے اگر وضو کرے وضو نماز کا سا۔

(ترمذی شریف۔جلداوّل)

عقل جاتی رہنے پر نماز کی قضا نہیں

نافعؒ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمرؓ بے ہوش ہو گئے ان کی عقل جاتی رہی۔ پھر انہوں نے نماز کی قضا نہ پڑھی۔

(موطاامام مالکؒ)

نماز اور وضو پر محافظت

مالکؒ کو پہنچا کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے سیدھی راہ پر رہو اور نہ شمار کرسکو گے تم اس کے ثواب کا یا نہ طاقت رکھو گے تم استقامت کی اور سب کاموں میں تمہارے بہتر نماز ہے اور نہ محافظت کرے گا وضو پر مگر مومن۔

(موطاامام مالکؒ)

یہی رباط ہے آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، کیا نہ بتاؤں میں تم کو وہ چیزیں جو دور کرتی ہیں گناہوں کو اور بڑھاتی ہیں درجوں کو، پورا کرنا وضو کو تکلیف کے وقت اور قدم بہت ہونا مسجد تک اور انتظار کرنا نماز کا بعد ایک نماز کے۔ یہی رباط ہے یہی رباط ہے یہی رباط۔

(موطاامام مالکؒ)

سجدہ کی طاقت نہ ہو تو سر سے اشارہ کرے

نافعؒ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمرؓ کہتے تھے کہ بیمار کو اگر سجدہ کرنے کی طاقت نہ ہو تو سر سے اشارہ کرے لیکن کوئی چیز اپنی پیشانی کے سامنے اونچی نہ رکھے۔

(موطاامام مالکؒ)

Marfat.com

سخت گرمی میں سجدہ کی جگہ کپڑا رکھ لینا

انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا ہم آنحضرت ﷺ کے ساتھ نماز پڑھا کرتے۔ پھر سخت گرمی کی وجہ سے کوئی کوئی ہم میں اپنے کپڑے کا کنارہ سجدہ کی جگہ رکھ لیتا۔

(بخاری شریف۔جلداوّل، ترمذی شریف۔جلداوّل)

مسجد بنانا بہشت میں گھر بنانا ہے

حضرت عثمانؓ سے، میں نے تو آنحضرت ﷺ سے سنا ہے۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں جو شخص مسجد بنائے اللہ کی رضا مندی کی نیت سے اللہ ویسا ہی گھر اس کے لیے بہشت میں بنائے گا۔

(بخاری شریف۔جلداوّل)

صلوافی رحالکم

ابن عمرؓ سے انہوں ایک سردی اور آندھی کی رات میں اذان دی پھر یوں پکار کر کہہ دیا لوگو! اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔ اس کے بعد یہ کہا کہ آنحضرت ﷺ سردی اور بارش کی رات میں موذن کو یہ حکم دیتے کہ وہ (پکار کر) کہہ دے لوگو! اپنے اپنے ٹھکانوں میں نماز پڑھ لو۔

(مسلم شریف جلد دوم، سنن ابن ماجہ جلداوّل، بخاری شریف جلداوّل)

سجدوں میں زیادتی کرو

ثوبانؓ جو مولیٰ (غلام آزاد) تھے سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پوچھنے پر، کہ وہ کون سا کام ہے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ جنت میں لے جائے؟ رسول کریم ﷺ نے فرمایا، تو سجدہ بہت کیا کر اس واسطے کہ ہر ایک سجدہ سے اللہ تعالیٰ تیرا ایک درجہ بلند کرے گا اور تیرا ایک گناہ معاف کرے گا۔

(مسلم شریف۔جلد دوم)

عورتیں صبح کی نماز منہ اندھیرے مسجد میں پڑھنے آئیں

حضرت عائشہؓ نے بیان کیا۔ آنحضرت ﷺ کے ساتھ صبح کی نماز میں مسلمان عورتیں اپنی چادریں لپیٹے ہوئے آتیں، پھر نماز پڑھ کر اپنے گھروں کو لوٹ جاتیں اندھیرے کی وجہ سے

Marfat.com

کوئی ان کو پہچان نہ سکتا۔

(بخاری شریف جلد اوّل، سنن ابوداؤد جلد اوّل، موطا امام مالکؒ)

عورتوں کو مسجد میں جانے سے نہ روکو

عبداللہ بن عمرؓ سے، انہوں نے اپنے باپ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے آپ نے فرمایا۔ تم میں سے جب کسی کی جورو مسجد میں جانے یا اور کسی کام کے لئے نکلنے کی اجازت چاہے تو اس کو نہ روکے۔

(بخاری شریف۔ جلد اوّل)

عورتوں کا مسجد میں جانا

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آنحضرت ﷺ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں ایک عورت آئی مزینہ کی اور بڑے ناز سے زینت کئے ہوئے مسجد میں داخل ہوئی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اے لوگو! اپنی عورتوں کو منع کرو زینت کا لباس پہن کر اور ناز کے ساتھ مسجد میں آنے سے، اس لیے کہ بنی اسرائیل پر لعنت نہیں ہوئی (یعنی اللہ کا غصہ ان پر نہیں اترا) یہاں تک کہ ان کی عورتوں نے بناؤ کیا اور مسجدوں میں ناز سے داخل ہونے لگیں۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

حضرت زینبؓ زوجہ عبداللہؓ کا بیان ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جو عورت مسجد میں آنا چاہے تو وہ خوشبو کو ہاتھ تک نہ لگائے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے کہا مجھ کو میرے محبوب (یعنی رسول اللہ ﷺ) نے رکوع اور سجدہ میں قرآن پڑھنے سے منع کیا۔

(مسلم شریف۔ جلد دوم)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ مت منع کرو اللہ کی لونڈیوں کو مسجد میں جانے سے لیکن وہ جب نکلیں کہ خوشبو نہ لگائے ہوں۔

(سنن ابوداؤد شریف۔ جلد اوّل)

مسجد میں تھوکنا گناہ ہے

ابو قتادہؓ نے انس بن مالکؓ سے سنا، وہ کہتے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور کفارہ اس کا یہ ہے کہ اس کو مٹی میں

Marfat.com

داب دے۔

(مسلم شریف۔جلد دوم)

عشاء سے پہلے سونا اور بعد میں باتیں کرنا منع ہے

ابو برزہ اسلمیؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ عشاء کی نماز میں دیر کرنا پسند فرماتے تھے اور عشاء کی نماز سے پہلے سونا اور عشاء کی نماز کے بعد باتیں کرنا برا جانتے تھے۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔جلد اوّل)

آپ ﷺ کے زمانہ میں لوگ مسجد میں سو جاتے تھے

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا ہم مسجد میں سویا کرتے تھے، آنحضرت ﷺ کے زمانے میں۔

(سنن ابن ماجہ شریف۔جلد اوّل)

رکوع قضا ہونے پر سجدہ قضا ہونا

عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں۔ جب قضاء ہو جائے رکوع تیرا، تو قضا ہو گیا سجدہ تیرا۔

(موطا امام مالکؒ)

آفتاب کے طلوع اور غروب کے وقت توقف کرو

عروہ بن الزبیرؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، جب کنارہ آفتاب کا نکلے تو نماز میں توقف کرو یہاں تک کہ پورا آفتاب نکل آئے اور جب کنارہ آفتاب کا ڈوب جائے تو توقف کرو یہاں تک کہ پورا آفتاب ڈوب جائے۔

(موطا امام مالکؒ)

پانچ نمازیں جمعہ سے جمعہ تک کا کفارۂ گناہ ہیں

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، پانچ نمازیں اور جمعہ سے لے کر جمعہ تک اور رمضان تا رمضان ان گناہوں کا کفارہ ہیں جو ان کے درمیان ہوتے ہیں جب کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

(مشکوٰۃ شریف۔جلد اوّل)

Marfat.com

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس شخص نے وضو کیا پس اچھا وضو کیا پھر جمعہ کے لئے آیا خطبہ سنا اور چپ رہا۔ اس کے وہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں جو اس نے اس کے اور دوسرے جمعہ کے درمیان کئے ہوتے ہیں اور تین دن کے زیادہ بھی اور جس نے کنکریوں کو ہاتھ لگایا اس نے بے ہودہ کام کیا۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

آپ ﷺ کے ساتھ نماز موجب ساقط حد ہے

انس ؓ سے روایت ہے۔ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا، اے اللہ کے رسول ﷺ ! میں حد تک پہنچ چکا ہوں مجھ پر وہ قائم کرو۔ آپ ﷺ نے اس سے کچھ نہ پوچھا اور نماز کا وقت آگیا۔ اس نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ جب نبی ﷺ نماز پڑھ چکے وہ آدمی کھڑا ہوا اس نے کہا۔ اے اللہ کے رسول ﷺ ! میں حد کو پہنچا ہوں اللہ کا حکم مجھ پر قائم کرو۔ آپ ﷺ نے پوچھا کیا تو نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی؟ کہا ہاں، فرمایا اللہ نے تیرا گناہ معاف کر دیا ہے یا فرمایا حد تیری۔

(متفق علیہ)

نیکیاں برائیوں کو لے جاتی ہیں

عبداللہ بن مسعود ؓ سے روایت ہے، کہا ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا پس کہا اے اللہ کے رسول ﷺ ! مدینہ کے کنارے پر میں نے ایک عورت کو گلے لگایا اور میں اس سے پہنچا ہوں اس چیز کو کہ کم ہے میں نے صحبت کی ہو اور میں یہ موجود ہوں جو میرے متعلق آپ چاہیں حکم لگائیں۔ عمر ؓ نے اسے کہا اللہ نے تجھ پر پردہ ڈالا ہے تو بھی اپنے نفس پر پردہ ڈالتا اور نبی ﷺ نے کوئی جواب نہ دیا۔ وہ شخص کھڑا ہوا اور چلا۔ نبی ﷺ نے اس کے پیچھے آدمی بھیجا اور اسے بلایا اور اس پر یہ آیت پڑھی (اور نماز قائم کر دن کی دونوں طرفوں میں اور رات کی چند ساعات میں تحقیق نیکیاں برائی کو لے جاتی ہیں نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے یہ نصیحت ہے)۔ لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا اے اللہ کے نبی ﷺ ! کیا یہ اس کے لئے خاص ہے؟ فرمایا نہیں، سب لوگوں کے لئے ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

اللہ کے نزدیک درجہ بدرجہ کونسا عمل محبوب ہے

ابن مسعود ؓ سے روایت ہے کہا، میں نے نبی ﷺ سے سوال کیا۔ اللہ تعالیٰ کو کونسا عمل

Marfat.com

زیادہ محبوب ہے؟ فرمایا وقت پر نماز پڑھنا، میں نے کہا پھر کون سا؟ فرمایا ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنا، میں نے کہا پھر کونسا؟ فرمایا اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا۔ کہا عبداللہؓ نے مجھ کو یہ باتیں آپ ﷺ نے بتائیں۔ اگر زیادہ پوچھتا زیادہ بتلاتے۔

(متفق علیہ)

نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حاکم کی اطاعت جنت میں داخلے کا موجب ہیں

ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اپنی پانچ نمازیں پڑھو، اپنے مہینے کے روزے رکھو، اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرو اور اپنے حاکم کی تابعداری کرو اپنے رب کی جنت میں تم داخل ہو جاؤ گے۔ (روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے)۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

سنت موکدہ

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جو شخص سنت کی بارہ رکعتیں ہمیشہ پڑھا کرے تو اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔ چار ظہر سے پہلے اور دو ظہر کے بعد اور دو مغرب کے بعد اور دو عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل، ترمذی شریف جلد اوّل)

حفصہؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی عادت تھی کہ جب موذن صبح کی اذان دے کر چپ ہو جاتا اور صبح ظاہر ہو جاتی تو دو رکعتیں ہلکی پڑھتے تکبیر فرض کے قبل۔

(مسلم شریف جلد دوم)

عبداللہ بن شقیق نے کہا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی نفل نماز کا حال پوچھا تو انہوں نے فرمایا، آپ ﷺ میرے گھر میں ظہر سے پہلے چار رکعت نماز پڑھتے تھے، پھر نکلتے اور لوگوں کے ساتھ فرض نماز پڑھتے، پھر گھر میں آکر دو رکعت پڑھتے اور عشاء لوگوں کے ساتھ پڑھ کر گھر آتے اور دو رکعت پڑھتے۔

(مسلم شریف جلد دوم)

غزوۂ خندق میں آپ ﷺ کی چار نمازیں قضا ہوئیں

عبداللہ سے روایت ہے۔ مشرکین نے روک دیا رسول اللہ ﷺ کو چاروں نمازوں سے خندق کے دن یہاں تک کہ گزر گئی رات جتنی چاہی اللہ نے، سو حکم کیا آپ ﷺ نے بلال کو

Marfat.com

تو اذان دی- پھر تکبیر کہی پھر پڑھی ظہر، پھر تکبیر کہی پھر پڑھی عصر، پھر تکبیر کہی اور پڑھی مغرب، پھر تکبیر کہی اور پڑھی عشاء-

(ترمذی شریف جلد اوّل)

تین چیزوں میں دیر نہ کرو

علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے- بیشک نبی ﷺ نے فرمایا اے علی کرم اللہ وجہہ ! تین چیزوں میں دیر نہ کر- نماز جس وقت اس کا وقت آئے اور جنازہ جس وقت تیار ہو اور عورت بیوہ جب تو اس کا ہم قوم پائے- (روایت کیا اس کو ترمذی نے)-

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

فجر و عصر کی نمازیں آگ سے آڑ ہیں

عمارہ بن رویبہؓ سے روایت ہے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا فرماتے تھے وہ شخص ہرگز آگ میں داخل نہ ہوگا جس نے سورج طلوع ہونے اور غروب ہونے سے پہلے نماز پڑھی یعنی فجر اور عصر کی نماز- (روایت کیا اس کو مسلم نے)

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

عشاء اور صبح کی نماز باجماعت پڑھنے والا قائم اللیل ہے

عثمانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا- جس شخص نے عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی گویا اس نے آدھی رات قیام کیا- جس نے صبح کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی اس نے ساری رات قیام کیا- (روایت کیا اس کو مسلم نے)

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

ایسے نماز پڑھو جس طرح مجھے پڑھتے دیکھتے ہو

مالک بن حویرثؓ سے روایت ہے کہا، بیشک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، نماز پڑھو جس طرح مجھ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو اور جب نماز کا وقت ہو پس چاہئے کہ تم میں سے ایک اذان کہے پھر جو تم میں سے بڑا ہے امام بنے- (متفق علیہ)

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

Marfat.com

آپ کا ہر ہفتے مسجد قبا جانا

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ہر ہفتہ کو مسجد قبا میں پیادے یا سوار ہو کر آتے وہاں دو رکعت پڑھتے۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

مسجدیں محبوب، اور بازار برے مکان ہیں

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مکانوں میں سے سب سے زیادہ محبوب اللہ کی طرف سے مسجدیں ہیں اور سب سے برے مکانوں میں سے اللہ کے نزدیک بازار ہیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

دور سے آنیوالا اور نماز کا منتظر ثواب کا زیادہ حق دار ہے

ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، لوگوں میں بڑا از روئے ثواب کے نماز میں وہ شخص ہے جو ان کا دور کا ہے۔ پس دور کا ہے از روئے چلنے کے اور جو شخص انتظار کرتا ہے نماز کی یہاں تک کہ امام کے ساتھ پڑھتا ہے اس کو زیادہ ثواب ہے بہ نسبت اس شخص کی جو نماز پڑھے اور سو رہے۔ (متفق علیہ)

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

سات شخص قیامت کے روز اللہ کے سایہ میں ہوں گے

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ سات شخص ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے سایہ میں رکھے گا کہ اس دن اس کے سوا کسی کا سایہ نہیں ہوگا۔ امام عدل کرنے والا اور جوان آدمی کہ اپنی جوانی اللہ کی عبادت میں خرچ کرے اور وہ شخص کہ اس کا دل مسجد کے ساتھ لٹکا ہوا ہے جب اس سے نکل جاتا ہے یہاں تک کہ اس کی طرف پھر آئے اور دو شخص کہ محبت رکھتے ہوں اللہ کے لئے اس پر اکٹھے ہوں اور اس پر جدا ہوتے ہوں اور ایک وہ آدمی جو تنہائی میں اللہ کو یاد کرتا ہے پس اس کی آنکھیں بہ پڑتی ہیں اور ایک وہ آدمی اس کو ایک صاحب حسب اور جمال عورت اپنی طرف بلاتی ہے وہ کہتا ہے میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور ایک وہ آدمی جو اللہ کے لئے صدقہ کرتا ہے اس کو چھپاتا ہے یہاں تک کہ اس کا بایاں ہاتھ نہ جانے

Marfat.com

کہ دائیں نے کیا خرچ کیا ہے۔ (متفق علیہ)

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

مسجد میں شعر پڑھنا اور خرید و فروخت منع ہے

عمرو بن شعیبؓ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت بیان کرتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع کیا ہے مسجد میں شعر پڑھنے سے اور خرید و فروخت کرنے سے اور یہ کہ لوگ جمعہ کے دن مسجد میں نماز سے پہلے حلقہ باندھ کر بیٹھیں۔ (روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے)۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ کی تعمیر میں چالیس سال کا فرق ہے

ابو ذرؓ سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! سب سے پہلے کون سی مسجد زمین میں بنائی گئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ مسجد حرام۔ میں نے کہا پھر کون سی فرمایا۔ مسجد اقصیٰ۔ میں نے کہا ان دونوں کے درمیان کتنی مدت تھی؟ فرمایا چالیس سال، پھر ساری زمین تیرے لئے مسجد ہے جہاں تجھ کو نماز پائے پڑھ لے۔ (متفق علیہ)

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

نماز والی جگہ سے تصویریں ہٹا دو

انسؓ سے روایت ہے کہا، حضرت عائشہؓ کا ایک پردہ تھا جس کے ساتھ اپنے گھر کی ایک جانب کو ڈھانکا ہوا تھا۔ نبی ﷺ نے ان سے کہا اپنا یہ پردہ مجھ سے ہٹا دے اس کی تصویریں نماز میں میرے سامنے آتی رہی ہیں۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

ریشمی لباس مکروہ ہے

عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہا، رسول اللہ ﷺ کو ایک ریشمی قبا تحفہ میں بھیجی گئی۔ آپ ﷺ نے اسے پہنا، پھر اس میں نماز پڑھی، پھر نماز سے پھرے تو اس کو مکروہ رکھنے والے کی طرح سختی سے اتارا، پھر فرمایا یہ پرہیز گاروں کے لئے لائق نہیں۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

Marfat.com

نماز میں تکبیرات کا بیان

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کی طرف کھڑے ہوتے تکبیر کہتے جس وقت کھڑے ہوتے، پھر تکبیر کہتے جس وقت رکوع کرتے۔ پھر کہتے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ جب رکوع سے اپنی پیٹھ اٹھاتے۔ پھر کہتے جبکہ کھڑے ہوتے رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ، پھر تکبیر کہتے جس وقت جھکتے، پھر تکبیر کہتے جس وقت سر اٹھاتے، پھر تکبیر کہتے۔ جس وقت سجدہ کرتے، پھر تکبیر کہتے جس وقت اپنا سر اٹھاتے، پھر اس طرح اپنی ساری نماز میں کرتے یہاں تک کہ پورا کرتے اور تکبیر کہتے جس وقت دو رکعتوں کے بعد بیٹھ کر کھڑے ہوتے

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

تکبیر تحریمہ کے بعد آپ ﷺ کیا پڑھتے

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ ﷺ تکبیر تحریمہ اور قرأت کے درمیان چپ رہتے ہیں۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ ! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں۔ تکبیر تحریمہ و قرأت کے درمیان آپ ﷺ کیا کہتے ہیں فرمایا میں کہتا ہوں اے اللہ دوری ڈال میرے اور میرے گناہوں کے درمیان جس طرح تو نے مشرق و مغرب میں دوری رکھی ہے۔ اے اللہ پاک کر مجھ کو گناہوں سے جیسے پاک کیا جاتا ہے سفید کپڑا میل سے۔ اے اللہ دھو ڈال میرے گناہوں کو پانی برف اور اولوں کے ساتھ۔ (متفق علیہ)

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

نماز کی دعا

ابو بکر صدیق ؓ سے روایت ہے کہا، میں نے کہ اے اللہ کے رسول ﷺ ! سکھلاؤ مجھ کو دُعا کہ اس کے ساتھ دعا مانگو، اپنی نماز میں فرمایا کہہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ (ترجمہ) الٰہی ظلم کیا میں نے اپنے نفس پر بہت اور نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی مگر تو۔ پس بخش مجھ کو بخشنا خاص نزدیک اپنے سے اور مجھ پر رحم کر تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے۔ (متفق علیہ)

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

Marfat.com

شیطان کا نماز میں شبہہ ڈالنا

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تحقیق ایک تمہارا جس وقت کہ کھڑا ہو کر نماز پڑھتا ہے اس کے پاس شیطان آیا شبہہ ڈالتا ہے اس پر یہاں تک کہ نہیں جانتا کہ کتنی نماز پڑھی۔ جس وقت کہ پائے ایک تمہارا چاہئے کہ کرے دو سجدے اس حالت میں کہ وہ بیٹھا ہو۔ (متفق علیہ)

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

دو رکعت کے بعد سیدھا کھڑا ہو جائے تو نہ بیٹھے اور سجدہ سہو کرے

مغیرہ بن شعبہ ؓ سے روایت ہے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جس وقت امام کھڑا ہو دو رکعت پڑھ کر اگر یاد آئے پہلے اس سے کہ سیدھا کھڑا ہو پس چاہئے کہ بیٹھ جائے اور اگر سیدھا کھڑا ہو چکا تو نہ بیٹھے اور سجدے کرے دو سہو کرے۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

خانہ کعبہ کے طواف سے کسی کو نہ روکو

جبیر بن مطعم ؓ سے روایت ہے۔ تحقیق نبی ﷺ نے فرمایا۔ اے عبد مناف کی اولاد اس خانہ کعبہ کے طواف سے کسی کو مت روکو اور نہ نماز پڑھنے سے جس وقت کہ چاہے رات یا دن سے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی، ابو داؤد اور نسائی نے)۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

نابینا کو بھی اذان سن کر باجماعت نماز کا حکم

عبداللہ ابن ام مکتوم ؓ سے روایت ہے۔ اے اللہ کے رسول! تحقیق مدینہ میں بہت موذی جانور اور درندے ہیں اور میں اندھا ہوں کیا پاتے ہو رخصت میرے لئے کہ جماعت میں نہ آؤں۔ فرمایا کیا سنتا ہے تو حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کہا ہاں فرمایا حاضر ہو اور جماعت کو چھوڑنے کی رخصت نہ دی۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

Marfat.com

مسجدوں پر فخر کرنا قیامت کی نشانی ہے

حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا، قیامت کی نشانی یہ بھی ہے کہ لوگ فخر کریں گے مسجدوں میں۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

صف بندی

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ بیچ میں کھڑا کرو امام کو اور بند کرو خالی جگہوں کو۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد اوّل)

انسؓ سے روایت ہے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ پوری کرو پہلی صف کو، پھر اس کو کہ نزدیک ہے، پھر جو کچھ نقصان ہو پچھلی میں ہو۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

روایت ہے نعمان بن بشیرؓ سے، فرماتے تھے رسول اللہ ﷺ برابر کرتے ہماری صفوں کو سو نکلے ایک دن تو دیکھا ایک مرد کو آگے بڑھا ہوا ہے سینہ اس کا قوم سے سو فرمایا آپ ﷺ نے، برابر کرو تم صفوں اپنی کو اور نہیں تو پھوٹ ڈال دے گا اللہ تمہارے دلوں میں۔

(ترمذی شریف جلد اوّل)

ابو مسعودؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ ہمارے مونڈھوں پر ہاتھ پھیرتے نماز میں اور فرماتے تھے آگے پیچھے مت ہو۔ نہیں تو تمہارے دلوں میں پھوٹ ہو گی اور میرے نزدیک (یعنی اوّل صف میں) وہ لوگ رہیں گے جو عقل والے ہیں (یعنی ہوشیار لوگ علم والے بڑی عمر کے) پھر وہ لوگ جو ان کے قریب ہیں۔ پھر وہ لوگ جو ان سے قریب ہیں۔ ابو مسعودؓ نے کہا کہ آج کے روز تم میں پھوٹ پڑی ہے۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

براء ابن عازبؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ صفوں کے اندر ایک طرف سے دوسری طرف جاتے تھے اور ہمارے مونڈھوں اور سینوں پر ہاتھ پھیرتے تھے۔ آپ ﷺ فرماتے تھے اختلاف مت کرو۔ ورنہ تمہارے دلوں میں پھوٹ پڑ جائے گی اور آپ ﷺ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ، اپنی رحمت بھیجتا ہے اور فرشتے دعا کرتے ہیں آگے والی صفوں کے لیے۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

Marfat.com

جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے اور فرمایا تم فرشتوں کی طرح صف نہیں باندھتے اپنے پروردگار کے سامنے۔ لوگوں نے کہا یارسول اللہ ﷺ ! فرشتے کیونکر صف باندھتے ہیں اپنے رب کے سامنے؟ آپ ﷺ نے فرمایا پورا کرتے ہیں پہلی صف کو (یعنی آگے کی صف کو) جب وہ بھر جاتی ہے تو پھر پیچھے دوسری صف باندھتے ہیں اور صف میں مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

(نسائی شریف جلد اوّل، مسلم شریف جلد دوم)

انسؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ملی ہوئی رکھو صفوں کو اور نزدیک صفیں کھڑی کرو۔ (بیچ میں اتنا فاصلہ نہ ہو کہ دوسری صف کھڑی ہو جائے) اور برابر رکھو گردنیں۔ قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ میں شیطان کو دیکھتا ہوں وہ صفوں کے بیچ میں گھس آتا ہے گویا سیاہ بچہ ہے بکری کا۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

حضرت انسؓ سے۔ انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا، اپنی صفیں برابر کرو صف برابر کرنا نماز کے قائم کرنے میں داخل ہے۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

امام کی آمین کے ساتھ آمین کہو

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو اس لئے کہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے لڑ جائے گی۔ (یعنی اس وقت ہوگی) اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

نماز میں کون سی سورتیں پڑھے

حذیفہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے سورۃ بقرہ اور آل عمران اور نساء ایک رکعت میں پڑھی۔ جب رحمت کی آیت پڑھتے تو اللہ سے رحمت مانگتے اور جب عذاب کی آیت پڑھتے تو اس کی پناہ مانگتے۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

Marfat.com

ظہر اور عصر میں قرأت

ابو معمرؓ سے روایت ہے کہ میں نے خبابؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر میں قرأت کرتے تھے۔ انہوں نے کہا ہاں۔ میں نے کہا تمہیں کیونکر معلوم ہوتا۔ انہوں نے کہا۔ آپ ﷺ کی ریش مبارک ہلتی تھی۔

(سنن ابو داؤد شریف جلد اوّل)

ہر نیک و بد مسلمان کے پیچھے نماز جائز ہے

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جہاد واجب ہے تم پر ہر سردار کے ساتھ نیک ہو یا بد اگرچہ کرے کبیرہ گناہ اور نماز واجب ہے تم پر پیچھے ہر مسلمان کے نیک ہو یا بد اگرچہ کرے کبیرہ گناہ اور نماز جنازہ واجب ہے ہر مسلمان پر نیک ہو یا بد ہو۔ اگرچہ کرے کبیرہ گناہ۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے اور پیچھے سے دیکھتے تھے

انسؓ سے روایت ہے کہا، نماز پڑھائی ہم کو رسول اللہ ﷺ نے ایک دن۔ جب اپنی نماز کو پورا کر چکے متوجہ ہوئے ہم پر اپنے چہرے کے ساتھ فرمایا۔ اے لوگو! میں تمہارا امام ہوں پس نہ سبقت کرو مجھ سے رکوع کے ساتھ اور نہ سجدے کے ساتھ اور نہ قیام کے ساتھ اور نہ پھرنے کے ساتھ۔ تحقیق میں تم کو دیکھتا ہوں آگے اپنے سے اور اپنے پیچھے سے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

صوم و صلوٰۃ داؤدی

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ بہترین نمازوں میں اللہ کی طرف داؤدؑ کی نماز ہے اور بہترین روزوں میں اللہ کی طرف داؤدؑ کے روزے ہیں۔ وہ آدھی رات سوتے اور تہائی رات قیام کرتے اور رات کے چھٹے حصے میں سوتے اور ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

Marfat.com

مقدور کے مطابق عبادت کرو

عائشہؓ سے روایت ہے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ عملوں میں سے اسی قدر لو جس کی تم کو طاقت ہو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ تنگ نہیں ہوتا۔ یہاں تک کہ تم تنگ ہو۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

علالت میں نماز

عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کھڑے ہو کر نماز پڑھ، اگر نہ ہو سکے بیٹھ کر پڑھ، اگر یہ بھی نہ ہو سکے پس اپنی کروٹ پر نماز پڑھ۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

گناہ ہو جائے تو نماز سے بخشش طلب کرو

علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہا، ابوبکرؓ نے مجھ کو حدیث بیان کی اور ابو بکرؓ نے سچ کہا۔ کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا فرماتے تھے، کوئی آدمی نہیں جو کوئی گناہ کا کام کرے۔ پس وضو کرے، پھر نماز پڑھے، پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرے، مگر اللہ تعالیٰ بخش دیتا ہے، پھر یہ آیت پڑھی "اور وہ جب کوئی بے حیائی کرتے ہیں یا ظلم کرتے ہیں اپنی جانوں پر اللہ کو یاد کرتے ہیں پس اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہیں"۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

ہجرت کے موقع پر چار رکعت فرض کی گئیں

عائشہؓ سے روایت ہے کہا نماز دو رکعتیں فرض کی گئیں پھر رسول اللہ ﷺ نے ہجرت کی تو چار رکعتیں فرض کی گئیں اور سفر میں پہلی صورت پر چھوڑ دی گئیں۔ زہری نے کہا میں نے عروہؓ کو کہا۔ عائشہؓ سفر میں پوری نماز کیوں پڑھتی تھیں؟ کہا انہوں نے تاویل کرلی تھی جس طرح عثمانؓ نے تاویل کرلی۔ (متفق علیہ)

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ پہلی نماز دو ہی رکعتیں تھیں۔ پھر سفر کی نماز اپنے حال ہی پر رہی (یعنی سفر میں دو ہی رکعتیں ہیں، ظہر اور عصر اور عشاء اور فجر کی) اور پوری

Marfat.com

کی گئی حضر کی نماز (یعنی اس میں چار ہو گئیں ظہر اور عصر اور عشاء میں) لیکن مغرب تو وہ برابر ہے سفر اور حضر میں۔ (اسی طرح فجر)

(نسائی شریف جلد اوّل، بخاری شریف جلد اوّل)

نمازیں مکہ میں فرض ہوئیں

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ نمازیں فرض ہوئیں مکہ میں اور دو فرشتے حضور ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ کو لے گئے زمزم پر۔ وہاں ان کا پیٹ چاک کیا اور آنتیں باہر نکال کر سونے کے طشت میں رکھیں، پھر ان کو زمزم کے پانی سے دھویا پھر ان کے اندر علم و حکمت کو بھر دیا۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

ظہر و عصر کی نمازوں میں تعداد آیات

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ظہر میں کھڑے ہوتے تو تیس آیتوں کے موافق ہر رکعت میں پڑھتے پھر عصر کی پہلی دو رکعتوں میں پندرہ آیتوں کے موافق پڑھتے۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

دس برس کے بچے کو نماز کے لیے مارو

سبرۃ بن معبد جہنیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، حکم کرو لڑکے کو نماز پڑھنے کا جب وہ سات سال کا ہو اور جب دس برس کا ہو تو نماز پڑھنے کے لیے مارو۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد اوّل، ترمذی شریف جلد اوّل)

عمرو بن شعیبؓ کے دادا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ حکم کرو اپنی اولاد کو نماز پڑھنے کا جب وہ سات برس کے ہوں اور مارو ان کو نماز کے واسطے جب وہ دس برس کے ہوں (اور نماز نہ پڑھیں) اور جدا سلاؤ ان کو۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد اوّل)

نماز وتر

عائشہؓ سے روایت ہے کہا، نبی ﷺ پڑھتے تھے نماز درمیان اس کے کہ فارغ ہوں نماز عشاء سے فجر تک گیارہ رکعتیں ہر دو رکعت پر سلام پھیرتے اور وتر کرتے ایک رکعت کے

Marfat.com

ساتھ پھر کرتے سجدہ اس رکعت میں اس قدر کہ پڑھے ایک شخص پچاس آیتیں اس سے پہلے کہ اٹھاتے اپنا سر مبارک جب موذن چپ ہوتا فجر کی اذان سے اور فجر ظاہر ہوتی آپ ﷺ نماز کے لئے کھڑے ہوتے پڑھتے دو رکعتیں ہلکی پھر لیٹتے اپنی داہنی کروٹ پر۔ یہاں تک کہ آتا آنحضرت ﷺ کے پاس اذان دینے والا تکبیر کے لئے، نکلتے آپ ﷺ نماز کے لئے۔ (بخاری اور مسلم کی روایت)

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

مسروقؒ سے روایت ہے کہا، میں نے عائشہؓ سے سوال کیا نبی ﷺ کی رات کی نماز کے بارہ میں۔ کہا کبھی سات کبھی نو اور کبھی گیارہ رکعتیں فجر کی سنت کے سوا۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا رات کو اپنی آخری نماز وتر کو بناؤ۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا، میرے دوست نے مجھ کو تین باتوں کی وصیت فرمائی۔ تین روزوں کی، ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ضحیٰ کی دو رکعت کی اور یہ کہ سونے سے پہلے میں وتر پڑھ لوں۔ (متفق علیہ)

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، ترمذی شریف جلد اوّل)

خارجہ بن حذافہ عدویؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ ہمارے اوپر برآمد ہوئے اور فرمایا بیشک اللہ جل جلالہ، نے ایک نماز تم کو بڑھا دی ہے۔ وہ بہتر ہے تمہارے لئے لال اونٹوں سے، وتر اللہ جل جلالہ، نے اس کو مقرر کیا عشاء کی نماز سے لے کر طلوع فجر تک۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ رات کو دو دو رکعت پڑھتے تھے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

روایت ہے ابی سعید خدریؓ سے کہا، فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، جو سو جائے اور وتر نہ پڑھے ہوں یا بھول جائے تو پڑھ لے جب یاد آئے یا نیند سے بیدار ہو۔

(ترمذی شریف جلد اوّل)

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے پوچھا رسول اللہ ﷺ سے رات کی

Marfat.com

نماز کا تو فرمایا آپ ﷺ نے، رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں اور جب ڈر ہو صبح ہونے کا پڑھ لے ایک رکعت جو طاق کر دے اس کی نماز کو۔

(موطا امام مالکؒ)

امام مالکؒ کو پہنچا کہ بی بی عائشہؓ فرماتی تھیں جس شخص کو خوف ہو کہ اس کی آنکھ نہ کھلے گی صبح تک تو وہ وتر پڑھ لے سونے سے پیشتر اور جو امید رکھے جاگنے کی آخر شب میں تو وہ دیر کرے وتر میں۔

(موطا امام مالکؒ)

روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ رسول اللہ ﷺ پڑھتے تھے گیارہ رکعت رات کو وتر کرتے ایک رکعت کے ساتھ، پھر جب فارغ ہو جاتے اس سے لیٹ رہتے سیدھی کروٹ پر۔

(موطا امام مالکؒ)

روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ پڑھتے تھے رسول اللہ ﷺ رات کو تیرہ رکعتیں۔

(ترمذی شریف جلد اوّل)

روایت ہے حضرت عائشہؓ سے کہ نبی ﷺ پڑھتے تھے نو رکعت رات کو۔

(ترمذی شریف جلد اوّل)

روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، جب طلوع ہو چکی فجر تو جاتا رہا سب رات کی نمازوں کا وقت اور وتر کا بھی سو وتر پڑھ لیا کرو طلوع فجر سے پہلے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا، وتر فرض نہیں ہے جیسے پنج وقتہ نماز لیکن وہ سنت ہے رسول اللہ ﷺ کی۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

سواری پر نماز

جابرؓ سے روایت ہے کہا، بھیجا مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے اپنے کام تو لوٹ کر آیا میں اور حضرت ﷺ نماز پڑھ رہے تھے اپنی سواری پر مشرق کی طرف اور سجدہ میں زیادہ جھکتا تھا رکوع سے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل)

Marfat.com

اندھیرے میں جدھر منہ ہو نماز ہو جائے گی

عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سے، وہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے کہا ان کے باپ نے۔ ہم تھے نبی ﷺ کے ساتھ سفر میں ایک اندھیری رات میں اور نہیں جانتے تھے ہم کدھر ہے قبلہ۔ سو پڑھی ہر ایک نے نماز اپنے منہ کے سامنے، پھر جب صبح ہوئی تو ذکر کیا ہم نے اس کا نبی ﷺ سے تو اتری یہ آیت "جدھر منہ کرو ادھر منہ ہے اللہ کا"۔

(ترمذی شریف جلد اوّل)

جابرؓ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ آپ ﷺ نے مجھے کسی کام کے لئے بھیجا۔ جب میں لوٹ کر آیا تو آپ ﷺ اپنے اونٹ پر نماز پڑھ رہے تھے اور آپ ﷺ کا منہ قبلے کی طرف نہ تھا۔ میں نے سلام کیا آپ ﷺ نے جواب نہ دیا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ میں جواب ضرور دیتا مگر میں نماز پڑھ رہا تھا۔

(مسلم شریف جلد دوم)

عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اونٹنی پر نماز پڑھتے تھے وہ جدھر منہ کرے۔

(مسلم شریف جلد دوم)

انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اونٹ پر نفل پڑھتے تھے خواہ کسی طرف بھی اس کا منہ ہو اور وہ وتر بھی اس پر پڑھتے تھے فقط فرض نہیں پڑھتے تھے۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد اوّل)

احکام سفر

عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ انیس دن تک (مکہ میں رہے جب مکہ فتح ہوا) دو دو رکعتیں پڑھتے رہے تو ہم جب انیس دن تک قیام کرتے ہیں تو دو دو رکعتیں پڑھتے ہیں (یعنی قصر کرتے ہیں) اور جب انیس دن سے زیادہ قیام کرتے تو چار رکعتیں پڑھتے ہیں۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

ابن عباسؓ اور ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ دونوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے سفر میں دو دو رکعتیں مقرر کیں اور یہ پوری ہیں قصر نہیں ہے اور سفر میں وتر پڑھنا سنت ہے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

Marfat.com

یعلی بن امیہؓ سے روایت ہے کہ میں نے عمر بن الخطابؓ سے کہا، تم دیکھتے ہو لوگ برابر (ہر سفر میں) قصر کیا کرتے ہیں حالانکہ اللہ جل جلالہ، اس وقت قصر کو فرماتا ہے جب کافروں کا خوف ہو۔ وہ وقت اب گزر گیا حضرت عمرؓ نے کہا، تمہیں جو تعجب ہوا۔ وہ تعجب مجھ کو بھی ہوا۔ میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے بیان کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، یہ صدقہ ہے اللہ کا جو اس نے تم کو دیا قبول کرو صدقہ اس کا۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد اوّل)

جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ تبوک میں بیس دن تک رہے نماز قصر کرتے رہے۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد اوّل)

روایت ہے کہ کہا ابن عمرؓ نے سفر کیا میں نے نبی ﷺ کے ابوبکرؓ اور عمرؓ اور عثمانؓ کے ساتھ۔ سو یہ سب ظہر اور عصر کی دو دو رکعت پڑھتے تھے اور کچھ نہیں پڑھتے تھے قبل اس کے اور نہ بعد، اس کے یعنی نوافل اور سنن وغیرہ۔ اور کہا عبداللہ بن عمرؓ نے اگر مجھے پڑھنا ہوتی کچھ نماز قبل فرض کے اور بعد اس کے تو فرض ہی کو تمام کرتا۔

(ترمذی شریف جلد اوّل)

روایت ہے ابن ابو لیلیٰ سے، وہ روایت کرتے ہیں عطیہؓ اور نافعؓ سے، وہ ابن عمرؓ سے کہا، کہ نماز پڑھی میں نے حضرت ﷺ کے ساتھ حضر میں اور سفر میں تو پڑھی حضر میں ظہر کی چار رکعتیں اور بعد اس کے دو رکعتیں اور پڑھیں سفر میں ظہر کی دو رکعتیں اور بعد اس کے دو رکعتیں اور عصر کی دو رکعتیں اور بعد اس کے کچھ نہ پڑھی نماز اور مغرب حضر اور سفر میں برابر تین رکعت ہے۔ کچھ کم نہیں ہوتی سفر میں نہ حضر میں اور یہ وتر ہیں دن کے اور بعد اس کے پڑھیں دو رکعتیں۔

(ترمذی شریف جلد اوّل)

روایت ہے معاذ بن جبلؓ سے کہ تھے نبی ﷺ غزوہ تبوک میں جب کوچ کرتے قبل ڈھلنے آفتاب کے۔ تو تاخیر کرتے ظہر میں یہاں تک کہ ملا کر پڑھتے عصر کے ساتھ اور جب کوچ کرتے آفتاب ڈھلنے کے بعد تو جلدی کرتے عصر میں ظہر کی طرف اور ملا کر پڑھتے ظہر اور عصر دونوں۔ پھر چلتے اور جب کوچ کرتے مغرب کے قبل تو تاخیر کرتے مغرب میں یہاں تک کہ پڑھتے عشاء کے ساتھ اور جب کوچ کرتے بعد مغرب کے تو جلدی کرتے عشاء میں اور پڑھتے مغرب کے ساتھ۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، مسلم شریف جلد اوّل)

Marfat.com

احکام امامت

ابو ہریرہ ؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، یہ امام لوگ تم کو نماز پڑھاتے ہیں اگر ٹھیک طور سے پڑھیں گے تب تم کو ثواب ملے گا اگر غلطی کریں گے تو بھی (تمہاری نماز کا) تم کو ثواب مل جائے گا۔ غلطی کا وبال ان پر رہے گا۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

ابو ہریرہ ؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جب کوئی تم میں سے لوگوں کو نماز پڑھائے۔ تو ہلکی نماز پڑھے اس لئے کہ ان میں کوئی ناتوان ہوتا ہے، کوئی بیمار، کوئی بوڑھا اور جب کوئی تم میں سے اکیلا اپنی نماز پڑھے تو جتنی چاہے لمبی کرے۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

عثمان بن ابی العاص ؓ سے روایت ہے۔ وہ کہتے تھے جب آنحضرت ﷺ نے مجھ کو طائف کی حکومت پر مقرر کیا تو اخیر نصیحت یہ فرمائی کہ اے عثمان! نماز میں اختصار کرنا اور لوگوں کو اس شخص کے برابر سمجھنا جو ان سب میں زیادہ ناتواں ہو اس لیے کہ لوگوں میں کوئی بوڑھا ہوتا ہے، کوئی عارضے والد، کسی کا مکان دور ہوتا ہے، کسی کو کام ہوتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا، اے لوگو! تم میں سے بعض لوگ نفرت دلانے والے ہیں (دین سے) اب جو کوئی تم میں سے نماز پڑھائے لوگوں کو تو مختصر نماز پڑھے اس لئے کہ لوگوں میں کوئی کم طاقت ہوتا ہے (قدرتی یا بیماری کی وجہ سے) کوئی بوڑھا ہوتا ہے کوئی کام والا ہوتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

ابو مسعود ؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا کہ لوگوں کی امامت وہ کرے جو قرآن زیادہ جانتا ہو اور خوب قرآن پڑھتا ہو، اگر قرأت میں برابر ہوں تو جس نے پہلے ہجرت کی ہو۔ اگر ہجرت میں برابر ہوں تو جو عمر میں بڑا ہو اور کسی کی امامت نہ کرے اس کے گھر میں اور نہ اس کی حکومت کی جگہ میں اور نہ بیٹھے اس کی مسند پر اس کے گھر میں، جب تک وہ اجازت نہ دے یا فرمایا اس کی اجازت سے۔

(مسلم شریف جلد دوم)

مالک بن حویرث ؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا۔ جب نماز کا وقت آئے تو تم دونوں اذان دو۔ تکبیر کہو پھر جو بڑا ہے وہ امام بنے۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

Marfat.com

ابو قتادہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ ہم کو نماز پڑھاتے تھے تو لمبا کرتے تھے پہلی رکعت کو اور چھوٹا کرتے تھے دوسری رکعت کو اور ایسا ہی کرتے تھے آپ ﷺ صبح کی نماز میں۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجرے کے اندر نماز پڑھی اور لوگوں نے اقتداء کی حجرے کے پیچھے۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد اوّل)

نماز میں ضروری بات کا پیش آنا، سبحان اللہ کہنا

بلالؓ نے تکبیر کہی ابوبکرؓ آگے بڑھے (نماز شروع کر دی) اس کے بعد آنحضرت ﷺ تشریف لائے۔ آپ ﷺ صفوں کو چیرتے ہوئے پہلی صف میں آن کر کھڑے ہو گئے۔ لوگوں نے تالیاں بہت بجانا شروع کر دیں اور ابوبکرؓ کی عادت تھی وہ نماز میں ادھر ادھر نگاہ نہیں کرتے تھے (جب بہت تالیاں دی گئیں تو) انہوں نے نگاہ کی۔ دیکھا آنحضرت ﷺ ان کے پیچھے کھڑے ہیں۔ آپ ﷺ نے ہاتھ سے ان کو اشارہ کیا نماز پڑھائے جاؤ۔ ابوبکرؓ نے ہاتھ اٹھا کر اللہ کا شکر کیا۔ پھر الٹے پاؤں پیچھے سرکے صف میں آ گئے اور آنحضرت ﷺ آگے بڑھ گئے۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف منہ (مبارک) کیا۔ فرمایا لوگو جب نماز میں تم کو کوئی بات پیش آتی ہے تو تم تالیاں بجانے لگتے ہو۔ تالیاں تو عورتوں کے لئے ہیں۔ جس کسی کو نماز میں کوئی بات پیش آئے تو "سبحان اللہ" کہے اس کو سن کر ہر کوئی نگاہ کرے گا۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

عورتوں کے لئے دستک

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ مردوں کے واسطے تسبیح ہے اور عورتوں کے واسطے دستک مارنا۔ (تالی بجانا)

(سنن ابوداؤد شریف جلد اوّل)

سجدۂ سہو کا بیان

عبداللہ بن مسعودؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے (بھولے سے) ظہر کی پانچ

Marfat.com

رکعتیں پڑھ لیں۔ لوگوں نے کہا یارسول اللہ ﷺ کیا نماز بڑھ گئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ کیا بات؟ انہوں نے کہا آپ ﷺ نے پانچ رکعتیں پڑھیں۔ یہ سن کر آپ ﷺ نے اپنا پاؤں موڑا (اور سہو کے) دو سجدے کئے۔

(بخاری شریف جلد اوّل، ترمذی شریف)

ابو ہریرہ ؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے ظہر کی دو رکعتیں پڑھیں لوگوں نے آپ ﷺ سے عرض کیا آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھیں اس وقت آپ ﷺ نے دو رکعتیں اور پڑھیں پھر سلام پھیرا۔ پھر سہو کے دو سجدے کئے۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

عمران بن حصین ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی تین رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا۔ (بھولے سے) پھر آپ ﷺ اٹھ کر حجرہ میں چلے گئے۔ اتنے میں ایک شخص لمبے ہاتھ والا اٹھا اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! کیا نماز گھٹ گئی؟ آپ ﷺ یہ سن کر غصہ میں نکلے اور جو رکعت رہ گئی تھی اس کو پڑھا پھر سلام پھیرا پھر سہو کے دو سجدے کئے۔ پھر سلام پھیرا۔

(مسلم شریف جلد اوّل)

عبدالرحمان بن عوف ؓ سے روایت ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے جب کوئی تم میں سے شک کرے کہ دو رکعتیں پڑھیں یا ایک تو ایک کو اختیار کرے (کیونکہ وہ یقینی ہے) اور جب شک کرے دو اور تین میں تو دو کو اختیار کرے اور جب شک کرے تین اور چار میں تو تین اختیار کرے، پھر جو نماز باقی رہے اس کو پورا کرے اور اب جو وہم رہے وہ یہی کہ نماز زیادہ ہو گئی اور کمی کا بالکل وہم بھی نہ رہے اور پھر دو سجدے کرے بیٹھے ہوئے سلام سے پہلے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل، ترمذی شریف)

مغیرہ بن شعبہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب امام دو رکعت پڑھ کر کھڑا ہو جائے پھر اس کو یاد آئے سیدھا کھڑا ہونے سے پہلے تو بیٹھ جائے اگر سیدھا ہو جانے کے بعد یاد آئے تو نہ بیٹھے اور دو سجدہ سہو کرے۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد اوّل)

عمران بن حصین ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی۔ پھر بھول گئے تو دو سجدے کئے بعد ان کے تشہد پڑھا پھر سلام پھیرا۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد اوّل)

Marfat.com

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک نماز پڑھی۔ آپ ﷺ کلام اللہ پڑھتے پڑھتے بھول گئے۔ جب نماز سے فارغ ہوئے ابی ابن کعبؓ سے کہا تم نے میرے پیچھے نماز پڑھی تھی انہوں نے کہا ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا، پھر تم نے کیوں نہیں بتلایا۔
(سنن ابوداؤد شریف جلد اوّل)

روایت ہے عبداللہؓ سے کہ نبی ﷺ نے سہو کے دو سجدے کئے بعد کلام کے۔
(ترمذی شریف جلد اوّل)

روایت ہے حضرت ابوہریرہؓ سے۔ نبی ﷺ نے سجدے کئے سہو کے بعد کلام کے۔
(ترمذی شریف جلد اوّل)

نماز جمعہ کا بیان

مساجد میں شور و غوغا نہ کرنا اور جمعہ کے دن مساجد میں خوشبو کرنا

واثلہ بن اسقعؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ بچاؤ اپنی مسجدوں کو بچوں اور دیوانوں سے، اور خریدنے اور بیچنے سے، اور جھگڑوں سے اور آوازیں بلند کرنے سے، اور حدیں قائم کرنے سے، اور تلواریں کھینچنے سے، اور مسجد کے دروازوں پر طہارت کے واسطے جگہ بناؤ اور جمعہ کے دن مسجد میں دھونی کرو خوشبو کی۔
(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

برسات کے سبب گھر میں نماز کا حکم

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جمعہ کے دن جب برسات ہو رہی تھی کہ نماز پڑھ لو اپنے ٹھکانوں میں۔
(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

ابو ملیحؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے سنا اپنے باپ سے، وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے صلح حدیبیہ میں جمعہ کے روز اس دن بارش ہوئی مگر اتنی کہ لوگوں کے جوتوں کے تلے بھی نہ بھیگے۔ آپ ﷺ نے حکم کیا ان کو اپنے اپنے ٹھکانوں میں نماز پڑھ لینے کا۔
(سنن ابوداؤد شریف جلد اوّل)

Marfat.com

جمعہ کے لئے دو کپڑے بنوالو

عبداللہ بن سلامؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ سے سنا، آپ ﷺ منبر پر فرماتے تھے کیسا اچھا ہو کہ تم جمعہ کے لئے عام استعمال کے علاوہ دو کپڑے بنوالو۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

جمعہ سخت گرمی میں ادا ہونا

سلمہ بن اکوعؓ سے روایت ہے۔ ہم آنحضرت ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے تھے پھر لوٹ کر آتے تھے تو دیواروں کا سایہ نہیں پاتے تھے کہ ہم سایہ میں چلیں۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

خطبہ کے وقت بات چیت لغو کام ہے

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جب تو نے اپنے ساتھی سے کہا جمعہ کے دن چپ رہ جس وقت امام خطبہ پڑھ رہا ہو تو، تو نے لغو کیا۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل، بخاری، ترمذی شریف جلد اوّل)

امام کے نزدیک ہونے کا ثواب

روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہا، فرمایا رسول اللہ ﷺ نے۔ جس نے وضو کیا اور اچھی طرح وضو کیا پھر آیا جمعہ کی نماز کے واسطے اور نزدیک ہوا امام سے اور خوب سنا خطبہ اور چپ رہا خطبہ ہوتے وقت۔ بخشے جائیں گے اس کے گناہ اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اور تین دن اور زیادہ اور جو کھیلتا ہٹاتا رہا کنکریوں کو تو اس نے بے فائدہ کام کیا۔

(ترمذی شریف جلد اوّل)

جمعہ کے دن اوّل گھڑی مسجد میں جانے کا ثواب پھر درجہ بدرجہ

روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جو غسل کرے جمعہ کے دن جیسا نہاتے ہیں جنابت سے یعنی بخوبی نہائے اور اوّل گھڑی میں مسجد کو جائے گویا قربانی کی اونٹ کی یعنی ایسا ثواب پائے۔ اور جو جائے دوسری گھڑی میں تو گویا قربانی کی ایک گائے کی۔ اور جو جائے تیسری گھڑی میں تو گویا قربانی کی ایک سینگ دار مینڈھے کی اور جو آیا چوتھی گھڑی میں تو گویا قربانی کی ایک مرغی کی۔ جو آیا پانچویں گھڑی میں تو گویا خدا کی راہ میں دیا ایک بیضہ، پھر جب

Marfat.com

نکلے امام خطبہ پڑھنے کو تو آجاتے ہیں فرشتے خطبہ سننے کو یعنی پھر فرشتے اس آنے والے کا نام نہیں لکھتے اور خود خطبہ سننے میں مشغول رہتے ہیں۔

(ترمذی شریف جلد اوّل)

سنت جمعہ کا حکم

روایت ہے جابر بن عبداللہؓ سے۔ فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ پڑھ رہے تھے جمعہ کے دن کہ آیا ایک آدمی۔ سو فرمایا نبی ﷺ نے کیا نماز پڑھی تو نے تحیتہ المسجد یا سنت جمعہ؟ عرض کیا۔ نہیں۔ فرمایا آپ ﷺ نے، کھڑا ہو اور پڑھ لے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل)

گردنیں مت پھلانگو

روایت ہے سہل بن معاذؓ سے کہا، فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو پھاندے گردنیں لوگوں کی جمعہ کے دن بنایا جائے گا پل جہنم کا یعنی اس پر چڑھ کر لوگ جہنم کو عبور کریں گے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل)

جمعہ کے دن حبوہ منع ہے

روایت ہے سہل بن معاذؓ سے، وہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے حبوہ سے جمعہ کے دن جب امام خطبہ پڑھتا ہو۔

"حبوہ اسے کہتے ہیں کہ آدمی اکڑوں بیٹھ کر دو زانو کھڑے کر کے ہاتھوں سے اوپر حلقہ یا کسی کپڑے کو پیچھے ڈال کر زانو اور کمر ملا کر حلقہ کرے اور اس میں اکثر نیند آجاتی ہے اس لئے مکروہ ہے"

(سنن ابوداؤد جلد اوّل، ترمذی شریف جلد اوّل)

جمعہ کے بعد دو رکعت

روایت ہے نافعؓ سے، وہ روایت کرتے ہیں ابن عمرؓ سے کہ ابن عمرؓ جب پڑھ چکتے جمعہ اور پھرتے تو دو رکعت پڑھتے اپنے گھر میں، پھر کہتے کہ اسی طرح کرتے تھے رسول اللہ ﷺ۔

(سنن ابوداؤد جلد اوّل، ترمذی شریف جلد اوّل)

Marfat.com

چار آدمیوں سے جمعہ ساقط ہے

طارق بن شہابؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جمعہ فرض ہے ہر مسلمان پر جماعت سے مگر چار آدمیوں پر ایک غلام پر دوسرے عورت پر تیسرے لڑکے پر چوتھے بیمار پر۔ (کہا ابوداؤد نے کہ طارق بن شہاب نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ مگر سنا نہیں)

(سنن ابوداؤد شریف جلد اوّل)

نماز جمعہ سورج ڈھلنے پر ادا کرو

انس بن مالکؓ سے کہ آنحضرت ﷺ جمعہ کی نماز اس وقت پڑھتے جب سورج ڈھل جاتا۔

(بخاری شریف جلد اوّل، ترمذی شریف جلد اوّل)

مقبول گھڑی

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جمعہ میں ایک ایسی گھڑی ہے کوئی مسلمان بندہ اس کو نہیں پاتا کہ اللہ سے اس میں بھلائی کا سوال کرے۔ مگر اللہ تعالیٰ اس کو وہ دے دیتا ہے۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

ابو بردہ بن ابی موسیٰؓ سے روایت ہے کہا، میں نے اپنے باپ سے سنا کہتے تھے میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، فرماتے تھے جمعہ کی مقبول گھڑی کے متعلق وہ ہے درمیان اس کے کہ امام بیٹھے یہاں تک کہ نماز پڑھی جاوے۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

جمعہ ترک کرنے والوں کے دلوں پر مہرو غفلت

ابن عمرؓ اور ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ ان دونوں نے کہا ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، اس منبر کی لکڑیوں پر فرما رہے تھے، قومیں اپنے جمعہ کو چھوڑنے سے باز آجائیں گی یا اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا پھر وہ غافل ہو جائیں گے۔ (مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

دوسرے کی جگہ پر نہ بیٹھے

جابرؓ سے روایت ہے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو جمعہ

Marfat.com

کے دن اٹھا کر اس کی جگہ کا قصد نہ کرے اور اس میں نہ بیٹھے لیکن کہے جگہ کو کشادہ کرو۔
(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

جمعہ کا اہتمام

ابو سعیدؓ اور ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا ان دونوں نے، نبی ﷺ نے فرمایا، جو شخص جمعہ کے دن نہائے اور اپنے اچھے کپڑے پہنے، اگر اس کے پاس خوشبو ہو لگائے، پھر جمعہ کے لیے آئے لوگوں کی گردنوں کو نہ پھلانگے، پھر نماز پڑھے جو اللہ نے اس کے لیے لکھ دی ہے، پھر چپ رہے جس وقت امام نکلے یہاں تک کہ اپنی نماز سے فارغ ہو۔ وہ جمعہ اس کے ان گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے جو اس نے اس جمعہ اور پہلے جمعہ کے درمیان کیے ہوتے ہیں۔
(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

نماز دراز اور خطبہ کو تاہ کرو

عمارؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا فرماتے تھے آدمی کا نماز لمبی پڑھنا اور خطبہ مختصر کرنا اس کی دانائی کی علامت ہے۔ پس نماز دراز کرو اور خطبہ کو تاہ کرو۔ تحقیق بعض بیان سحر ہے۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

تین جمعے چھوڑنے والے کی سزا

حضرت ابو الجعدؓ ضمیری سے روایت ہے۔ وہ صحابی تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جو شخص چھوڑ دے تین جمعے سستی سے اللہ تعالیٰ مہر کر دے گا اس کے دل پر۔
(ترمذی شریف جلد اوّل، نسائی شریف جلد اوّل)

جمعہ کے روز غسل، مسواک اور خوشبو کا استعمال

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جمعے کا غسل واجب ہے ہر بالغ پر، اسی طرح مسواک کرنا اور خوشبو لگانا اپنے مقدور کے موافق۔

(بخاری شریف جلد اوّل، نسائی شریف جلد اوّل)

ابو سعید خدریؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا۔ جمعہ کے دن ہر شخص پر غسل واجب ہے جس کو احتلام ہوتا ہے۔
(بخاری شریف جلد اوّل)

Marfat.com

عیدین کے احکام

عیدین پر سب سے اوّل نماز

ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہا، نبی ﷺ عید فطر اور عید قربان کے دن عید گاہ کی طرف نکلتے سب سے پہلے نماز پڑھتے، پھر پھرتے لوگوں کے سامنے کھڑے ہوتے اور لوگ اپنی صفوں پر بیٹھے ہوتے ان کو نصیحت کرتے اور وصیت کرتے اور حکم فرماتے اگر کوئی لشکر بھیجنا چاہتے بھیجتے یا کسی چیز کا حکم فرمانا ہوتا حکم کرتے، پھر واپس آتے۔ (متفق علیہ)

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

نماز سے پہلے ذبح منع ہے

براءؓ سے روایت ہے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا وہ اپنے لئے ذبح کرتا ہے۔ جس نے نماز کے بعد ذبح کیا اس کی قربانی پوری ہوئی اور مسلمانوں کی سنت پالی۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

بریدہؓ سے روایت ہے کہا، نبی ﷺ عید فطر کے دن باہر نہیں نکلتے تھے یہاں تک کہ کھا لیتے اور قربانی کے دن نہ کھاتے تھے یہاں تک کہ نماز پڑھ لیتے۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

حائضہ نماز کی جگہ سے باہر رہیں

حضرت ام المومنین حفصہؓ سے روایت ہے۔ ام عطیہؓ جب رسول اللہ ﷺ سے کوئی بات نقل کرتیں تو کہتیں میرے باپ آپ ﷺ پر فدا ہوں۔ میں نے کہا تم نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے سنا ہے۔ انہوں نے کہا ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا جوان عورتیں اور پردہ والی عورتیں اور جو حیض سے ہوں سب نکلیں عید کی نماز کے لئے اور حاضر ہوں عید گاہ میں اور شریک ہوں مسلمانوں کی دعا میں لیکن جو حائضہ ہوں وہ سب نماز کی جگہ سے باہر رہیں۔

(ابن ماجہ شریف جلد اوّل، نسائی شریف جلد اوّل)

Marfat.com

عید پر لڑکیوں کا دف بجانا

حضرت ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لے گئے وہاں دو لڑکیاں دف (ایک قسم کا باجہ ہے) بجا رہی تھیں۔ ابوبکرؓ نے ان کو جھڑکا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، بجانے دو اے ابوبکرؓ! اس لئے کہ ہر ایک قوم کی ایک عید ہے (جس میں وہ خوشی کرتے ہیں اور گاتے بجاتے ہیں)۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

حضرت ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ ان کے پاس گئے دیکھا تو دو لڑکیاں وہاں دف بجا رہی ہیں اور گا رہی ہیں اور رسول اللہ ﷺ کپڑا لپیٹے ہوئے ہیں تو آپ ﷺ نے منہ کھولا اور فرمایا اے ابوبکرؓ! ان کو گانے بجانے دے کیونکہ یہ دن عید کے ہیں اور وہ دن منیٰ کے تھے (یعنی ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذوالحجہ کی) اور رسول اللہ ﷺ ان دنوں مدینے میں تھے۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

مسجد میں حبشیوں کا کھیل

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے چادر سے مجھے چھپا لیا اور میں حبشیوں کو دیکھ رہی تھی جو مسجد میں کھیل رہے تھے یہاں تک کہ میں خود تھک گئی۔ اب تم اندازہ کرو جو ان چھوکری کم سن جو کھیل کود پر دیوانی ہو کتنی دیر کھڑی رہے گی۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ دو دو رکعتیں ہیں

حضرت عمرؓ نے کہا کہ سفر کی نماز دو رکعتیں ہیں اور جمعہ کی دو رکعتیں ہیں اور عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کی دو رکعتیں ہیں اور یہ پوری ہے اس میں قصر نہیں ہے۔ آنحضرت محمد ﷺ کی زبان مبارک پر۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

عید کے لیے آنے جانے کا الگ راستہ اختیار کرنا

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے۔ وہ عیدگاہ کو ایک راہ سے جاتے اور دوسرے

Marfat.com

راستہ سے لوٹتے اور کہتے کہ آنحضرت ﷺ ایسا ہی کرتے تھے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

روایت ہے حضرت ابو ہریرہؓ سے کہا، رسول اللہ ﷺ جب نکلتے عید کو تو جاتے ایک راستہ سے اور لوٹتے دوسرے سے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل)

جمعہ کے روز عید

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ تمہارے اس دن میں دو عیدیں جمع ہوئی ہیں۔ اب جو کوئی چاہے اس کو عید کی نماز کافی ہو جائے گی جمعہ سے اور ہم تو خدا چاہے تو جمعہ پڑھیں گے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

بارش میں نماز عید

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک بار عید کے دن بارش ہوئی آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں، تو آپ ﷺ نے مسجد میں (عید کی) نماز پڑھائی لوگوں کے ساتھ۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

نماز عید بغیر اذان و اقامت کے

جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عید کی نماز کچھ ایک دو بار نہیں پڑھی (بلکہ بہت بار پڑھی) دونوں عیدوں کی بغیر اذان اور اقامت کے۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد اوّل، نسائی شریف جلد اوّل)

خطبہ عید

عبداللہ بن سائبؓ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کیساتھ عید میں آیا جب آپ ﷺ نماز پڑھ چکے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہم خطبہ پڑھیں گے جس کا جی چاہے سننے کے لیے بیٹھے اور جس کا جی چاہے چلا جائے۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد اوّل، نسائی شریف جلد اوّل)

Marfat.com

عید نماز سے پہلے یا بعد نفل نہیں

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عید فطر کے دن باہر نکلے۔ آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھیں نہ ان کے پہلے کوئی نفل پڑھی نہ ان کے بعد پھر آپ ﷺ عورتوں کے پاس آئے اور ان کو صدقے کا حکم کیا کوئی اپنے کان کا بالا ڈالنے لگی کوئی گلے کا ہار۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد اوّل)

عید فطر پر پہلے اور عید قربانی پر بعد میں کھانا

روایت ہے عبداللہ بن بریدہؓ سے، وہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے کہا، رسول اللہ ﷺ نہ نکلتے تھے عید فطر میں جب تک کچھ کھا نہ لیتے تھے اور نہ کھاتے تھے عیدالاضحیٰ میں جب تک نماز نہ پڑھ لیتے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، سنن ابن ماجہ جلد اوّل)

نماز چاشت

معاذہؓ سے روایت ہے۔ میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا۔ نبی ﷺ چاشت کی نماز کتنی رکعتیں پڑھتے تھے کہا چار رکعتیں جس قدر اللہ چاہتا زیادہ پڑھتے۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص نماز پڑھے فجر کی جماعت میں، پھر بیٹھے یاد کرے اللہ کو آفتاب نکلنے تک، پھر پڑھے دو رکعت نماز ہوگا ثواب اس کے لئے مانند ثواب حج کے اور عمرے کے۔ راوی نے کہا فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، پورے حج اور عمرے کا، پورے حج اور عمرے کا، پورے حج اور عمرے کا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)۔

(مشکوٰۃ جلد اوّل)

معاذ بن انس جہنیؓ سے روایت ہے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص اپنی نماز کی جگہ بیٹھا رہے۔ جس جگہ صبح کی نماز سے پھرتا ہے یہاں تک کہ ضحیٰ کی دو رکعتیں پڑھے اور اس دوران نہ کہے مگر بھلائی کی بات اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

معاذ بن انس الجہنیؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص بیٹھا رہے

Marfat.com

اس مقام میں جہاں اس نے فجر کی نماز پڑھی ہے جب فارغ ہو فجر کی نماز سے یہاں تک کہ چاشت کی دو رکعتوں کو ادا کرے اور درمیان میں بات نہ کرے مگر بہتر تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(سنن ابو داؤد شریف جلد اوّل)

نماز استسقاء

انسؓ سے روایت ہے کہا، نبی ﷺ کسی دعا میں دونوں ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے مگر استسقاء کی نماز میں آپ ﷺ دونوں ہاتھ اٹھاتے یہاں تک کہ آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دے جاتی تھی۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

روایت ہے عباد بن تمیم سے، وہ روایت کرتے ہیں اپنے چچا سے کہ رسول اللہ ﷺ نکلے آدمیوں کے ساتھ پانی مانگنے تو پڑھیں ان کے ساتھ دو رکعتیں۔ اور پکار کر پڑھی اس میں قرأت اور پھر کر اوڑھا اپنی چادر کو اور بلند کیا دونوں ہاتھوں کو اور پانی مانگا اور منہ نہ کیا قبلے کی طرف۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، نسائی شریف جلد اوّل)

نماز تسبیح

ابو رافعؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت عباسؓ سے فرمایا۔ اے چچا! کیا میں تم کو نہ دوں، کیا میں تم کو فائدہ نہ پہنچاؤں، کیا میں تم سے صلہ رحمی نہ کروں یا تم کو صلہ نہ دوں؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں یارسول اللہ ﷺ! (یعنی ضرور عنایت فرمایئے احسان کیجئے) آپ ﷺ نے فرمایا، تو چار رکعت پڑھ اور ہر رکعت میں سورۃ الحمد اور ایک اور سورۃ پڑھ جب قرأت ختم ہو جائے تو کہہ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ پندرہ بار رکوع سے پہلے، پھر رکوع کر اور رکوع میں اسی کو دس بار کہہ، پھر سر اٹھا اور اس کو دس بار کہہ، پھر سجدہ کر اور اس میں دس بار کہہ پھر سجدہ سے سر اٹھا اور دس بار کہہ، پھر سجدہ کر اور اس میں دس بار کہہ، پھر کھڑے ہونے سے پہلے دس بار کہہ، تو یہ پچھتر بار ہوئے ہر رکعت میں اور چار رکعت میں تین سو بار ہوئے۔ پھر اگر تیرے گناہ ریت کے ذروں جتنے بھی ہوں تو بھی اللہ تعالیٰ ان کو بخش دے گا۔ حضرت عباسؓ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! جو شخص اس کو روز نہ پڑھ سکے (وہ کیا کرے) آپ ﷺ نے فرمایا ہر جمعہ کو ایک بار پڑھ لے اگر

Marfat.com

یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینہ میں پڑھ لے یہاں تک کہ فرمایا برس میں پڑھ لے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

صلوٰۃ استغفار

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکرؓ نے مجھ سے حدیث بیان کی اور وہ سچے تھے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جو شخص کوئی گناہ کرے پھر اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت پڑھے اور اللہ جل جلالہ، سے استغفار کرے (اپنے گناہ کی بخشش چاہے) تو اللہ جل جلالہ، اس کو بخش دے گا۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

صلوٰۃ حاجت

حضرت عبداللہ بن ابو اوفیؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ ہم پر برآمد ہوئے اور فرمایا، جس کو اللہ جل جلالہ، سے کچھ حاجت ہو یا اللہ کی مخلوق میں سے کسی سے حاجت ہو تو وہ وضو کرے اور دو رکعت پڑھے اور اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرے اور پھر جو مطلب ہو اس کو مانگے وہ اس کے حصہ میں کر دیا جائے گا۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

حادثہ کے وقت نماز پڑھنا

عکرمہؓ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عباسؓ کو خبر پہنچی رسول اللہ ﷺ کی فلاں بی بی گزر گئیں۔ وہ سجدے میں گر پڑے۔ لوگوں نے کہا اس وقت سجدے کا کیا موقع ہے۔ انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے جب تم کوئی نشانی دیکھو تو سجدہ کرو۔ اس سے بڑی نشانی کون سی ہو گی کہ رسول اللہ ﷺ کی بی بی کا انتقال ہو۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد اوّل)

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی حادثہ پیش آتا تو نماز پڑھنے لگتے۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد اوّل)

نماز استخارہ

جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو ہر کام کے لئے دعائے استخارہ سکھلاتے

Marfat.com

تھے جس طرح قرآن کی سورۃ سکھلاتے۔ فرماتے جس وقت تم میں کوئی کسی کام کا قصد کرے دو رکعتیں پڑھے سوائے فرض کے پھر کہے اے اللہ! میں تجھ سے طلب خیر کرتا ہوں تیرے علم کے ساتھ اور قدرت طلب کرتا ہوں تیری قدرت کے واسطہ سے اور سوال کرتا ہوں تیرے بڑے فضل کا پس تحقیق تو قادر ہے میں قادر نہیں تو جانتا ہے میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کا جاننے والا ہے۔ اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے بہتر ہے میرے دین میں، میری دنیا میں، میری زندگانی میں اور میرے انجام کار میں یا فرمایا اس جہان میں، پس مہیا کر اس کو میرے لئے اور اس کو میرے لئے آسان کر، پھر میرے لئے اس میں برکت دے اور اگر تو جانتا ہے یہ کام میرے لئے برا ہے میرے دین میں، میری دنیا میں، میری زندگانی میں اور میرے انجام کار میں یا فرمایا اس جہان میں اور اس جہان میں، پس مجھ کو اس سے پھیر اور اس کو مجھ سے پھیر اور مہیا فرما میرے لئے بھلائی۔ جہاں ہو پھر مجھ کو اس کے ساتھ راضی کر۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

نماز خوف

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے خوف کی نماز پڑھی تو ایک صف ان کے پیچھے کھڑی ہوئی اور ایک صف دشمن کے سامنے کھڑی ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک رکعت پڑھی پہلے گروہ کے ساتھ، پھر دوسرا گروہ آیا اور ان کی جگہ پر کھڑا ہوا اور یہ دشمن کے سامنے چلے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے ساتھ بھی ایک رکعت پڑھی، پھر آپ ﷺ نے سلام پھیر دیا۔ ان لوگوں نے کھڑے ہو کر ایک رکعت اکیلے ادا کی، پھر سلام پھیر کر چلے گئے دشمن کے سامنے، پھر وہ پہلا گروہ جو ایک رکعت پڑھ چکا تھا آیا اور انہوں نے ایک رکعت اکیلے پڑھ کر سلام پھیرا۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد اوّل)

حضرت ابوبکرؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے ساتھ خوف کی نماز میں دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا پھر دوسرے لوگوں کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا تو رسول اللہ ﷺ نے چار رکعتیں پڑھیں اور لوگوں نے دو رکعتیں۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

نماز گرہن

عائشہؓ سے روایت ہے کہا، نبی ﷺ کے زمانہ میں سورج گرہن لگا۔ آپ ﷺ نے

Marfat.com

ایک ندا کرنے والے کو بھیجا جو کہے الصلوۃ جامعۃ آپ ﷺ آگے بڑھے، چار رکوع پڑھے دو رکعت اور چار سجدوں میں۔ عائشہؓ نے کہا میں نے کبھی کوئی رکوع اور سجدہ اس سے لمبا نہیں کیا۔ (متفق علیہ)

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

سجدہ شکر

ابوبکرہؓ سے روایت ہے کہا، رسول اللہ ﷺ کو جس وقت کوئی خوش کن امر پہنچتا سجدہ کرتے اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل)

نماز جنازہ اور میت کا بیان

دفن کے بعد آپ ﷺ نے نماز جنازہ پڑھی

ابوہریرہؓ سے کہ ایک سانولا (کالا) مرد یا سانولی (کالی) عورت مسجد میں جھاڑو دیا کرتی وہ مرد مرگیا یا عورت مرگئی۔ آنحضرت ﷺ نے (اس کو نہ دیکھا) لوگوں سے اس کا حال پوچھا۔ انہوں نے کہا مرگیا یا مرگئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا بھلا تم نے مجھے کیوں خبر نہ کی چلو اب اس کی قبر بتلاؤ پھر آپ ﷺ اس کی قبر پر گئے اس پر نماز پڑھی۔

(سنن ابن ماجہ جلد اوّل، بخاری شریف جلد اوّل، نسائی شریف)

اپنے مردوں پر سورہ یٰسین پڑھو

معقل بن یسارؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ سورۃ یٰسین کو اپنے مردوں پر پڑھو۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

مردوں کی آنکھیں بند کردو

شداد بن اوسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جب تم اپنے مردوں کے پاس جاؤ تو ان کی آنکھیں بند کردو کیونکہ روح کے ساتھ ہی بینائی بھی چلی جاتی ہے اور نیک

Marfat.com

بات کہو اس لئے کہ فرشتے آمین کہتے ہیں گھر والوں کی بات پر۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

مرنے کے بعد بوسہ دینا

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے عثمان بن مظعونؓ کو بوسہ دیا اور وہ مر چکے تھے۔ گویا میں آنحضرت ﷺ کے آنسوؤں کو دیکھ رہی ہوں جو آپ ﷺ کے دونوں گالوں پر بہ رہے تھے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکرؓ نے بوسہ دیا حضور ﷺ کی آنکھوں کے بیچ میں اور آپ ﷺ کی وفات ہو چکی تھی۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

غسال مردے کا راز فاش نہ کرے

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے مجھ سے فرمایا۔ جو شخص میت کو غسل دیوے اور اس کو کفن دے اور خوشبو لگائے اور اس کو اٹھائے اور اس پر نماز پڑھے اور جو حال اس کا دیکھے اس کا فاش نہ کرے تو وہ گناہ سے اس طرح نکل جاوے گا جیسے اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

غسال غسل کرے

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص مردے کو غسل دے وہ غسل کرے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

جنازے سے آگے چلنا

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ یہ سب جنازے کے آگے چلتے تھے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

Marfat.com

جنازے میں دیر مت کرو

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جنازے میں دیر مت کرو جب حاضر ہو۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

حضرت ابو ہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔ جلدی لے چلو جنازے کو، اگر نیک ہے تو اس کی نیکی کی طرف لئے جاتے ہو اور جو نیک نہیں ہے تو بد کو جلدی گردنوں سے اتارنا چاہئے۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

شاہ حبش کے لیے غائبانہ نماز جنازہ

حضرت ابو ہریرہ رضؓ سے روایت ہے۔ کہ نجاشی (حبش کا بادشاہ) مرگیا تو آنحضرت ﷺ اور آپ ﷺ کے اصحاب رضؓ بقیع کی طرف نکلے اور ہم نے صف باندھی اور آنحضرت ﷺ آگے بڑھے پھر آپ ﷺ نے چار تکبیریں کہیں۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول، نسائی شریف جلد اوّل)

موت کی آرزو نہ کرو

حضرت ابو ہریرہ رضؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کوئی آرزو نہ کرے تم میں سے موت کی اس لئے کہ وہ نیک ہے تو شاید زیادہ نیکی کرے اور جو بد ہے تو شاید بدی سے توبہ کرے (بہرحال جینا بہتر ہے اس کے لئے)

(نسائی شریف جلد اوّل)

حضرت انس رضؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مت دعا کرو موت کے لئے اور مت آرزو کرو موت کی۔ اگر ضرور دعا کرنا چاہو تو یوں کہو یا اللہ! جلا مجھ کو جب تک جینا میرے لئے بہتر ہے اور مار مجھ کو جب میرے لئے مرنا بہتر ہے۔

(نسائی شریف جلد اوّل، مسلم شریف جلد ششم)

آپ کی وفات حضرت عائشہ رضؓ کی جگنی اور ٹھوڑی کے بیچ میں ہوئی

حضرت عائشہ رضؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی وفات میری جگنی اور ٹھوڑی کے بیچ

Marfat.com

میں ہوئی (یعنی میں آپ کو دیکھ رہی تھی) اب میں کسی کے لئے موت کی سختی کو برا نہیں سمجھتی جب سے میں نے حضور ﷺ کو دیکھا۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

مردوں کو تلقین کلمہ شریف کرو

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔ سکھلاؤ اپنے مردوں کو (یعنی جو مرنے کے قریب ہوں) لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

مردے پر آنسو نکلنا اللہ کی رحمت ہے

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک چھوٹی لڑکی مرنے لگی۔ آپ ﷺ نے اس کو اٹھا کر اپنے سینے سے لگایا۔ پھر دونوں ہاتھ اس پر رکھ دیئے وہ مر گئی۔ آپ ﷺ کے سامنے ام ایمنؓ رونے لگیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اے ام ایمنؓ! تم روتی ہو اور میں تمہارے پاس موجود ہوں۔ ام ایمنؓ نے کہا، میں کیوں نہ روؤں جب اللہ کے رسول ﷺ روتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں روتا نہیں لیکن یہ اللہ کی رحمت ہے (یعنی آہستہ رونا اور) صرف آنسو نکلنا۔ اللہ کا رحم ہے بندے پر پھر آپ ﷺ نے فرمایا، مسلمان کی ہر حالت میں بہتری ہے۔ اس کی جان نکلتی ہے پسلیوں سے لیکن وہ اللہ جل جلالہ، کا شکر ادا کرتا ہے۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

مردے پر نوحہ منع ہے

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے جب عورتوں سے بیعت لی۔ تو اقرار کرایا نوحہ نہ کرنے کا۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! بعضی عورتوں نے ہماری مدد کی ہے جاہلیت کے زمانے میں (یعنی رونے پیٹنے میں شریک ہوئی ہیں) ہم بھی ان کی مدد کریں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، یہ بات اسلام میں نہیں ہو سکتی۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا، ہم میں سے نہیں ہے (یعنی مسلمان نہیں ہے) وہ شخص جو گال پیٹے اور گریبان پھاڑے اور جاہلیت کی طرح پکارے۔ (یعنی میت پر نوحہ کرے)

(نسائی شریف جلد اوّل)

Marfat.com

تین اولادوں کا مرنا جنت میں داخلہ کا سبب ہے

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی مسلمان ایسا نہیں ہے جس کی تین اولادیں مرجائیں جوان ہونے سے پہلے مگر اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا اپنی رحمت کے فضل سے۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

حضرت جعفرؓ کی موت پر آپ ﷺ کے آنسو نکل آئے

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے زیدؓ اور جعفرؓ کی موت کی خبر دی۔ قبل ان کی خبر آنے کے تو جب خبر دی تو آپ ﷺ کی آنکھیں بہ رہی تھیں یعنی آنسو نکل رہے تھے رنج سے۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

طاق بار غسل دینا

حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی صاحبزادی نے انتقال کیا۔ آپ ﷺ نے حکم کیا ان کو غسل دینے کا تو فرمایا غسل دو یا تین بار یا پانچ بار یا سات بار اس سے زیادہ اگر مناسب دیکھو۔ میں نے کہا طاق بار۔ فرمایا ہاں اور اخیر میں کافور یا کوئی چیز کافور جیسی شریک کرو۔ جب غسل دے چکو تو مجھے خبر کرو۔ جب ہم غسل دے چکے تو آپ ﷺ کو خبر دی۔ آپ ﷺ نے اپنا تہبند دیا اور فرمایا یہ ان کے بدن پر لپیٹ دو۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

مُردوں کو سفید کپڑے کا کفن دو

حضرت سمرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، سفید کپڑے پہنا کرو۔ وہ پاکیزہ اور عمدہ ہیں اور انہی میں کفن دیا کرو اپنے مردوں کو۔

(نسائی شریف جلد اوّل، سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

جنازہ کے لئے کھڑے ہو جاؤ

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ ہمارے سامنے سے ایک جنازہ نکلا، رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو گئے، ہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔ میں نے کہا یا رسول اللہ

Marfat.com

ﷺ ! یہ جنازہ ایک یہودی عورت کا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، موت ایک قسم کی مصیبت ہے جب تم جنازے کو دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

مُردہ کی تعریف اور بد تعریفی پر جنت یا دوزخ کا واجب ہونا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک جنازہ نکلا تو لوگوں نے اس کی تعریف کی (اچھا شخص تھا) حضور ﷺ نے فرمایا۔ واجب ہو گئی، پھر دوسرا جنازہ نکلا لوگوں نے اس کی برائی کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا واجب ہو گئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا، قربان ہوں آپ ﷺ پر ماں باپ میرے۔ ایک جنازہ گزرا لوگوں نے اس کی تعریف کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا واجب ہو گئی۔ پھر دوسرا جنازہ نکلا۔ لوگوں نے اس کی برائی کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ واجب ہو گئی (اس سے کیا مراد ہے) آپ ﷺ نے فرمایا جس کی تم نے تعریف کی۔ اس کے لئے جنت واجب ہو گئی اور جس کی تم نے برائی کی اس کے لئے دوزخ واجب ہو گئی۔ تم اللہ کے گواہ ہو زمین میں۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

مُردہ کو بھلائی سے یاد کرو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور ﷺ کے سامنے ایک مُردہ شخص کا ذکر برائی سے ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ مردوں کا ذکر مت کرو مگر بھلائی سے۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

ایک مومن کے دوسرے مومن پر چھ حق ہیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ مومن کے مومن پر چھ حق ہیں۔ ایک تو جب وہ بیمار ہو اس کے پوچھنے کو جائے، دوسرے جب وہ مرجائے تو اس کے جنازے میں حاضر ہو۔ تیسرے جب وہ دعوت کرے تو قبول کرے۔ چوتھے جب وہ ملے تو اس کو سلام کرے۔ پانچویں جب وہ چھینکے تو اس کا جواب دے، چھٹے غائب اور حاضر میں اس کا خیر خواہ رہے۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں شرع کی رو سے۔ ایک یہ کہ جب اس سے ملاقات ہو تو اس کو سلام

Marfat.com

کرے یعنی ابتداً یہ سلام کرے یہ سنت ہے اور سلام کا جواب دینا واجب ہے دوسرے جب کوئی دعوت کرے قبول کرے۔ (ولیمہ کی دعوت بشرطیکہ وہاں خلاف شرع کام نہ ہوں اور بعض نے کہا ہر دعوت) تیسرے جب وہ چھینکے تو جواب دے (یعنی یرحمک اللہ کہنا اگر وہ الحمد للہ کہے) جب وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت (بیمار پرسی کرے) پانچویں اگر مرجائے تو اس کے جنازے کے ساتھ جائے چھٹے جو اپنے لئے چاہتا ہو اس کے لئے چاہے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

سوار جنازے کے پیچھے چلے

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔ سوار جنازے کے پیچھے چلے اور پیدل جہاں چاہے رہے اور بچے پر نماز پڑھی جائے۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

رجم والے کی بھی نماز جنازہ پڑھی جائے گی

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہ جہینہ کی ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور بولی میں نے زنا کیا۔ وہ پیٹ سے تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو اس کے وارث (یعنی ولی اور سرپرست) کے سپرد کیا اور فرمایا اس کو اچھی طرح سے رکھ۔ جب جنے تو میرے پاس لے کر آ۔ جب وہ جنی تو رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آیا۔ اس نے اپنے کپڑے اپنے اوپر لپیٹ لئے۔ (اور کانٹوں سے اس کو جما لیا تاکہ رجم کرنے میں نہ کھلے) آپ ﷺ نے اس کو پتھروں سے مروا ڈالا۔ پھر اس پر نماز پڑھی۔ پھر حضرت عمرؓ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ اس پر نماز پڑھتے ہیں اور اس نے زنا کیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اس نے ایسی توبہ کی کہ اگر مدینہ کے ستر آدمیوں پر وہ توبہ بانٹی جائے تو البتہ ان سب کو کافی ہو اور کیا اس سے بہتر توبہ ہوگی کہ اس نے اپنی جان کو دے ڈالا۔ اللہ جل جلالہ، کے لیے (یعنی اس کی رضامندی کے لئے اور اس کے عذاب سے بچنے کے لئے)۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

آپ ﷺ نے مقروض کا جنازہ پڑھنے سے انکار کر دیا

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس ایک انصاریؓ کا جنازہ آیا نماز پڑھنے کے لئے۔ آپ ﷺ نے (صحابہؓ سے) فرمایا، تم پڑھ لو نماز اپنے صاحب پر (میں نہیں

Marfat.com

پڑھوں گا) کیونکہ وہ قرض دار ہے۔ ابو قتادہؓ نے کہا یارسول اللہ ﷺ! وہ قرض مجھ پر ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تو اس اقرار کو پورا کرے گا؟ انہوں نے کہا ہاں! پورا کروں گا! تب آپ ﷺ نے نماز پڑھی اس پر۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جب کوئی مومن مرجاتا اور قرض دار ہوتا تو حضور ﷺ پوچھتے یہ اپنے قرض کے موافق جائیداد چھوڑ گیا ہے؟ اگر لوگ کہتے ہاں چھوڑ گیا ہے تو آپ ﷺ اس پر نماز پڑھتے۔ اگر کہتے نہیں تو آپ ﷺ صحابہ سے کہہ دیتے تم اس پر نماز پڑھ لو۔ جب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ پر کھول دیا (دنیا کو) تو آپ ﷺ نے فرمایا، میں مومنوں پر زیادہ مہربان ہوں جو شخص مرجائے قرض دار ہو کر وہ قرضہ میرے اوپر ہے اور جو شخص مال چھوڑ جائے وہ اس کے وارثوں کا ہے۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

مسجد کے اندر نماز جنازہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے سہیل بن بیضاءؓ پر مسجد کے اندر جنازے کی نماز پڑھی۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

مُردہ کے لئے سو تک نماز جنازہ پڑھنے والوں کی سفارش اللہ قبول فرمائے گا

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس مردے پر ایک گروہ مسلمانوں کا نماز پڑھے جو سو تک پہنچیں، اس کی سفارش کریں (اللہ کے پاس) تو اللہ ان کی سفارش قبول کرے گا۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

نماز جنازہ اور پھر دفن تک حاضر رہنے کا ثواب

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص جنازہ کے ساتھ رہے نماز ہونے تک، اس کو قیراط برابر ثواب ہے اور جو شخص حاضر رہے اس کے دفن تک اس کو دو قیراط کا ثواب ہے۔ لوگوں نے کہا یارسول اللہ ﷺ! قیراط کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا دو

Marfat.com

قیراط دو بڑے پہاڑوں کے برابر ہیں (نہ دنیا کے قیراط کی طرح جو کئی رتی کا ہوتا ہے)۔ قراط چار جو

(نسائی شریف جلد اوّل، بخاری شریف جلد اوّل)

قبرستان میں چپ چاپ بیٹھو

حضرت براءؓ سے روایت ہے کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ نکلے ایک جنازہ میں، جب قبر تک پہنچے تو قبر تیار نہیں ہوئی تھی۔ حضور ﷺ بیٹھے اور ہم بھی آپ ﷺ کے گرد بیٹھے گویا ہمارے سروں پر پرندے تھے (یعنی نہایت چپ چاپ)۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

شہید کو مقام شہادت پر دفن کرو

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔ دفن کرو ان لوگوں کو جو لڑائی میں مارے جائیں ان کے گرنے کی جگہوں میں۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

بغلی قبر کھودنا

حضرت سعد بن وقاصؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا۔ میرے لئے بغلی قبر کھودو اور اینٹیں کھڑی کرو جیسی رسول اللہ ﷺ کے لئے تھی۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

نماز کے تین اوقات ممنوعہ

حضرت عقبہ بن عامر جہنیؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا، تین ساعتیں ایسی ہیں جن میں رسول اللہ ﷺ منع کرتے تھے ہم کو نماز پڑھنے سے یا مردے کو گاڑنے سے۔ ایک تو جس وقت آفتاب نکلتا ہو یہاں تک بلند ہو جائے اور ایک ٹھیک دوپہر کو یہاں تک آفتاب ڈھل جائے اور ایک جس وقت آفتاب ڈوبنے لگے۔

(نسائی شریف جلد اوّل، سنن ابن ماجہ جلد اوّل)

عبداللہ بن ابی کو آپ ﷺ نے قبر سے نکال کر اپنا کرتا پہنایا

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حکم فرمایا۔ عبداللہ بن ابیؓ کے لئے۔

Marfat.com

اس کو قبر سے نکالا پھر سر اس کا اپنے گھٹنوں پر رکھا اور تھوک اپنا اس پر ڈالا اور کرتا اپنا اسے پہنایا۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

قبروں کو گچ کرنا یا ان پر بیٹھنا منع ہے

حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ منع کیا ہے حضور ﷺ نے قبروں کو گچ کرنے سے یا اس پر عمارت بنانے سے یا اس پر بیٹھنے سے۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

جنازے سے واپسی پر سواری کر سکتے ہیں

حضرت جابر بن سمرہؓ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ ابو الدرداءؓ کے جنازے کے ساتھ نکلے۔ جب لوٹنے لگے تو ایک گھوڑا آیا ننگی پیٹھ کا (یعنی اس پر زین وغیرہ نہیں تھا) آپ ﷺ اس پر سوار ہوئے اور ہم آپ ﷺ کے ساتھ پیدل چلے۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

بلند قبریں برابر کرو اور مورتیں ہٹا دو

حضرت ابو الہیاجؒ سے روایت ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ان سے کہا، میں تم کو نہ بھیجوں اس کام پر جس پر حضور ﷺ نے مجھ کو بھیجا تھا۔ کوئی قبر بلند مت چھوڑ مگر اس کو برابر کر دے اور کوئی مورت کسی گھر میں نہ دیکھ مگر اس کو میٹ دے۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

قبروں کی زیارت موت کو یاد دلاتی ہے

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اپنی ماں کی قبر پر گئے تو رونے لگے اور جو ان کے ساتھ تھے ان کو رلانے لگے اور فرمایا کہ میں نے اپنے مالک سے اجازت مانگی اپنی ماں کے لئے دعا کرنے کی تو اجازت نہ ملی۔ پھر میں نے اجازت مانگی ان کی قبر پر جانے کی تو اجازت ملی۔ تم بھی زیارت کیا کرو قبروں کی۔ کیونکہ زیارت قبروں کی، موت کو یاد دلاتی ہے۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

Marfat.com

قبرستان میں جائے تو کہے

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب قبروں پر تشریف لے جاتے تو فرماتے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَّنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ لَنَا وَلَكُمْ۔ یعنی سلام ہے تم پر اے مومن اور مسلمان گھر والو اللہ چاہے تو ہم تم سے مل جائیں گے تم ہم سے آگے گئے ہو اور ہم تمہارے پیچھے ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ سے سلامتی چاہتا ہوں۔ تمہارے لئے اور اپنے لئے۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

مُردہ جوتیوں کی آواز سنتا ہے

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا، جب بندہ اپنی قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھی لوٹتے ہیں تو وہ ان کی جوتیوں کی آواز سنتا ہے۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

عذاب قبر سے بچنے کی دعا

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ فرماتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔ ترجمہ: یااللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری جہنم کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری زندگی اور موت کے فساد سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری مسیح دجال کے فساد سے۔

(نسائی شریف جلد اوّل)

پیشاب سے پاکی میں غیر محتاط اور چغل خور کو عذاب قبر

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ دو قبروں پر گزرے اور کہا ان کو عذاب ہوتا ہے اور کچھ بڑے قصور میں نہیں ہوتا۔ ایک تو پیشاب سے پاکی نہیں کرتا تھا۔ دوسرا چغل خوری کرتا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے ایک تر و تازہ شاخ لی اور اس کو چیر کر دو ٹکڑے کئے پھر ہر ایک قبر پر ایک ٹکڑا لگایا۔ لوگوں نے کہا یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے ایسا کیوں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا شاید ان کا عذاب ہلکا ہو۔ (نسائی شریف جلد اوّل، بخاری شریف جلد اوّل)

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

4- روزے کا بیان

روزے کے بیان میں

رمضان کے روزے رکھنا فرض ہیں اور اللہ تعالیٰ نے (سورۃ بقرہ میں) فرمایا: مسلمانو! تم پر اگلے لوگوں کی طرح روزہ فرض ہوا اس لئے کہ تم گناہوں سے بچو۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

عاشورے کا روزہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ قریش کے لوگ جاہلیت کے زمانہ میں عاشورے کے دن روزہ رکھا کرتے۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اس دن روزے کا حکم دیا یہاں تک کہ رمضان کے روزے فرض ہوئے اور (اس وقت) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جس کا جی چاہے وہ عاشورے کا روزہ رکھے جس کا جی چاہے نہ رکھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

روزہ کے آداب

ابو ہریرہؓ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ روزہ (دوزخ کی) سپر ہے۔ روزے میں فحش باتیں کرے نہ جہالت کی باتیں۔ اگر کوئی آدمی اس سے لڑے، اسے گالی دے تو دو بار کہہ دے "میں روزہ دار ہوں۔" قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بہتر ہے۔ اللہ فرماتا ہے روزہ میرے لئے ہے اور میں خود ہی بدلہ دوں گا اور ایک نیکی کے بدلے دس نیکیوں کا ثواب ملے گا۔

(بخاری شریف جلد اوّل، مسلم شریف جلد دوم، سنن ابوداؤد جلد دوم)

Marfat.com

فتنہ کا کفارہ

حضرت عمرؓ نے کہا فتنے کے باب میں آنحضرت ﷺ کی حدیث کس کو یاد ہے۔ حذیفہؓ نے کہا میں نے یہ حدیث آنحضرت ﷺ سے سنی۔ آپ ﷺ فرماتے تھے آدمی کو جو فتنہ اس کے بال بچوں اور (دوست) ہمسایہ کی وجہ سے ہوتا ہے نماز، روزہ، صدقہ اس کا اتار ہو جاتا ہے۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے تھے میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے، جب تم رمضان کا چاند دیکھو تو روزہ رکھو۔ جب شوال کا چاند دیکھو روزہ موقوف کرو۔ اگر ابر ہو جائے تو تیس دن پورے کر لو۔

(بخاری شریف جلد اوّل، سنن ابوداؤد جلد دوم عن ابو ہریرہ)

شب قدر

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رمضان آیا تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ یہ مہینہ آگیا تمہارے اوپر اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینہ سے بہتر ہے جو اس سے محروم رہا وہ بالکل بھلائی سے محروم رہا۔ اور اس کی بھلائی سے وہی محروم رہے گا جو محروم ہے (عبادت الٰہی سے اور فسق اور فجور میں مصروف ہے)۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اوّل)

ابو ہریرہؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا، جو کوئی شب قدر میں ایمان رکھ کر ثواب کی نیت سے عبادت میں کھڑا ہو۔ اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جو کوئی رمضان کے روزے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے رکھے اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

نماز تراویح

حضرت ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں ایک رات نماز پڑھی۔ آپ ﷺ کے ساتھ اور لوگوں نے بھی پڑھی، پھر دوسری رات کو بھی پڑھی اور

Marfat.com

لوگ بہت تھے۔ جب تیسری اور چوتھی رات کو لوگ جمع ہوئے تو رسول اللہ ﷺ باہر نہ نکلے۔ صبح کو آپ ﷺ نے فرمایا، میں نے دیکھا جو تم نے کیا لیکن میں صرف اس وجہ سے نہ نکلا کہ کہیں فرض نہ ہو جائے تم پر اور یہ حال رمضان میں ہوا۔

(نسائی شریف جلد اوّل، مسلم شریف جلد دوم، موطا امام مالکؒ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص رمضان کے مہینے میں راتوں کو کھڑا ہو (تراویح میں) ایمان کے ساتھ ثواب کے لئے تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جو شخص شب قدر میں کھڑا ہو ایمان کے ساتھ ثواب کے لئے اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(سنن نسائی شریف۔ جلد سوم، بخاری شریف جلد اوّل)

عبدالرحمٰن بن عبدالقاریؓ سے روایت ہے کہ میں نکلا عمر بن الخطابؓ کے ساتھ رمضان میں مسجد کو تو دیکھا کہ لوگ جدا جدا متفرق نماز پڑھ رہے ہیں کوئی اکیلا اور کسی شخص کے ساتھ آٹھ دس آدمی نماز پڑھ رہے ہیں تو کہا عمرؓ نے قسم خدا کی! مجھے معلوم ہوتا ہے کہ اگر ان سب کو ایک قاری کے پیچھے کر دوں تو اچھا ہو۔ پھر ان سب کو ابی بن کعبؓ کے پیچھے کر دیا۔ پھر جب دوسری رات کو میں ان کے ساتھ آیا تو دیکھا سب لوگ ابی بن کعبؓ کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہیں۔ تب کہا حضرت عمرؓ نے اچھی ہے یہ بدعت اور جس وقت تم سوتے ہو (یعنی اخیر رات) وہ بہتر ہے اس وقت سے جب نماز پڑھتے ہو یعنی (اول رات) اور لوگ کھڑے ہوتے ہیں اوّل رات میں۔

(موطا امام مالکؒ)

یزید بن رومانؒ سے روایت ہے کہ لوگ پڑھتے تھے حضرت عمرؓ کے زمانے میں رمضان شریف کے اندر تئیس رکعتیں۔ (موطا امام مالکؒ)

رمضان میں آپ کی سخاوت

عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا، آنحضرت ﷺ سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے بھلائی پہنچانے میں اور رمضان میں جب حضرت جبرئیلؑ آپ ﷺ سے ملتے رہتے تو آپ ﷺ اور دنوں سے زیادہ سخاوت کرتے۔ جبرئیل علیہ السلام رمضان میں ہر رات آپ ﷺ سے قرآن کا دور کیا کرتے، تو جن دنوں میں جبرئیلؑ سے ملتے رہتے آپ ﷺ چلتی ہوا سے بھی زیادہ بھلائی پہنچانے میں سخی ہوتے۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

Marfat.com

رمضان میں جھوٹ دغابازی

ابو ہریرہ ؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جو شخص جھوٹ بولنا اور دغا بازی کرنا نہ چھوڑے تو اللہ کو یہ احتیاج نہیں کہ کوئی اپنا کھانا پینا چھوڑے۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

جس کو نکاح کرنے کی طاقت نہ ہو وہ روزہ رکھے

علقمہ ؓ نے کہا ایک بار میں عبداللہ بن مسعود ؓ کے ساتھ جا رہا تھا۔ انہوں نے کہا میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ تھا آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص جورو کرنے کی طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کرے۔ نکاح آدمی کی نگاہ نیچی رکھتا ہے۔ شرمگاہ کو بد فعلی سے روکے رہتا ہے۔ جس کو یہ طاقت نہ ہو وہ روزہ رکھے۔ روزہ اس کو خصی کر دیتا ہے۔

(بخاری شریف جلد اوّل وسوم)

شک کے دن کا روزہ منع ہے

آنحضرت ﷺ کا یہ فرمانا، جب تم رمضان کا چاند دیکھو۔ تو روزہ رکھو اور جب شوال کا چاند دیکھو تو روزہ افطار کرو اور علقمہ ؓ نے عمار ؓ سے روایت کی جس نے شک کے دن روزہ رکھا اس نے ابو القاسم ﷺ کی نافرمانی کی۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

رمضان سے ایک دو دن پہلے روزہ نہ رکھے

ابو ہریرہ ؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ کوئی تم میں رمضان سے ایک دو دن پہلے روزے نہ رکھے۔ مگر ہاں کسی شخص کے روزے رکھنے کا دن آجائے جس دن وہ ہمیشہ روزہ رکھا کرتا تھا تو اس دن روزہ رکھ لے۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

سحری اور صبح کی اذان میں پچاس آیات کا فاصلہ

زید بن ثابت ؓ سے، انہوں نے کہا ہم نے آنحضرت ﷺ کے ساتھ سحری کھائی۔ پھر آپ ﷺ صبح کی نماز کے لئے کھڑے ہوئے۔ انس ؓ نے کہا میں نے پوچھا سحری میں اور صبح کی اذان

Marfat.com

میں کتنا فاصلہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا پچاس آیتیں پڑھنے کے موافق۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

سحری کھایا کرو اس میں برکت ہے

انس بن مالکؓ سے سنا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ سحری کھایا کرو اس میں برکت ہوتی ہے (ثواب ملتا ہے)۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

حالت جنب میں غسل کرکے روزہ رکھے

حضرت عائشہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آنحضرت ﷺ کو اپنے گھر والوں میں صبح ہو جاتی اور آپ ﷺ جنب ہوتے پھر غسل کرتے اور روزہ رکھتے۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

روزہ میں مباشرت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ آنحضرت ﷺ بوسہ لیتے اور مباشرت کرتے اور آپ ﷺ روزہ دار ہوتے۔ مگر بات یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ تم سب سے زیادہ اپنی خواہش پر اختیار رکھتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

روزہ دار کو عورت کا بوسہ، مساس وغیرہ یعنی مباشرت درست ہے۔ حضرت عائشہؓ نے کہا۔ روزہ دار پر عورت کی شرمگاہ حرام ہے۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

روزہ میں مسواک

آنحضرت ﷺ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ روزے میں مسواک کیا کرتے اور عبداللہ بن عمرؓ روزے میں صبح اور شام ہر وقت مسواک کیا کرتے۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

آپ جنابت یا احتلام سے مبرا تھے

ابوبکرؓ بن عبدالرحمان حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے۔ انہوں نے کہا میں گواہی دیتی

Marfat.com

ہوں کہ آنحضرت ﷺ کو جماع سے جنابت ہوتی نہ احتلام سے۔ پھر صبح ہو جاتی اور آپ ﷺ اس دن روزہ رکھتے پھر ہم ام سلمہؓ کے پاس گئے انہوں نے بھی ایسا ہی کہا۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

بھول کر کھانا پینا

ابو ہریرہؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا، جب بھولے سے کوئی روزہ میں کھا پی لے تو اپنا روزہ پورا کرے۔ اللہ نے اس کو کھلایا پلایا۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

تھوک نگلنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آنحضرت ﷺ سے روایت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا مسواک منہ کو پاک کرتی ہے۔ پروردگار کو پسند ہے اور عطاء اور قتادہؓ نے کہا روزہ دار اپنا تھوک نگل سکتا ہے۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

بے عذر روزہ نہ رکھنے سے ساری عمر کے روزے بھی بدل نہیں ہو سکتے

ابو ہریرہؓ سے مرفوعاً یوں مروی ہے۔ جو رمضان میں بے عذر اور بے بیماری ایک دن روزہ نہ رکھے تو ساری عمر کے روزے بھی اس کا بدل نہ ہوں گے اور ابن مسعودؓ کا یہی قول ہے اور سعید بن مسیبؒ نے اور شعبیؒ اور ابن جبیرؒ اور ابراہیمؒ اور قتادہؒ اور حماد نے کہا کہ ایک روزہ اس کا بدل رکھ لے۔

(بخاری شریف جلد اوّل، سنن ابوداؤد جلد دوم)

مدینہ میں مجھ سے زیادہ کوئی محتاج نہیں

ابو ہریرہؓ نے کہا، ایسا ہوا ایک بار ہم آنحضرت ﷺ پاس بیٹھے تھے۔ اتنے میں ایک شخص آیا۔ (سلمہ بن صخر یا سلمان بن صخر) اس نے عرض کیا یا اللہ ! میں تباہ ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیوں کیا ہوا۔ وہ کہنے لگا میں اپنی جورو سے لگ گیا اور میں روزہ دار تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا تجھ کو آزاد کرنے کے لئے ایک بردہ مل سکتا ہے اس نے کہا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو

Marfat.com

دو مہینے لگا تار روزے رکھ سکتا ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ یہ سن کر آپ ﷺ ٹھہرے رہے۔ ہم لوگ بھی سب بیٹھے تھے۔ اتنے میں آنحضرت ﷺ کے پاس کھجور کا ایک تھیلا آیا (جس کو عرق کہتے ہیں۔ خرمے کی چھال سے بنتا ہے) آپ ﷺ نے پوچھا وہ شخص کہاں گیا۔ کہنے لگا حاضر ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، یہ تھیلا لے لے اور اس کو خیرات کر دے۔ وہ کہنے لگا خیرات تو اس پر کروں جو مجھ سے زیادہ محتاج ہو۔ قسم خدا کی مدینہ کی دونوں طرف کے پتھریلے کناروں میں کوئی گھر والے مجھ سے زیادہ محتاج نہیں ہیں۔ یہ سن کر آنحضرت ﷺ ہنس دیئے۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ کی کچلیاں کھل گئیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اچھا اپنے گھر والوں کو کھلا دے۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

پچھنی لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

عبداللہ بن عباسؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے احرام کی حالت میں اور جب آپ ﷺ روزہ دار تھے پچھنی لگائی۔

(بخاری شریف جلد اول، سنن ابی داؤد جلد دوم)

روزہ دار عیب نہ لگائے

انس بن مالکؓ سے، انہوں نے کہا ہم آنحضرت ﷺ کے ساتھ سفر کرتے روزہ رکھنے والا افطار کرنے والے پر عیب نہ لگاتا اور نہ افطار کرنے والا روزہ دار پر۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

سفر میں روزہ رکھے یا نہ رکھے

ابن عباسؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ (غزوہ فتح میں) مدینہ سے مکہ کی طرف روانہ ہوئے اور عسفان تک روزہ رکھے رہے۔ عسفان میں آپ ﷺ نے پانی منگوایا اور دونوں ہاتھ لمبے کر کے پانی کو اٹھایا تاکہ لوگ دیکھیں۔ پھر افطار کیا یہاں تک کہ مکہ پہنچے۔ یہ رمضان کا ذکر ہے۔ ابن عباسؓ کہتے تھے آنحضرت ﷺ نے (سفر میں) روزہ بھی رکھا ہے۔ افطار بھی کیا ہے۔ اب جس کا جی چاہے سفر میں روزہ رکھے جس کا جی چاہے نہ رکھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے۔

Marfat.com

بعضوں نے ہم میں سے روزہ رکھا اور بعضوں نے افطار کیا۔ ایک دن بہت گرمی تھی ہم اترے اور سائے لگائے۔ روزہ دار تھک کر گر پڑے اور بے روزہ اٹھے اور اونٹوں کو پانی پلایا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آج کا ثواب بے روزہ لوگ لے گئے۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

حائضہ روزہ قضا کرے نماز قضا نہ کرے

حیض والی عورت نماز نہ پڑھے نہ روزہ رکھے اور ابو الزنادؓ نے کہا۔ دین کی باتیں اور شریعت کے احکام میں بہت ایسا ہوتا ہے کہ رائے اور قیاس کے خلاف ہوتے ہیں اور مسلمانوں کو ان کی پیروی کرنی ضرور پڑتی ہے۔ انہی میں سے ایک یہ حکم بھی ہے کہ حیض والی عورت روزے کی قضا کرے لیکن نماز کی قضا نہ کرے۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

معاذہ عدویہؓ سے روایت ہے۔ ایک عورت نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا۔ کیا حائضہ عورت جب حیض سے پاک ہو تو نماز کی قضا کرے؟ انہوں نے کہا تم حروری تو نہیں؟ ہم کو حیض آتا تھا رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں۔ پھر ہم پاک ہوتی تھیں تو آپ ﷺ ہم کو حکم کرتے روزے کے قضا رکھنے کی اور نماز کے پڑھنے کا حکم نہ کرتے۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

متوفی کے روزے وارث پورے کرے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جو کوئی مرجائے اور اس کے ذمہ پر روزے ہوں تو اس کا وارث اس کی طرف سے روزے رکھ لے۔

(بخاری شریف جلد دوم)

ابن عباسؓ سے، انہوں نے کہا ایک شخص (جس کا نام معلوم نہیں) آنحضرت ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ! میری ماں مرگئی اس پر ایک مہینے کے روزے ہیں کیا میں اس کی طرف سے قضاء رکھ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا، اللہ کا قرض ضرور ادا کرنا چاہئے۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

غروب آفتاب پر روزہ افطار کرو

عبداللہ بن ابی اوفیؓ سے سنا وہ کہتے تھے، ہم آنحضرت ﷺ کے ساتھ (سفر میں) چل

Marfat.com

رہے تھے آپ ﷺ روزہ دار تھے۔ جب سورج ڈوب گیا تو آپ ﷺ نے (ایک شخص سے) فرمایا۔ اتر ہمارے لئے ستو گھول۔ اس نے کہا یارسول اللہ ﷺ ! شام تو ہونے دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اتر ہمارے لئے ستو گھول۔ اس نے کہا یارسول اللہ ﷺ ! ابھی تو دن ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اتر ہمارے لئے ستو گھول (تجھے کیا کام)۔ آخر وہ اترا اس نے ستو گھولا پھر آپ ﷺ نے فرمایا، جب تم دیکھو رات کی تاریکی (ادھر پورب کی طرف سے) آن پہنچی تو روزے کے افطار کا وقت آگیا اور آپ ﷺ نے انگلی سے پورب کی طرف اشارہ کیا۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

افطار میں جلدی کرو

سہل بن سعدؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ میری امت کے لوگ ہمیشہ اچھے رہیں گے جب تک روزہ جلد افطار کرتے رہیں گے۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

عبداللہ بن عمروؓ کو نفلی روزوں کی اجازت

عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے، آنحضرت ﷺ نے ان سے فرمایا، عبداللہؓ مجھ کو یہ خبر پہنچی ہے کہ تو دن کو روزہ رکھتا ہے اور رات کو نماز میں کھڑا رہتا ہے۔ انہوں نے کہا بیشک سچ ہے یارسول اللہ ﷺ ! آپ ﷺ نے فرمایا۔ تو ایسا مت کر روزہ رکھ اور افطار بھی کر۔ عبادت کر او رسو بھی کیونکہ تیرے بدن کا تجھ پر حق ہے۔ اور تیری آنکھوں کا بھی تجھ پر حق ہے اور تجھے ہر مہینے میں تین روزے بس کرتے ہیں۔ کیونکہ ہر نیکی کا بدلہ دس گنا ملے گا۔ (تین کے تیس ہوئے) تو گویا ساری عمر روزے رکھے۔ عبداللہؓ نے کہا پھر میں نے اپنے اوپر سختی چاہی تو سختی کی گئی۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ! میں اپنے میں زیادہ طاقت پاتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، تو داؤد پیغمبر علیہ السلام کا روزہ رکھ اس سے مت بڑھا۔ میں نے پوچھا۔ داؤد پیغمبر علیہ السلام کیونکر روزے رکھتے تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ایک دن روزہ ایک دن افطار۔ عبداللہ بن عمروؓ جب بوڑھے ہو گئے اس وقت کہتے تھے۔ کاش! میں آنحضرت ﷺ کی رخصت کو قبول کر لیتا۔ (ہر مہینے میں تین روزے سہل تھے)

(بخاری شریف جلد اوّل)

Marfat.com

ہر ماہ تین روزے، نماز چاشت اور وتر

ابو ہریرہ ؓ سے، انہوں نے کہا میرے جانی دوست آنحضرت ﷺ نے مجھ کو ہر مہینے تین روزے رکھنے اور چاشت کی نماز دو رکعتیں اور سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی وصیت کی۔

(بخاری شریف جلد اوّل)

حضرت ابن عباس ؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ ایام بیض میں یعنی ہر مہینے کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ میں افطار نہیں کرتے تھے نہ سفر میں نہ حضر میں۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

حضرت حفصہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مہینے میں تین روزے رکھتے تھے، ایک تو پہلے پیر اور پہلی جمعرات میں پھر ایک اور پیر میں دوسرے ہفتے میں۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم)

معاذ ؓ سے روایت ہے کہ اس نے حضرت عائشہ ؓ سے پوچھا، کیا رسول اللہ ﷺ ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں۔ پھر میں نے پوچھا کہ مہینے میں کون سے دنوں میں رکھتے تھے؟ حضرت عائشہ ؓ نے کہا۔ کسی دن کی پروا نہ کرتے تھے مہینے میں جس دن چاہتے رکھ لیتے (یعنی کوئی خاص ایام مقرر نہ تھے)۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم)

صرف جمعہ کو روزہ نہ رکھو

ابو ہریرہ ؓ سے، انہوں نے کہا میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے تم میں کوئی جمعہ کے دن روزہ نہ رکھے۔ مگر جبکہ اس سے پہلے یا اس کے بعد ایک دن اور روزہ رکھے۔

(بخاری شریف جلد اول)

عیدین پر روزہ رکھنا منع ہے

سعید بن ازہر ؓ کے غلام سے، انہوں نے کہا میں عید میں حضرت عمر ؓ کے ساتھ موجود تھا۔ انہوں نے کہا ان دونوں یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ میں آنحضرت ﷺ نے روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ ایک تو روزہ کھولنے کا دن ہے اور دوسرا اپنی قربانی کھانے کا۔

(بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

عاشورہ اور رمضان کے روزے

ابن عباسؓ سے، انہوں نے کہا میں نے آنحضرت ﷺ کو قصد کر کے کسی خاص دن کا روزہ یہ سمجھ کر کہ وہ دوسرے دنوں سے افضل ہے رکھتے نہیں دیکھا مگر اس دن کا۔ یعنی عاشورے کے دن کا اور اس مہینے کا یعنی رمضان کا۔

(بخاری شریف جلد اول)

چاند دیکھنے کی گواہی پر روزہ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے۔ ایک گاؤں والا رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا میں نے چاند دیکھا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو گواہی دیتا ہے اس بات کی کہ نہیں کوئی معبود سچا سوا اللہ کے اور محمد ﷺ اس کے بندے ہیں اور بھیجے ہوئے ہیں۔ وہ بولا ہاں۔ آپ ﷺ نے منادی کرا دی کہ روزے رکھو۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

رمضان میں عمرہ کا ثواب حج کے برابر

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک انصاری عورت سے فرمایا۔ جب رمضان آئے تو اس میں عمرہ کر اس لئے کہ رمضان میں ایک عمرہ حج کے برابر ہے۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

نماز اور افطار میں جلدی کرو

حضرت ابو عطیہؓ سے روایت ہے۔ میں اور مسروقؒ دونوں عائشہؓ کے پاس گئے۔ مسروقؒ نے کہا دو شخص رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ میں سے ہیں اور دونوں نیک کام میں کوتاہی نہیں کرتے لیکن ایک نماز بھی دیر سے پڑھتا ہے اور روزہ بھی دیر سے افطار کرتا ہے اور دوسرا نماز بھی جلدی پڑھتا ہے اور روزہ بھی جلد افطار کرتا ہے۔ حضرت عائشہؓ نے کہا وہ کون شخص ہے جو نماز بھی جلد پڑھتا ہے اور روزہ بھی جلد افطار کرتا ہے؟ مسروقؒ نے کہا عبداللہ بن مسعودؓ۔ حضرت عائشہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔ دوسرے صحابی ابو موسیٰ اشعریؓ تھے۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

Marfat.com

آخری عشرہ میں اعتکاف

حضرت عائشہؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ رمضان کے اخیر دہے میں اعتکاف کیا کرتے اور فرماتے رمضان کے اخیر دہے میں شب قدر کی تلاش کرو۔

(بخاری شریف جلداول)

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ہم نے اعتکاف کیا آنحضرتؐ کے ساتھ رمضان کے درمیانی عشرے میں تو آپ ﷺ نے فرمایا، مجھ کو بتلائی گئی شب قدر۔ لیکن پھر میں بھلا دیا گیا تو ڈھونڈو اس کو اخیر عشرے میں طاق راتوں میں۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلداول)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ جب اعتکاف کرتے تو آپ ﷺ کا بچھونا وہاں ڈالا جاتا (یعنی اعتکاف کے مقام میں) ایک تخت آپ ﷺ کے لئے بچھایا جاتا۔ توبہ کے ستون کے پیچھے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلداول)

عروہ بن الزبیرؓ اور عمرہ بنت عبدالرحمانؓ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ نے کہا میں گھر جاتی ہوں (اعتکاف کی حالت میں) پاخانے یا پیشاب کے لئے اور گھر میں کوئی بیمار ہوتا تو اس کو چلتے چلتے پوچھ لیتی اور آنحضرت ﷺ گھر میں نہیں جاتے۔ (اعتکاف کی حالت میں) مگر حاجت کے لئے (یعنی پاخانہ پیشاب کے لئے)۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلداول)

اہل کتاب اور مسلمانوں میں سحری کا فرق ہے

حضرت عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ہمارے اور اہل کتاب کے روزے میں فرق یہی ہے سحری کھانا۔ (وہ سحری نہیں کھاتے)۔

(سنن نسائی شریف جلداول)

رمضان کے پورے روزے رکھنا

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے۔ میں نہیں جانتی کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی ایک رات میں سارا قرآن پڑھا ہو یا کسی رات میں ساری رات عبادت کی ہو یا کسی مہینے کے پورے روزے رکھے ہوں سوا رمضان کے۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

Marfat.com

مسافر، حاملہ اور مرضعہ کے لئے رعایت

حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے معاف کر دیا مسافر کو روزہ اور آدھی نماز اور حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کو۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

روزے سے بڑا کوئی کام نہیں

حضرت ابو امامہ باہلیؓ سے روایت ہے۔ میں نے کہا یارسول اللہ ﷺ ! مجھ کو ایسا کام بتایئے جس سے اللہ مجھ کو نفع دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، روزہ لازم کرلے اس کے برابر کوئی کام نہیں ہے۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

روزہ کی قضا ضروری ہے

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے آپ ﷺ کھانا کھا رہے تھے دن کا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، آؤ کھانا کھاؤ۔ انسؓ نے کہا۔ میں روزہ دار ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ نے معاف کر دیا ہے مسافر کو روزہ اور آدھی نماز۔ اسی طرح پیٹ والی اور دودھ پلانے والی عورت کو روزہ معاف ہے۔ (جب ضرر کا احتمال ہو) لیکن پھر قضا کرنا ضرور ہے۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

اسماء بنت ابو بکرؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں ایک دن ابر تھا۔ ہم نے روزہ کھول ڈالا۔ پھر ابر کھل گیا۔ سورج نکل آیا۔ لوگوں نے ہشام سے پوچھا پھر قضا رکھنے کا حکم ہوا۔

(بخاری شریف جلد اول)

ضعیف و بیمار کو رخصت

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وعلی الذین یطیقونہ کے معنی یہ ہیں کہ جن لوگوں کو تکلیف ہے روزے کی (یعنی ان پر روزہ فرض ہے) ایک مسکین کو کھانا دینا چاہئے۔ اگر

Marfat.com

کوئی ایک اور مسکین کو دیوے تو وہ اس کے لئے بہتر ہے۔ لیکن روزہ رکھنا بہتر ہے یہ آیت منسوخ نہیں ہے بلکہ رخصت ہے اس شخص کے لئے جو روزے کی طاقت نہیں رکھتا جیسے ضعیف ناتواں جس کو روزہ ضرر کرتا ہے یا بیمار ہے چنگا نہیں ہوتا۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

فجر سے پہلے روزہ کی نیت کرو

ام المومنین عائشہؓ اور حفصہؓ سے روایت ہے۔ ان دونوں نے کہا۔ روزہ نہ رکھے مگر وہ شخص جس نے نیت کی ہو روزے کی فجر سے پہلے۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

حضرت حفصہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جس شخص نے فجر ہونے سے پہلے روزے کی نیت نہ کی ہو اس کا روزہ درست نہ ہو گا۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم)

نفلی روزہ کی قضا

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میرے اور حفصہؓ کے واسطے کھانے کا حصہ آیا اور ہم دونوں روزہ دار تھیں (نفل روزہ سے) تو ہم نے روزہ کھول ڈالا۔ اتنے میں رسول اللہ ﷺ آئے اور ہم نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! ہمارے پاس ہدیہ آیا تھا اور اس کے کھانے کو ہمارا جی چاہا تو ہم نے روزہ توڑ ڈالا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کچھ قباحت نہیں اس کے بدلے ایک اور روزہ رکھ لینا۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم)

شعبان کے اعمال پروردگار کے پاس اٹھائے جاتے ہیں

حضرت اسامہ بن زیدؓ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! میں آپ کو سب مہینوں سے زیادہ شعبان میں روزہ رکھتا دیکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، یہ وہ مہینہ ہے جس سے لوگ غافل ہیں رجب اور رمضان کے بیچ میں۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں آدمی کے اعمال پروردگار کے پاس اٹھائے جاتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں میرا عمل اس وقت جائے جب میں روزے سے ہوں۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

Marfat.com

اذان کے دوران کھانے کی اجازت

ابو ہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی اذان سنے یعنی صبح کی اور باسن اس کے ہاتھ میں ہو یعنی کچھ کھانے پینے کا ارادہ رکھتا ہو تو جب تک اپنی حاجب روائی نہ کرے اس برتن کو نہ رکھے۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم)

کھجور یا پانی سے افطاری

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تر کھجور پر روزہ افطار فرماتے۔ اگر تر کھجور نہ ملے تو خشک کھجور ورنہ پانی کے چند گھونٹ پی لیا کرتے تھے۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم)

ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ نہ کرو

لقیط بن صبرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ پانی ناک کے اندر ڈالنے میں مبالغہ کر مگر یہ کہ تو روزہ دار ہو تو نہ کیا کر۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم)

روزہ میں سرمہ کی اجازت

انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ وہ سرمہ لگاتے تھے حالانکہ روزہ دار ہوتے تھے۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم)

قے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

ابو ہریرہ رضؓ سے سنا کہ قے کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیونکہ وہ باہر نکالتا ہے اندر نہیں لے جاتا۔

(بخاری شریف جلد اول)

از خود قے کرنے پر قضا ہے

ابو ہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جس پر قے غلبہ کرے روزے میں اس پر روزے کی قضا نہیں اور جس نے از خود قے کی اس پر قضا ہے۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم)

Marfat.com

ابو الدرداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قے کی اور روزہ کو توڑ ڈالا۔
(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم)

رمضان میں مرنے والے کا حکم

عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص بیمار ہو جائے رمضان میں پھر مر جائے اور اچھا نہ ہو تو اس کی طرف سے مسکینوں کو کھانا دیا جائے گا اور قضا اس کے ذمے واجب نہ ہوگی اگر وہ نذر کرے گا تو ولی اس کی طرف سے پورا کرے گا۔
(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم)

پانچ دنوں میں روزہ منع ہے

عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے عرفے کا دن اور بقر عید کا دن اور ایام تشریق (یعنی ۱۱، ۱۲، ۱۳ تاریخ ذوالحجہ) کے اہل اسلام کی عید کے دن ہیں اور یہ دن کھانے اور پینے کے ہیں۔
(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم)

شوال کے روزے

ابی ایوب صحابیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جس نے رمضان کے روزے رکھے اور اس کے بعد چھ روزے شوال کے رکھے گویا اس نے ہمیشہ روزے رکھے۔
(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم)

عرفات میں عرفہ کے دن روزہ منع ہے

ابو ہریرہؓ نے ہم سے کہا رسول اللہ ﷺ نے منع کیا ہے عرفہ کے دن روزے رکھنے سے عرفات میں۔
(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم)

عرفہ کے دن کا روزہ

روایت ہے ابو قتادہؓ سے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو عرفے کے دن روزہ رکھے تو مجھے امید ہے اللہ سے کہ بخش دے گناہ اس کے ایک سال پہلے کے اور ایک سال بعد کے۔

Marfat.com

نوٹ:۔ مستحب کہا ہے علماء نے عرفے کا روزہ مگر جب عرفات میں ہو تو مستحب نہیں اور عرفہ نویں تاریخ ذوالحجہ کو کہتے ہیں۔

(جامع الترمذی شریف جلد اول)

خاوند کی اجازت کے بغیر عورت نفلی روزہ نہ رکھے

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ عورت روزہ نہ رکھے (یعنی نفل) جب خاوند اس کا موجود ہو بغیر اس کے حکم کے سوائے رمضان کے اور بغیر اپنے خاوند کی اجازت کے جب وہ موجود ہو کسی کو اس کے گھر میں آنے کی اجازت نہ دے۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم)

روزہ دار کے لئے دو خوشیاں

روایت ہے ابو ہریرہ ؓ سے کہا، فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، روزہ دار کو دو خوشیاں ہیں ایک جب افطار کرتا ہے دوسرے جب اپنے پروردگار سے ملے گا۔

(جامع الترمذی شریف جلد دوم)

عشرۂ اخیرہ میں عبادت

روایت ہے حضرت عائشہ ؓ سے کہ رسول اللہ ﷺ جیسی کوشش کرتے تھے عبادت میں عشرۂ اخیر میں یعنی رمضان کے ایسی کہ نہ کوشش کرتے تھے اور دنوں میں اس کے سوا۔

(جامع الترمذی شریف جلد اول)

دوسرے کا روزہ افطار کرانا

روایت ہے زید بن خالد جہنی ؓ سے کہا، فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، جو کھلاوے کسی کا روزہ۔ ہوگا اس کو ثواب روزہ دار کے برابر بغیر اس کے کہ گھٹے ثواب اس روزہ رکھنے والے کا کچھ یعنی دونوں کو ثواب ملے گا۔

(جامع الترمذی شریف جلد اول)

عید کے چاند کی خبر پر روزہ توڑ دیں گے

یحییٰ نے امام مالک ؒ کو فرماتے سنا کہ جب لوگوں نے عیدالفطر کے روز روزہ رکھا اور ان کے گمان میں وہ رمضان کا دن ہے۔ پھر ان کے پاس معتبر شخص آیا کہ عید کا چاند گذشتہ کل

Marfat.com

دیکھا گیا تھا اور یہ آپ کا اکتیسواں دن ہے۔ تو اس روز روزہ توڑ دیں گے اسی وقت جب کہ خبر آئی۔ ہاں اگر زوال کے بعد یہ خبر پہنچی تو عید کی نماز نہیں پڑھیں گے۔

(موطا امام مالکؒ)

رمضان میں دوزخ کے دروازے بند اور رحمت کے کھل جاتے ہیں

حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، جب رمضان ہوتا ہے دروازے رحمت کے کھل جاتے ہیں اور دروازے دوزخ کے بند ہو جاتے ہیں اور شیطان زنجیروں میں باندھے جاتے ہیں۔

(مسلم شریف جلد سوم)

صوم وِصال منع ہے

عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا وصال سے (یعنی روزہ پر روزہ رکھنے سے کہ جس کے بیچ میں افطار نہ ہو) تو لوگوں نے عرض کیا کہ آپ ﷺ تو وصال کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہاری طرح نہیں ہوں مجھے تو کھلایا جاتا ہے اور پلایا جاتا ہے۔ (یعنی پروردگار کی طرف سے)

(مسلم شریف جلد سوم)

صوم داؤدی

عبداللہ بن عمرو رضیؓ نے کہا مجھ سے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ سب قسم کے روزوں سے زیادہ پیارا روزہ اللہ تعالیٰ کو حضرت داؤد علیہ السلام کا ہے اور سب سے پیاری نماز اللہ کو داؤدؑ کی ہے یعنی رات کی کہ وہ سوتے تھے آدھی رات تک اور جاگتے تھے تہائی حصہ اور پھر سو جاتے تھے (یعنی تہجد پڑھ کر) چھٹے حصہ میں رات کے اور ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے تھے۔

(مسلم شریف جلد سوم)

روزہ خاص خدا کے لئے ہے

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، آدمی کا ہر عمل بڑھایا جاتا ہے دس گنے سے سات سو گنے تک جہاں تک اللہ چاہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مگر روزہ وہ خاص

Marfat.com

میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔ آدمی اپنی خواہش اور غذا کو میرے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ روزہ دار کو دو خوشیاں ہیں ایک تو افطار کے وقت دوسری خوشی اپنے مالک سے ملتے وقت (ہوگی) البتہ روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ کے نزدیک مشک کی بو سے بہتر ہے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

روزہ دوزخ کی آگ سے ڈھال ہے

مطرفؓ سے روایت ہے کہ عثمان بن ابو العاص ثقفیؓ نے ان کے پلانے کے لئے دودھ منگوایا۔ انہوں نے کہا میں روزہ دار ہوں۔ عثمانؓ نے کہا۔ میں نے سنا آنحضرت ﷺ سے آپ ﷺ فرماتے تھے روزہ ڈھال ہے دوزخ کی آگ سے۔ جیسے کہ لڑائی میں تم میں سے ایک کی ڈھال ہوتی ہے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

روزہ میں سحری اور قیلولہ سے مدد لو

حضرت عبداللہ عباسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ دن کے روزے میں مدد لو سحری کے کھانے سے اور رات کی نماز میں مدد لو دوپہر کے سونے سے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

روزہ بدن کی زکوٰۃ ہے

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ ہر چیز کی ایک زکوٰۃ ہے اور بدن کی زکوٰۃ روزہ ہے۔ محرز کی روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ روزہ آدھا صبر ہے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

افطار کے وقت کی دعا رد نہیں ہوتی

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا روزہ دار کی دعا افطار کے وقت رد نہیں ہوتی۔ ابن ابی ملیکہؒ نے کہا عبداللہ بن عمروؓ سے سنا۔ وہ جب

Marfat.com

افطار کرتے تو یوں دعا کرتے۔ "یااللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس تیری رحمت کے ذریعہ سے جو ہر چیز کو شامل ہے کہ میری مغفرت کر"۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

کھانا کھا کر شکر کرو

حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کھانا کھا کر شکر کرنے والا مثل روزہ دار کے ہے جو صبر کرے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ میں اوسط درجے کا مال لیجئے

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے معاذ بن جبلؓ کو یمن کی طرف بھیجا اور فرمایا، تو اہل کتاب (یہود اور نصاریٰ) کی ایک قوم پر گزرے گا۔ تو ان کو بلا اس گواہی کی طرف کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول ہوں۔ اگر وہ اس کو مان لیں تو ان کو بتا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر دن رات میں ان پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ اگر وہ اس کو مان لیں تو ان کو بتا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر صدقہ فرض کیا ہے ان کے مالوں میں جو ان کے مالداروں سے لیا جائے گا۔ پھر انہی کے محتاجوں میں بانٹ دیا جائے گا۔ اگر وہ اس کو مان لیں تو اب بچا رہ ان کے عمدہ مالوں سے (یعنی زکوٰۃ میں عمدہ مال ان کا مت لیجئے بلکہ اوسط درجے کا لیجئے) اور مظلوم کی بد دعا سے بچ کہ اس میں اور اللہ تعالیٰ میں کوئی روک نہیں۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

زکوٰۃ نہ دینے کا عذاب

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جو کوئی اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا اس کا مال قیامت کے دن ایک گنجا سانپ بن کر آوے گا اور اس کے گلے کا طوق ہو جاوے گا۔ پھر آپ ﷺ نے اس کے ثبوت کے لئے قرآن شریف کی یہ آیت پڑھی (وَلَا یَحۡسَبَنَّ الَّذِیۡنَ سے یَبۡخَلُوۡنَ) اخیر تک۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جو کوئی اونٹ والا یا بکری والا یا گائے والا اپنے مال کی زکوٰۃ نہ دے گا تو اس کے جانور قیامت کے دن بہت موٹے اور بہت بڑے بن کر آویں گے اور اپنے سینگوں سے اس کو ماریں گے اور پاؤں سے روندیں گے (جب

Marfat.com

اخیر تک کل جانور ایسا کر چکیں گے تو پھر پہلا جانور آوے گا اور اخیر تک کل جانور اس سے ایسا ہی کریں گے) یہاں تک کہ لوگوں کا فیصلہ ہو۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جب تو اپنے مال کی زکوٰۃ دیوے تو تو نے حق ادا کر دیا جو تجھ پر تھا۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

سونا چاندی کی زکوٰۃ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ میں نے تم کو معاف کی گھوڑوں اور بردوں (غلام و لونڈی) کی زکوٰۃ لیکن روپیوں میں سے چالیسواں حصہ دو ہر چالیس درہم میں سے ایک درہم۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

جن مالوں میں زکوٰۃ واجب ہے

حضرت ابو سعید خدری ؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ پانچ وسق کھجور سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے (ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے) اور پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(سنن ابن ماجہ جلد اول)

حضرت جابر بن عبداللہ ؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ وسق (غلہ یا کھجور یا میوہ) سے کم میں صدقہ (زکوٰۃ) نہیں ہے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

وجوب سے پہلے زکوٰۃ ادا کرنا

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضرت عباس ؓ نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا کہ میں اپنی زکوٰۃ اس کا وقت آنے سے پہلے (یعنی سال گزرنے سے پہلے) دے دوں۔ آپ ﷺ نے ان کو اجازت دی۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

Marfat.com

زکوٰۃ دینے والے کے لئے دعا

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ کے پاس جب کوئی اپنے مال کی زکوٰۃ لاتا۔ آپ ﷺ اس کے لئے دعا فرماتے تو میں اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر آپ ﷺ کے پاس آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ یا اللہ! رحمت اتار اپنی ابی اوفیؓ کی اولاد پر۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول، بخاری شریف جلد اول)

اونٹوں کی زکوٰۃ

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ایک کتاب لکھی زکوٰۃ کے بیان میں اپنی وفات سے پہلے اور ابن شہاب نے کہا کہ سالمؒ نے وہ کتاب مجھ کو پڑھائی اس میں یہ تھا کہ ہر پانچ اونٹ میں ایک بکری ہے۔ دس اونٹوں میں دو بکریاں ہیں۔ پندرہ اونٹوں میں تین بکریاں ہیں۔ بیس اونٹوں میں چار بکریاں ہیں۔ پچیّس اونٹوں میں ایک برس کی اونٹنی ہے پینتیس اونٹوں تک اگر ایک برس کی اونٹنی نہ ملے تو دو برس کا نر اونٹ دیوے۔ پھر جب پینتیس اونٹوں سے زیادہ ہوں۔ اگرچہ ایک ہی اونٹ سہی تو ان میں دو برس کی اونٹنی ہے پینتالیس اونٹوں تک۔ پھر جب پینتالیس اونٹوں سے ایک اونٹ بڑھے تو ان میں تین برس کی اونٹنی ہے ساٹھ اونٹوں تک۔ پھر جب ساٹھ اونٹوں میں ایک اونٹ بھی بڑھے تو ان پر چار برس کی اونٹنی ہے پچھتّر اونٹوں تک۔ جب پچھتّر اونٹوں سے ایک اونٹ بھی بڑھے تو ان میں دو اونٹنیاں دو دو برس کی لازم ہوں گی نوے اونٹوں تک۔ اب نوے اونٹوں سے اگر ایک اونٹ بھی زیادہ ہو تو ان میں دو اونٹنیاں ہیں تین تین سال کی ایک سو بیس اونٹوں تک۔ جب اس سے زیادہ اونٹ ہوں تو پھر ہر پچاس اونٹ میں ایک اونٹنی ہے تین برس کی اور ہر چالیس اونٹ میں ایک اونٹنی ہے دو برس کی۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول، بخاری شریف جلد اول عن انسؓ)

کس قسم کا اونٹ لیا جائے

سوید بن غفلہؓ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس مصدق (زکوٰۃ وصول کرنے والا) آنحضرت ﷺ کا آیا۔ میں نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اس کے قانون کو پڑھا اس میں لکھا تھا کہ متفرق مال جمع نہ کیا جاوے اور جمع کیا ہوا مال متفرق نہ کیا جائے زکوٰۃ کے ڈر سے۔ خیر مصدق کے پاس ایک شخص ایک بڑی اونٹنی دوڑنے والی لے کر آیا۔ مصدق نے انکار کیا اس کے لینے سے زکوٰۃ

Marfat.com

میں۔ آخر وہ دوسری اونٹنی اس سے کم درجہ کی لایا اس کو مصدق نے لے لیا اور کہا کون سی زمین مجھ کو اٹھاوے گی اور کون سا آسمان مجھ پر سایہ کرے گا۔ جب میں آنحضرت ﷺ کے پاس جاؤں گا کسی مسلمان کا بہترمال لے کر۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

گائے اور بیل کی زکوٰۃ

روایت ہے معاذ بن جبلؓ سے کہا بھیجا مجھ کو نبی ﷺ نے یمن کو اور حکم دیا کہ لوں میں ہر تیس گائیوں سے ایک گائے ایک برس کی یا ایک بیل اور ہر چالیس میں سے ایک گائے دو برس کی اور ہر جوان سے ایک دینار یا برابر اس کے کپڑے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

بکریوں کی زکوٰۃ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ ہر چالیس بکریوں میں ایک بکری ہے ایک سو بیس بکریوں تک۔ اگر ایک بھی اس سے زیادہ ہو تو دو بکریاں ہیں دو سو تک۔ اگر دوسو سے ایک بکری بھی زیادہ ہو تو ان میں تین بکریاں تین سو تک۔ اگر تین سو سے زیادہ ہوں تو ہر سیکڑے میں ایک بکری ہے اور اکٹھا مال جدا نہ کیا جائے اور جدا اکٹھا نہ کیا جائے زکوٰۃ کے ڈر سے اور اگر مال میں دو شخص شریک ہوں تو دونوں اپنے حصہ کے موافق ایک دوسرے سے مجرا لیویں اور زکوٰۃ وصول کرنے والے کو بوڑھا جانور نہ دیا جاوے نہ عیب دار۔ نہ نر جانور مگر جب وہ خود لینا چاہے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

زکوٰۃ کی وصولی میں زیادتی نہ کرو

انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، زکوٰۃ وصول کرنے میں جو کوئی زیادتی کرے یعنی عمدہ مال لے یا زیادہ لے تو اس پر اتنا ہی گناہ ہے جیسے زکوٰۃ نہ دینے والے پر۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

عطا مولیٰ عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہ عمران بن حصینؓ عامل بنائے گئے زکوٰۃ کے (وصول کرنے پر)۔ جب لوٹ کر آئے تو ان سے پوچھا گیا مال کہاں ہے (یعنی زکوٰۃ کا مال)۔

Marfat.com

انہوں نے کہا تم نے مجھے مال لانے کے لئے بھیجا تھا ہم نے تو زکوٰۃ ان لوگوں سے لی جن سے لیا کرتے تھے آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں اور پھر اس کو خرچ کر ڈالا ان مقاموں پر جہاں خرچ کیا کرتے تھے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

گھوڑوں اور غلام لونڈیوں کی زکوٰۃ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ میں نے معاف کر دیا تم سے گھوڑوں اور غلام لونڈیوں کا صدقہ۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

زکوٰۃ اسی جنس سے وصول کی جائے

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ان کو یمن کی طرف بھیجا اور فرمایا غلہ مین سے غلہ لے (یعنی زکوٰۃ کا) اور بکریوں میں سے بکری لے اور اونٹوں میں سے اونٹ لے اور گائے بیلوں میں سے گائے لے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ان پانچ چیزوں میں زکوٰۃ مقرر کی۔ گیہوں، جو، کھجور، انگور اور جوار میں۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

کھیتوں میں غلہ کی زکوٰۃ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جو غلہ آسمان یا چشموں کے پانی سے پیدا ہو اس میں دسواں حصہ زکوٰۃ کا ہے اور جو غلہ پانی سینچنے سے پیدا ہو (یعنی پاؤں سے اس میں پانی دیا جاوے) تو اس میں بیسواں حصہ زکوٰۃ کا ہے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

کھجور اور انگور کا تخمینہ کرنا

عتاب بن اسیدؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ لوگوں کے پاس ایک شخص کو بھیجتے جو ان کے انگور اور پھلوں کا اندازہ کرتا۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

Marfat.com

رشتہ دار کو صدقہ دینا

حضرت زینبؓ سے روایت ہے جو بی بی تھیں عبداللہ بن مسعودؓ کی۔ انہوں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا کیا زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اگر میں اپنے خاوند پر خرچ کروں اور ان یتیموں پر جن کی میں پرورش کرتی ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا زینب کو دہرا ثواب ملے گا۔ ایک تو صدقہ کا ثواب دوسرے رشتہ جوڑنے کا۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

سوال کرنے کی کراہت

زبیرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ اگر تم میں سے کوئی رسی لیوے اور پہاڑ پر جا کر ایک گٹھا لکڑیوں کا اپنی پیٹھ پر لاوے اور اس کو بیچ کر اس کی قیمت پر قناعت کرے تو یہ بہتر ہے اس کے لئے سوال کرنے سے لوگوں کے سامنے دیں یا نہ دیں۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

ثوبانؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص میری ایک بات قبول کرے میں اس کے لئے جنت کا ذمہ لیتا ہوں۔ میں نے عرض کیا میں قبول کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، لوگوں سے کچھ مت مانگ، تو ثوبانؓ کا یہ حال تھا کہ وہ سوار ہوتے گھوڑے پر اور ان کا کوڑا گر پڑتا تو کسی سے یوں نہ کہتے کہ میرا کوڑا اٹھا دو بلکہ خود اتر کر اٹھاتے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جو کوئی لوگوں سے مانگے اپنا مال بڑھانے کے لئے (بے ضرورت) تو وہ دوزخ کا انگارہ مانگتا ہے بہت مانگے یا تھوڑا۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ صدقہ درست نہیں ہے غنی کے لئے یا ہٹے کٹے تندرست کے لئے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص سوال کرے گا اور اس کے پاس اتنا مال ہوگا جو غنی کرتا ہے تو قیامت کے دن وہ سوال اس کے چہرے پر چھلے ہوئے کا نشان بن کر آئے گا۔ لوگوں نے سوال کیا کتنا مال آدمی کو غنی کرتا ہے؟

Marfat.com

آپ ﷺ نے فرمایا پچاس درہم یا اتنے کا سونا۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

جن لوگوں کے لئے صدقہ حلال ہے

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ صدقہ درست نہیں ہے مگر پانچ آدمیوں کے لئے۔ ایک تو جو صدقہ تحصیل کرتا ہو اور وہ اس میں سے لے بقدر اپنی محنت کے، دوسرے جو جہاد کر رہا ہو اللہ کی راہ میں اور اس کو حاجت ہو سواری یا ہتھیار یا خرچ راہ کی۔ تیسرے جس نے مالدار رہ کر صدقہ کے مال کو خرید کیا ہو اپنا مال دے کر (یعنی کسی فقیر سے خرید کیا قیمت دے کر) چوتھے جو فقیر نے ہدیہ کے طور پر بھیجا ہو مال دار کو (مثلاً فقیر کو گوشت صدقہ کا ملا اور اس نے وہ گوشت تحفہ کے طور پر کسی مال دار کو بھیجا تو مال دار کو اس کا کھانا درست ہے) پانچویں وہ جس پر بوجھ ہو قرضہ کا یا ضمانت کا۔

(سنن ابنِ ماجہ شریف جلد اول، موطا امام مالکؒ)

صدقہ کی فضیلت

سلیمان بن عامر ضبیؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ مسکین کو صدقہ دینا صدقہ ہے اور اپنے رشتہ دار کو صدقہ دینا صدقہ ہے اور صلہ رحمی۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

زکوٰۃ دینا فرض ہے

عبداللہ بن عباسؓ نے کہا مجھ سے ابو سفیانؓ نے بیان کیا۔ آنحضرت ﷺ کا قصہ نقل کیا تو کہا وہ ہم کو نماز اور زکوٰۃ اور ناطہ جوڑنے اور حرام کاری سے بچنے کا حکم دیتے ہیں۔

(بخاری شریف جلد اول)

جریر بن عبداللہؓ نے کہا میں نے آنحضرت ﷺ سے نماز کی درستی کے ساتھ ادا کرنے اور زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کے خیر خواہ رہنے پر بیعت کی۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابو ہریرہؓ سے، ایک گنوار آنحضرت ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا مجھ کو ایسا کام بتلایئے جب میں اس کو کروں تو بہشت میں جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ کو پوجتا رہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنا اور فرض نماز درستی سے ادا کرتا رہ اور فرض زکوٰۃ دیتا رہ اور رمضان کے

Marfat.com

روزے رکھتا رہ۔ وہ گنوار کہنے لگا۔ قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں اس میں بڑھاؤں گا نہیں۔ جب وہ پیٹھ موڑ کر چلا تو آپ ﷺ نے فرمایا اگر کسی کو بہشتی آدمی دیکھنا اچھا لگتا ہو تو وہ اس شخص کو دیکھ لے۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ دور سے ایک قوم کے کچھ لوگ آنحضرت ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی ہمیں ایک ایسی بات بتلا دیجئے جس کو ہم خود بھی آپ ﷺ سے سیکھ لیں اور (ہماری قوم کے) جو لوگ یہاں نہیں آئے ان کو بھی سکھائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، میں تم کو چار باتوں کا حکم دیتا ہوں اور چار باتوں سے منع کرتا ہوں وہ یہ ہیں: اللہ پر ایمان لانا اور اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور آپ ﷺ نے انگلی سے ایک کا اشارہ کیا اور نماز درستی سے ادا کرنا اور زکوٰۃ دینا اور لوٹ کے مال میں سے پانچواں حصہ داخل کرنا اور میں تم کو منع کرتا ہوں کدو کے تونبے اور سبز لاکھی مرتبان اور کریدی ہوئی لکڑی کے باسن اور روغنی باسن سے۔

(بخاری شریف جلد اول)

منکرین زکوٰۃ سے جنگ

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے جب آنحضرت ﷺ کی وفات ہو گئی اور ابو بکر صدیقؓ خلیفہ ہوئے اور عرب کے کئی لوگ کافر ہو گئے۔ ابو بکرؓ نے ان سے لڑنا چاہا۔ حضرت عمرؓ نے کہا تم ان لوگوں سے کیسے لڑو گے۔ آنحضرت ﷺ نے تو یوں فرمایا ہے۔ مجھے لوگوں سے لڑنے کا اسی وقت تک حکم ہے کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں جب یہ کہنے لگیں تو انہوں نے اپنے مال اور جان کو مجھ سے بچا لیا۔ البتہ کسی حق کے بدل یہ اور بات ہے اب ان کا حساب اللہ پر رہے گا۔ ابو بکرؓ نے کہا۔ میں تو قسم خدا کی جو کوئی نماز اور زکوٰۃ میں فرق سمجھے گا اس سے ضرور لڑوں گا۔ کیونکہ زکوٰۃ مال کا حق ہے جیسے نماز بدن کا حق ہے۔ قسم خدا کی اگر یہ لوگ ایک بکری کا پٹھیا جو آنحضرت ﷺ کو دیا کرتے تھے مجھ کو نہ دیں گے تو میں ان کے نہ دینے پر ان سے ضرور لڑوں گا۔ حضرت عمرؓ نے کہا۔ پھر خدا کی قسم اللہ نے ابو بکرؓ کا سینہ کھول دیا تھا (اور یہ خیال) ان کا اللہ کی طرف سے تھا۔ میں سمجھ گیا کہ یہی حق ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

اللہ تعالیٰ نے سورۃ برأت میں فرمایا اگر وہ توبہ کریں اور نماز درستی سے ادا کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ نے (سورۃ برأت میں) فرمایا۔ جو لوگ سونا اور چاندی گاڑ رکھتے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ اخیر آیت فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝ تک۔ یعنی اپنے گاڑنے کا مزہ چکھو۔

(بخاری شریف جلد اول)

احد پہاڑ برابر خیرات

احنف بن قیسؒ سے روایت ہے کہ ابوذرؓ نے مجھے کہا۔ مجھ سے میرے جانی دوست نے کہا۔ میں نے کہا تمہارا جانی دوست کون ہے؟ انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ اور کون۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اے ابوذرؓ! کیا تو احد پہاڑ دیکھتا ہے؟ یہ سن کر میں نے سورج کو دیکھا کتنا دن باقی ہے میں سمجھا کہ آپ ﷺ کسی کام کے لئے مجھ کو بھیجنے والے ہیں میں نے عرض کیا۔ جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا۔ میں نہیں چاہتا میرے پاس احد پہاڑ برابر سونا ہو اگر ہو تو میں سب اللہ کی راہ میں خرچ کر ڈالوں۔ صرف تین اشرفیاں رکھ لوں اور یہ لوگ تو بے وقوف ہیں۔ روپیہ اکٹھا کرتے ہیں اور میں تو خدا کی قسم نہ ان سے دنیا کا کوئی سوال کروں گا نہ دین کی کوئی بات پوچھوں گا۔ یہاں تک کہ اللہ سے مل جاؤں۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابن مسعودؓ نے کہا۔ میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے۔ دو ہی آدمیوں پر رشک کرسکتے ہیں۔ ایک تو اس شخص پر جس کو اللہ نے روپیہ دیا اور اس کو نیک کاموں میں خرچ کرنے کی توفیق دی۔ دوسرے وہ شخص جس کو قرآن اور حدیث کا علم دیا۔ وہ خود بھی ان پر عمل کرتا ہے اور دوسروں کو بھی سکھاتا ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

ریا کی نیت سے خیرات کرنا

اللہ تعالیٰ نے (سورۃ بقرہ میں) فرمایا۔ مسلمانو! اپنی خیرات کو احسان جتا کر اور فقیر کو ستا کر برباد نہ کرو۔ اس شخص کی طرح جو لوگوں کے دکھاوے کے لئے اپنا مال خرچ کرتا ہے اور اس کو اللہ اور آخرت کے دن کا یقین نہیں۔ اخیر آیت وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ تک۔ ابن عباسؓ نے کہا اس آیت میں جو "صلداً" کا لفظ ہے اس کا معنی (صفا چٹ) یعنی اس پر کچھ نہ رہا اور عکرمہ نے کہا "وابل" زور کا مینہ اور "طل" کہتے ہیں شبنم (اوس) کو۔

(بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

رزق حلال سے خیرات کرنا

چوری کے مال میں سے خیرات قبول نہ ہو گی وہی خیرات قبول ہو گی جو حلال کمائی سے دی جائے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسی سورۃ بقرہ میں فرمایا۔ "نرمی سے جواب دے دینا اور فقیر کی سخت باتوں سے درگذر کرنا اس خیرات سے بہتر ہے جس کے بعد ستانا ہو اور اللہ تو بے نیاز تحمل والا ہے"۔

(بخاری شریف جلد اول)

حلال کمائی سے خیرات قبول ہوتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرہ میں فرمایا۔ "اللہ سود کو گھٹاتا ہے اور خیرات کو بڑھاتا ہے اور اللہ ناشکرے گنہگار کو پسند نہیں کرتا جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور نماز درستی سے ادا کی اور زکوٰۃ دی، ان کو پروردگار کے پاس ان کا ثواب ملے گا۔ نہ ان کو ڈر ہو گا نہ غم"۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی کہ تم میں دولت ریل پیل ہو کر دیں نہ پڑے (دے نہ سکے) یہاں تک کہ مالدار کو یہ فکر رہے گی اس کی خیرات کون لے گا اور کسی شخص کو خیرات دینے لگے گا تو وہ کہے گا مجھے کیا کرنا ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

اس زمانہ کے آنے سے پہلے جب کوئی صدقہ نہ لے گا، صدقہ دینا

ابو موسیٰ اشعری ؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا۔ ایک زمانہ لوگوں پر ایسا آئے گا کوئی شخص خیرات کا سونا لئے ہوئے گھومتا پھرے گا پھر کسی کو نہ پائے گا جو وہ خیرات اس سے لے لے اور ایسا بھی ایک شخص نظر آئے گا جس کی پناہ میں چالیس عورتیں رہیں گی کیونکہ مرد کم ہوں گے عورتیں بہت ہوں گی۔

(بخاری شریف جلد اول)

صدقہ دینے والے پر طعنہ زنی نہ کرو

ابو مسعود انصاری ؓ سے، جب صدقہ کی آیت اتری ہم حمالی (مزدوری) کیا کرتے تھے ایک شخص (عبدالرحمان بن عوف ؓ) آئے انہوں نے بہت خیرات کی۔ لوگ کہنے لگے یہ ریاکار ہے

Marfat.com

اور ایک دوسرا شخص (ابو عقیلؓ) آیا۔ اس نے ایک صاع کھجور صدقہ دی تو لوگ کہنے لگے اللہ اس کی ایک صاع کا محتاج نہیں ہے۔ تب سورۃ برات کی آیت اتری "جو لوگ خوشی سے صدقہ دینے والے مسلمانوں پر طعنہ کرتے ہیں اور ان (غریب) مسلمانوں پر جن کو محنت کی کمائی کے سوا زیادہ مقدور نہیں۔ اخیر آیت تک"۔

(بخاری شریف جلد اول)

صدقہ کا حکم

ابو مسعود انصاریؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ جب ہم کو صدقہ کا حکم دیتے تو ہم سے کوئی بازار کو جاتا۔ وہاں مزدوری پر بوجھ اٹھاتا اور ایک مد اناج کماتا اور آج ہم میں سے کسی کے پاس ایک لاکھ درہم موجود ہیں۔

(بخاری شریف جلد اول)

تندرستی اور مال کی خواہش کے زمانہ میں صدقہ دینے کی فضیلت

اللہ تعالیٰ نے (سورۃ منافقون میں) فرمایا "اور ہم نے جو تم کو دیا اس میں سے خرچ کرو اس سے پہلے کہ موت تم پر آن پڑے اخیر آیت تک" اور سورۃ بقرہ میں فرمایا۔ "مسلمانو! ہم نے جو تم کو دیا اس میں سے خرچ کرو اس سے پہلے کہ وہ دن آن پہنچے کہ جس دن نہ بیچ کھوچ ہوگی نہ دوستی نہ سفارش چلے گی، اخیر آیت تک"۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابو ہریرہؓ سے، ایک شخص آنحضرت ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ! کس صدقے میں زیادہ ثواب ملے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا جب تو تندرستی کی حالت میں مال کی خواہش ہوتے ہوئے محتاجی سے ڈر کر مال داری کی طمع رکھ کر خیرات کرے اور اتنی دیر مت کر کہ جان حلق میں آن پہنچے؛ اب اس وقت تو کہے فلانے کو اتنا دینا اور فلانے کو اتنا۔ اب تو فلانے کا مال ہو ہی چکا۔

(بخاری شریف جلد اول)

چھپ کر خیرات کرنا

اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرہ میں فرمایا "جو لوگ رات دن اپنے مال چھپ کر اور کھلم کھلا خرچ کرتے ہیں ان کو اپنا نیک بدلہ ان کے مالک کے پاس ملے گا نہ ان کو ڈر ہوگا نہ غم"۔

(بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

ابو ہریرہ ؓ نے آنحضرت ﷺ سے روایت کی (جو اوپر گزر چکی ہے) اور ایک وہ مرد جس نے اتنی چھپا کر خیرات کی کہ داہنا ہاتھ جو خرچ کرتا ہے بائیں ہاتھ کو اس کی خبر نہیں ہوتی اور اللہ تعالیٰ نے (سورۃ بقرہ میں) فرمایا۔ "اگر تم کھلم کھلا خیرات کرو تو بھی اچھا ہے اور جو چھپاؤ اور محتاجوں کو پہنچاؤ تو اور زیادہ اچھا ہے اللہ تمہاری برائیاں اتار دے گا اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے"۔

(بخاری شریف جلد اول)

حلال کمائی سے خیرات قبول ہوتی ہے

ابو ہریرہ ؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص حلال کمائی سے ایک کھجور برابر صدقہ کرے اور اللہ حلال کمائی کو قبول کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنے داہنے ہاتھ میں لیتا ہے پھر صدقہ دینے والے کے فائدے کے لئے اس کو پالتا ہے جیسے کوئی تم میں سے اپنا بچھیرا پالتا ہے، یہاں تک کہ وہ پہاڑ برابر ہو جاتا ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

نادانستہ مال دار کو صدقہ دینے پر اجر

ابو ہریرہ ؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ (بنی اسرائیل کا) ایک شخص کہنے لگا میں (آج رات کو) ضرور خیرات کروں گا۔ پھر وہ رات کو اپنی خیرات لے کر نکلا اور ایک چور کے ہاتھ میں ڈال دی۔ صبح کو لوگ باتوں میں کہنے لگے چور کو خیرات ملی۔ یہ سن کر وہ شخص بولا۔ اللہ تیرا شکر ہے۔ میں (آج رات کو) اور ایک خیرات کروں گا۔ خیر پھر (رات کو) اپنی خیرات لے کر نکلا اور ایک کنجنی کے ہاتھ میں ڈال آیا۔ صبح کو لوگ باتیں بنانے لگے۔ (عجیب بات ہے) رات کو ایک کنجنی کو خیرات ملی۔ یہ سن کر اس نے کہا۔ یااللہ تیرا شکر ہے کنجنی کو خیرات پہنچنے پر، میں آج (رات کو) ضرور ایک خیرات کروں گا۔ پھر رات کو خیرات لے کر نکلا اور ایک مالدار آدمی کے ہاتھ میں رکھ آیا۔ صبح کو لوگ کہنے لگے۔ لگے باتیں کرنے دیکھو مالدار کو خیرات ملی۔ یہ سن کر وہ بولا یااللہ چور، کنجنی اور مالدار ان سب کو خیرات پہنچنے پر تیرا شکر کرتا ہوں۔ پھر ایک آنے والا اس کے پاس آیا اور کہنے لگا تیری تینوں خیراتیں قبول ہوئیں۔ چور کی اس وجہ سے شاید وہ اس رات خیرات پاکر چوری سے باز رہے۔ کنجنی کی اس وجہ سے شاید وہ زنا سے پرہیز کرے، مالدار کی اس لئے کہ شاید وہ سوچے اس کو عبرت ہو اور اللہ نے جو اس کو دیا اس میں سے خرچ

Marfat.com

کرے۔

(بخاری شریف جلد اول)

داہنے ہاتھ سے خیرات دینا بہتر ہے

ابو ہریرہ ؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا، سات آدمیوں کو اللہ اس دن اپنے سائے میں رکھے گا۔ جس دن اس کے عرش کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔ ایک تو عادل بادشاہ، دوسرے وہ جوان جو جوانی کے امنگ سے اللہ کی عبادت میں رہا، تیسرے وہ شخص جس کا دل مسجدوں میں لگا ہوا ہے، چوتھے وہ دو مرد جنہوں نے اللہ کے لئے محبت رکھی پھر اس پر قائم رہے اور محبت پر ہی جدا ہوئے، پانچویں وہ مرد جس کو ایک شاندار خوبصورت عورت نے (برے کام کے لئے) بلایا۔ وہ کہنے لگا میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔ چھٹے وہ مرد جس نے داہنے ہاتھ سے ایسا چھپا کر صدقہ دیا کہ بائیں ہاتھ کو اس کی خبر نہ ہوئی، ساتویں وہ مرد جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا تو اس کے آنسو بہ نکلے۔

(بخاری شریف جلد اول)

صدقہ وہی عمدہ ہے جس سے آدمی مال دار رہے

جو شخص محتاج ہو کر خیرات کرے یا اس کے بال بچے محتاج ہوں (تو ایسی خیرات درست نہیں) اسی طرح اگر قرض دار ہو تو صدقہ اور آزادی اور ہبہ پر قرض ادا کرنا مقدم ہوگا اور اس کا صدقہ اس پر پھیر دیا جائے گا اور اس کو یہ درست نہیں کہ (خیرات دے کر) لوگوں کا پیسہ تباہ کرے۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابو ہریرہ ؓ سے سنا۔ انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا۔ عمدہ خیرات وہی ہے جس کے دینے کے بعد آدمی مال دار رہے اور پہلے ان لوگوں سے شروع کر جو تیری نگہبانی میں ہیں۔

(بخاری شریف جلد اول)

حکیم بن حزام ؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا، اوپر والا (دینے والا) ہاتھ نیچے والے (لینے والے) ہاتھ سے بہتر ہے اور پہلے اپنے بال بچوں، عزیزوں کو دے اور عمدہ خیرات وہی ہے جس کو دے کر آدمی مال دار رہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے

عبداللہ بن عمرؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے منبر پر خیرات اور سوال سے بچنے کا اور سوال کرنے کا ذکر فرمایا اور فرمایا کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا اور نیچے والا ہاتھ مانگنے والا۔

(بخاری شریف جلد اول)

خیرات میں جلدی کرنا بہتر ہے

عقبہ بن حارثؓ نے بیان کیا کہ آنحضرت ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی پھر جلدی سے گھر میں تشریف لے گئے۔ تھوڑی دیر میں باہر نکلے۔ میں نے آپ ﷺ سے اس کا سبب پوچھا یا کسی اور نے پوچھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ خیرات کے مال میں سے ایک سونے کا ٹکڑا گھر میں چھوڑ آیا مجھے برا معلوم ہوا کہ وہ رات کو میرے پاس رہے میں نے اس کو بانٹ دیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

خیرات کے لئے لوگوں کو تحریک کرنا

ابن عباسؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ عید الفطر کے دن نکلے (مدینہ کے باہر تشریف لے گئے) وہاں دو رکعتیں عید کی نماز کی پڑھیں اس سے پہلے یا پیچھے نفل نہیں پڑھا پھر عورتوں کی طرف مڑے ان کو نصیحت کی اور خیرات کرنے کا حکم دیا۔ کوئی عورت اپنا کنگن پھینکنے لگی کوئی بالی۔

(بخاری شریف جلد اول)

اسماءؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے مجھ سے فرمایا۔ (خیرات کو) مت روک ورنہ تیرا رزق بھی روکا جائے گا۔

(بخاری شریف جلد اول)

خیرات سے گناہ اتر جاتے ہیں

حذیفہؓ نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا؛ آدمی کو اس کے گھر والوں، بال بچوں (دوست) ہمسایوں میں ایک فتنہ ہوتا ہے (ان کی محبت میں عبادت سے غافل رہتا ہے) نماز اور صدقہ اور اچھی بات کہنے سے اس فتنے کا اتار ہو جاتا ہے۔ اعمشؒ نے کہا، ابو وائلؒ کبھی یوں کہتے تھے نماز

Marfat.com

اور صدقہ اور اچھی بات کا حکم کرنا، بری بات سے منع کرنا یہ اتار ہیں اس فتنے کے۔

(بخاری شریف جلد اول)

کفرو شرک کی حالت میں خیرات کرنا

حکیم بن حزامؓ سے، انہوں نے کہا میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! بتلایئے کفر کے زمانے میں جو میں نے نیکیاں کی ہیں جیسے خیرات کرنا، بردہ آزاد کرنا، ناطے والوں سے سلوک کرنا، کیا ان کا ثواب مجھ کو ملے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا تو جتنے نیک کام کر چکا ہے ان کو قائم رکھ کر مسلمان ہوا ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

سورۃ اللیل کی ایک آیت کا بیان

جس نے اللہ کی راہ میں دیا اور اللہ سے ڈرتا رہا اور اچھی بات یعنی اسلام کے دین کو سچا سمجھا۔ تو ہم آسانی کی جگہ یعنی بہشت اس کے لئے آسان کر دیں گے اور جس نے بخیلی کی اور آخرت کی پروا نہ کی اخیر آیت تک اور فرشتوں کی اس دعا کا بیان "یااللہ خرچ کرنے والے کو اس کا بدل دے"۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابو ہریرہؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا، کوئی دن ایسا نہیں ہوتا جو بندوں پر گزرے جس دن صبح کو دو فرشتے (آسمان سے) نہ اترتے ہوں۔ ایک تو یوں دعا کرتا ہے یا اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدل دے اور دوسرا یوں دعا کرتا ہے یااللہ بخیل کا مال تباہ کردے۔

(بخاری شریف جلد اول)

عمدہ چیز خیرات کرنا

اللہ تعالیٰ نے (سورۃ بقرہ میں) فرمایا: مسلمانو! اپنی کمائی میں سے عمدہ چیزیں (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو اور ان چیزوں میں سے جو ہم نے تمہارے لئے اگائیں اخیر آیت غنی حمید تک۔

(بخاری شریف جلد اول)

ہر مسلمان پر خیرات کرنا واجب ہے

ابو موسیٰ اشعریؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا، ہر مسلمان

Marfat.com

کو خیرات کرنا ضرور ہے۔ لوگوں نے کہا یارسول اللہ ﷺ ! جس کے پاس مال نہ ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ وہ اپنے ہاتھ سے محنت کرے خود بھی فائدہ اٹھائے اور خیرات بھی کرے۔ لوگوں نے کہا اگر یہ بھی نہ ہو سکے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ تو اچھی بات پر عمل کرے اور بری بات سے باز رہے اس کے لئے یہی خیرات ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

صدقہ لینے والا خیرات کر سکتا ہے

ام عطیہؓ سے (ان کا نام نسیبہؓ تھا) ان کے پاس ایک بکری خیرات کی بھیجی گئی۔ انہوں نے اس میں سے کچھ گوشت حضرت عائشہؓ کے پاس بھیجا۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟ انہوں نے کہا کچھ نہیں وہی گوشت جو نسیبہؓ نے صدقہ کی بکری میں سے بھیجا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ لاؤ اب اس کا کھانا درست ہو گیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

عیب دار جانور نہ لینا

انسؓ نے بیان کیا کہ ابوبکرؓ نے ان کو وہ زکوٰۃ لکھ دی جس کا حکم اللہ نے اپنے پیغمبر ﷺ کو دیا تھا کہ زکوٰۃ میں بوڑھا اور عیب دار جانور اور نر نہ نکالا جائے مگر جب تحصیلدار لینا چاہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

رشتہ داروں کو خیرات دینا

ابو طلحہؓ مدینہ میں سب انصار سے زیادہ مالدار تھے جب سورۃ آل عمران میں یہ حکم ہوا کہ "تم نیکی کا درجہ اس وقت تک نہیں پا سکتے جب تک پیاری چیزوں میں سے خرچ نہ کرو"۔ تو ابو طلحہؓ رسول کریم ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کی مجھے اپنے سب مالوں میں بیرحا (یہ مدینہ منورہ کے نواح میں ایک عمدہ باغ تھا) زیادہ پیارا ہے اور اسی کو میں اللہ کی راہ میں خیرات کرتا ہوں۔ اللہ سے امید ہے وہ مجھ کو اس کا ثواب دے گا اور وہ میرا ذخیرہ رہے گا۔ یارسول اللہ ﷺ ! آپ ﷺ جس کام میں مناسب سمجھئے اس کی آمدنی خرچ کیجئے۔ آنحضرت ﷺ نے یہ سن کر فرمایا۔ واہ واشاباش! یہ تو بڑی آمدنی کا مال ہے بڑے فائدے کا۔ میں نے سنا جو تم نے کہا لیکن میں مناسب سمجھتا ہوں کہ تم اس کو اپنے رشتہ داروں میں تقسیم کر دو۔ ابو طلحہؓ نے کہا بہت خوب میں ایسا ہی کرتا ہوں۔ پھر اپنے باغ کو اپنے ناتے داروں اور چچا زاد بھائیوں میں

Marfat.com

تقسیم کر دیا۔ عبداللہ بن یوسفؒ کے ساتھ اس حدیث کو رواحہؒ نے بھی روایت کیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

زینبؓ آئی اور کہنے لگی یا نبی اللہ! آپ ﷺ نے آج عید کے دن ہم کو خیرات کرنے کا حکم دیا اور میرے پاس کچھ زیور ہے اس کو خیرات کرنا چاہتی تھی لیکن میرا خاوند ابن مسعودؓ کہتا ہے کہ وہ اور اس کا بیٹا اس خیرات کا زیادہ حق دار ہے ان سب لوگوں سے جن پر تو خیرات کرنا چاہتی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ ابن مسعودؓ سچ کہتا ہے تیرا خاوند اور تیرا بیٹا سب لوگوں سے جن پر تو خیرات کرنا چاہے زیادہ حق دار ہیں۔

(بخاری شریف جلد اول)

مانگنے میں قباحت

ابو ہریرہؓ سے سنا انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا مسکین (اصل میں) وہ نہیں ہے جس کو ایک لقمے دو لقمے کی خواہش (در بدر) پھراتی رہتی ہے لیکن مسکین وہ ہے جس کو احتیاج ہے اور مانگنے میں شرم کرتا ہے لگ لپٹ کر لوگوں سے مانگتا بھی نہیں۔

(بخاری شریف جلد اول)

معاویہؓ نے مغیرہ بن شعبہؓ کو لکھا تم مجھے کوئی حدیث لکھ بھیجو جو تم نے آنحضرت ﷺ سے سنی ہو۔ انہوں نے جواب میں یہ لکھا کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے اللہ کو تین باتیں ناپسند ہیں۔ ایک بے فائدہ بک بک، دوسرے روپیہ تباہ کرنا، تیسرے بہت مانگنا۔

(بخاری شریف جلد اول)

حضرت معاویہؓ نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے تم سوال میں ہٹ نہ کیا کرو اس لئے کہ اللہ کی قسم مجھ سے جو مانگتا ہے کوئی چیز اور اس کے سوال کے سبب سے میرے پاس سے چیز خرچ ہوتی ہے اور میں اس کو برا جانتا ہوں تو اس میں برکت کیونکر ہوگی۔

(مسلم شریف جلد سوم)

ابو ہریرہؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو لوگوں سے مانگتا رہتا ہے ان کے مال اپنا مال بڑھانے کو (یعنی نہ ضرورت اور کفایت کے لئے) تو وہ چنگاریاں مانگتا ہے پھر چاہے کم لے یا زیادہ لے۔

(مسلم شریف جلد سوم)

ابو ہریرہؓ نے کہا میں نے سنا رسول اللہ ﷺ سے کہ فرماتے تھے۔ اگر کوئی صبح کو جا کر

Marfat.com

ایک گٹھا لکڑی کا اپنی پیٹھ پر لادے اور اس سے صدقہ دے اور اپنا کام بھی نکالے کہ لوگوں کا محتاج نہ ہو بہتر ہے اس سے کہ لوگوں سے مانگتا پھرے کہ وہ دیں یا نہ دیں۔ اور اوپر کا ہاتھ افضل ہے نیچے کے ہاتھ سے اور پہلے صدقہ اس کو دے جو تیرے سر روٹی کھاتا ہے۔

(مسلم شریف جلد سوم)

روایت ہے سمرہ بن جندبؓ سے کہا فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، تحقیق سوال کرنا ایک خرابی ہے کہ خراب کرتا ہے اس سے آدمی اپنی آبرو کو یا ایک زخم ہے کہ زخمی کرتا ہے اس سے آدمی اپنے منہ کو مگر یہ کہ سوال کرے آدمی کسی حاکم سے یا کسی امر ضروری میں۔

(ترمذی شریف جلد اول)

آل محمد (ﷺ) زکوٰۃ نہیں کھاتی

ابو ہریرہؓ سے، جس وقت کھجور کٹتی تھی تو لوگ اپنی اپنی زکوٰۃ کی کھجوریں آنحضرت ﷺ کے پاس لاتے جاتے یہاں تک کہ کھجور کا ایک ڈھیر آپ ﷺ کے پاس لگ جاتا۔ ایک بار ایسا ہوا کہ امام حسنؓ اور امام حسینؓ اس کھجور سے کھیل رہے تھے۔ اتنے میں ایک نے ایک کھجور لے کر اپنے منہ میں ڈال لی۔ آنحضرت ﷺ نے دیکھا اور ان کے منہ سے نکال لی اور فرمایا، کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ محمد ﷺ کی آل زکوٰۃ کا مال نہیں کھاتی۔

(بخاری شریف جلد اول)

رستے میں کھجور پائے

انسؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے رستے میں کھجور پائی۔ فرمانے لگے اگر مجھ کو یہ ڈر نہ ہوتا کہ یہ کھجور صدقے کی ہے تو میں اس کو کھا لیتا۔

(بخاری شریف جلد اول)

خیرات دے کر مت خریدو

عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے تھے کہ حضرت عمرؓ نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں خیرات دے دیا۔ پھر دیکھا تو (بازار میں) وہ بک رہا ہے۔ انہوں نے اس کو (دوبارہ) مول لینا چاہا۔ وہ آنحضرت ﷺ کے پاس آئے آپ ﷺ سے اجازت چاہی۔ آپ ﷺ نے فرمایا اپنی خیرات کو مت پھیر۔ یہی سبب تھا کہ عبداللہ بن عمرؓ جب خیرات میں دی ہوئی چیز کو خرید لیتے تو اس کو خیرات کر دیتے (اپنے استعمال میں نہ رکھتے)۔

(بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

مُردار کی کھال سے نفع اٹھانا

ابن عباسؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے ایک مری بکری دیکھی جو ام المومنین حضرت میمونہؓ کی لونڈی کو خیرات میں ملی تھی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم اس کی کھال کیوں کام میں نہ لائے۔ انہوں نے عرض کی وہ مُردار تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا مُردار کا صرف کھانا حرام ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

تحصیلدار بھی زکوٰۃ میں سے لے سکتا ہے

اللہ تعالیٰ نے سورۃ توبہ میں فرمایا۔ زکوٰۃ کے تحصیلداروں کو بھی زکوٰۃ سے دیا جائے گا اور ان کو اپنے حاکم کو حساب سمجھانا ہوگا۔ ابو حمید ساعدیؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے بنی سلیم کی زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے اسد قبیلے کے ایک شخص کو مقرر کیا۔ جس کو (عبداللہ) ابن اللبتیہؓ کہتے تھے۔ جب وہ آیا تو آپ ﷺ نے اس سے حساب لیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

صدقہ فطر کا بیان

عبداللہ بن عمرؓ سے، انہوں نے کہا۔ آنحضرت ﷺ نے فطر کا صدقہ کھجور کا ایک صاع یا جو کا ایک صاع فرض کیا۔ ہر غلام اور آزاد اور مرد اور عورت اور چھوٹے اور بڑے کی طرف سے جو مسلمان ہوں۔ اور عید کی نماز کے لئے نکلنے سے پہلے اس کو ادا کرنے کا حکم فرمایا۔

(موطا امام مالکؒ، بخاری شریف جلد اول، سنن ابن ماجہ جلد اول)

عبداللہ بن عمرؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ صدقہ فطر ادا کر دیا جاوے لوگوں کے نماز (عید کی نماز) کے جانے سے پہلے۔

(مسلم شریف جلد سوم)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے صدقہ فطر فرض کیا روزہ دار کے پاک کرنے کو ان بیہودہ اور فحش باتوں سے جو روزے کی حالت میں اس سے سرزد ہوئی ہیں اور مسکینوں کے کھلانے کو (تاکہ عید کے دن مسکینوں کو بھی پیٹ بھر کر کھانا ملے اور وہ بھی خوش رہیں) پھر جس نے صدقہ فطر ادا کیا نماز سے پہلے اس کا صدقہ قبول ہوا اور جس نے اس کو ادا کیا نماز کے بعد تو اور صدقوں کی طرح ایک صدقہ ہے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

Marfat.com

ابو ذرؓ سے، آپ ﷺ نے فرمایا بہت مال والے وہی ثواب کم پانے والے ہیں قیامت کے دن (یعنی زہد کے درجات عالیہ سے محروم رہنے والے) مگر جس نے خرچ کیا ادھر ادھر اور جدھر مناسب ہوا۔

(مسلم شریف جلد اول)

شرک نہ کرنیوالا جنتی ہے خواہ چور، زانی اور شرابی ہو

ابو ذرؓ سے، آپ ﷺ نے فرمایا یہ جبرئیلؑ تھے انہوں نے فرمایا کہ بشارت دو اپنی امت کو کہ جو مرا اور اس نے اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ میں نے کہا اے جبرئیلؑ! اگرچہ وہ چوری کرے اور زنا کرے انہوں نے کہا ہاں۔ میں نے دوبارہ پھر کہا اگرچہ وہ چوری کرے اور زنا کرے، انہوں نے کہا ہاں، میں نے تیسری بار پھر کہا اگرچہ وہ چوری کرے اور زنا کرے، انہوں نے کہا ہاں اگرچہ وہ شراب بھی پیئے۔

(مسلم شریف جلد سوم)

سخاوت کی فضیلت

ابو ہریرہؓ نے نبی ﷺ سے روایت کی کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے بیٹے آدمؑ کے! خرچ کر کہ میں بھی تیرے پر خرچ کروں اور فرمایا حضرت ﷺ نے کہ اللہ کا ہاتھ بھرا ہوا ہے رات دن کے خرچ کرنے سے کچھ کم نہیں ہوتا۔

(مسلم شریف جلد سوم)

اہل و عیال پر خرچ کرنا

ابو ہریرہؓ نے کہا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ایک اشرفی تم نے اللہ کی راہ میں دی اور ایک اپنے غلام پر خرچ کی (یا کسی غلام کے آزاد ہونے میں دی) اور ایک مسکین کو دی اور ایک اپنے گھر والوں پر خرچ کی تو ثواب کی رو سے بڑی وہی اشرفی ہے جو اپنے گھر والوں پر خرچ کی۔

(مسلم شریف جلد سوم)

پہلے اپنی ذات پر پھر دوسروں پر خرچ کرنا

جابرؓ نے کہا ایک شخص نے ایک غلام آزاد کیا اپنے مرنے کے بعد (یعنی کہا کہ تو میرے مرنے کے بعد آزاد ہے) اور اس کی خبر پہنچی رسول اللہ ﷺ کو تو آپ ﷺ نے فرمایا، تیرے

Marfat.com

پاس اور مال ہے اس کے سوا؟ اس نے کہا نہیں۔ تب آپ ﷺ نے فرمایا کون خریدتا ہے اس کو مجھ سے؟ تو نعیمؓ نے اس کو آٹھ سو درہم کو خرید لیا اور درہم حضرت ﷺ کے پاس لے آئے۔ آپ ﷺ نے مالک غلام کو دے دیئے اور فرمایا پہلے اپنی ذات پر خرچ کر پھر اگر بچے تو اپنے گھر والوں پر، پھر بچے تو اپنے ناتے والوں پر۔ پھر بچے تو ادھر ادھر اور اشارہ کرتے تھے آپ ﷺ آگے اور داہنے اور بائیں۔

(مسلم شریف جلد سوم، سنن نسائی جلد دوم)

حضرت حکیم بن حزامؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بہتر صدقہ وہ ہے جس کے بعد آدمی مالدار رہے اور اوپر والا ہاتھ بہتر ہے نیچے والے ہاتھ سے اور شروع کر صدقہ ان سے جن کی پرورش تجھ پر ہے۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

میت کے ایصال ثواب کا بیان

اسماءؓ نے عرض کی میری ماں آئی ہے اور مشرکہ ہے جس زمانہ میں کہ آپ ﷺ نے قریش مکہ سے صلح کی تھی پھر کیا میں اس سے احسان کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ ہاں احسان کرو اپنی ماں سے۔

(مسلم شریف جلد سوم)

حضرت عائشہؓ ام المومنینؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص آئے اور انہوں نے پوچھا نبی کریم ﷺ سے کہ میری ماں فوراً مرگئی اور وصیت نہ کرنے پائی۔ اگر بولتی تو صدقہ دیتی۔ تو اگر میں صدقہ دوں اسے ثواب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ ہاں!

(مسلم شریف جلد سوم)

روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ ایک مرد نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! میری ماں مرگئی ہے کیا فائدہ دے گا اگر اس کو میں صدقہ دوں اس کی طرف سے؟ تو فرمایا آپ ﷺ نے "ہاں" سو عرض کیا اس نے میرا ایک باغ ہے سو میں گواہ کرتا ہوں آپ ﷺ کو کہ میں نے صدقہ دیا اس کی طرف سے۔

(ترمذی شریف جلد اول)

کثرت مال

ابو ہریرہؓ نے روایت کی کہ نبی ﷺ نے فرمایا۔ قیامت نہ آوے گی جب تک مال بہت

Marfat.com

ہو کر بہ نہ نکلے اور یہاں تک کثرت ہو کہ مال والا سوچے کہ اس کا مال کون لے گا اور آدمی صدقہ لینے کو بلایا جاوے تو وہ کہے گا۔ مجھے تو اس کی حاجت نہیں۔

(مسلم شریف جلد سوم)

دوزخ سے بچو خواہ کھجور کا ٹکڑا دے کر

کھجور کا ٹکڑا یا تھوڑا سا بھی صدقہ دے کر دوزخ کی آگ سے بچنا اور اللہ تعالیٰ نے (سورۃ بقرہ میں) فرمایا۔ جو لوگ اللہ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے اور نیت ٹھیک رکھ کر اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ ان کی خیرات کی مثال ایک باغ کی طرح ہے مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ تک۔

(بخاری شریف جلد اول)

عدیؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے دوزخ کا ذکر کیا اور اس سے پناہ مانگی اور تین بار منہ پھیرا اور فرمایا۔ بچو تم آگ سے اگرچہ ایک کھجور کا ٹکڑا دے کر ہو اور اگر وہ بھی نہ ملے تو اچھی بات کہہ کر۔

(مسلم شریف جلد سوم، بخاری شریف جلد اول)

ابو ہریرہؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص کسی گھر والوں کو ایک ایسی اونٹنی دیتا ہے جو صبح اور شام ایک گھڑا بھر دودھ دیتی ہے تو اس کا بہت بڑا ثواب ہے۔

(مسلم شریف جلد سوم)

صدقہ کی مثال

ابو ہریرہؓ نے کہا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ بخیل اور صدقہ دینے والے کی مثال ایسی ہے جیسے دو آدمی کہ ان پر زرہ ہو لوہے کی۔ پھر جب سخی نے چاہا صدقہ دے زرہ اس کی کشادہ ہو گئی۔ یہاں تک کہ اس کے قدموں کا اثر مٹانے لگے اور جب بخیل نے چاہا کہ صدقہ دے وہ تنگ ہو گئی اور اس کے ہاتھ اس کے گلے میں پھنس گئے اور ہر حلقہ اپنے دوسرے حلقہ میں کس گیا۔ راوی نے کہا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ فرماتے تھے پھر وہ کوشش کرتا ہے کہ کشادہ ہو۔ مگر وہ نہیں کشادہ ہوتی۔

(مسلم شریف جلد سوم)

حضرت ابو بکر صدیقؓ کی ۴ صفات

ابو ہریرہؓ نے کہا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کون تم میں سے آج روزہ دار ہے؟ ابو بکرؓ

Marfat.com

نے کہا۔ "میں"۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ کون آج جنازہ کے ساتھ گیا ہے؟ ابوبکرؓ نے کہا۔ "میں"۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ کس نے مسکین کو آج کھانا کھلایا ہے؟ ابوبکرؓ نے کہا۔ "میں نے"۔ فرمایا کون آج مریض کی عیادت کو گیا تھا؟ ابوبکرؓ نے کہا۔ "میں"۔ تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ یہ سب کام ایک شخص میں جمع ہوتے ہیں تو وہ ضرور جنت میں جاتا ہے۔

(مسلم شریف جلد سوم)

تندرستی میں خرچ کرنے کی فضیلت

ابوہریرہؓ نے کہا ایک شخص آیا رسول اللہ ﷺ کے پاس اور عرض کی۔ اے رسول اللہ ﷺ! اللہ کے ہاں افضل اور بڑا صدقہ کون سا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ صدقہ دے تو اور تو تندرست ہو اور حریص ہو اور خوف کرتا ہو محتاجی کا اور امید رکھتا ہو امیری کی۔ وہ افضل ہے اور یہاں تک صدقہ دینے میں دیر نہ کرے کہ جب جان جلتی میں آجاوے تو کہنے لگے یہ فلانے کا ہے یہ مال فلانے کو دو اور وہ تو خود اب فلانے کا ہو چکا۔ (یعنی تیرے مرتے ہی وارث لوگ لے لیں گے)۔

(مسلم شریف جلد سوم، سنن نسائی جلد دوم)

گن کر خیرات مت کرو

اسماءؓ ابوبکرؓ کی صاحبزادی (رسول اللہ ﷺ کی سالی) نے کہا کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ خرچ کر اور گن گن کر نہ رکھ۔ ورنہ اللہ بھی تجھے گن کر دے گا۔ (یعنی کم دے گا)۔

(مسلم شریف جلد سوم)

حضرت عائشہؓ نے کہا، ایک بار ایک فقیر میرے پاس آیا اور رسول اللہ ﷺ بیٹھے تھے میں نے حکم کیا اس کو کچھ دینے کا پھر میں نے منگوا کر اس کو دیکھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تو چاہتی ہے تیرے گھر میں کچھ نہ آوے نہ جاوے بغیر تیرے جانے ہوئے۔ میں نے کہا ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا چھوڑ اے عائشہؓ مت گن پھر اللہ بھی تجھے گن کر دے گا۔ (یعنی بے حساب آمدنی گھٹ جائے گی)۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

کس شخص کو سوال کرنا جائز ہے

قبیصہؓ نے کہا میں قرض دار ہو گیا تھا ایک بڑی رقم کا (یعنی دو قبیلوں کی اصلاح وغیرہ کے

Marfat.com

لئے یا کسی اور امر خیر کے واسطے) اور رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ سے سوال کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ تم ٹھہرو کہ ہمارے پاس صدقات کا مال آئے تو ہم اس میں سے کچھ تم کو دیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا۔ اے قبیصہؓ! سوال حلال نہیں مگر تین شخصوں کو ایک تو وہ جو قرض دار ہو جائے (کسی امر خیر میں) تو حلال ہو جاتا ہے اس کو سوال یہاں تک کہ مل جائے اس کو اتنا مال کہ درست ہو جائے اس کی گزران پھر سوال سے باز رہے۔ دوسرے وہ شخص کہ پہنچی ہو اس پر آفت اس کے مال میں کہ ضائع ہو گیا ہو مال اس کا تو حلال ہو جاتا ہے سوال اس کو یہاں تک کہ مل جائے اس کو اتنی رقم کہ درست ہو جائے اس کی گزران۔ راوی کو شک ہے کہ قوام فرمایا یا سداد (معنی دونوں کے ایک ہیں) تیسرا وہ کہ پہنچا ہو اس کو فاقہ اور تین شخص عقل والوں میں سے اس کی قوم کے گواہی دیں کہ اس کو بیشک فاقہ پہنچا ہے اس کو بھی جائز ہے جب تک کہ اپنی گزران درست ہونے کے موافق نہ پائے اور سوا ان لوگوں کے اے قبیصہؓ سوال حرام ہے اور سوا ان کے جو سوال کرنے والا ہے وہ حرام کھاتا ہے۔

(مسلم شریف جلد سوم)

بلا طلب قبول کرنا جائز ہے

سالمؓ نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت عمرؓ سے روایت کہ حضرت عمرؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ مجھے کچھ مال دیا کرتے تھے اور میں کہتا تھا کہ جو مجھ سے زیادہ احتیاج رکھتا ہو اس کو عنایت کیجئے یہاں تک کہ ایک بار مجھے آپ ﷺ نے کچھ مال دیا اور میں نے عرض کیا کہ جسے مجھ سے زیادہ حاجت ہو اسے عنایت فرمایئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس کو لے لو اور اس مال میں سے جو تمہارے پاس بغیر لالچ کے اور بغیر مانگے آئے اس کو لے لیا کرو اس طرح نہ آئے اس کو خیال بھی نہ کرو۔

(مسلم شریف جلد سوم، بخاری شریف جلد اول)

امیری دل سے ہے

روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ امیری سامان بہت ہونے سے نہیں بلکہ امیری دل سے ہے۔

(مسلم شریف جلد سوم)

صبر و قناعت کی فضیلت

ابو سعیدؓ نے کہا چند لوگوں نے انصارؓ کے کچھ مانگا رسول اللہ ﷺ سے آپ ﷺ نے

Marfat.com

ان کو دیا۔ انہوں نے پھر مانگا۔ پھر دیا، یہاں تک کہ جب تمام ہو گیا جو کچھ آپ ﷺ کے پاس تھا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا میرے پاس جو مال ہوتا ہے تو میں تم سے دریغ نہیں کرتا اور جو سوال سے بچے اللہ اسے بچاتا ہے اور جو اپنے دل کو بے پروا رکھے اللہ اس کو بے پروا کر دیتا ہے اور جو صبر کی عادت ڈالے اللہ اس پر صبر آسان کر دیتا ہے اور کوئی عطائے الٰہی بہتر اور کشادگی والی صبر سے زیادہ نہیں۔

(مسلم شریف جلد سوم)

عبداللہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ مُراد کو پہنچا اور چھٹکارا پایا اس نے جو اسلام لایا اور موافق ضرورت کے رزق دیا گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کو روزی پر قناعت دی۔

(مسلم شریف جلد سوم)

حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے دعا کی کہ یا اللہ! محمد ﷺ کی آل کی روزی موافق ضرورت کے رکھ۔

(مسلم شریف جلد سوم)

مؤلفتہ القلوب

انس بن مالکؓ نے کہا میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلا جاتا تھا اور آپ ﷺ نے نجران (شہر کا نام) کی ایک چادر اوڑھی ہوئی تھی جس کا کنارا موٹا تھا اور آپ ﷺ کو ایک گاؤں کا آدمی ملا اور آپ ﷺ کو چادر سمیت کھینچا بہت زور سے کہ میں نے دیکھا آپ ﷺ کی گردن کے موہرے پر چادر کا نشان بن گیا اور اس کا حاشیہ گڑ گیا اس کے زور سے کھینچنے کے سبب سے پھر کہا۔ اے محمد ﷺ! حکم کرو میرے لئے اس مال میں سے کچھ دینے کا جو اللہ کا دیا آپ ﷺ کے پاس ہے۔ سو رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف دیکھا اور ہنسے اور حکم کیا اس کو کچھ دینے کا۔

(مسلم شریف جلد سوم)

روایت ہے صفوان بن امیہؓ سے کہا، دیا مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے حنین کے دن یعنی مال زکوٰۃ میں سے کچھ اور وہ ساری خلق سے برے تھے میرے نزدیک پھر ہمیشہ مجھے دیتے رہے یہاں تک کہ ہو گئے وہ ساری خلق سے زیادہ محبوب میرے پاس۔

(ترمذی شریف جلد اول)

Marfat.com

دنیا کی کشادگی اور زینت پر مغرور نہ ہو

ابو سعیدؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر لوگوں میں وعظ کیا اور فرمایا اللہ کی قسم، اے لوگو! میں تمہارے لئے کسی اور چیز سے نہیں ڈرتا ہوں مگر اس سے جو اللہ نکالتا ہے تمہارے لئے دنیا کی زینت تو ایک شخص نے عرض کی کہ یارسول اللہ ﷺ! کیا خیر کا نتیجہ بھی شر ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ نہیں خیر کا نتیجہ تو خیر ہی ہوتا ہے مگر اتنی بات ہے کہ بہار کے دنوں میں جو سبزہ اگتا ہے (اور اسے تم خیر بھی جانتے ہو) وہ نہیں مارتا ہے ہیضہ سے اور نہ قریب المرگ کرتا ہے مگر ہرا چرنے والے کو کہ وہ کھا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کی کوکھیں پھول جاتی ہیں اور سورج کے سامنے ہو کر پتلا ہگنے لگتا ہے یا موتنے لگتا ہے پھر جگالی کرنے لگتا ہے اور پھر چرنے جاتا ہے۔ (یہاں تک کہ اسی لوٹ پوٹ میں مرجاتا ہے) یہی حال اس مال کا ہے کہ جو اس کو حق کے ساتھ لیتا ہے اس کو برکت ہوتی ہے اور جو ناحق طور پر لیتا ہے اس کی مثال ایسی ہی ہوتی ہے کہ کھا جاتا ہے اور پیٹ نہیں بھرتا۔ (جیسے اس ہری چرنے والے کا)۔

(مسلم شریف جلد سوم)

انصار کی شکایت کا ازالہ

آنحضرت ﷺ کو بہت لوٹ کا مال ہاتھ آیا اور آپ ﷺ نے اس کو مہاجرین میں تقسیم کر دیا اور مکہ کے لوگوں میں اور انصار کو اس میں سے کچھ نہ دیا۔ تب انصار نے کہا کہ کٹھن گھڑی میں تو ہم بلائے جاتے ہیں اور لوٹ کا مال اوروں کو دیا جاتا ہے اور آپ ﷺ کو یہ خبر لگی تو آپ ﷺ نے ان کو ایک خیمہ میں اکٹھا کیا اور فرمایا کہ اے گروہ انصار کے! کیا بات ہے جو مجھ کو تم سے پہنچی ہے۔ تب وہ چپ ہو رہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے گروہ انصار کے! کیا تم خوش نہیں ہوتے اس پر کہ لوگ دنیا لے کر چلے جائیں گے اور تم محمد ﷺ کو لے جاکر اپنے گھر میں رکھ چھوڑو گے؟ انہوں نے کہا۔ بیشک اے رسول اللہ! کہ ہم راضی ہو گئے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا اگر لوگ ایک گھاٹی میں چلے اور انصار دوسری میں تو میں انصار کی گھاٹی میں راہ لوں۔ ہشامؓ نے کہا۔ میں نے کہا۔ اے ابو حمزہؓ تم اس وقت حاضر تھے، انہوں نے کہا میں ان کو چھوڑ کر کہاں جاتا۔

(مسلم شریف جلد سوم)

Marfat.com

مال مستفاد

روایت ہے ابن عمرؓ سے کہا فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جس نے مال مستفاد پایا تو اس پر زکوٰۃ نہیں جب تک سال نہ گزر لے۔

نوٹ:- (مال مستفاد اس مال کو کہتے ہیں جو سال کے اندر خود بخود ہاتھ آجاوے جیسے ہبہ یا میراث کے طور سے اور اپنے سابق مال سے کمایا ہوا نہ ہو)۔

(ترمذی شریف جلد اول)

مسلمانوں پر جزیہ نہیں

روایت ہے ابن عباسؓ سے کہا، فرمایا رسول اللہ ﷺ نے نہیں لائق ہے دو قبیلے والوں کا رہنا ایک زمین میں یعنی اہل کتاب اور مسلمانوں کا دونوں کا رہنا جزیرہ عرب میں لائق نہیں ہے اور نہیں مسلمانوں پر جزیہ۔

(ترمذی شریف جلد اول)

سبزی ترکاری پر زکوٰۃ نہیں

روایت ہے معاذؓ سے کہ انہوں نے لکھا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پوچھا حال خضراوات کا یعنی ساگ پات کی زکوٰۃ کا، سو فرمایا آپ ﷺ نے اس پر کچھ زکوٰۃ نہیں ہے۔

(ترمذی شریف جلد اول)

روایت ہے سالمؒ سے، وہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے اور وہ رسول اللہ ﷺ سے کہ مقرر کر دیا رسول اللہ ﷺ نے اس میں کہ پانی دیوے اسے آسمان یا نہریں وہ زمین عشری (یعنی) دسواں حصہ اور جس میں پانی دیا جائے کھینچ کر یا ڈول وغیرہ سے اس میں آدھا عشر (یعنی) بیسواں حصہ۔

(ترمذی شریف جلد اول، موطا امام مالکؒ)

مال یتیم پر زکوٰۃ

روایت ہے عمرو بن شعیبؒ سے، وہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے، وہ عمروؓ کے دادا سے کہ نبی ﷺ نے خطبہ پڑھا آدمیوں پر سو فرمایا، آگاہ ہو جو متولی ہو کسی یتیم کا کہ اس کا مال بھی ہو تو تجارت کرتا رہے یتیم کے مال میں اور یوں ہی چھوڑ نہ دے کہ کھالے اس کو زکوٰۃ

Marfat.com

یعنی زکوٰۃ دیتے دیتے کچھ باقی نہ رہے۔

(ترمذی شریف جلداول)

مشترک چیز میں زکوٰۃ

ابوبکر صدیقؓ نے ان کو فرض زکوٰۃ کا بیان لکھ دیا۔ جو آنحضرت ﷺ نے مقرر کی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ جو مال دو شخصوں میں مشترک ہو تو وہ زکوٰۃ میں ایک دوسرا ایسے برابر مجرا لیں۔

(بخاری شریف جلداول)

زکوٰۃ وصول کرنے والے کو ثواب

روایت ہے رافع بن خدیجؓ سے کہا، سنا میں نے رسول اللہ ﷺ سے فرماتے تھے زکوٰۃ کا تحصیلنے والا انصاف سے لے یعنی جو زیادتی نہ کرے اور زکوٰۃ میں عمدہ مال چھانٹ کر نہ لے تو وہ ایسا ہے جیسے لڑنے والا اللہ تعالیٰ کی راہ میں جب تک نہ لوٹے اپنے گھر۔

(ترمذی شریف جلداول)

روایت ہے انس بن مالکؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے زیادتی کرنے والا تحصیلنے میں ایسا ہے جیسا زکوٰۃ نہ دینے والا۔

(ترمذی شریف جلداول)

روایت ہے عون بن ابی حجیفہؓ سے، وہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے، کہا ان کے باپ نے کہ آیا ہمارے پاس زکوٰۃ تحصیلنے والا رسول اللہ ﷺ کا تو تحصیلا زکوٰۃ کو ہمارے امیروں سے اور دیا ہمارے فقیروں کو اور میں ایک یتیم لڑکا تھا جو مجھ کو بھی ایک اونٹنی دی اس میں سے۔

(ترمذی شریف جلداول)

زکوٰۃ کس کو جائز ہے

روایت ہے عبداللہ بن مسعودؓ سے کہا، فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، جو سوال کرے آدمیوں سے اور اس کے پاس اتنا مال ہو کہ کفایت کرتا ہو تو قیامت کے دن آوے گا اور اس کے سوال کے سبب سے اس کا منہ چھلا ہوگا۔ پھر عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ! کتنا مال کفایت کرتا ہے یعنی اس کے ہوتے ہوئے سوال جائز نہیں۔ تو فرمایا پچاس درہم یا اتنی قیمت کا سونا۔

(ترمذی شریف جلداول)

Marfat.com

روایت ہے عبداللہ بن عمرؓ سے کہ فرمایا نبی ﷺ نے زکوٰۃ لینا حلال نہیں امیر کو اور نہ قوی تندرست کو۔

(ترمذی شریف جلد اول)

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے بیشک سوال جائز نہیں امیر کو اور نہ قوی تندرست کو مگر فقیر خاکسار کو یا سخت حاجت والے کو اور جو سوال کرے آدمیوں سے اس لئے کہ بڑھاوے اپنا مال ہو گا منہ اس کا چھلا ہوا قیامت کے دن اور وہ گوشت ہے بھنا ہوا جہنم سے کہ کھاتا ہے اس کو پھر چاہے کم لے اور چاہے زیادہ لے۔

(ترمذی شریف جلد اول)

مقروض کو صدقہ دینا

روایت ہے ابی سعید خدریؓ سے کہا نقصان آیا ایک شخص کو رسول اللہ کے زمانے میں پھلوں میں جو خریدے تھے اور بہت قرض دار ہو گیا وہ سو فرمایا رسول اللہ ﷺ نے صدقہ دو اس کو پھر صدقہ دیا لوگوں نے سو نہ پورا ہوا اس کا قرض۔ فرمایا رسول اللہ نے اس کے قرض خواہوں سے، لے لو جو پاؤ تم اور تمہارا حق نہیں اس کے سوا۔

(ترمذی شریف جلد اول)

اقربا کو زکوٰۃ دینا دوگنا ثواب

روایت ہے سلمان بن عامرؓ سے، سلمان پہنچاتے ہیں اس حدیث کو رسول اللہ ﷺ تک کہ فرمایا آپ ﷺ نے جب کوئی روزہ کھولے تو کھولے کھجور پر اس لئے کہ اس میں برکت ہے۔ پھر اگر کھجور نہ پاوے تو پانی پر کہ وہ پاک کرنے والا ہے اور آپ ﷺ نے فرمایا صدقہ مسکین کو دینا فقط صدقہ ہے یعنی ایک ہی ثواب ہے اور صدقہ ناتے والوں کو دینا دو ثواب رکھتا ہے، ایک صدقے کا اور ایک صلہ رحمی کا۔

(ترمذی شریف جلد اول)

زکوٰۃ سے زائد بھی دینا چاہئے

روایت ہے فاطمہ بنت قیسؓ سے کہا، میں نے پوچھا یا کسی اور نے نبی ﷺ سے زکوٰۃ کو، سو فرمایا آپ ﷺ نے مال میں اور بھی حق ہیں سوائے زکوٰۃ کے یعنی زکوٰۃ سے کچھ زیادہ بھی

Marfat.com

دینا چاہیے۔ پھر پڑھی آپ ﷺ نے یہ آیت سورۃ بقرہ کی لَیْسَ الْبِرَّ سے اخیر تک۔

(ترمذی شریف جلد اول)

زکوٰۃ کے ثواب کے بیان میں

سنا ابو ہریرہؓ سے کہتے تھے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، نہیں صدقہ دیا کسی نے کسی طرح کا صدقہ حلال مال سے اور نہیں قبول کرتا اللہ تعالیٰ مگر حلال کو مگر لیتا ہے رحمٰن اس صدقے کو اپنے سیدھے ہاتھ میں اگرچہ ایک کھجور بھی ہو۔ پھر بڑھتا ہے وہ ہتھیلی میں رحمان کے یہاں تک کہ ہو جاتا ہے پہاڑ سے بھی بڑا جیسا کوئی پرورش کرتا ہے اپنے گھوڑے کے بچے یا گائے کے بچھڑے کو۔

(ترمذی شریف جلد اول)

روایت ہے حضرت انسؓ سے کہا، پوچھا گیا نبی ﷺ سے کون سا روزہ افضل ہے بعد رمضان کے؟ فرمایا روزے شعبان کے رمضان کی تعظیم کے لئے۔ پھر پوچھا کون سا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا صدقہ دینا رمضان میں۔

(ترمذی شریف جلد اول)

روایت ہے انس بن مالکؓ سے کہا فرمایا رسول اللہ ﷺ نے بیشک صدقہ بجھا دیتا ہے پروردگار کے غضب کو اور دور کر دیتا ہے بری حالت میں مرنے کو۔

(ترمذی شریف جلد اول)

سائل کے حق میں بیان

بجید کی ماں جنہوں نے بیعت کی تھی رسول اللہ ﷺ سے کہا انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہ فقیر آن کھڑا ہوتا ہے میرے دروازے پر اور میں کچھ نہیں پاتی کہ اس کو دوں سو فرمایا ان سے رسول اللہ ﷺ نے اگر کچھ نہ پاؤ تم اس کے دینے کو مگر ایک کھر جلا ہوا سو وہی رکھ دو اس کے ہاتھ میں۔

(ترمذی شریف جلد اول)

زکوٰۃ کا مال وراثت میں ملنا

روایت ہے عبداللہ بن بریدہؓ سے وہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے کہا ان کے باپ نے کہ میں بیٹھا تھا رسول اللہ ﷺ کے پاس کہ آئی ایک عورت اور کہا اس نے یا رسول اللہ

Marfat.com

ﷺ ! میں نے زکوٰۃ دی تھی ایک لونڈی اپنی ماں کو اور ماں مرگئی۔ فرمایا آپ ﷺ نے ثابت ہو چکا تیرا ثواب اور پھیر دیا میراث نے اس کو تیری طرف یعنی اب تو اس کی مالک ہے پھر کہا اس عورت نے یارسول اللہ ﷺ ! میری ماں پر روزے تھے ایک مہینے کے کیا میں رکھوں اس کی طرف سے۔ فرمایا آپ ﷺ نے کہ روزے رکھ اس کی طرف سے۔ پھر عرض کیا اس نے یارسول اللہ ﷺ ! اس نے کبھی حج نہیں کیا تھا کیا میں حج کروں اس کی طرف سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں تو حج کر اس کی طرف سے۔

(ترمذی شریف جلد اول)

عورت کا شوہر کے مال سے خرچ کرنا

روایت ہے حضرت عائشہؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جب خیرات کرے عورت اپنے شوہر کے گھر سے تو ہوتا ہے اس کو بھی اجر اور اس کے خاوند کو بھی اس کے برابر اور مالکی رکھنے والے کو بھی اسی کے برابر اور ایک کے اجر ملنے سے دوسرے کا اجر کچھ گھٹتا نہیں شوہر کو کمائی کا اجر ہے اور عورت کو خرچ کرنے کا اجر۔

(بخاری شریف جلد اول، ترمذی شریف جلد اول، سنن نسائی جلد دوم)

زکوٰۃ نہ دینے کا عذاب

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مالدار ہو اور اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہ کرے۔ وہ مال اس کی گردن کا طوق ہوگا ایک گنجا سانپ بن کر وہ اس سے بھاگے گا اور یہ اس کے ساتھ ہوگا۔ پھر اس کی تصدیق کے لئے کلام اللہ کی یہ آیت پڑھی۔ مت سمجھ ان لوگوں کو جو بخیلی کرتے ہیں اس مال کے ساتھ جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے یہ ان کے لئے بہتر ہے بلکہ وہ برا ہے ان کے لئے نزدیک ہے جس کے ساتھ وہ بخیلی کرتے ہیں وہ ان کا طوق بنایا جائے قیامت کے روز۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

مصدق کو راضی کرو

حضرت عبدالرحمٰن بن ہلالؓ سے روایت ہے جریرؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس عرب کے چند لوگ آئے اور کہنے لگے یارسول اللہ ﷺ ! آپ ﷺ کی طرف سے مصدق لوگ ہمارے پاس آتے ہیں اور ہم پر ظلم کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا راضی کرو اپنے مصدق

Marfat.com

کو پھر لوگوں نے کہا اگرچہ وہ ظلم کرے آپ ﷺ نے فرمایا راضی کرو اپنے مصدقوں کو۔ جریرؓ نے کہا اس روز سے کوئی مصدق میرے پاس سے نہیں گیا مگر راضی ہو کر۔ جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم، مسلم شریف جلد سوم)

زیور کی زکوٰۃ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت یمن میں رہنے والی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اس کے ساتھ اس کی بیٹی تھی اس کے ہاتھ دو کنگن تھے موٹے موٹے سونے کے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ کیا تم زکوٰۃ دیتی ہو؟ اس نے کہا۔ "نہیں"۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم کو بھلا معلوم ہوتا ہے کہ اللہ جل جلالہ، قیامت کے روز تم کو دو کنگن آگ کے پہناوے، اس عورت نے یہ سن کر کنگنوں کو اتارا اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے ڈال دیا اور کہا یہ اللہ اور رسول ﷺ کے لئے ہیں۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

روایت ہے زینبؓ سے جو بیوی ہیں عبداللہؓ کی کہا انہوں نے کہ خطبہ پڑھا ہم پر رسول اللہ ﷺ نے اور فرمایا اے گروہ عورتوں کے صدقہ دو اگرچہ ہو تمہارے زیوروں میں سے اس لئے کہ تم میں سے اکثر اہل جہنم ہیں قیامت کے دن۔

(ترمذی شریف جلد اول)

اندازہ کرنے والا کتنا چھوڑ دے

حضرت سہل بن ابی حثمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم اندازہ کرو پھلوں کا درختوں پر (معمول ہے کہ جب پھل درخت پر ہوتے ہیں تو ان کا اندازہ کر لیتے ہیں اور اترنے کے بعد اس کا دسواں حصہ مالک سے لیتے ہیں یا جو مقرر ہو)۔ تو تیسرا حصہ چھوڑ دو اگر تیسرا حصہ نہ چھوڑو تو چوتھا حصہ چھوڑ دو۔ (رعایت کے طور پر تاکہ مالک کو گنجائش رہے ہمسایوں اور دوستوں کو کھلانے کی)۔

(سنن نسائی شریف جلد اول)

کان کا بیان

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جانور کے زخم کا بدلہ

Marfat.com

نہیں اور کنواں کھودنے میں اگر مزدور مرجاوے تو بدلہ نہیں اور اگر کان کھودنے میں مزدور مرے تو بدلہ نہیں اور کافروں کے گڑے خزانے میں (یا کان میں) پانچواں حصہ ہے بیت المال کا۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم، موطا امام مالکؒ)

کئی ایک لوگوں سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جاگیر کردی تھیں بلال بن حارث مزنیؓ کو کانیں قبیلہ کی جو فرع کی طرف ہیں تو ان کانوں سے آج تک کچھ نہیں لیا جاتا سوائے زکوٰۃ کے۔

نوٹ:۔ کہا مالکؒ نے کان مثل زراعت کے ہے جیسے زراعت میں جب مال پیدا ہو تو زکوٰۃ لی جائے۔ اسی طرح کان میں جب مال برآمد ہو تو زکوٰۃ لی جائے لیکن زراعت میں دسواں حصہ اور کان میں چالیسواں۔

(موطا امام مالکؒ)

شہد کے چھتوں کی زکوٰۃ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے۔ بلالؓ آیا رسول اللہ ﷺ کے پاس شہد کا دسواں حصہ لے کر اور درخواست کی آپ کو ایک جنگل مقرر کر دینے کی جس کا نام سلبہ تھا اپنے لئے (یعنی اور کوئی وہاں کے چھتے نہ لے سکے) رسول اللہ ﷺ نے وہ جنگل اس کے لئے مقرر کر دیا۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے شہد میں سے دسواں حصہ لیا۔ (زکوٰۃ کے طور پر)۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

صاع کا حساب

صاع =۴ مد

۱ مد =۱/۳ ارطل ۶ ماشہ-۵۸ تولہ

=۳

صاع =۴X(۶ ماشہ-۵۸ تولہ)=۲۳۴ تولہ=یعنی تقریباً ۳ سیر

امام ابو حنیفہؒ کے مطابق حسب ذیل پیمانہ ہے:

Marfat.com

صاع =۴مدامد=۲رطل۸رطل=۴سیر

چوری کے مال سے صدقہ دینا

حضرت ابو الملیح سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے۔ انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے۔ اللہ جل جلالہ، نہیں قبول کرتا نماز بغیر طہارت کے اور نہ صدقہ چوری کے مال میں سے۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

کم مال والا صدقہ دے تو اس کا ثواب

حضرت عبداللہ بن حبشیؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کون سا کام افضل ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ ایمان جس میں کسی طرح کا شک نہ ہو اور جہاد جس میں چوری نہ ہو غنیمت کے مال کی اور حج مبرور (یعنی جس میں گناہ نہ ہو) پھر پوچھا گیا کونسی نماز افضل ہے آپ ﷺ نے فرمایا۔ جس میں قیام دیر تک ہو۔ پھر پوچھا گیا کون سا صدقہ افضل ہے آپ ﷺ نے فرمایا جو کم مالا والا (غریب) محنت اٹھا کر دیوے۔ پھر پوچھا گیا کون سی ہجرت افضل ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا جو چھوڑ دے حرام کاموں کو پھر پوچھا گیا کون سا جہاد افضل ہے فرمایا جو شخص جہاد کرے مشرکوں سے اپنے مال اور جان کو صرف کر کے پھر پوچھا گیا۔ کون سا مارا جانا افضل ہے فرمایا جس کا خون بہایا گیا اور اس کا گھوڑا مارا گیا۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک درہم لاکھ درہم سے بڑھ گیا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ! کیوں کر۔ آپ ﷺ نے فرمایا ایک شخص کے پاس دو درہم تھے۔ اس نے ایک درہم لے کر صدقہ دیا اور ایک شخص کے پاس بہت مال تھا اس نے اپنے مال کے ایک حصہ میں سے لاکھ درہم اٹھائے اور صدقہ دیئے تو اس کے لاکھ درہم سے اس کا ایک درہم بہتر ہے۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

خوشی یا حرص سے لینا کیسا ہے

حضرت حکیم بن حزامؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ ﷺ سے مانگا۔ آپ ﷺ نے مجھے دیا پھر مانگا۔ پھر آپ ﷺ نے دیا پھر فرمایا۔ مال سرسبز اور شیریں ہے جو شخص اس کو

Marfat.com

خوشی سے لے گا اس کو برکت ہو گی اور جو شخص حرص سے لے گا۔ (یعنی اس کا انتظار کر کے طمع سے) اس کو برکت نہ ہو گی۔ وہ اس کی طرح ہو گا جو کھاتا ہے لیکن اس کا پیٹ نہیں بھرتا اور اوپر والا ہاتھ (دینے والا) نیچے کے ہاتھ (لینے والے) سے بہتر ہے۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

غلام صدقہ دیوے

حضرت عمیرؓ سے جو غلام تھا ابی اللحم کا مجھ کو میرے مالک نے حکم کیا گوشت بھوننے کا اتنے میں ایک مسکین آیا میں نے اس کو تھوڑا سا گوشت کھلایا جب مالک کو یہ خبر ہوئی تو اس نے مجھ کو مارا۔ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ آپ ﷺ نے میرے مالک کو بلا بھیجا اور پوچھا تو نے کیوں مارا اس کو۔ وہ بولا۔ میرا کھانا لوگوں کو کھلا دیتا ہے بغیر میرے پوچھے یا بغیر میرے حکم کے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ثواب اس کا تم دونوں کو ملے گا۔ جب غلام مالک کے مال میں سے یا جورو خاوند کے مال میں سے صدقہ دیوے تو ثواب غلام اور مالک اور جورو اور خاوند دونوں کو ملے گا۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

لمبے ہاتھ سے مُراد

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ کی بیویاں آپ ﷺ کے پاس اکٹھی ہوئیں ہم نے کہا کون سی بیوی آپ ﷺ سے جلد ملے گی۔ آپ ﷺ نے فرمایا جو تم میں سے لمبے ہاتھ والی ہے (یعنی بہت سخی ہے)۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

6- حج کا بیان

سورۃ آل عمران میں حج کا ذکر

اللہ تعالیٰ نے سورۃ آل عمران میں فرمایا لوگوں پر فرض ہے اللہ کے لئے خانہ کعبہ کا حج کریں جس کو وہاں تک راہ مل سکے اور جو نہ مانے (اور باوجود قدرت کے حج نہ کرے) تو اللہ سارے جہان سے بے نیاز ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

سورۃ حج میں حج کا ذکر

اللہ تعالیٰ کا (سورۃ حج میں) یہ فرمانا لوگ پیدل چل کر تیرے پاس آئیں اور دبلے اونٹوں پر دور و دراز رستوں سے، اس لئے کہ دین و دنیا کے فائدے حاصل کریں۔ امام بخاریؒ نے کہا سورۃ نوح میں جو فجاجا کا لفظ ہے اس کے معنی ہیں کھلے اور کشادہ رستے۔

(بخاری شریف جلد اول)

ضعیف والد کی طرف سے حج کرنا

فضل بن عباسؓ (حجتہ الوداع میں) آنحضرت ﷺ کے ساتھ اونٹ پر سوار تھے۔ اتنے میں سخثعم قبیلے کی ایک عورت آئی۔ اس عورت نے کہا یارسول اللہ ﷺ! اللہ نے جو بندوں پر حج فرض کیا تو ایسے وقت کہ میرا باپ بوڑھا پھونس ہے۔ وہ اونٹنی پر جم نہیں سکتا۔ کیا میں اس کی طرف سے حج کر سکتی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں یہ قصہ حج وداع کا ہے۔

(بخاری شریف جلد اول، مسلم شریف جلد سوم)

Marfat.com

میت کی طرف سے حج کرنے کے بیان میں

روایت ہے عبداللہ بن بریدہؓ سے وہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے کہ آئی ایک عورت نبی ﷺ کے پاس اور کہا میری ماں مرگئی ہے اور حج نہیں کیا۔ کیا میں حج کروں اس کی طرف سے آپ ﷺ نے فرمایا، ہاں حج کر اس کی طرف سے۔

(جامع ترمذی شریف جلد اول)

ابن عباسؓ سے، انہوں نے کہا ایسا ہوا۔ جہینہ کی ایک عورت آنحضرت ﷺ پاس آئی کہنے لگی میری ماں نے حج کرنے کی منت مانی تھی لیکن وہ حج کرنے سے پہلے مرگئی کیا میں اس کی طرف سے حج کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ ہاں اس کی طرف سے حج کر بھلا بتلا اگر تیری ماں پر کسی کا قرضہ ہو تو تو ادا کرے گی۔ اس نے کہا ضرور۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ پھر اللہ کا قرض ادا کرنا تو بہت ضروری ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

باپ کی طرف سے بڑا لڑکا حج کرے تو بہتر ہے

حضرت عبداللہ بن الزبیرؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک شخص سے تو اپنے باپ کا بڑا لڑکا ہے اس لئے اس کی طرف سے حج کر۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

اونٹنی پر لبیک

عبداللہ بن عمرؓ نے کہا میں نے آنحضرت ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ اپنی اونٹنی پر ذوالحلیفہ میں سوار ہوتے جب وہ سیدھی کھڑی ہوتی تو آپ ﷺ لبیک پکارتے۔

(بخاری شریف جلد اول، سنن نسائی شریف جلد دوم)

حضرت عائشہؓ سے، آنحضرت ﷺ نے ان کے بھائی عبدالرحمانؓ کو ان کے ساتھ بھیجا۔ انہوں نے تنعیم سے ان کو عمرہ کرایا اور پالان کی پچھلی لکڑی پر ان کو بٹھالیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

عبداللہ بن انسؓ سے انہوں نے کہا انسؓ نے ایک پالان پر حج کیا اور وہ کچھ بخیل نہ تھے اور بیان کیا کہ آنحضرت ﷺ نے بھی ایک پالان پر سوار ہو کر حج کیا۔ اس پر آپ ﷺ کا

Marfat.com

اسباب بھی لدا تھا۔

(بخاری شریف جلد اول)

افضل عمل کون سا ہے

ابو ہریرہ ؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ سے پوچھا گیا کون سا عمل افضل ہے آپ ﷺ نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔ پوچھا، پھر کون سا فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا پوچھا پھر کون سا۔ فرمایا مبرور (مقبول) حج۔

(بخاری شریف جلد اول)

حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کون سا عمل افضل ہے فرمایا یقین کرنا اللہ پر اس نے پوچھا پھر کون سا آپ ﷺ نے فرمایا جہاد کرنا اللہ کی راہ میں (سچا دین پھیلانے کے لئے نہ مال اور ملک کے طمع سے) اس نے کہا پھر کون سا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، حج مبرور۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

حضرت عائشہ ؓ ام المومنین سے، انہوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ ! ہم جانتے ہیں کہ جہاد سب نیک عملوں سے بڑھ کر ہے تو ہم جہاد کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ نہیں، عمدہ جہاد حج ہے جو مبرور ہو۔ (بخاری شریف جلد اول)

ابو ہریرہ ؓ سے سنا وہ کہتے تھے میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے جو کوئی اللہ کے لئے حج کرے اور شہوت اور گناہ کی باتیں نہ کرے تو وہ ایسا پاک ہو کر لوٹے جیسے اس دن پاک تھا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا۔

(بخاری شریف جلد اول، مسلم شریف جلد سوم)

مقامات میقات

ابن عباس ؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے مدینہ والوں کے لئے ذوالحلیفہ (میقات) ٹھہرایا اور شام والوں کے لئے جحفہ اور یمن والوں کے لئے یلملم اور نجد والوں کے لئے قرن المنازل تو یہ مقام ان ملک والوں کے لئے ہیں اور باہر والوں کے لئے جو ان پر ہو کر گزریں اور وہ حج یا عمرے کا ارادہ رکھتے ہوں اور جو لوگ ان کے اس طرف رہتے ہوں وہ اپنے گھر سے احرام باندھیں، مکہ والے خود مکہ سے۔

(بخاری شریف جلد اول، سنن نسائی شریف جلد دوم)

Marfat.com

عبداللہ بن عمرؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے ذوالحلیفہ کے پتھریلے میدان میں اپنی اونٹنی بٹھائی، وہاں نماز پڑھی (یعنی احرام کا دوگانہ ادا کیا اور عبداللہ بن عمرؓ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے)۔

(بخاری شریف جلد اول)

حضرت عائشہؓ سے جو بی بی تھیں آنحضرت ﷺ کی انہوں نے کہا میں احرام باندھتے وقت آنحضرت ﷺ کو خوشبو لگاتی اسی طرح جب آپ ﷺ احرام کھول ڈالتے طواف الزیارۃ سے پہلے۔

(بخاری شریف جلد اول، موطا امام مالکؒ)

احرام

عبداللہ بن عباسؓ سے، انہوں نے کہا کہ (حجتہ الوداع میں) آنحضرت ﷺ مدینہ سے کنگھی کر کے بالوں میں تیل لگا کر چلے (ظہر اور عصر کے بیچ میں) ہفتہ کے دن اور تہبند پہنی اور چادر اوڑھی۔ آپ ﷺ کے اصحابؓ نے بھی تہبند پہنی اور چادر اوڑھی۔ آپ ﷺ نے چادروں اور تہبندوں سے بالکل منع نہیں کیا مگر ہاں اس کپڑے سے منع کیا جو زعفران میں رنگا ہوا ہو، زعفران بھی اتنی کہ بدن پر جھڑ رہی ہو۔ خیر صبح کے وقت آپ ﷺ ذوالحلیفہ سے اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے۔ جب وہ بیداء پر آپ ﷺ کو لے کر پہنچی تو آپ ﷺ نے، آپ ﷺ کے اصحابؓ نے احرام باندھا (لبیک پکاری) اور اونٹوں کے گلے میں ہار ڈالے اس وقت ذیقعد مہینہ کے پانچ دن باقی تھے خیر آپ ﷺ مکہ میں اس وقت پہنچے جب ذی الحجہ کے چار دن گزر گئے تھے۔ (اتوار کے دن) صبح کو آپ ﷺ نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا مروہ کے مابین دوڑے اور چونکہ آپ ﷺ قربانی کے اونٹ ساتھ لائے تھے ان کے گلے میں ہار ڈالے تھے اس لئے احرام نہ کھول سکے پھر آپ ﷺ مکہ کے بالائی حصے میں حجون پہاڑ کے پاس اترے اور حج کا احرام باندھے رہے طواف کرنے کے بعد پھر آپ ﷺ کعبے کے پاس بھی نہیں گئے یہاں تک کہ عرفات سے لوٹے اور آپ ﷺ نے اپنے اصحابؓ کو یہ حکم دیا کہ بیت اللہ اور صفا مروہ کا طواف کر کے بال کترا ڈالیں اور احرام کھول ڈالیں مگر یہ حکم انہی لوگوں کو دیا جن کے ساتھ قربانی کا اونٹ نہ تھا۔ جس کو ہار پہنایا ہو اور جس کے ساتھ اس کی بی بی تھی اس کو اپنی بی بی سے صحبت کرنا اور خوشبو لگانا اور کپڑے پہننا سب درست ہو گیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

تلبیہ لبیک کہنا

عبداللہ بن عمرؓ سے، آنحضرت ﷺ اس طرح لبیک کہتے۔ لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ اخیر تک یا اللہ میں حاضر ہوتا ہوں حاضر حاضر، تیرا کوئی ساجھی نہیں میں حاضر ہوتا ہوں ساری تعریف اور نعمت اور بادشاہت تجھ ہی کو سزاوار ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں۔

(بخاری شریف جلد اول)

حضرت عائشہؓ سے، انہوں نے کہا میں جانتی ہوں آنحضرت ﷺ جس طرح لبیک کہتے تھے۔ آپ ﷺ فرماتے لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ ۔

(بخاری شریف جلد اول)

امام جعفر صادقؒ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد امام محمد باقرؒ سے روایت کی انہوں نے جابرؓ سے کہ آنحضرت ﷺ کی لبیک اس طرح پر تھی لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

بلند آواز سے لبیک کہنا

حضرت خلاد بن السائبؓ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے پاس جبرئیل آئے اور کہا اے محمد ﷺ! حکم کرو اپنے اصحاب کو پکار کر لبیک کہنا۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

حائضہ کون کون سے مناسک حج ادا کرے

حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ میں اور سب لوگ نکلے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اور ہمارا حج کے سوا اور کچھ ارادہ نہ تھا۔ حج کرنے کے بعد واپسی پر صفیہؓ نے کہا کہ میں خیال کرتی ہوں کہ شاید میں تم سب کو روکوں (یعنی مجھے بھی حیض عارض ہوا اور طواف وداع کے انتظار میں میرے لئے سب کو ٹھہرنا پڑے) حضرت ﷺ نے فرمایا۔ نگوڑی سرمنڈی کیا تو نے نحر کے دن طواف نہیں کیا؟ (یعنی طواف افاضہ) انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا

Marfat.com

کہ طواف وداع حائضہ کو معاف ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اب کچھ مضائقہ نہیں کوچ کرو۔
(مسلم شریف جلد سوم)

حضرت عائشہؓ سے کہ ام المومنین صفیہؓ کو جو آنحضرت ﷺ کی بی بی تھیں حیض آگیا میں نے آنحضرت ﷺ سے بیان کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا وہی ہم کو روکے رکھے گی لوگوں نے کہا وہ طواف الزیارۃ کر چکی ہیں آپ ﷺ نے فرمایا تو پھر وہ ہم کو نہیں روک سکتی۔
(بخاری شریف جلد اول)

حضرت عائشہؓ ام المومنین سے، انہوں نے کہا ہم حجتہ الوداع میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ (مدینہ سے مکہ کو) روانہ ہوئے ہم نے عمرے کا احرام باندھا۔ پھر آنحضرت ﷺ نے فرمایا جن لوگوں کے ساتھ قربانی ہے وہ تو حج کے ساتھ عمرہ کا بھی احرام باندھیں وہ اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتے جب تک دونوں سے فراغت نہ کریں خیر جب میں مکہ پہنچی تو حائضہ ہو گئی میں نے نہ بیت اللہ کا طواف کیا نہ صفا مروہ کا اور میں نے اپنا یہ شکوہ آنحضرت ﷺ سے بیان کیا (کہ حج کے دن آن پہنچے ہیں ابھی عمرے سے بھی فارغ نہیں ہوئی)، آپ ﷺ نے فرمایا سر کھول ڈال، کنگھی کر اور حج کا احرام باندھ اور عمرے کو رہنے دے۔ میں نے ایسا ہی کیا جب ہم حج پورا کر چکے تو آنحضرت ﷺ نے عبدالرحمٰن ابن ابی بکرؓ (یعنی حضرت عائشہؓ کے بھائی) کو میرے ساتھ دے کر مجھ کو تنعیم (میقات سے باہر) کو بھیجا۔ میں نے وہاں سے عمرہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ یہ عمرہ اس عمرے کا بدل ہے۔ حضرت عائشہؓ نے کہا تو جن لوگوں نے عمرے کا احرام باندھا تھا۔ انہوں نے بیت اللہ اور صفا مروہ کا طواف کر کے احرام کھول ڈالا۔ پھر منیٰ سے لوٹنے کے بعد دوسرا طواف یعنی طواف زیارت کیا اور جن لوگوں نے حج اور عمرہ دونوں کی نیت کی تھی انہوں نے طواف یعنی طواف الزیارۃ کیا۔
(بخاری شریف جلد اول)

حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ نفاس ہوا اسماءؓ بیٹی عمیس کو محمد بن ابوبکرؓ کے پیدا ہونے کا ذوالحلیفہ کے سفر میں۔ سو حکم کیا رسول اللہ ﷺ نے ابوبکرؓ کو کہ ان سے کہیں کہ نہائیں اور لبیک پکاریں۔
(مسلم شریف جلد سوم)

عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ حیض اور نفاس والی عورت جب میقات پر آویں تو غسل کریں اور احرام باندھ لیں اور سب ارکان ادا کریں سوا طواف کے۔
(سنن ابوداؤد شریف جلد اول)

Marfat.com

مکہ شہر حرام ہے

ابن عباس سے، انہوں نے کہا کہ حضرت ﷺ نے فرمایا، جس دن مکہ فتح ہوا اس شہر کو اللہ نے حرام کیا۔ یا عزت دی ہے وہاں کا ایک کانٹا تک نہ کاٹا جائے، نہ وہاں کا شکاری جانور ہنکایا جائے، نہ وہاں کی پڑی چیز اٹھائی جائے مگر وہ اٹھائے جو پہنچوائے۔

(بخاری شریف جلد اول)

حضرت عمرؓ کا حجر اسود سے خطاب

حضرت عمرؓ سے، وہ حجر اسود کے پاس آئے اس کو چوما پھر کہنے لگے میں جانتا ہوں تو ایک پتھر ہے نہ بگاڑ کر سکتا ہے نہ فائدہ اور اگر میں نے آنحضرت ﷺ کو نہ دیکھا ہوتا تجھ کو چومتے ہوئے تو میں کبھی تم کو نہ چومتا۔

(بخاری شریف جلد اول)

کعبہ کے اندر نماز

عبداللہ بن عمرؓ سے، انہوں نے کہا، آنحضرت ﷺ خود اور اسامہ بن زیدؓ اور بلالؓ اور عثمان بن طلحہؓ چاروں مل کر کعبے کے اندر گئے اور دروازہ لگا لیا اور جب دروازہ کھولا تو سب سے پہلے میں گھسا۔ بلالؓ سے ملا۔ میں نے ان سے پوچھا، کیا آنحضرت ﷺ نے یہاں نماز پڑھی؟ انہوں نے کہا، ہاں دونوں یمنی ستونوں کے درمیان۔

(بخاری شریف جلد اول، مسلم شریف جلد سوم)

عبداللہ بن ابی اوفیؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے عمرہ کیا۔ تو بیت اللہ کا طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں اور آپ ﷺ کے ساتھ کچھ لوگ آپ ﷺ پر آڑ کئے ہوئے تھے۔ ایک شخص نے ابن ابی اوفیؓ سے پوچھا۔ کیا آنحضرت ﷺ کعبے کے اندر بھی گئے تھے۔ انہوں نے کہا، نہیں۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابن عباسؓ سے، انہوں نے کہا (مکہ فتح ہونے کے بعد) جب آپ ﷺ کعبے کے پاس تشریف لائے اندر جانے سے انکار کیا کیونکہ وہاں بت تھے پھر آپ ﷺ نے حکم دیا وہ نکالے گئے۔ لوگوں نے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی مورتیں بھی نکالیں۔ ان کے ہاتھوں میں پانسے تھے۔ یہ دیکھ کر آپ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ مشرکوں کو تباہ کرے۔ قسم خدا کی ان کو (خوب) معلوم ہے کہ ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ نے کبھی پانسے نہیں پھینکے۔ خیر پھر آپ ﷺ کعبے کے اندر

Marfat.com

گئے اور اس کے گوشوں میں اللہ اکبر کہا اور نماز نہیں پڑھی۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابن عباسؓ نے کہا کہ نبی ﷺ داخل ہوئے کعبہ میں اور اس میں چھ کھمبے تھے سو ہر کھمبے کے پاس کھڑے ہو کر دعا کی اور نماز نہیں پڑھی۔

(مسلم شریف جلد سوم)

طواف

عبداللہ بن عمرؓ سے، انہوں نے کہا میں نے آنحضرت ﷺ کو دیکھا۔ آپ ﷺ جب مکہ آتے تو دوڑ کر چلتے۔ طواف شروع کرتے وقت پہلے حجر اسود کو چومتے اور سات پھیروں میں سے پہلے تین پھیروں میں دوڑ کر چلتے۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابن عباسؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا جب آپ ﷺ حجر اسود کے سامنے آتے تو کوئی چیز جو آپ ﷺ پاس تھی اس سے اشارہ کرتے اور اللہ اکبر کہتے۔

(بخاری شریف جلد اول)

عبداللہ بن عمرؓ سے کہ آنحضرت ﷺ حج یا عمرہ میں مکہ آتے ہی پہلے طواف کرتے۔ اول کے تین پھیروں میں دوڑ کر چلتے اور چار پھیروں میں معمولی چال سے اور صفا اور مروہ کے بیچ میں نالے کے نشیب میں دوڑ کر چلتے۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابن عباسؓ سے، آنحضرت ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا۔ وہ باگ کی رسی یا اور کسی چیز سے بندھا ہوا کعبہ کا طواف کر رہا تھا۔ آپ ﷺ نے اس کو کاٹ دیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

عبداللہ بن عمرؓ سے سنا وہ کہتے تھے، آنحضرت ﷺ مکہ میں تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے طواف کے سات پھیرے کئے اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں، پھر آپ ﷺ صفا پہاڑ کی طرف نکلے۔

(بخاری شریف جلد اول)

زینب بنت ام سلمہؓ سے، انہوں نے کہا میں نے آنحضرت ﷺ سے بیماری کا شکوہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو سوار رہ کر لوگوں سے پرے پرے طواف کر لے۔ میں نے اسی طرح

Marfat.com

طواف کیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابن عباسؓ سے، میں نے آنحضرت ﷺ کو زم زم کا پانی پلایا۔ آپ ﷺ نے کھڑے کھڑے پیا۔ عاصمؓ نے کہا میں نے عکرمہؓ سے اس کا ذکر کیا۔ انہوں نے قسم کھا کر کہا اس دن تو آپ ﷺ اونٹ پر سوار تھے۔

(بخاری شریف جلد اول)

حضرت عائشہؓ سے، انہوں نے کہا میں مکہ میں پہنچی اس وقت حیض میں تھی اور میں نے بیت اللہ اور صفا مروہ کا طواف نہیں کیا تھا تو میں نے آنحضرت ﷺ سے اس کا شکوہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا جیسے کام حاجی کرتے ہیں تو بھی (سب کام) کر، صرف بیت اللہ کا طواف نہ کر جب تک پاک نہ ہووے۔

(بخاری شریف جلد اول)

منیٰ

انس بن مالکؓ سے، آپ ﷺ نے آٹھویں ذوالحجہ کو ظہر اور عصر کی نماز کہاں پڑھی تھی؟ انہوں نے کہا منیٰ میں۔ پوچھا گیا کوچ کے دن (بارہویں تاریخ) عصر کی نماز کہاں پڑھی؟ انہوں نے کہا محصب میں آن کر۔

(بخاری شریف جلد اول)

خزاعیؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے ہم کو منیٰ میں دو رکعتیں پڑھائیں۔

(بخاری شریف جلد اول)

عرفہ کا روزہ

ام الفضلؓ بنت حارثؓ سے، کچھ لوگوں نے جو ان کے پاس تھے۔ اس میں اختلاف کیا کہ آنحضرت ﷺ عرفہ کے دن روزے سے ہیں یا نہیں۔ بعضوں نے کہا روزے میں ہیں بعضوں نے کہا نہیں ہیں۔ میں نے ایک پیالہ دودھ کا آپ ﷺ کے پاس بھیجا۔ آپ ﷺ اونٹ پر سوار ٹھہرے ہوئے تھے آپ ﷺ نے اس کو پی لیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

وقوف عرفات

حجاج بن یوسفؒ عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھنے لگے عرفہ کے دن تم عرفات میں ٹھہرنے کی جگہ میں کیا کرتے ہو۔ (ظہر اور عصر کی نماز وقوف سے پہلے پڑھ لیتے ہو یا کیا) سالمؒ نے کہا، اگر تو نبی اکرم ﷺ کی سنت پر چلنا چاہتا ہے تو عرفہ کے دن دوپہر ڈھلتے ہی پڑھ لے۔ عبداللہ نے کہا۔ سالمؒ سچ کہتا ہے صحابہؓ سنت کے موافق ظہر اور عصر جمع کیا کرتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اول)

اسامہ بن زیدؓ سے کسی نے پوچھا۔ آنحضرت ﷺ جب حجتہ الوداع میں عرفات سے لوٹے تو کس چال سے چل رہے تھے؟ انہوں نے کہا۔ آپ ﷺ پاؤں اٹھا کر چلتے تھے (یعنی ذرا تیز) جب جگہ پاتے (ہجوم نہ ہوتا) تو تیز چلتے۔

(بخاری شریف جلد اول)

مزدلفہ

اسامہ بن زیدؓ سے، انہوں نے کہا میں عرفات سے آنحضرت ﷺ کے ساتھ سواری پر بیٹھا۔ جب آپ ﷺ بائیں طرف پہاڑ کی گھاٹی پر پہنچے جو مزدلفہ سے قریب ہے۔ آپ ﷺ نے اپنا اونٹ بٹھایا اور پیشاب کیا پھر آئے میں نے وضو کا پانی آپ ﷺ پر ڈالا۔ آپ ﷺ نے ہلکا سا وضو کیا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! نماز! آپ ﷺ نے فرمایا۔ نماز آگے چل کر اور آپ ﷺ سوار ہو گئے۔ مزدلفہ میں آئے وہاں (مغرب اور عشاء کی) نماز پڑھی۔ پھر مزدلفہ کی یعنی دسویں تاریخ کو فضل بن عباسؓ آپ ﷺ کے ساتھ سوار ہوئے کریب جو ابن عباسؓ کے غلام تھے نے کہا مجھ کو عبداللہ بن عباسؓ نے فضلؓ سے سن کر خبر دی کہ آنحضرت ﷺ برابر لبیک کہتے رہے یہاں تک کہ جمرہ عقبہ پر (کنکریاں) مارنے کے لئے پہنچے۔

(بخاری شریف جلد اول)

بلال بن رباحؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے مزدلفہ کی صبح کو بلالؓ سے فرمایا اے بلالؓ! لوگوں کو خاموش کر پھر آپ ﷺ نے فرمایا اللہ جل جلالہ، نے بہت فضل کیا تم پر۔ اس مزدلفہ میں تو بخش دیا تم میں سے گنہگار شخص کو نیک شخص کے طفیل سے اور جو نیک تھا تم میں سے اس کو دیا جو کچھ اس نے مانگا۔ (یعنی اس کی دعا قبول ہوئی)۔ اب لوٹو اللہ کا نام لے کر۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

نوٹ: مترجم علامہ نواب وحید الزمان خانؒ

Marfat.com

یوم النحر کو یعنی دسویں تاریخ کو صرف جمرہ عقبہ پر کنکریاں مارتے ہیں جس کو اب لوگ بڑا شیطان کہتے ہیں اور اس دن سورج نکلتے ہی کنکریاں ماری جاتی ہیں پھر ۱۱، ۱۲ اور ۱۳ تاریخ کو تینوں جمروں پر سات سات کنکریاں مارتے ہیں لیکن تیسرے پہر کو اس کی وجہ یہ ہے کہ یوم النحر کو اور بہت سے کام کرنے ہوتے ہیں جیسے حلق اور قربانی وغیرہ تو اس دن سویرے کنکریاں مارنے سے فراغت حاصل کرنا ضروری ہے اور دنوں میں کوئی کام نہیں ان دنوں میں تیسرے پہر کو مارنا کافی ہے اور یہ سب کنکریاں مزدلفہ سے چن کر لانا چاہئے اس حساب سے کہ اگر ۱۲ تاریخ تک ٹھہرنا چاہے تو ۴۹ کنکریاں لانا کافی ہے اور جو تیرہ تاریخ تک ٹھہرنے کا ارادہ ہو تو ۷۰ کنکریاں لاوے اور یوم النحر کو سات کنکریاں مارے اور باقی دنوں میں اکیس اکیس ہر ہر جمرے پر سات سات کنکریاں اور ضروری ہے کہ یہ کنکریاں چھوٹی چھوٹی ہوں چنے کے برابر اگر بڑی کنکریاں مارے تو بھی درست ہے لیکن سنت کے خلاف۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

حضرت عائشہؓ سے، انہوں نے کہا بی بی سودہؓ نے آنحضرت ﷺ سے مزدلفہ کی رات میں جلدی سے روانہ ہو جانے کی اجازت چاہی۔ وہ بھاری بھرکم عورت تھیں۔ آپ ﷺ نے ان کو اجازت دی۔

(بخاری شریف جلد اول)

عمرو بن میمونؓ سے سنا وہ کہتے تھے میں حضرت عمرؓ کے پاس موجود تھا۔ انہوں نے مزدلفہ میں صبح کی نماز پڑھی پھر ٹھہرے رہے اور کہنے لگے مشرک لوگ جاہلیت کے زمانہ میں مزدلفہ سے اس وقت لوٹتے جب سورج نکل آتا اور کہتے ثبیر چمک جا اور آنحضرت ﷺ نے ان کے خلاف کیا۔ آپ ﷺ مزدلفہ سے سورج نکلنے سے پہلے لوٹے۔

(بخاری شریف جلد اول)

حجتہ الوداع

عبداللہ بن عمرؓ نے کہا، آنحضرت ﷺ نے حجتہ الوداع میں تمتع کیا یعنی عمرہ کر کے پھر حج کیا اور آپ ﷺ ذوالحلیفہ سے اپنے ساتھ قربانی لے گئے تھے اور پہلے آنحضرت ﷺ نے ہی شروع کیا۔ آپ ﷺ نے عمرے کا احرام پکارا پھر حج کا احرام پکارا۔ لوگوں نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ تمتع کیا یعنی عمرہ کر کے حج کیا۔ اب لوگوں میں دو طرح کے لوگ تھے بعضے تو قربانی ساتھ لے چلے تھے اور بعضے قربانی اپنے ساتھ نہیں لائے تھے۔ جب آنحضرت ﷺ مکہ میں پہنچے تو آپ ﷺ نے لوگوں سے فرمایا تم میں سے جو کوئی قربانی ساتھ لایا ہو وہ احرام میں جن چیزوں سے پرہیز کرتا ہے پرہیز رکھے حج پورا ہونے تک اور جو قربانی ساتھ نہیں لایا تو بیت اللہ کا طواف اور صفا اور مروہ میں دوڑ کر بال کترائے اور حرام کھول ڈالے۔ پھر ساتویں یا آٹھویں

Marfat.com

تاریخ حج کا احرام باندھے اب جس کو قربانی کا مقدور نہ ہو وہ تین روزے حج کے دنوں میں رکھے اور سات روزے جب اپنے گھر لوٹ کر جائے۔ غرض آنحضرت ﷺ جب مکہ میں آئے تو پہلے جو کام کیا وہ طواف تھا اور حجر اسود کا چومنا اور طواف میں پہلے تین پھیروں میں دوڑ کر چلے اور چار پھیروں میں معمولی چال سے اور طواف کے بعد دو رکعتیں بیت اللہ کے پاس مقام ابراہیم میں پڑھیں پھر سلام پھیرا اور فارغ ہو کر صفا پہاڑ پر گئے۔ وہاں صفا مروہ کے سات پھیرے کئے۔ پھر جتنی چیزوں سے احرام میں پرہیز تھا ان سے حج پورا کئے تک پرہیز کرتے رہے اور دسویں تاریخ ذی الحجہ کی قربانی کا نحر کیا اور لوٹ کر مکہ میں آئے بیت اللہ کا طواف کیا۔ اب جتنی چیزوں سے احرام میں پرہیز تھا۔ ان کا پرہیز جاتا رہا اور جو لوگ قربانی ساتھ لائے تھے انہوں نے بھی وہی کیا جو آنحضرت ﷺ نے کیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

قربانی کے گوشت وغیرہ کا حکم

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے مجھ کو یہ حکم دیا کہ قربانی کے اونٹ جن کو میں نے نحر کیا ان کی جھولیں اور کھالیں فقیروں کو خیرات کردوں۔

(بخاری شریف جلد اول)

حضرت عائشہ سے، بقر عید کے دن لوگ گائے کا گوشت لے کر ہمارے پاس آئے میں نے پوچھا یہ گوشت کیسا؟ انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے اپنی بیبیوں کی طرف سے گائے کا نحر کیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں آپ ﷺ کے قربانی کے اونٹوں پر کھڑا رہوں اور ان کا گوشت اور کھالیں اور جھولیں خیرات کردوں اور قصاب کی مزدوری اس میں نہ دوں اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ مزدوری قصاب کی ہم اپنے پاس سے دیں گے۔

(مسلم شریف جلد سوم، بخاری شریف جلد اول)

سر منڈانے والوں کے لئے دعا

ابو ہریرہ رضؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، اللہ سر منڈانے والوں کو بخش دے لوگوں نے عرض کیا اور بال کترانے والوں کو۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ سر منڈانے والوں کو بخش

Marfat.com

دے۔ لوگوں نے عرض کیا اور بال کترانے والوں کو۔ آپ ﷺ نے تین بار یہی فرمایا بال منڈانے والوں کو اور چوتھی بار میں فرمایا بال کترانے والوں کو۔

(بخاری شریف جلد اول)

یحییٰؒ نے اپنی دادی سے روایت کی کہ انہوں نے حجتہ الوداع میں نبی ﷺ کو سنا کہ آپ ﷺ نے سر منڈانے والوں کے لئے تین بار دعا کی اور کترانے والوں کے لئے ایک بار۔

(مسلم شریف جلد سوم)

ابن عباسؓ سے، انہوں نے معاویہ بن ابی سفیانؓ سے، انہوں نے کہا میں نے آنحضرت ﷺ کے بال ایک قینچی سے کترے۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابن عباسؓ سے، آنحضرت ﷺ سے قربانی اور سر منڈانے اور رمی کو پوچھا گیا ان میں آگے پیچھے کرنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(بخاری شریف جلد اول)

حرمت کا دن مہینہ اور شہر

عبداللہ بن عمرؓ سے، آنحضرت ﷺ نے منیٰ میں فرمایا۔ تم جانتے ہو یہ کون سا دن ہے؟ لوگوں نے کہا اللہ اور اس کا رسول ﷺ خوب جانتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ یہ حرمت کا دن ہے پھر فرمایا جانتے ہو یہ کون سا شہر ہے؟ لوگوں نے کہا اللہ اور اس کا رسول ﷺ خوب جانتا ہے۔ فرمایا یہ حرمت کا شہر ہے پھر فرمایا جانتے ہو یہ کون سا مہینہ ہے؟ لوگوں نے کہا۔ اللہ اور اس کا رسول ﷺ خوب جانتا ہے۔ فرمایا حرمت کا مہینہ ہے۔ پھر فرمایا، دیکھو اللہ نے تم پر ایک دوسرے کے خون، مال، آبروئیں ایسے ہی حرام کر دی ہیں جیسے اس دن کی اس مہینے اس شہر میں حرمت۔

(بخاری شریف جلد اول)

عبداللہ بن عمرؓ سے کہ حضرت عباسؓ نے آنحضرت ﷺ سے منیٰ کی راتوں میں مکہ میں رہنے کی اجازت مانگی اس لئے کہ وہ لوگوں کو پانی پلاتے تھے۔ آپ ﷺ نے ان کو اجازت دیدی۔

(بخاری شریف جلد اول)

انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ آنحضرت ﷺ نے ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھیں پھر محصب میں ایک نیند لی۔ پھر سوار ہو کر خانہ کعبہ کو گئے وہاں طواف کیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

حج اور عمرے کا ثواب

ابو ہریرہ ؓ سے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا، ایک عمرے سے لے کر دوسرے عمرے تک جتنے گناہ ہوتے ہیں وہ سب عمرہ سے اتر جاتے ہیں اور مقبول حج کا بدلہ بہشت کے سوا اور کچھ نہیں۔

(بخاری شریف جلد اول)

رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے

ابن عباس ؓ سے، آنحضرت ﷺ نے انصار کی ایک عورت (ام سنان) سے فرمایا ابن عباس ؓ نے ان کا نام لیا تھا میں بھول گیا۔ تو ہمارے ساتھ حج کیوں نہیں کرتی؟ وہ کہنے لگی، میرے پاس پانی لادنے والا ایک اونٹ تھا۔ اس پر فلانے کا باپ یعنی اس کا خاوند اور اس کا بیٹا کہیں چل دیا ہے۔ ایک ہی اونٹ چھوڑ گیا ہے اس پر ہم پانی لادتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، جب رمضان آئے تو عمرہ کرنا رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے یا ایسا ہی کچھ فرمایا۔

(بخاری شریف جلد اول، مسلم شریف جلد سوم، سنن ابن ماجہ جلد دوم)

حضرت عائشہ ؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! لوگ تو دو دو نیکیاں لے کر جا رہے ہیں اور میں ایک ہی نیکی لے جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ ٹھہر جا۔ جب تو حیض سے پاک ہو تو تنعیم کو جا وہاں سے عمرے کا احرام باندھ لے پھر فلاں جگہ آن کر ہم سے مل جائیو مگر بات یہ ہے ثواب تو اتنا ہی ملے گا جتنا تو خرچ کرے یا جتنی تو تکلیف اٹھائے۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابو ہریرہ ؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا سفر کیا ہے گویا ایک عذاب ہے آدمی کو کھانا، پینا، سونا (آرام کے ساتھ) نہیں ملتا۔ اس لئے جب کوئی اپنا کام پورا کر چکے تو (سفر سے) جلدی اپنے گھر والوں میں لوٹ آئے۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابو ہریرہ ؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جو اس گھر (خانہ کعبہ) کا حج کرے پھر شہوت کی بات منہ سے نہ نکالے نہ گناہ کرے تو وہ ایسا پاک صاف ہو کر لوٹے گا جیسا اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔

سورۂ مائدہ میں احکام عمرہ

اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا (سورۃ مائدہ میں) احرام کی حالت میں شکار نہ کرو اور جو کوئی عمداً ایسا

Marfat.com

کرے تو جیسا جانور مارے ویسا چوپایہ بدلہ میں دے۔ دو معتبر آدمی اس کا فیصلہ کریں یہ قربانی کے لئے کعبہ میں بھیج دیا جائے یا فقیروں کو کھانا کھلا کر گناہ کا اتارا کرے یا اتنے روزے رکھے تا کہ اپنے کئے کی سزا چکھے۔ اللہ نے جو ہو چکا وہ تو معاف کر دیا پھر جو ایسا کرے تو اس سے اللہ بدلہ لے گا اور اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا۔ لیکن احرام میں تم کو دریا کا شکار اور اس کا کھانا تمہارے اور دوسرے مسافروں کے لئے درست ہے اور جنگل کا شکار جب تک تم احرام باندھے ہو تم پر حرام ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے پاس تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابو قتادہؓ سے، انہوں نے کہا ہم قاحہ میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہم میں کوئی احرام باندھے تھا کوئی بے احرام تھا (ابو قتادہؓ احرام نہیں باندھے تھے) تو میں نے دیکھا اپنے ساتھیوں کو وہ کسی چیز کو آپس میں ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہیں۔ میں نے جو دیکھا تو گورخر (میں گھوڑے پر سوار ہوا اور برچھا اور کوڑا سنبھالا) لیکن کوڑا گر گیا میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا ذرا کوڑا اٹھا دو۔ انہوں نے کہا ہم نہیں اٹھا سکتے ہم احرام باندھے ہیں۔ آخر میں نے ہی اس کو اٹھا لیا اور مضبوط سنبھالا پھر ایک ٹیلے کی اوٹ سے گورخر پر آیا اور اس کو زخمی کر کے اپنے ساتھیوں کے پاس لے آیا بعضوں نے کہا کھاؤ بعضوں نے کہا نہ کھاؤ۔ میں آنحضرت ﷺ کے پاس پہنچا۔ آپ ﷺ ہمارے آگے نکل گئے تھے اور آپ ﷺ سے پوچھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، کھاؤ وہ حلال ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

جن جانوروں کو مارنا محرم کو درست ہے

روایت ہے ابی سعیدؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، محرم کو درست ہے ہر درندے کاٹنے والے کو مارنا، کٹنے کتے کو اور چوہے اور بچھو اور چیل اور کوے کو۔

(جامع ترمذی شریف جلد اول)

ابن عمرؓ سے سنا وہ کہتے تھے مجھ سے آنحضرت ﷺ کی ایک بی بی نے بیان کیا۔ انہوں نے آنحضرت ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا پانچ جانور ایسے ہیں جن کے مار ڈالنے میں کوئی قباحت نہیں۔ کوا، چیل، چوہا، بچھو اور کٹنا کتا۔

(بخاری شریف جلد اول)

عبداللہ بن مسعودؓ سے، انہوں نے کہا ایسا ہوا کہ ایک بار ہم منیٰ میں ایک غار میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ تھے۔ یکایک ایک سانپ ہم پر کودا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس کو مار

Marfat.com

ڈالو۔ ہم لوگ اس پر لپکے وہ چل دیا۔ تب آپ ﷺ نے فرمایا وہ تمہاری زد سے بچ گیا اور تم اس کی زد سے بچ رہے۔ منیٰ حرم میں داخل ہے اور اصحاب نے اس کے مارنے میں کوئی قباحت نہیں دیکھی۔

(بخاری شریف جلد اول)

حضرت عائشہؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ چھپکلی بدکار (موذی) ہے۔ میں نے یہ نہیں سنا کہ آپ ﷺ نے اس کے مار ڈالنے کا حکم دیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

احرام میں پچھنی لگانا

ابن عباسؓ سے، وہ کہتے تھے آنحضرت ﷺ نے احرام کی حالت میں پچھنی لگوائی۔

(بخاری شریف جلد اول)

اب ہجرت فرض نہیں البتہ جہاد قائم ہے

ابن عباسؓ سے، انہوں نے کہا جس دن مکہ فتح ہوا تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ اب آج سے ہجرت فرض نہیں رہی البتہ جہاد قائم رہے گا اور نیت باقی رہے گی اور جب تم سے جہاد کے لئے نکلنے کو کہا جائے تو نکل کھڑے ہو۔ یہ وہ شہر ہے کہ اللہ نے جس دن آسمان اور زمین کو پیدا کیا اسی دن سے اس کو حرمت دی اور اللہ کی یہ حرمت قیامت تک رہے گی اور وہاں مجھ سے پہلے کسی کو لڑنا درست نہیں ہوا اور مجھے بھی ایک گھڑی بھر دن درست ہوا۔ پھر اس کی حرمت قیامت تک قائم ہو گئی۔ وہاں کا کانٹا نہ کاٹا جائے۔ وہاں کا شکار نہ ہانکا جائے۔ وہاں کی پڑی چیز نہ اٹھائی جائے مگر وہ اٹھائے جو اس کو پہنچوائے۔ وہاں کی سبزی نہ نکالی جائے۔ حضرت عباسؓ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! مگر اذخر کی اجازت دیجئے وہ لوہاروں اور گھروں کے لئے کام آتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ خیر، اذخر کی اجازت ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

احرام کے احکام

عبداللہ بن عمرؓ سے، انہوں نے کہا ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ! احرام میں آپ ﷺ ہم کو کون سے کپڑے پہننے کی اجازت دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ قمیص نہ پہنو نہ پاجامہ نہ عمامہ نہ کنٹوپ (یا باراں کوٹ) اگر کسی کے پاس جوتیاں نہ ہوں تو وہ

Marfat.com

موزے ٹخنوں سے نیچے تک کاٹ کر پہن لے اور وہ کپڑا بھی نہ پہنو جس میں زعفران یا ورس لگی ہو اور محرم عورت منہ پر نقاب نہ ڈالے۔ نہ دستانے پہنے۔

(بخاری شریف جلد اول، موطا امام مالکؒ)

عبدالل بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا کہ محرم کون سے کپڑے پہنے؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ قمیص اور عمامہ اور پائجامہ اور ٹوپی اور موزہ نہ پہنے مگر جس حال میں کہ چپل (جوتا) نہ ملے تو موزے ہی پہن لیوے لیکن ان کو کاٹ ڈالے ٹخنوں سے نیچے اور وہ کپڑے بھی نہ پہنے جس میں زعفران یا ورس لگی ہو۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے، ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! محرم کون سے کپڑے پہنے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کرتا نہ پہنے نہ عمامہ نہ پاجامہ نہ کن ٹوپ (یا باراں کوٹ) اور نہ موزہ مگر جس کو جوتیاں ملیں تو وہ موزے ٹخنوں کے نیچے تک کاٹ کر پہن سکتا ہے اور وہ کپڑا بھی (احرام میں) نہ پہنو جس میں زعفران یا ورس لگی ہو۔ امام بخاریؒ نے کہا محرم اپنا سر دھو سکتا ہے لیکن کنگھی نہ کرے نہ اپنا بدن کھجلائے اور جوؤں کو سر یا بدن سے نکال کر زمین پر ڈال دے۔ (ان کو مارے نہیں)۔

(بخاری شریف جلد اول)

عبداللہ بن عباسؓ نے مجھ کو ابو ایوب انصاریؓ (صحابی) کے پاس بھیجا، میں نے دیکھا وہ کنویں کی دو لکڑیوں کے بیچ میں نہا رہے ہیں ایک کپڑے کی آڑ کئے ہوئے۔ میں نے ان کو سلام کیا۔ انہوں نے پوچھا کون؟ میں نے کہا میں عبداللہ بن حنین ہوں مجھ کو عبداللہ بن عباسؓ نے آپؓ کے پاس یہ پوچھنے کو بھیجا ہے کہ آنحضرت ﷺ احرام کی حالت میں اپنا سر کیوں کر دھوتے تھے؟ یہ سن کر اپنا ہاتھ پردے پر رکھا اس کو نیچا کیا اتنا کہ ان کا سر میں دِکھنے لگا۔ پھر ایک آدمی سے کہا جو ان پر پانی ڈالتا تھا، پانی ڈال۔ اس نے ان کے سر پر پانی ڈالا۔ انہوں نے دونوں ہاتھوں سے سر کو ہلایا۔ آگے لائے اور پیچھے لے گئے پھر کہنے لگے میں نے آنحضرت ﷺ کو ایسا ہی کرتے دیکھا۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابن عباسؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے ہم کو خطبہ سنایا عرفات میں تو فرمایا جو کوئی تہ بند نہ پائے وہ پاجامہ پہنے اور جوتیاں نہ پائے وہ موزے پہن لے اور ان کو کاٹ کر ٹخنوں سے نیچا کر لے۔

(بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

انس بن مالکؓ سے کہ جس سال مکہ فتح ہوا آنحضرت ﷺ خود پہنے ہوئے مکہ میں داخل ہوئے۔ جب آپ ﷺ نے خود اتارا تو ایک شخص آیا کہنے لگا ابن خطل (مردود) کعبے کے کپڑے پکڑ کر لٹک رہا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس کو مار ڈالو۔

(بخاری شریف جلد اول)

سفیان بن یعلیؓ نے اپنے باپ سے، اتنے میں ایک شخص آیا۔ اس کے کرتے پر زرد خوشبو کا نشان تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ عمرے میں بھی وہی کر جو حج میں کرتا ہے اور ایک شخص نے دوسرے کا ہاتھ دانت سے کاٹا۔ اس نے ہاتھ کھینچا تو دوسرے کا دانت اکھڑ گیا۔ آپ ﷺ نے اس کا بدلہ کچھ نہ دلایا۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابن عباسؓ سے، ایک شخص (حج میں) آنحضرت ﷺ کے ساتھ تھا۔ اونٹنی نے احرام کی حالت میں اس کی گردن توڑ ڈالی وہ مر گیا۔ تب آنحضرت ﷺ نے فرمایا، اس کو پانی اور بیری کے پتے سے نہلاؤ اور احرام کے جو دو کپڑے پہنے ہے اسی میں کفن دے دو اور خوشبو مت لگاؤ نہ اس کا سر ڈھانپو وہ قیامت کے دن لبیک کہتا ہوا اٹھایا جائے گا۔

(بخاری شریف جلد اول)

سائب بن یزیدؓ سے، انہوں نے کہا مجھ کو آنحضرت ﷺ کے ساتھ حج کرایا گیا جب میری عمر سات برس کی تھی۔

(بخاری شریف جلد اول)

عورتوں کے لئے اچھا جہاد حج ہے

حضرت عائشہؓ ام المومنینؓ سے، انہوں نے کہا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کیا ہم لوگ آپ ﷺ لوگوں کے ساتھ جہاد کو نہ جایا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ تم عورتوں کا عمدہ اور اچھا جہاد حج ہے وہ حج جو مقبول ہو۔ حضرت عائشہؓ کہتی تھیں میں تو آنحضرت ﷺ کا یہ اشارہ سننے کے بعد حج کو کبھی چھوڑنے والی نہیں۔

(بخاری شریف جلد اول)

آنحضرت ﷺ کی چار ہدایات

ابو سعید خدریؓ سے، میں نے آنحضرت ﷺ کے ساتھ بارہ جہاد کئے تھے۔ آنحضرت ﷺ سے چار باتیں سنی ہیں۔ (۱) ایک یہ کہ کوئی عورت دو دن کا سفر بغیر محرم، رشتہ دار یا خاوند

Marfat.com

کے ساتھ ہوئے نہ کرے۔ (۲) عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن روزہ نہیں رکھنا چاہئے۔ (۳) عصر کے بعد سورج ڈوبے تک اور فجر کے بعد سورج نکلنے تک نماز نہ پڑھنا۔ (۴) کجاوے تین ہی مسجدوں کی طرف باندھے جاویں۔ ایک مسجد حرام، دوسری میری مسجد (مسجد نبوی ﷺ) تیسرے مسجد اقصیٰ کی طرف۔

(بخاری شریف جلد اول)

پیدل حج کرنے کی منت

انسؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنے دونوں بیٹوں پر ٹیکا دیئے چل رہا ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا اس کو کیا ہوا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا اس نے پیدل کعبہ جانے کی منت مانی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ کو اس کی حاجت نہیں کہ یہ اپنے تئیں تکلیف دے اور حکم کیا کہ وہ سوار ہو جائے۔

(بخاری شریف جلد اول)

سر منڈانے کا فدیہ

کعب بن عجرہؓ (جو احرام باندھے ہوئے تھے) نے کہا، میرے پاس آئے رسول اللہ ﷺ سال حدیبیہ میں اور میں اپنی ہانڈی کے نیچے آگ پھونک رہا تھا اور جوئیں میرے منہ پر چلی آئی تھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا، تمہارے سر کے کیڑوں نے بہت ستایا ہے میں نے کہا، ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، تم سر منڈا دو اور تین دن روزے رکھو۔ یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ یا ایک قربانی کرو۔ ایوبؓ نے کہا مجھے یاد نہیں کہ پہلے کیا چیز فرمائی۔ کعبؓ نے کہا یہ آیت فمن کان منکم مریضا اوبہ اذی من راسہ ۰ میرے ہی حق میں اتری۔

نوٹ: یہ آیت پارہ سیقول میں ہے۔ معنی یہ ہیں کہ جو بیمار ہو تم میں سے یا تکلیف ہو اس کے سر میں (اور وہ سر منڈا لے) تو فدیہ اس کا روزے ہیں یا صدقہ یا قربانی۔

(مسلم شریف جلد سوم)

احرام سے فراغت

عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ ام المومنین حفصہؓ نے عرض کی اے رسول اللہ ﷺ ! لوگوں نے اپنا احرام کھول ڈالا اور آپ ﷺ نے عمرہ فرما کر احرام کیوں نہیں کھولا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے اپنے بالوں کو خطمی وغیرہ سے جمایا ہے اور اپنی قربانی کے گلوں میں

Marfat.com

ہار ڈالے ہیں سو میں احرام نہ کھولوں گا جب تک کہ قربانی ذبح نہ کر لوں۔

(مسلم شریف جلد سوم)

عبداللہؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ یہ عمرہ جس سے ہم نے نفع لیا سو جس کے پاس قربانی نہ ہو وہ اسی طرح حج کا احرام عمرہ کر کے کھول ڈالے اس لئے کہ عمرہ حج کے دنوں میں روا ہو گیا قیامت تک۔

(مسلم شریف جلد سوم)

قتادہؓ نے انسؓ سے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے چار عمرے کئے اور سب ذیقعدہ میں مگر جو حج کے ساتھ ہوا۔ ایک عمرہ حدیبیہ ذیقعدہ میں دوسرا اس کے بعد کے سال میں ذیقعدہ میں تیسرا عمرہ جو جعرانہ سے لائے جہاں حنین کی لوٹ کی تقسیم کی ذیقعدہ میں اور چوتھا وہ جو حج کے ساتھ ہوا۔

(مسلم شریف جلد سوم)

سعی و استلام

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب حج میں یا عمرہ میں پہلے پہل طواف کرتے تو تین بار دوڑتے اور چار بار چلتے اور دو رکعت نماز پڑھتے پھر سعی کرتے صفا اور مروہ کی۔

(مسلم شریف جلد سوم)

عبداللہ بن عمرؓ نے کہا کہ جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا حجر اسود اور رکن یمانی کو استلام (یعنی چھونا) کرتے ہوئے تب سے میں نے نہیں چھوڑا نہ سختی میں نہ آرام میں (یعنی کتنی ہی بھیڑ بھاڑ ہو میں استلام نہیں چھوڑتا)

(مسلم شریف جلد سوم، سنن نسائی جلد دوم)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں اپنے اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا اور حجر اسود کو اپنی چھڑی سے چھو لیتے تھے۔

(مسلم شریف جلد سوم، نسائی شریف جلد دوم)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ خانہ کعبہ کا طواف اونٹ پر چڑھ کر کرتے جب حجر اسود کے سامنے پہنچتے تو اشارہ کرتے۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

عروہ بن الزبیرؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عبدالرحمان بن عوفؓ

Marfat.com

سے، کس طرح تم نے چوما حجر اسود کو؟ عبدالرحمان نے کہا، کبھی میں نے چوما اور کبھی ترک کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ٹھیک کیا تم نے۔

(موطا امام مالکؒ)

مترجم کا نوٹ: کیونکہ حکم یہی ہے کہ جب حجر اسود کے پاس آئے تو اس کو چھوئے یا بوسہ دے اژدھام اگر نہ ہو ورنہ اس کی طرف منہ کر کے اللہ اکبر کہے اور چلا جائے۔

(موطا امام مالکؒ)

سالمؒ سے، انہوں نے ابن عمرؓ سے، پہلے جمرے پر سات کنکریاں مارتے۔ ہر کنکری پر اللہ اکبر کہتے پھر آگے بڑھتے اور نرم ہموار زمین میں (یعنی نالے کے اندر) آ جاتے۔ قبلے کی طرف منہ کر کے دیر تک کھڑے دعا کرتے رہتے اور دونوں ہاتھ اٹھاتے۔ پھر دوسرے جمرے کو مارتے پھر بائیں طرف چل کر نرم زمین میں آ جاتے اور قبلے کی طرف منہ کر کے دیر تک کھڑے دعا کرتے رہتے اور دونوں ہاتھ اٹھاتے۔ پھر جمرہ عقبہ کو نالے کے نشیب میں آن کر مارتے اور وہاں دعا وغیرہ کے لئے نہ ٹھہرتے (بلکہ مار کر چل دیتے) اور کہتے میں نے آنحضرت ﷺ کو ایسا ہی کرتے دیکھا۔

(بخاری شریف جلد اول)

عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہؓ سے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ جو سعی نہ کرے صفا اور مروہ میں اس پر کچھ گناہ نہیں اور میں تو پروا نہیں رکھتا اگر نہ سعی کروں ان میں، تو انہوں نے فرمایا کہ برا کہا تو نے اے میرے بھانجے رسول اللہ ﷺ نے اور مسلمانوں نے، سب نے سعی کی ہے اور یہ سنت ہے۔ (یہاں سنت سے مُراد واجب ہے)۔

(مسلم شریف جلد سوم)

عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے پیچھے اونٹنی پر بٹھا لیا فضلؓ کو مزدلفہ سے اور راوی نے کہا کہ خبر دی مجھ کو ابن عباسؓ نے کہ خبر دی ان کو فضل نے نبی ﷺ لبیک پکارتے رہے یہاں تک کہ رمی کی جمرہ عقبہ کی۔

(مسلم شریف جلد سوم، بخاری شریف جلد اول)

مزدلفہ میں جمع صلوٰتین

عبداللہ بن عمرؓ نے کہا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے مغرب اور عشاء ملا کر پڑھی مزدلفہ میں اور ان کے بیچ میں ایک رکعت بھی نہیں پڑھی اور مغرب کی تین رکعت اور عشاء کی دو پڑھیں اور عبداللہؓ بھی آخر عمر تک مزدلفہ میں اسی طرح پڑھتے رہے۔

(مسلم شریف جلد سوم)

Marfat.com

عبداللہؓ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو جب دیکھا تو نماز وقتوں ہی پر پڑھتے دیکھا مگر دو نمازیں ایک مغرب و عشاء کی مزدلفہ میں آپ نے ملا کر پڑھیں اور اس کی صبح کو صبح کی نماز اپنے وقت سے پہلے پڑھی۔

(سنن نسائی جلد دوم، مسلم شریف جلد سوم)

عبیداللہؓ نے کہا میں نے ابن عباسؓ سے سنا کہ فرماتے تھے مجھے رسول اللہ ﷺ نے سامان کے ساتھ روانہ کر دیا یا یوں کہا کہ ضعیفوں کے ہمراہ روانہ کر دیا۔ مزدلفہ سے رات کو۔

(مسلم شریف جلد سوم)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ذوالحجہ کی آٹھویں تاریخ یوم الترویہ کو ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء اور فجر منیٰ میں پڑھیں پھر صبح کو نویں تاریخ میں عرفات میں تشریف لے گئے۔

سنن ابن ماجہ شریف جلد سوم)

منیٰ میں جانے اور ٹھہرنے کا بیان

روایت ہے ابن عباسؓ سے کہا کہ امامت کی ہماری رسول اللہ ﷺ نے منیٰ میں ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء اور فجر کی نماز کی پھر سویرے چلے عرفات کو۔

(جامع ترمذی شریف جلد اول)

عرفات میں ظہر اور عصر ملا کر پڑھنا

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نماز کو اپنے وقت پر پڑھتے مگر مزدلفے اور عرفات میں (عرفات میں ظہر اور عصر دونوں ظہر کے وقت پڑھ لیتے اور مزدلفے میں مغرب اور عشاء دونوں عشاء کے وقت پڑھتے)۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

جابرؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے جمرہ کو دو کنکریاں ماریں جو چٹکی سے پھینکی جاتی ہیں۔

(مسلم شریف جلد سوم)

ابن عمرؓ نے جمرہ عقبہ کو مارا اور وہاں ٹھہرے نہیں دعا کے لئے جیسے اور دونوں جمروں کے پاس رمی کے بعد دعا کرتے ہیں اور کہا کہ آنحضرت ﷺ نے ایسا ہی کیا۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

Marfat.com

جابرؓ سے روایت ہے۔ ہم نے حج کیا آنحضرت ﷺ کے ساتھ اور ہمارے ساتھ عورتیں تھیں اور بچے بھی تھے تو ہم نے بچوں کی طرف سے لبیک پکاری اور ان کی طرف سے رمی کی۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ لبیک فرماتے رہے یہاں تک کہ آپ ﷺ نے رمی کی جمرہ عقبہ کی یوم النحر کو بس اس وقت سے لبیک موقوف کیا کیونکہ احرام پورا ہو گیا۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

جابرؓ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے رمی کی جمرہ عقبہ کی چاشت کے وقت اور اس کے بعد جو رمی کی یعنی (۱۱، ۱۲، ۱۳ کو) وہ زوال کے بعد۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

جابرؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے کنکریاں ماریں جمرہ کو نحر کے دن پہر دن چڑھے اور بعد کے دنوں میں جب آفتاب ڈھل گیا۔

(مسلم شریف جلد سوم)

انس بن مالکؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب منیٰ میں آئے تو پہلے جمرہ عقبہ پر گئے اور کنکریاں ماریں پھر اپنے فرودگاہ میں تشریف لائے، منیٰ میں اترے، قربانی کی، پھر حجام سے کہا، کہ لو اور اشارہ کیا داہنی طرف میں سر کے اور پھر بائیں پھر لوگوں کو دینے شروع کئے (یعنی موئے مبارک اپنے)۔

(مسلم شریف جلد سوم)

عبداللہ بن عمروؓ نے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ ﷺ کو اور ان کے پاس ایک شخص آیا نحر کے دن اور جمرہ کے پاس کھڑے ہوئے تھے۔ سو اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں نے سر منڈا لیا کنکریاں مارنے سے پہلے آپ ﷺ نے فرمایا، اب کنکریاں مار لو اور کچھ مضائقہ نہیں اور دوسرا آیا اور عرض کی کہ میں نے ذبح کیا رمی سے پہلے آپ ﷺ نے فرمایا، اب رمی کر لو اور کچھ حرج نہیں اور تیسرا آیا اور عرض کی کہ میں نے طواف افاضہ کیا بیت اللہ کا رمی سے پہلے آپ ﷺ نے فرمایا، اب رمی کر لو اور کچھ حرج نہیں۔ راوی نے کہا اس دن حضرت ﷺ سے جو چیز پوچھی کہ آگے پیچھے ہو گئی آپ ﷺ نے فرمایا اب کر لو اور کچھ حرج نہیں۔

(مسلم شریف جلد سوم)

Marfat.com

طواف افاضہ

نافعؒ نے ابن عمرؓ سے روایت کی نبی ﷺ نے طواف افاضہ کیا نحر کے دن اور پھر لوٹے اور ظہر منیٰ میں پڑھی۔ نافع نے کہا ابن عمرؓ طواف افاضہ کرتے تھے نحر کے دن پھر لوٹ کر منیٰ میں ظہر پڑھتے تھے اور کہتے تھے کہ نبی ﷺ ایسا ہی کرتے تھے۔

(مسلم شریف جلد سوم)

عبداللہ بن عمرؓ نے کہا کہ عباسؓ نے اجازت مانگی رسول خدا ﷺ سے کہ رات کو منیٰ کی راتوں میں مکہ میں رہیں اس لئے کہ ان کو زم زم پلانے کی خدمت تھی۔

(مسلم شریف جلد سوم)

جابرؓ نے کہا، ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کا احرام باندھ کر نکلے اور آپ ﷺ نے ہم کو حکم دیا کہ شریک ہو جاویں اونٹ اور گائے میں سات سات آدمی ہم میں کے۔

(مسلم شریف جلد سوم)

ابن عباسؓ نے کہا کہ لوگ ادھر ادھر چل پھر رہے تھے کہ جناب رسول خدا ﷺ نے فرمایا کہ کوئی شخص کوچ نہ کرے جب تک چلتے وقت طواف نہ کرے بیت اللہ کا۔

(مسلم شریف جلد سوم)

تعمیر کعبہ پانچ مرتبہ

علماء نے کہا کہ کعبہ پانچ بار تیار ہوا۔ ایک بار فرشتوں نے بنایا۔ پھر ابراہیمؑ نے، پھر قریش نے جاہلیت میں اور یہ تیسری بار تھی اور یہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے سامنے ہوئی اور آپ ﷺ کی عمر مبارک اس وقت پینتیس برس کی تھی یا پچیّس کی اور اسی میں جب آپ ﷺ کی تہمد گری ہے تو آپ ﷺ زمین پر گرے تھے۔ پھر چوتھی بار ابن زبیرؓ نے بنایا اور پانچویں بار حجاج بن یوسف نے اور اب تک حجاج کی بناء موجود ہے۔

(مسلم شریف جلد سوم)

لڑکے کا حج بھی درست ہے

ابن عباسؓ نے نبی ﷺ سے روایت کی کہ آپ ﷺ کو کچھ اونٹوں کے سوار لوگ ملے روحاء میں اور آپ ﷺ نے پوچھا کہ تم کون لوگ ہو؟ انہوں نے کہا کہ مسلمان! آپ ﷺ سے ان لوگوں نے پوچھا کہ آپ ﷺ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ پاک کا رسول

Marfat.com

ہوں۔ تو ایک عورت نے ایک لڑکے کو ہاتھوں سے بلند کیا اور عرض کیا کہ کیا اس کا حج صحیح ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہاں صحیح ہے اور ثواب اس کا تم کو ہے۔ (یعنی ماں باپ کو)۔
(مسلم شریف جلد سوم)

نبی سے سوال نہ کرو

حضرت ابو ہریرہ ؓ نے کہا کہ خطبہ پڑھا ہم پر رسول اللہ ﷺ نے اور فرمایا کہ اے لوگو! تم پر حج فرض ہوا ہے سو حج کرو۔ ایک شخص نے کہا کیا ہر سال یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ چپ ہو رہے اس نے تین بار یہی عرض کیا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا اگر میں ہاں کہہ دیتا تو ہر سال واجب ہوتا اور پھر تم سے نہ ہو سکتا سو تم مجھے اتنی ہی بات پر چھوڑ دو کہ جس پر میں تمہیں چھوڑ دوں۔ اس لئے کہ اگلے لوگ اسی سبب سے ہلاک ہوئے ہیں کہ انہوں نے اپنے نبیوں سے بہت سوال کئے اور ان سے بہت اختلاف کرتے رہے پھر جب میں تم کو کسی بات کا حکم دوں اس میں سے جتنا ہو سکے بجالاؤ اور جب کسی بات سے منع کروں، اس کو چھوڑ دو۔
(مسلم شریف جلد سوم)

سفر بغیر محرم کے

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، حلال نہیں کسی عورت کو جو ایمان رکھتی ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر کہ سفر کرے تین رات کا مگر اس کے ساتھ کوئی محرم نہ ہو۔
(مسلم شریف جلد سوم)

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، نہیں حلال ہے کسی مسلمان عورت کو سفر کرنا ایک رات کی راہ پر بغیر محرم کے۔

نوٹ: محرم، خاوند ہے یا وہ شخص جس سے اس کا نکاح ہمیشہ کے لئے حرام ہو جیسے باپ و بیٹا، چچا و ماموں، دادا، بھتیجا، داماد، بھائی، بھانجا۔
(سنن ابوداؤد شریف جلد اول)

ابن عباس ؓ فرماتے تھے کہ جناب رسول خدا ﷺ نے خطبہ میں فرمایا کہ کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ اکیلا نہ ہو اور نہ عورت سفر کرے مگر ناتے والے کے ساتھ سو ایک شخص کھڑا ہوا اور اس نے عرض کی کہ یا رسول اللہ ﷺ! میری عورت تو حج کو جاتی ہے اور میں فلاں لشکر میں لکھا گیا ہوں جو فلاں طرف جاتا ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تو جا اور اپنی عورت کے ساتھ حج کر۔

Marfat.com

عرفہ کی فضیلت

عائشہ صدیقہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عرفہ سے بڑھ کر کوئی دن ایسا نہیں ہے جس میں اللہ تعالیٰ بندوں کو آگ سے اتنا آزاد کرتا ہے جتنا عرفہ کے دن آزاد کرتا ہے اور خداوند تعالیٰ قریب ہوتا ہے اور فرشتوں پر بندوں کا حال دیکھ کر فخر کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ یہ کس ارادہ سے جمع ہوئے ہیں۔

(مسلم شریف جلد سوم، سنن ابن ماجہ جلد دوم)

جابرؓ نے نبی ﷺ سے سنا کہ فرماتے تھے۔ حلال نہیں کسی کو مکہ میں ہتھیار اٹھاوے۔

(مسلم شریف جلد سوم)

حرم مدینہ شریف

جابرؓ نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ابراہیمؑ نے حرم مقرر کیا مکہ کا اور میں حرم مقرر کرتا ہوں مدینہ کا دونوں کالے پتھر والے میدانوں کے بیچ میں (یعنی جو مدینہ کے دونوں طرف واقع ہیں) کوئی کانٹے دار درخت نہ کاٹا جائے اور نہ کوئی شکار کیا جاوے۔

(مسلم شریف جلد سوم)

ابو ہریرہؓ کہتے تھے کہ خزاعہ والوں نے ایک شخص کو مار ڈالا۔ قبیلہ بنی لیث سے جس سال مکہ فتح ہوا اپنے ایک مقتول کے بدلے جس کو بنی لیث نے مار ڈالا تھا اور اس کی خبر رسول اللہ ﷺ کو ہوئی اور آپ ﷺ اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے اور خطبہ پڑھا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مکہ سے اصحاب فیل کو روکا اور اپنے رسول ﷺ اور مومنوں کو اس پر حاکم کیا اور وہ مجھ سے پہلے کسی کو حلال نہیں ہوا تھا اور نہ میرے بعد کسی کو حلال ہو گا اور مجھے بھی ایک گھڑی کے لئے حلال ہوا تھا اور اب اس گھڑی میں پھر ویسے ہی مجھ پر حرام ہو گیا۔ (یعنی جیسے پہلے تھا) سو اس کا کانٹا نہ اکھاڑا جاوے اور درخت نہ کاٹا جاوے اور پڑی چیز نہ اٹھائی جاوے مگر بتانے والا اٹھاوے اور جس کا کوئی شخص مارا جاوے اس کو دو چیزوں کا اختیار ہے خواہ دیت لے لے خواہ قصاص لے لے۔ پھر ایک شخص یمن کا آیا کہ اسے ابو شاہ کہتے تھے اور اس نے کہا مجھے لکھ دیجئے یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے یاروں سے فرمایا کہ اسے لکھ دو۔ پھر ایک شخص نے قریش میں سے کہا کہ مگر اذخر کو کہ وہ ہمارے گھروں اور قبروں میں کام آتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ خیر مگر اذخر۔

(مسلم شریف جلد سوم)

Marfat.com

ابو ہریرہؓ نے روایت کی، نبی ﷺ نے فرمایا کہ مدینہ حرم ہے پھر جو کوئی اس میں گناہ کرے یا کوئی گناہ کرنے والے کو جگہ دے اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے اور نہ قبول کرے گا اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کے دن نہ فرض نہ نفل۔

(مسلم شریف جلد سوم)

عبداللہ بن عمرؓ نے کہا، میں نے سنا رسول اللہ ﷺ سے کہ فرماتے تھے کہ جو صبر کرے مدینہ کی بھوک پر میں اس کا شفیع یا گواہ ہوں گا قیامت کے دن۔

(مسلم شریف جلد سوم)

زید بن ثابتؓ نے نبی ﷺ سے روایت کی کہ آپ ﷺ نے فرمایا، یہ طیبہ ہے یعنی مدینہ اور پہلے پہل یہ مدینہ میل کو دور کرتا ہے جیسے آگ چاندی کی میل کو دور کرتی ہے۔

(مسلم شریف جلد سوم)

ابو عبداللہ قراظ نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ ابو ہریرہؓ نے کہا کہ ابو القاسم ﷺ نے فرمایا، جو ارادۃً اس شہر والوں کی (یعنی مدینہ والوں کی) برائی کا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو ایسا گھلا دے گا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

(مسلم شریف جلد سوم)

عبداللہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے گھر اور منبر کے درمیان ایک چمن ہے جنت کے چمنوں میں سے۔

(مسلم شریف جلد سوم)

ابو ہریرہؓ خبر دیتے تھے کہ جناب رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ سفر نہ کرے کوئی مگر تین مسجدوں کی طرف، مسجد کعبہ اور میری مسجد اور مسجد ایلیا (یعنی بیت المقدس)۔

(مسلم شریف جلد سوم)

عبداللہ بن عمرؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ مسجد قبا کو تشریف لاتے تھے سوار بھی اور پیادہ بھی اور اس میں دو رکعت ادا کرتے تھے۔

(مسلم شریف جلد سوم)

حج ایک بار فرض ہے

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ اقرع بن حابسؓ نے پوچھا رسول اللہ ﷺ سے یا رسول اللہ ﷺ! حج ہر سال فرض ہے یا ساری عمر میں ایک بار؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک بار فرض ہے پھر جو زیادہ کرے تو نفل ہے۔

(سنن ابو داؤد شریف جلد اول)

Marfat.com

عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، جو شخص حج کرنا چاہے تو جلدی کرے۔ (ایسا نہ ہو کہ مرجاوے یا مفلس ہو جاوے)۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد اول)

حج میں خرید و فروخت

عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ لوگ پہلے بیچا کرتے تھے منیٰ اور عرفہ اور ذوالمجاز کے بازار میں حج کے موسموں میں، پھر انہوں نے تامل کیا بیچنے میں حالت احرام میں تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری۔ لیس علیکم جناح ان تبتغوا فضلا من ربکم ۰

(سنن ابوداؤد شریف جلد اول)

ہدی کے جانور

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ سے ہدی کے جانور روانہ کرتے۔ میں ان کے قلائد (یعنی ہار) بٹ دیا کرتی۔ پھر آپ ﷺ ان چیزوں سے پرہیز نہ کرتے جن سے محرم پرہیز کرتا ہے۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد اول)

رسول اللہ ﷺ نے کسی اسلمی کو بھیجا اٹھارہ اونٹ ہدی کے دے کر، وہ بولا یا رسول اللہ ﷺ ! اگر ان میں کوئی ساقط ہو جاوے (چلنے سے عاجز ہو کر گر جاوے) آپ ﷺ نے فرمایا اس کو نحر کر دینا، پھر اس کی جوتی اس کے خون میں رنگ کر گردن پر چھاپا مار دے اور تو خود اس میں سے نہ کھانا، نہ تیرے ساتھیوں اور رفیقوں میں سے کوئی کھاوے۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد اول)

حج اور عمرہ ایک ساتھ کرنا

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ پے درپے کرو حج اور عمرے کو (یعنی حج کے بعد عمرہ کرو عمرہ کے بعد حج) اس لئے کہ پے درپے کرنا حج اور عمرے کا مفلسی کو اور گناہوں کو ایسا دور کر دیتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل کو دور کر دیتی ہے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم، سنن نسائی شریف جلد دوم)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، عمرہ اور حج کرنے والے اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں اگر وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو اللہ ان کی دعا قبول کرے گا کیونکہ مہمان

Marfat.com

کی خواہش ضرور پوری کی جاتی ہے اور اگر وہ اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہیں تو ان کو بخش دے گا۔
(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا اور عمرہ کرنے والا یہ سب اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں اگر اللہ سے دعا کریں تو ان کی دعا قبول ہو گی اور جو اللہ سے کچھ مانگیں تو وہ ان کو دے گا۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

حضرت عمرؓ نے آنحضرت ﷺ سے اجازت مانگی عمرہ کرنے کی۔ آپ ﷺ نے ان کو اجازت دی اور فرمایا۔ اے بھائی! ہم کو ذرا شریک کر لینا اپنی کسی دعا میں اور مت بھولنا۔
(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

غائبانہ دعاء قبول ہو جاتی ہے

صفوان بن عبداللہ بن صفوانؓ سے روایت ہے کہ وہ اپنی ساس ام درداءؓ کے پاس گئے۔ ام درداءؓ نے ان سے کہا تم اس سال حج کو جانا چاہتے ہو۔ صفوانؓ نے کہا، ہاں۔ ام درداءؓ نے کہا تو ہمارے لئے بہتری کی دعا کرنا اس لئے کہ آنحضرت ﷺ فرماتے تھے آدمی کی دعا اپنے بھائی کے لئے اس کی پیٹھ پیچھے غائب میں قبول ہوتی ہے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

حج کے لوازمات

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص آنحضرت ﷺ کے پاس کھڑا ہوا اور بولا یا رسول اللہ ﷺ ! حج کون سی چیز واجب کر دیتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا توشہ اور سواری (یعنی کھانے اور پینے اور سواری کا خرچ جب آدمی کے پاس ہو گیا) پھر اس نے کہا یا رسول اللہ ﷺ ! حاجی کیسا ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا پراگندہ سر خوشبو سے خالی۔ ایک شخص اور کھڑا ہوا بولا، یا رسول اللہ ﷺ ! حج کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا لبیک پکارنا اور خون بہانا یعنی قربانی۔
(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم، ترمذی شریف جلد اول)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ! کیا عورتوں پر جہاد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا، ہاں۔ لیکن ان پر ایسا جہاد ہے جس میں لڑائی نہیں ہے وہ کیا حج اور عمرہ۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

Marfat.com

پہلے خود پھر دوسرے کی طرف سے حج کرے

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ایک شخص کو سنا وہ کہہ رہا تھا لبیک عن شبرمہ یعنی میں حاضر ہوں تیری درگاہ میں شبرمہ کی طرف سے آپ ﷺ نے فرمایا، شبرمہ کون ہے؟ وہ بولا میرا ایک رشتہ دار تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا تونے کبھی حج کیا ہے؟ وہ بولا نہیں آپ ﷺ نے فرمایا، تو یہ حج اپنی طرف سے کر پھر شبرمہ کی طرف سے کر۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

احرام میں خوشبو لگانا

ام المومنین حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے خوشبو لگائی آنحضرت ﷺ کو احرام کے لئے احرام باندھنے سے پہلے اور جب آپ ﷺ نے احرام کھولا اس وقت بھی طواف الافاضہ کرنے سے پہلے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

احرام میں پاجامہ اور موزہ

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ میں نے سنا آنحضرت ﷺ سے، آپ منبر پر خطبہ پڑھتے تھے تو فرمایا، جو کوئی تہبند نہ پاوے تو پاجامہ پہن لیوے اور جو کوئی جوتی نہ پاوے تو موزہ پہن لیوے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

ام المومنین حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ہم آنحضرت ﷺ کے ساتھ تھے احرام کی حالت میں جب ہم کو (راہ میں) کوئی سوار ملتا تو ہم اپنے کپڑے مونہوں پر ڈالتے پھر جب وہ سوار آگے نکل جاتا تو ہم منہ کھول دیتے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ضباعہؓ بنت زبیر بن عبدالمطلب آنحضرت ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! میں بیمار ہوں اور حج کا ارادہ رکھتی ہوں کیوں کر احرام باندھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا، احرام باندھ لے اور شرط کر لے کہ جہاں تو مجھے روک دے گا وہیں میں احرام کھول ڈالوں گی۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

Marfat.com

تین پھیروں میں رمل

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ جب خانہ خدا کا پہلا طواف کرتے (یعنی طواف القدوم) تو تین پھیروں میں رمل کرتے اور چار پھیرے معمولی چال سے چلتے۔ حجراسود سے پھیرا شروع کرتے اور حجراسود پر تمام کرتے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ ﷺ کو کہ رمل کی آپ ﷺ نے حجراسود سے حجراسود تک تین پھیروں میں۔

(موطاامام مالکؒ)

یعلیؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے طواف کیا اضطباغ کر کے قیصہؓ نے کہا کہ آپ ﷺ ایک چادر اوڑھے تھے۔ (نوٹ: وہ یہ ہے کہ چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے گزار کر بائیں کندھے پر ڈال دے اور دایاں کندھا ننگا کر دے)۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

طواف کے بعد دو رکعتوں کا ثواب

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ میں نے سنا آنحضرت ﷺ سے آپ ﷺ فرماتے تھے جو کوئی طواف کرے خانہ کعبہ کا اور دو رکعتیں پڑھے (یعنی دوگانہ طواف) تو ایسا ثواب ہے جیسے ایک غلام آزاد کیا۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ آئے تو بیت اللہ کے سات چکر کئے پھر دو رکعت پڑھیں یعنی دوگانہ طواف کی۔ روایت میں ہے کہ مقام ابراہیم کے پاس پھر صفا پہاڑ کی طرف نکلے۔ (سعی کے لئے)

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

طواف کی دو رکعتوں میں کیا پڑھنا چاہئے

روایت ہے جابر بن عبداللہؓ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے طواف کی دو رکعتوں میں دو سورتیں اخلاص کی پڑھیں۔ ایک رکعت میں قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ۔

(جامع ترمذی شریف جلد اول)

Marfat.com

حج و عمرہ کے لئے ایک ہی طواف

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جس نے احرام باندھا حج اور عمرہ دونوں کا تو ان دونوں کے لئے ایک ہی طواف کافی ہے لیکن وہ شخص حلال نہ ہوگا جب تک حج کو پورا نہ کرے اس وقت حج اور عمرہ دونوں کا احرام کھولے گا۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

منیٰ میں جو پہنچ گیا وہی ٹھکانہ ہے

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کیا ہم آپ ﷺ کے لئے ایک گھر نہ بنا دیں منیٰ میں؟ آپ ﷺ نے فرمایا، نہیں۔ منیٰ میں جو آگے پہنچ جاوے اسی کا ٹھکانہ ہے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم، جامع ترمذی شریف جلد اول)

انسؓ سے روایت ہے کہ ہم صبح ہی آنحضرت ﷺ کے ساتھ آج ہی کے دن (یعنی نویں ذی الحجہ کو) منیٰ سے عرفات کو گئے۔ ہم میں سے کوئی تکبیر کہتا تھا، کوئی لا الٰہ الا اللہ، نہ اس نے اس پر عیب کیا نہ اس نے اس پر، یا یوں کہا کہ نہ انہوں نے عیب کیا ان پر نہ انہوں نے ان پر (مطلب یہ ہے) کہ ذکر الٰہی ہر ایک کرتا تھا کوئی ذکر ہو۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ سارا عرفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے اور بطن عرفہ سے اٹھ جاؤ وہاں نہ ٹھہرو وہ شیطان کی جگہ ہے اور سارا مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے لیکن بطن نحر میں نہ ٹھہرو (وہ عذاب کی جگہ ہے) اور ساری منیٰ نحر (قربانی) کی جگہ ہے مگر جمرہ عقبہ کے پرے (کیونکہ وہاں پر منیٰ کا علاقہ ختم ہو جاتا ہے)۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

حج عرفات میں ٹھہرنے کا نام ہے

عبدالرحمان بن یعمر دیلمیؓ سے روایت ہے کہ میں آنحضرت ﷺ کے پاس حاضر تھا جب آپ عرفات میں ٹھہرے تھے۔ آپ ﷺ کے پاس کچھ لوگ آئے نجد کے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! حج کیونکر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا حج عرفات میں ٹھہرنا ہے پھر جو کوئی صبح کی نماز سے پہلے مزدلفہ کی رات میں (یعنی دسویں رات میں) عرفات میں آجاوے اس کا

Marfat.com

حج پورا ہو گیا اور منیٰ میں تین دن رہنے کے ہیں (۱۱، ۱۲، ۱۳) لیکن اگر کوئی دو دن کے بعد چلا جاوے (۱۲ تاریخ کو) تب بھی اس پر گناہ نہیں ہے اور جو ٹھہرا رہے اس پر بھی گناہ نہیں ہے پھر آپ ﷺ نے ایک شخص کو اپنے ساتھ سوار کر لیا وہ لوگوں سے پکار کر یہ کہہ رہا تھا۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

طواف زیارت

حضرت عائشہؓ اور ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے طواف الزیارت میں دیر کی رات تک۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے رمل نہیں کیا طواف الزیارت کے سات چکروں میں۔ عطاء نے کہا۔ طواف الزیارت میں رمل نہیں ہے۔ (بلکہ طواف القدوم میں ہے)۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ لوگ ہر طرف کو جا رہے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، کوئی کوچ نہ کرے یہاں تک کہ آخری کام اس کا (مکہ میں) طواف ہو بیت اللہ کا۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

زم زم نوشی

ابن عباسؓ نے کہا جب تو زم زم کا پانی پئے تو کعبہ کی طرف منہ کر اور اللہ کا نام لے اور تین بار لے اور سیر ہو کر پی۔ جب فارغ ہو تو اللہ تعالیٰ کا شکر کر کیونکہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، ہمارے اور منافقوں کے درمیان نشان یہ ہے کہ وہ سیر ہو کر زم زم کا پانی نہیں پیتے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے۔ وہ کہتے تھے کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے زمزم اس فائدے کے لئے ہے جس کے واسطے وہ پیا جاوے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

حج مبرور

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ حج مبرور کا کوئی بدلہ

Marfat.com

نہیں ہے سوا جنت کے اور ایک عمرہ کفارہ ہو جاتا ہے ان گناہوں کا جو دوسرے عمرہ تک ہوتے ہیں۔

نوٹ مترجم: مبرور اس حج کو کہتے ہیں جس میں کوئی گناہ نہ ہو۔ یا اس کے بعد پھر گناہ سرزد نہ ہو۔
(سنن نسائی شریف جلد دوم)

جہاد۔ ناتوانوں، عورتوں، بوڑھوں اور بچوں کا حج و عمرہ ہے

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جہاد بوڑھے اور بچے اور ناتواں اور عورت کا حج اور عمرہ ہے۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

زخموں سے احرام کھولنے کا حکم

حضرت حجاج بن عمرو انصاریؓ سے روایت ہے، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے جو شخص لنگڑا ہو جاوے یا اس کی ہڈی ٹوٹ جاوے تو اس کا احرام کھل جائے گا اب دوسرے سال حج کرے۔ عکرمہؓ نے کہا میں نے عبداللہ بن عباسؓ اور ابو ہریرہؓ سے پوچھا۔ انہوں نے کہا، سچ کہا حجاج نے۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

حطیم کو کعبہ میں ملانے کی آرزو

حضرت ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اے عائشہؓ! اگر تیری قوم کی جاہلیت کا زمانہ نزدیک نہ ہوتا تو میں حکم دیتا کعبے کے گرانے کا پھر جو اس میں نکالا گیا ہے اس کو شریک کرتا اور اس کو زمین کے برابر کر دیتا اور اس کے دروازے رکھتا ایک مشرق کی طرف دوسرا مغرب کی طرف، قریش اس کے بنانے میں عاجز ہو گئے (ان کو مال حلال نہ ملا) میں ابراہیمؑ کی تعمیر تک پہنچا دیتا راوی نے کہا اسی وجہ سے عبداللہ بن زبیرؓ نے کعبے کو گرایا۔ یزید نے کہا میں اس وقت موجود تھا جب عبداللہ بن زبیرؓ نے اس کو گرا دیا اور حطیم کو اس میں شریک کیا، میں نے ابراہیمؑ کے بنا کے پتھر دیکھے اونٹوں کے کوہان کی طرح نرم اور ملائم یا ایک دوسرے سے ملے ہوئے۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

حضرت عائشہؓ سے، انہوں نے کہا میں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا کیا حطیم خانہ کعبہ

Marfat.com

میں داخل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا، ہاں۔ میں نے کہا۔ پھر لوگوں نے اس کو کعبہ میں شریک کیوں نہیں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا، تیری قوم کے پاس روپیہ کم تھا۔ میں نے پوچھا۔ کعبے کا دروازہ اونچا کیوں بنایا؟ آپ ﷺ نے فرمایا، اس لئے کہ تیری قوم کے لوگ جس کو چاہیں اندر کرلیں اور جس کو چاہیں اندر نہ آنے دیں اور اگر تیری قوم کا جاہلیت کا زمانہ ابھی تازہ نہ ہوتا اور ان کے دل بگڑ جانے کا مجھے اندیشہ نہ ہوتا تو میں حطیم کو کعبے کے اندر شریک کر دیتا اور کعبے کا دروازہ زمین سے لگا ہوا بناتا۔

(بخاری شریف جلد اول)

حطیم یا کعبہ میں نماز برابر ہے

عروہ بن الزبیرؓ سے روایت ہے کہ حضرت ام المومنین عائشہؓ نے فرمایا، مجھے کچھ فرق نہیں معلوم ہوتا اس میں کہ نماز پڑھوں کعبہ کے اندر یا حطیم میں۔

(موطا امام مالکؒ)

نوٹ: از مترجم علامہ وحید الزمان۔ حضرت ابراہیمؑ کے وقت حطیم کعبہ میں داخل تھا۔ اب حطیم کعبہ سے خارج ہے لیکن طواف میں شریک ہے تو جس قدر دیوار کعبہ کی متصل ہے وہ دراصل اپنے اصلی مقام پر نہیں ہے اور دونوں کونے اس کے رکن شامی اور عراقی اپنے مقام پر نہیں ہیں اس واسطے رسول اللہ ﷺ نے ان کا استلام (یعنی ہاتھ سے چھونا یا بوسہ دینا) نہ کیا۔ اور رکن یمانی اور حجر اسود جو اصلی مقام پر ہیں ان کا استلام کرتے رہے۔

حضرت ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا، اگر میری یا تیری قوم کے جاہلیت کا زمانہ قریب نہ ہوتا تو میں کعبے کو گراتا اور اس میں دو دروازے کرتا۔ پھر عبداللہ بن زبیرؓ نے اپنی حکومت میں کعبے کے دو دروازے کر دیئے (جیسے آنحضرت ﷺ کا منشا تھا لیکن حجاج بن یوسف نے عبداللہ بن زبیرؓ کو شہید کر دیا تو کعبے کو بھی اس طرح کر دیا جیسے جاہلیت میں تھا)۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

حضرت ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے۔ میں بیت اللہ کے اندر جانا پسند کرتی تھی اور وہاں نماز پڑھتی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے حطیم میں لے گئے فرمایا، جب تو بیت اللہ کے اندر جانا چاہے تو یہاں کھڑے ہو کر نماز پڑھ لے یہ بھی بیت اللہ کا ایک ٹکڑا ہے لیکن تیری قوم نے بناتے وقت کمی کی۔ (کہ اس کو بیت اللہ سے باہر رہنے دیا ورنہ

Marfat.com

شریک کرنے کا تھا)۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

حضرت اسامہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ کعبے کے اندر گئے اور چاروں کونوں میں دعا کی اور نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ باہر نکلے جب نکلے تو دو رکعتیں پڑھیں کعبے کے سامنے۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

طواف کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیرؓ سے روایت ہے۔ ایک شخص نے کہا اے عبدالرحمٰنؓ! (کنیت ہے عبداللہ بن عمرؓ کی) میں دیکھتا ہوں تم نہیں چھوتے مگر ان دو رکنوں (یعنی حجر اسود اور رکن یمانی کو) انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے ان کا چھونا مٹاتا ہے گناہ کو اور میں نے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے جو شخص سات بار طواف کرے گا، اس نے ایک بردہ آزاد کیا۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

طواف میں باتیں کرنا

ایک شخص سے روایت ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا طواف بیت اللہ کا نماز ہے (یعنی مثل نماز کے ہے) تو اس میں باتیں کم کرو۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

ہر وقت طواف درست ہے

حضرت جبیر بن مطعمؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اے عبد مناف کے بیٹو! نہ منع کرو کسی کو اس گھر کے طواف کرنے یا یہاں نماز پڑھنے سے جس وقت چاہے رات اور دن میں۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

کتنے پھیروں میں چلے اور دوڑے

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ جب طواف کرتے حج یا

Marfat.com

عمرے میں آتے تو تین پھیروں میں دوڑ کر چلتے اور چار پھیروں میں اپنی چال سے چلتے پھر دو رکعتیں پڑھتے، پھر صفا مروہ دوڑتے۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے

حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے۔ حضرت ابوبکرؓ نے ان کو بھیجا جس سال رسول اللہ ﷺ نے ان کو امیر کیا تھا حاجیوں کا حجتہ الوداع سے پہلے چند آدمیوں کے ساتھ تاکہ لوگوں کو خبر کریں اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے اور نہ کوئی ننگا ہو کر بیت اللہ کا طواف کرے۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

طواف و سعی

حضرت جابرؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے طواف کیا بیت اللہ کا سات بار تین پھیروں میں رمل کیا اور چار پھیروں میں اپنی چال چلے، پھر مقام ابراہیم کے پاس کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں پھر اس آیت کو پڑھا۔ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى یعنی مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ اور بلند آواز سے پڑھا۔ لوگوں کو سنایا پھر فارغ ہو کر حجر اسود کو چوما اور چلے کہتے ہوئے ہم شروع کرتے ہیں اس سے جس سے اللہ نے شروع کیا یعنی قرآن میں پہلے اللہ نے صفا کو بیان فرمایا۔ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰه تو ہم بھی صفا سے شروع کرتے ہیں۔ صفا پر آپ ﷺ چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ آپ ﷺ کو دکھائی دیا تین بار فرمایا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر پھر تکبیر کہی اور اللہ کی تعریف کی اور دعا مانگی جو اللہ نے تقدیر میں لکھی تھی۔ پھر پیدل اترے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے دونوں پاؤں جھک گئے نالے کے بیچ میں (وہ جو میلین کے پاس ہے نیچی جگہ) دوڑے یہاں تک کہ پاؤں بلندی پر چڑھے۔ پھر اپنی چال پر چلے یہاں تک کہ مروہ کے پاس آئے اس پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ دکھائی دیا تین بار فرمایا۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر۔ پھر اللہ کا ذکر فرمایا اور تسبیح کہی اور تعریف کی اور دعا کی پھر اللہ کا ذکر فرمایا اور تسبیح کہی اور تعریف کی اور دعا کی، جو اللہ کو منظور تھی ہر بار ایسا ہی کیا یہاں تک

Marfat.com

کہ فارغ ہوئے سعی سے۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

عرفات کو جاتے ہوئے لبیک کہنا

حضرت محمد بن ابی بکر ثقفیؓ سے روایت ہے۔ میں نے انسؓ سے کہا، نویں تاریخ صبح کو تم لبیک میں کیا کہتے ہو؟ انہوں نے کہا میں آج کے دن رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کے اصحاب کے ساتھ چلا ہوں کوئی ان میں سے لبیک پکارتا، کوئی تکبیر کہتا اور دونوں میں کوئی دوسرے پر اعتراض نہ کرتا۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

عرفات سے لوٹتے وقت آہستہ چلنے کا حکم

حضرت جابرؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ عرفات سے لوٹے فرماتے تھے، اطمینان سے چلو اے بندو اللہ کے! ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے۔ ایوب نے جو راوی ہے اس حدیث کا اپنی ہتھیلی سے اشارہ کیا آسمان کی طرف۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے کا وقت

حضرت جابرؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے دسویں تاریخ کنکریاں ماریں آفتاب نکلنے کے بعد اور بعد دسویں تاریخ کے (گیارہویں، بارہویں کو) دوپہر ڈھلے۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

کنکریاں مارنے کے بعد دعا کرنا

حضرت شہاب زہریؒ سے روایت ہے۔ ہم کو پہنچا کہ رسول اللہ ﷺ جب رمی کرتے اس جمرے کی جو منیٰ سے نزدیک ہے تو سات کنکریاں اس پر مارتے ہر کنکری مارتے وقت تکبیر کہتے، پھر آگے بڑھتے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے دونوں ہاتھ اٹھاتے (دعا کے لئے) بڑی دیر تک کھڑے رہتے۔ پھر دوسرے جمرے کے پاس آتے اس کو سات کنکریاں مارتے ہر کنکری پر تکبیر کہتے، پھر بائیں طرف مڑتے اور قبلہ کے سامنے منہ کر کے کھڑے ہوتے۔ دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے، پھر جمرہ عقبہ کے پاس آتے (جو سب کے آخر میں ہے منیٰ سے) اس پر سات

Marfat.com

کنکریاں مارتے وہاں نہیں ٹھہرتے۔ زہری نے کہا میں نے یہ حدیث سالمؓ سے سنی، وہ اپنے باپ عمرؓ سے نقل کرتے تھے ابن عمرؓ ایسا ہی کرتے تھے (یہ گیارہویں، بارہویں کی رمی کا بیان ہے کیونکہ دسویں تاریخ صرف جمرہ عقبہ کو رمی کرتے ہیں)۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

محرم جب کنکریاں مار چکے تو کیا درست ہو گا

حضرت ابن عباسؓ نے کہا، جب کنکریاں ماریں تو سب چیزیں درست ہو گئیں جو احرام میں منع تھیں مگر عورتوں سے صحبت کرنا۔ (وہ بعد طواف الزیارۃ کے درست ہو گا) ایک شخص نے کہا خوشبو درست ہے؟ انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا مشک ملتے تھے، مشک خوشبو ہے۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

شرائط فرضیت حج

فقہا کے نزدیک شرائط فرضیت حج آٹھ ہیں: اسلام، آزاد ہونا، عقل، بلوغ، صحت، قدرت زاد راحلہ، امن راہ، عورت کے لئے محرم کا ہونا اور فرائض اس کے احرام اور وقوف مزدلفہ اور طواف الزیارۃ ہیں۔ جس کو طواف الافاضہ اور طواف الرکن بھی کہتے ہیں اور واجبات اس کے وقوف مزدلفہ اور سعی صفا و مروہ اور رمی جمار اور طواف الوداع ہے کہ جس کو طواف الصدور بھی کہتے ہیں اور یہ آفاقی کے لئے ہے۔ یعنی جو مکی نہ ہو اور حلق یا بال کتروانے اور جس چیز کے ترک سے جانور ذبح کرنا واجب ہوا سوا ان کے سب سنتیں ہیں۔

(جامع ترمذی شریف جلد اول)

حج کی اقسام

حج تین قسم کے ہیں: ایک مفرد کہ نرے حج کا احرام باندھے، دوسرے قارن کہ حج اور عمرے دونوں کا احرام باندھے، تیسرا تمتع کہ اول عمرے کا احرام باندھے میقات سے حج کے مہینوں میں اور افعال عمرے کے بجالاوے پھر اگر ہدی ساتھ لایا ہو تو احرام باندھے رہے نہیں تو احرام کھول ڈالے اور مکے میں رہے جب حج کے دن آویں تو احرام حرم سے باندھے اور حج کرے۔

(جامع ترمذی شریف جلد اول، مسلم شریف جلد سوم)

Marfat.com

لبیک اور قربانی کی فضیلت

روایت ہے ابو بکر صدیقؓ سے کہ پوچھا رسول اللہ ﷺ سے، کون سا حج افضل ہے؟ تو فرمایا، جس میں لبیک پکارنا بہت ہو اور خون بہانا یعنی قربانی کرنا۔

(جامع ترمذی شریف جلد اول)

حجر اسود کی فضیلت

روایت ہے ابن عباسؓ سے کہا فرمایا، رسول اللہ ﷺ نے، جب اترا تھا حجر اسود جنت سے تو وہ دودھ سے زیادہ سفید تھا پھر کالا کر دیا اس کو بنی آدم کے گناہوں نے۔

(جامع ترمذی شریف جلد اول)

رکن اور مقام کی فضیلت

عبداللہ بن عمروؓ سے، کہتے تھے سنا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے تھے، رکن اور مقام ابراہیم دونوں یاقوت ہیں جنت کے یاقوتوں سے کہ مٹا دیا اللہ نے ان کا نور اور اگر نہ مٹاتا نور ان کا تو روشن کر دیتے مشرق سے مغرب تک۔

(جامع ترمذی شریف جلد اول)

طواف وداع

روایت ہے عبداللہ بن عمرؓ سے کہ جو حج کرے بیت اللہ کا تو آخر میں بیت اللہ سے ہو کر جاوے یعنی طواف وداع کرے مگر حائضہ عورت کو رخصت دی ہے رسول اللہ ﷺ نے۔

(جامع ترمذی شریف جلد اول)

احرام میں منہ ڈھانپنا

عبداللہ بن عمرؓ کہتے تھے جو عورت احرام باندھے وہ نقاب نہ ڈالے منہ پر اور دستانے نہ پہنے۔

(موطا امام مالکؒ)

امام مالکؒ کو پہنچا کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کے اصحابؓ نے (جب روکا ان کو

Marfat.com

کفار نے) تو احرام کھول ڈالا حدیبیہ میں اور نحر کیا ہدی کا اور سر منڈائے اور حلال ہو گئے۔
(موطا امام مالکؒ)

منیٰ میں روزہ رکھنا

سلیمان بن یسارؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع کیا منیٰ کے دنوں میں روزہ رکھنا۔

(موطا امام مالکؒ)

نحر کرنے کا بیان

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ہدی کے بعض جانوروں کو اپنے ہاتھ سے ذبح کیا اور بعضوں کو اوروں نے ذبح کیا۔

(موطا امام مالکؒ)

یوم النحر

سلیمان بن عمرو بن احوص نے اپنی ماں سے روایت کیا۔ میں نے آنحضرت ﷺ کو دیکھا یوم النحر میں جمرہ عقبہ کے پاس آپ ﷺ وادی کے نشیب میں گئے اور جمرے کو مارا سات کنکریوں سے اور ہر کنکری پر تکبیر کہی پھر لوٹے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نکاح کا بیان

نکاح کی فضیلت

اللہ تعالیٰ نے (سورۃ نساء) میں فرمایا، تم کو جو عورتیں پسند آئیں ان سے نکاح کر لو۔
(بخاری شریف جلد سوم)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، سن لو میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں اور تم سب سے بڑھ کر پرہیز گار ہوں مگر میں روزہ بھی رکھتا ہوں، افطار بھی کرتا ہوں۔ رات کو نماز بھی پڑھتا ہوں، سوتا بھی ہوں۔ عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں۔ جو کوئی میرے طریق کو پسند نہ کرے وہ میرا نہیں ہے۔
(بخاری شریف جلد سوم)

ایک یتیم لڑکی اپنے ولی کی پرورش میں ہو وہ اس کی مالداری اور حسن پر فریفتہ ہو کر یہ چاہے کہ معمولی مہر سے کم مہر مقرر کر کے اس سے نکاح کرے تو اللہ تعالیٰ نے اس سے منع فرمایا یعنی ایسی یتیم لڑکیوں سے نکاح نہ کرو جب تک ان کے حق میں انصاف نہ کرو یعنی ان کا پورا مہر نہ ٹھہراؤ اور یہ حکم دیا کہ ان کے سوا دوسری عورتیں جو تم کو بھی معلوم ہوں ان سے نکاح کر لو۔
(بخاری شریف جلد سوم)

نکاح سنت ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ نکاح میرا طریقہ ہے جو کوئی میرے طریقہ پر نہ چلے وہ مجھ سے تعلق نہیں رکھتا اور نکاح کرو اس لئے کہ میں اپنی امت کی کثرت سے فخر کروں گا (قیامت کے دن) اور جس شخص کو مقدرت نہ ہو وہ روزہ رکھے روزہ اس کو خصی کر دے گا۔
(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

Marfat.com

نکاح سے محبت کا بڑھنا

ابن عباسؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ نکاح سے بہتر محبت بڑھانے والا نہیں دیکھا گیا۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

عورت کی فضیلت

ام المومنین ام سلمہؓ سے روایت ہے۔ میں نے سنا جناب رسول اللہ ﷺ سے آپ فرماتے تھے۔ جو کوئی عورت مرجاوے اور اس کا خاوند اس سے راضی ہو تو وہ جنت میں جاوے گی۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

ابو امامہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، اللہ کے تقویٰ کے بعد پھر مومن کو اور کوئی چیز اتنی مفید نہیں ہے جیسے نیک بخت بی بی، اگر خاوند اس کو حکم کرے وہ مان لیوے اگر اس کی طرف دیکھے تو خاوند خوش ہو جاوے، اگر اس کے بھروسے پر قسم کھا بیٹھے تو وہ اس کو سچا کر دیوے۔ اگر خاوند باہر جاوے (سفر وغیرہ میں) تو وہ اس کی خیر خواہی کرے اپنی ذات کو محفوظ رکھے (برے کاموں سے) اور اس کے مال کو محفوظ رکھے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

نکاح کی سفارش کرنا

ابو رہم سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ افضل شفاعت (سفارش) یہ ہے کہ آدمی مرد اور عورت میں نکاح کرا دینے کے لئے سفارش کرے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

نکاح کی مبارک بادی

ابو ہریرہؓ سے روایت، آنحضرت ﷺ جب دولہا کو مبارکباد دیتے تو یوں فرماتے۔ ترجمہ: "اللہ برکت دیوے تم کو اور برکت ڈالے تم پر اور تم دونوں میں اتفاق رکھے خیریت کے ساتھ"۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

Marfat.com

عورت کا نکاح ہم عمر سے کرنا چاہئے

حضرت عبداللہ بن بریدہؓ سے روایت ہے، وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں۔ پیام دیا ابوبکرؓ اور عمرؓ نے رسول اللہ ﷺ کو فاطمہؓ کے لئے، آپ ﷺ نے فرمایا۔ وہ ابھی چھوٹی ہے پھر پیام دیا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے، آپ ﷺ نے ان کے ساتھ نکاح کر دیا فاطمہؓ کا۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

کمسن لڑکی کا نکاح بڑے بوڑھے سے

آنحضرت ﷺ نے ابوبکر صدیقؓ کو حضرت عائشہؓ کے لئے پیغام دیا۔ ابوبکرؓ نے عرض کیا، یارسول اللہ ﷺ! میں تو آپ ﷺ کا بھائی ہوں (تو عائشہؓ) آپ ﷺ کی بھتیجی ہوئی۔ آپ ﷺ اس سے کیسے نکاح کریں گے؟ (آپ ﷺ نے فرمایا تو میرا دینی بھائی ہے) اللہ کی کتاب کی رو سے (انما ائمومنون اخوة) اور عائشہؓ میرے لئے حلال ہے۔

(بخاری شریف جلد سوم)

عمدہ عورت سے نکاح کرنا

ابوہریرہؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا۔ جتنی عورتیں اونٹ پر چڑھتی ہیں (یعنی عرب کی عورتوں میں) ان میں قریش کی نیک بخت عورتیں بہتر ہیں۔ بچوں پر بچپنے میں بہت مہربان ہوتی ہیں اور خاوند کے مال کی خوب حفاظت کرتی ہیں۔

(بخاری شریف جلد سوم)

ابو موسیٰ اشعریؓ سے، انہوں نے کہا، آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جس شخص کے پاس لونڈی ہو وہ اس کو تعلیم کرے اور اچھی طرح ادب تمیز سکھائے پھر آزاد کرے اس سے نکاح کرے تو اس کو دوہرا ثواب ملے گا۔

(بخاری شریف جلد سوم)

ابوہریرہؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا۔ عورت سے لوگ چار غرضوں سے نکاح کرتے ہیں یا مالداری کی وجہ سے یا حسب نسب کی وجہ سے یا خوبصورتی کی وجہ سے یا دینداری کی وجہ سے، تو ایسا کر دیندار عورت کو اختیار کر۔ (جس کے اوضاع و اطوار اچھے ہوں) اگر ایسا نہ کرے تو تیرے ہاتھوں کو مٹی لگے گی۔ (اخیر چل کر تجھ کو ندامت ہوگی)

(سنن ابن ماجہ جلد دوم، بخاری شریف جلد سوم)

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص ؓ سے روایت ہے۔ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، دنیا ساری پونجی اور فائدہ ہے لیکن اس میں سب سے بڑھ کر فائدے اور مالیت کی چیز عورت نیک بخت ہے۔ یعنی جس کو نیک بخت خوش اخلاق ملے۔ اس کو سب سے بڑھ کر دنیا میں دولت ملی۔
(سنن نسائی شریف جلد سوم، سنن ابن ماجہ جلد دوم)

عورت کی نحوست سے پرہیز

عبداللہ بن عمرؓ سے، انہوں نے کہا، لوگوں نے آنحضرت ﷺ کے سامنے نحوست کا ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، اگر نحوست کسی چیز میں ہو تو گھر اور عورت اور گھوڑے میں ہوگی۔
(بخاری شریف جلد سوم)

اسامہ بن زیدؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا میں نے اپنے بعد کوئی بلا جو مردوں کو خراب کرے عورتوں سے زیادہ نہیں چھوڑی۔
(بخاری شریف جلد سوم)

دودھ پینے سے حرمت

حضرت عائشہ ؓ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! اپنے دودھ چچا کا نام لیا۔ اگر وہ زندہ ہوتا تو میں اس کے سامنے نکلتی؟ فرمایا بیشک جیسے خون ملنے سے حرمت ہوتی ہے ویسے ہی دودھ پینے سے بھی۔
(بخاری شریف جلد سوم)

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ ؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ دودھ پلانے سے بھی وہ لوگ محرم ہو جاتے ہیں۔ جو ناتے کی وجہ سے محرم ہوتے ہیں۔
(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

ام المومنین ام حبیبہ ؓ نے بیان کیا جو ابو سفیان کی بیٹی تھی انہوں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! میری بہن (درہ یا غرہ یا حمنہ) سے آپ ﷺ نکاح کر لیجئے آپ ﷺ نے فرمایا تو اس کو پسند کرتی ہے (کہ تیری بہن تیری سوکن بنے) انہوں نے کہا ہاں میں پسند کرتی ہوں اگر میں (اکیلی) آپ ؓ کی بی بی ہوتی تو پسند نہ کرتی پھر میری بہن اگر میرے ساتھ بھلائی میں شریک ہو تو میں کیونکر نہ چاہوں گی (غیر لوگوں سے تو بہن اچھی ہے) آپ ﷺ نے فرمایا وہ میرے لئے حلال نہیں۔ ام حبیبہ ؓ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! لوگ کہتے ہیں۔ آپ ﷺ ابو سلمہ ؓ کی بیٹی سے جو ام سلمہ ؓ کے پیٹ سے ہے نکاح کرنے والے ہیں۔ (آپ ﷺ نے فرمایا (واہ وا معقول)

Marfat.com

اگر وہ میری ربیبہ اور میری پرورش میں نہ ہوتی۔ (میری بی بی کی بیٹی نہ ہوتی) جب بھی میرے لئے حلال نہ ہوتی وہ تو (دوسرے رشتے سے) میری دودھ بھتیجی ہے مجھ کو اور ابو سلمہ (اس کے باپ کو) دونوں کو ثویبہؓ نے دودھ پلایا ہے دیکھو ایسا مت کرو اپنی بیٹیوں اور بہنوں سے نکاح کرنے کے لئے نہ کہو۔

(بخاری شریف جلد سوم)

حضرت عائشہؓ سے، انہوں نے کہا میرا دودھ چچا (افلح) آیا۔ اس نے مجھ سے (اندر آنے کی) اجازت مانگی میں نے اس کو اجازت نہ دی۔ میں نے کہا آنحضرت ﷺ سے پوچھ لوں۔ پھر آپ ﷺ تشریف لائے تو پوچھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا وہ تیرا چچا ہے اس کو آنے دے میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ (گو وہ چچا ہوا) مگر مجھ کو عورت نے دودھ پلایا تھا، مرد نے تھوڑا پلایا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں وہ تیرا چچا ہے تیرے پاس آسکتا ہے۔ حضرت عائشہؓ نے کہا یہ اس وقت کا واقعہ ہے جب حجاب (پردے) کا حکم اتر چکا تھا۔ حضرت عائشہؓ نے کہا جتنے رشتے خون کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں وہی دودھ کی وجہ سے بھی حرام ہو جاتے ہیں۔

(بخاری شریف جلد سوم)

عقبہ بن حارثؓ سے انہوں نے ابو اہاب بن عزیز کی بیٹی (غنیہ) سے نکاح کیا ایک عورت آئی (اس کا نام معلوم نہیں ہوا) کہنے لگی میں نے عقبہ اور اس کی جورو دونوں کو دودھ پلایا ہے عقبہ نے کہا میں تو نہیں جانتا۔ تو نے مجھ کو دودھ پلایا ہے نہ تو نے مجھ سے کبھی یہ بیان کیا پھر عقبہ نے ابو اہاب کے لوگوں سے پوچھا وہ بھی یہی کہنے لگے ہم کو معلوم نہیں کہ اس عورت نے غنیہ کو دودھ پلایا ہو۔ آخر عقبہ سوار ہو کر آنحضرت ﷺ پاس آئے مدینہ میں آپ ﷺ سے پوچھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اب اس عورت کو تو کیوں کر رکھ سکتا ہے۔ جب ایسی بات کہی گئی (کہ وہ تیری بہن ہے) عقبہ نے اس کو چھوڑ دیا اس نے دوسرے سے نکاح کر لیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

رضاعت کا وقت

آنحضرت ﷺ ام المومنین حضرت عائشہؓ کے پاس گئے ان کے پاس ایک مرد بیٹھا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ کون ہے۔ انہوں نے کہا یہ میرا بھائی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا دیکھو تم کن لوگوں کو اپنے پاس آنے دیتے ہو۔ رضاعت تو اسی وقت ہے جب آدمی کی غذا دودھ ہی ہوتی ہے۔ (یعنی بچپن میں)

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم، بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

کس قدر دودھ پینے سے حرمت ثابت ہوتی ہے

حضرت عائشہؓ نے بیان کیا تھا کہ نبی ﷺ فرماتے تھے نہیں حرام کرتا نکاح ایک یا دو بار کا اچک لینا یعنی ایک یا دو بار گھونٹ پینا۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

رضاعت کا حق ادا کرنا

حضرت حجاجؓ نے کہا یارسول اللہ ﷺ ! رضاعت کا حق میرے پر سے کیونکر ادا ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا ایک غلام یا لونڈی دینے سے دودھ پلانے کو ایک غلام یا لونڈی مول لے کر دے تاکہ وہ اس کی خدمت کرے۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

بعض عورتوں سے نکاح کی حرمت

اللہ کے اس قول کا بیان اور حرام ہیں تم پر تمہاری بیبیوں کی لڑکیاں جن کو تم پرورش کرتے ہو جب تم ان بیبیوں سے دخول کر چکے ہو، ابن عباسؓ نے کہا۔ دخول اور مس اور لمس ان سب سے جماع مُراد ہے اور اس قول کا بیان کہ جورو کی اولاد کی اولاد (مثلاً پوتی یا نواسی) بھی حرام ہے کیونکہ آنحضرت ﷺ نے ام حبیبہؓ سے فرمایا اپنی بیٹیوں اور بہنوں کو مجھ پر پیش نہ کرو تو بیٹیوں میں بیٹے کی بیٹی (پوتی) اور بیٹی کی بیٹی (نواسی) سب آگئیں اور اسی طرح بہوؤں میں پوت بہو (پوتے کی بی بی) اور بیٹیوں میں بیٹوں کی بیٹیاں (پوتیاں) اور نواسیاں سب داخل ہیں اور جورو کی بیٹی ہر حال میں ربیبہ ہے خواہ خاوند کی پرورش میں ہو یا اور کسی پاس پرورش پاتی ہو ہر طرح حرام ہے اور آنحضرت ﷺ نے اپنی ربیبہ (زینبؓ) کو (جو ابو سلمہؓ کی بیٹی تھیں) ایک اور شخص (نوفل اشجعی) کو پالنے کے لئے دی اور آنحضرت ﷺ نے اپنے نواسے امام حسنؓ کو اپنا بیٹا فرمایا۔

(بخاری شریف جلد سوم)

ابو ہریرہؓ سے سنا وہ کہتے تھے کہ آنحضرت ﷺ نے اس سے منع فرمایا کہ کوئی آدمی اپنی جورو پر اس کی پھوپھی یا خالہ کو بیاہ کر لائے۔ زہری نے کہا۔ باپ کی خالہ کا بھی یہی حکم ہے اسی طرح باپ کی پھوپھی کا بھی۔

(بخاری شریف جلد سوم)

Marfat.com

متعہ کا منع ہونا

سبرہؓ نے اپنے باپ سے روایت کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ سو آپ ﷺ نے فرمایا۔ اے لوگو! میں نے تم کو عورتوں سے متعہ کرنے کی اجازت دی تھی اور اب اللہ تعالیٰ نے اس کو قیامت کے دن تک کے لئے حرام کر دیا ہے۔ سو جس کے پاس کوئی ان میں کی ہو تو چاہئے کہ اس کو چھوڑ دے اور جو چیز تم ان کو دے چکے ہو وہ واپس نہ لو۔

(مسلم شریف جلد دوم)

عبدالملک بن ربیع سبرہؓ جہنیؓ نے اپنے باپ سے، انہوں نے ان کے دادا سبرہؓ سے روایت کی کہ سبرہؓ نے کہا کہ حکم دیا ہم کو رسول اللہ ﷺ نے متعہ کا فتح مکہ کے سال میں جب ہم مکہ میں داخل ہوئے پھر نہ نکلے ہم وہاں سے یہاں تک کہ منع کر دیا ہم کو متعہ سے۔

(مسلم شریف جلد دوم)

امام محمد بن حنفیہؒ سے کہ ان کے والد جناب علی مرتضیٰؓ نے ابن عباسؓ سے کہا جو متعہ کو حلال کہتے تھے کہ آنحضرت ﷺ نے خیبر کی جنگ میں متعہ سے اور پلیر و گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

(بخاری شریف جلد سوم)

عبداللہ بن عباسؓ سے سنا اس سے کسی نے پوچھا عورتوں سے متعہ کرنا کیسا ہے انہوں نے کہا جائز ہے اس پر ان کا ایک غلام (عکرمہ) کہنے لگا۔ متعہ اس حالت میں جائز ہوا ہو گا جب مردوں کو سخت ضرورت ہو گی اور عورتوں کی کمی ہو گی یا کچھ ایسا ہی کہ ابن عباسؓ نے کہا ہاں۔

(بخاری شریف جلد سوم)

امام بخاریؒ نے کہا خود حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے آنحضرت ﷺ سے ایسی روایت کی جس سے معلوم ہوتا ہے کہ متعہ کی حلت منسوخ ہو گئی۔

(بخاری شریف جلد سوم)

شغار سے منع (وٹہ سٹہ)

عبداللہ بن عمرؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے شغار سے منع فرمایا۔ شغار کیا ہے کہ ایک شخص اپنی بیٹی یا (بہن) دوسرے کو بیاہ دے اس شرط پر کہ وہ اپنی بیٹی (یا بہن) اس کو بیاہ دے۔ بس اور کچھ مہر نہ ٹھہرے۔

(بخاری شریف جلد سوم)

Marfat.com

سورتوں کے بدلے میں نکاح

سہل بن سعدؓ سے، انہوں نے کہا ایک عورت نے آنحضرت ﷺ کے سامنے اپنے تئیں پیش کیا اتنے میں ایک شخص بولا۔ یارسول اللہ ﷺ! (اگر آپ ﷺ کو خواہش نہ ہو) تو مجھ سے اس کا نکاح کر دیجئے آپ ﷺ نے پوچھا تیرے پاس کچھ ہے وہ کہنے لگا میرے پاس تو کچھ نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اپنے لوگوں کے پاس جا کچھ تو لے آ۔ کچھ نہ ہو تو لوہے کی ایک انگوٹھی ہی سہی۔ وہ گیا پھر لوٹ کر آیا اور کہنے لگا خدا کی قسم مجھ کو کچھ نہیں ملا۔ لوہے کی ایک انگوٹھی بھی نہیں ملی۔ البتہ یہ تہبند میرے پاس ہے اس میں سے میں آدھا ٹکڑا اس کو دیتا ہوں۔ سہل کہتے ہیں اس کے پاس چادر بھی (اوڑھنے کو نہ تھی) صرف ازار ہی تھی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ ازار کیا کام آسکتی ہے تو پہنے تو عورت اس میں سے کچھ پہننے کو رہی وہ پہنے تو تو کچھ نہیں پہن سکے گا۔ آخر وہ شخص (مایوس ہو کر) بیٹھ گیا۔ بڑی دیر تک بیٹھ کر اٹھا۔ (چلنے کے لئے تیار ہوا) آنحضرت ﷺ نے اس کو (جاتا ہوا) دیکھ کر خود بلایا یا کسی اور سے بلوایا اور پوچھا بھلا تجھ کو قرآن میں سے کیا کیا یاد ہے۔ وہ کہنے لگا فلانی فلانی سورۃ کئی سورتیں اس نے گنیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا جا ہم نے ان سورتوں کے بدل میں یہ عورت تیری ملک (نکاح) میں دے دی۔

(بخاری شریف جلد سوم)

کسی نیک شخص کے پاس رشتہ پیش کرنا (حضرت حفصہؓ کے نکاح کا واقع)

عبداللہ بن عمرؓ سے سنا وہ بیان کرتے تھے کہ جب ام المومنین حفصہؓ بیوہ ہو گئیں.... تو حضرت عمرؓ نے کہا میں عثمان بن عفانؓ پاس گیا اور ان سے کہا تم حفصہؓ سے نکاح کر لو۔ انہوں نے کہا سوچ کر کہوں گا کئی راتوں تک ٹھہرا رہا پھر جو عثمانؓ مجھ سے ملے تو کہنے لگے میری رائے یہ ٹھہری کہ ابھی میں نکاح نہ کروں۔ آخر میں ابوبکرؓ پاس گیا ان سے کہا اگر تم منظور کرو تو میں حفصہؓ سے تمہارا نکاح کر دیتا ہوں۔ یہ سن کر ابوبکرؓ خاموش ہو رہے۔ انہوں نے کچھ جواب نہ دیا۔ (نہ لا نہ نعم) اور مجھ کو عثمانؓ سے بھی زیادہ ابوبکرؓ پر غصہ آیا۔ خیر میں چند راتیں اور ٹھہرے رہا۔ اس کے بعد آنحضرت ﷺ نے حفصہؓ کا پیغام بھیجا میں نے حفصہؓ کا نکاح آپ ﷺ سے کر دیا۔ پھر جو ابوبکرؓ مجھ سے ملے تو کہنے لگے میں سمجھتا ہوں جب تم نے حفصہؓ سے نکاح کر لینے کے لئے مجھ سے کہا تھا اور میں نے کچھ جواب نہیں دیا تھا تو تم کو ناگوار گزرا ہو گا۔ میں نے کہا بیشک مجھ کو ناگوار گزرا تھا ابوبکرؓ نے کہا کہ دیکھو میں نے تم کو اس وجہ سے جواب نہیں دیا تھا کہ

Marfat.com

آنحضرت ﷺ نے حفصہؓ کا ذکر کیا تھا (آپؓ کی خواہش ان سے نکاح کر لینے کی معلوم ہوتی تھی) اور مجھ سے یہ بھی نہیں ہو سکتا تھا کہ میں آنحضرت ﷺ کا راز فاش کر دیتا کہ آنحضرت ﷺ کا خیال حفصہؓ سے نکاح کرنے کا معلوم ہوتا ہے۔ البتہ اگر آنحضرت ﷺ حفصہؓ سے نکاح کرنے کا رادہ چھوڑ دیتے تو بیشک میں حفصہؓ کو اپنے نکاح میں لے آتا۔

(بخاری شریف جلد سوم)

ولی کے بغیر نکاح

بخاری شریف جلد سوم میں درج ہے۔ کہ بغیر ولی کے نکاح صحیح نہیں ہوتا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ (سورۃ بقر میں) ارشاد فرماتا ہے جب تم عورتوں کو طلاق دو۔ پھر وہ اپنی عدت پوری کر لیں تو عورتوں کے اولیاء تم کو ان کا روک رکھنا درست نہیں۔ (یعنی نکاح نہ کرنے دینا) اس میں ثیبہ اور باکرہ سب قسم کی عورتیں آگئیں اور اللہ تعالیٰ نے (اسی سورۃ میں) فرمایا۔ عورتوں کے اولیاء تم عورتوں کا نکاح مشرک مردوں سے نہ کرو اور (سورۃ نور میں) فرمایا جو عورتیں خاوند نہیں رکھتیں ان کا نکاح کر دو۔

(بخاری شریف جلد سوم)

حضرت عائشہؓ سے، انہوں نے کہا یہ آیت وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ اس یتیم لڑکی کے باب میں اتری ہے جو ایک مرد کی پرورش میں ہو اور مال و دولت میں اس کی حصہ دار ہو وہ خود (کسی وجہ سے) اس سے نکاح نہ کرنا چاہے اور دوسرے مرد سے بھی نکاح نہ کر دے اس ڈر سے کہ وہ اس کے مال کا دعویدار بنے گا اور اسی طرح اس کو پڑا رہنے دے (شادی نہ کرنے دے) تو اللہ تعالیٰ نے ایسا کرنے سے منع کیا ہے۔

(بخاری شریف جلد سوم)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا عورت دوسری عورت کا نکاح نہ کرے اور نہ عورت اپنا نکاح کرے اس لئے کہ بدکار ہے وہ عورت جو اپنا نکاح آپ کرتی ہے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد سوم)

آدمی اپنی نابالغ لڑکی کا نکاح کر سکتا ہے

اس کی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے (سورۃ طلاق میں) فرمایا۔ وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ یعنی جن عورتوں کو ابھی حیض نہ آیا ہو ان کی بھی عدت تین مہینے ہے۔ حضرت عائشہؓ سے انہوں نے کہا جب آنحضرت ﷺ نے ان سے نکاح کیا اس وقت ان کی عمر چھ برس کی تھی اور

Marfat.com

جب ان سے صحبت کی اس وقت ان کی عمر نو برس کی تھی اور وہ نو برس آپ ﷺ کے پاس رہیں۔

(بخاری شریف جلد اول)

کنواری یا ثیبہ کا نکاح اس کی مرضی کے بغیر نہیں ہو سکتا

ابو ہریرہ ؓ نے بیان کیا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ بیوہ عورت کا اس وقت تک نکاح نہ کیا جاوے جب تک اس سے صاف صاف زبان سے اجازت نہ لی جائے۔ اسی طرح کنواری کا بھی نکاح نہ کیا جائے جب تک وہ اس کا اذن نہ دے۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! وہ اذن کیونکر دے آپ ﷺ نے فرمایا۔ اس کا اذن یہی ہے کہ وہ سن کر چپ ہو جائے۔

(بخاری شریف جلد سوم)

نکاح کی اجازت

حضرت ابن عباس ؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے بیوہ جوان عورت زیادہ مستحق ہے اپنی ذات کے معاملے میں اپنے ولی سے یعنی جب عورت جوان ہو گئی تو اس پر اس کا باپ یا بھائی وغیرہ جبر اور تعدی نہیں کر سکتے۔ نکاح کے باب میں اور کنواری سے اذن لینا چاہئے اور اذن دینا اس کا خاموش رہنا ہے۔

(سنن نسائی شریف جلد سوم)

کسی شخص کا اپنی بیٹی کنواری ہو یا ثیبہ کا جبراً نکاح کرنا غلط ہے

عبدالرحمٰن اور مجمع سے جو دونوں یزید بن جاریہ کے بیٹے تھے انہوں نے خنساء بنت خزام سے ان کے باپ نے ان کا نکاح کر دیا وہ ثیبہ تھیں خاوند کر چکی تھیں اس دوسرے نکاح سے ناراض تھیں آخر وہ آنحضرت ﷺ کے پاس آئیں۔ آپ ﷺ نے ان کا نکاح جو باپ نے کر دیا تھا، فسخ کر ڈالا۔

(بخاری شریف جلد سوم)

کنواری عورت کا نکاح بغیر اس کی مرضی کے

اب عباس ؓ سے روایت ہے ایک کنواری لڑکی آنحضرت ﷺ کے پاس آئی اور عرض کی کہ اس کے باپ نے اس کا نکاح کر دیا اور وہ ناراض تھی اس نکاح سے تو اختیار دیا آنحضرت

Marfat.com

ﷺ نے اس کو (خواہ نکاح قائم رکھے خواہ اس کو توڑ ڈالے)۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد سوم)

اگر کسی مرد نے لڑکی کے ولی سے کہا میرا نکاح اس لڑکی سے کر دے اس نے کہا میں نے اتنے مہر پر تیرا نکاح اس سے کر دیا تو نکاح ہو گیا۔ پھر مرد سے یہ نہ پوچھے کہ تو راضی ہوا یا تو نے قبول کیا یا نہیں۔ اس باب میں سہلؓ کی روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ سے۔

(بخاری شریف جلد سوم)

یتیم لڑکی سے نکاح

عروہ بن زبیرؓ نے خبر دی انہوں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا۔ اماں جان اس آیت کا کیا مطلب ہے۔ وان خفتم ان الا تقسطوا فی الیتامی اخیر..... الی ماملکت ایمانکم ۰ تک انہوں نے کہا میرے بھانجے یہ آیت اس یتیم لڑکی کے باب میں ہے جو اپنے ولی کی پرورش میں ہو وہ اس کی خوبصورتی اور مالداری پر فریفتہ ہو کر اس سے نکاح کرنا چاہے لیکن مہر کم مقرر کرنا چاہے، (یعنی مہر مثل سے کم) تو ایسے نکاح سے ممانعت کی گئی البتہ اگر پورا پورا مہر مقرر کرے تو نکاح کی اجازت ہے۔ خیر جب ایسا نکاح (یعنی مہر میں کمی کر کے) منع ہوا تو یہ حکم دیا گیا کہ اس یتیم لڑکی کو چھوڑ کر دوسری جن عورتوں سے چاہے نکاح کرے۔ حضرت عائشہؓ نے کہا۔ اس آیت کے اترنے کے بعد بھی پھر لوگوں نے آنحضرت ﷺ سے مسئلہ پوچھا تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری یَسْتَفْتُوْنَکَ فِی النِّسَآءِ اخیر آیت ترغبون ۰ تک اس کا مطلب یہ ہے کہ جب یتیم لڑکی خوبصورت و دولت مند ہوتی ہے تب تو مہر میں کمی کر کے اس سے نکاح کرنا رشتہ لگانا پسند کرتے ہیں اور جب دولت مندی یا خوبصورتی نہیں رکھتی اس وقت اس کو چھوڑ کر دوسری عورتوں سے نکاح کر لیتے ہیں یہ کیا بات۔ ان کو چاہئے کہ جیسے مال و دولت اور حسن و جمال نہ ہونے کی صورت میں چھوڑ دیتے ہیں۔ ایسے ہی اس وقت بھی چھوڑ دیں جب وہ مالدار اور خوبصورت ہو۔ البتہ اگر انصاف سے چلیں اور اس کا پورا مہر مقرر کریں تو خیر نکاح کر لیں۔

(بخاری شریف جلد سوم)

کوئی مسلمان بھائی ایک عورت کو پیام بھیجے تو دوسرا اس کو پیام نہ بھیجے

ابن عمرؓ سے، روایت کرتے تھے انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے اس سے منع فرمایا کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے مول تول پر مول تول کرے یا اپنے بھائی کے پیغام پر پیغام بھیجے البتہ

Marfat.com

اگر وہ اس پیغام کو چھوڑے یا دوسرے پیغام کرنے والے کو اجازت دے تو جائز ہے۔

(بخاری شریف جلد سوم)

ابو ہریرہ ؓ آنحضرت ﷺ سے روایت کرتے تھے آپ ﷺ نے فرمایا۔ دیکھو مسلمان بھائی کے ساتھ بدگمانی سے بچے رہو بدگمانی بڑا جھوٹ ہے اور خواہ مخواہ چھپی ہوئی باتوں کی ٹوہ نہ لگاؤ اور ایک دوسرے سے بیر نہ رکھو بلکہ بھائی بھائی بنے رہو اس کی بھلائی چاہو اور کوئی مسلمان دوسرے بھائی مسلمان کے پیغام پر پیغام نہ بھیجے جب تک اس کا فیصلہ نہ ہو جائے یا تو نکاح کرے یا پیغام توڑ دے۔

(بخاری شریف جلد سوم)

ولیمہ پر دف بجانا

ربیع جو معوذ بن عفرا کی بیٹی تھی وہ کہتی تھی جب میرا جلوہ ہوا۔ (خاوند کے سامنے کی گئی) اس نے مجھ سے صحبت کی اس کے دوسرے روز صبح کو آنحضرت ﷺ تشریف لائے اور میرے بچھونے پر بیٹھ گئے جیسے تو اے خالد اس وقت بیٹھا ہے اور ہماری چند چھوکریاں دف بجا رہی تھیں ہمارے بزرگوں کا ذکر کر رہی تھیں جو بدر کی لڑائی میں مارے گئے تھے۔ اتنے میں ایک چھوکری یہ مصرع گانے لگی۔ (ترجمہ): "ایک پیغمبر ہم میں ہیں جو جانتے ہیں کل کی بات" یعنی کل کی ہونے والی بات آپ ﷺ نے فرمایا یہ مت گا جو تو پہلے گا رہی تھی وہ گا۔

(بخاری شریف جلد سوم)

شادی کے وقت گانا بجانا

ہشام بن عروہؓ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت عائشہؓ سے وہ ایک دلہن کو ایک انصاری مرد کے پاس لے گئیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ عائشہؓ تمہارے ساتھ کچھ گانا بجانا تو تھا ہی نہیں (خالی خولی چپ چپاتی دلہن کو لے گئیں) دیکھو انصاری لوگ گانے بجانے سے خوش ہوتے ہیں۔

(بخاری شریف جلد سوم)

مہر کی مقدار

اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا تم عورتوں کا مہر (مہر کی مقدار) خوشی سے دے ڈالو اور مہر بہت باندھنے کا بیان اور کم سے کم کتنا مہر ہو سکتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا سورۃ نساء میں یہ فرمانا اگر تم نے عورت

Marfat.com

کو ڈھیر کا ڈھیر مال دے دیا ہو جب بھی اس سے واپس نہ لو اور اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرہ میں فرمایا تم ان کے لئے مہر مقرر کر چکے ہو اور سہل بن ساعدیؓ نے کہا۔ آنحضرت ﷺ نے اس شخص سے فرمایا کچھ تو ڈھونڈ کر لا۔ لوہے کی ایک انگوٹھی ہی سہی۔

(بخاری شریف جلد سوم)

عامر بن ربیعہؓ سے روایت ہے ایک شخص نے بنی فزارہ میں سے نکاح کیا دو جوتیوں پر تو آنحضرت ﷺ نے اس کا نکاح جائز رکھا۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد سوم)

ابو سلمہؓ نے جناب عائشہ صدیقہؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کی بیبیوں کا مہر کیا تھا انہوں نے فرمایا۔ کہ ۱۲ اوقیہ چاندی کہ پانسو درہم ہوتے ہیں (جس کے ایک سو اکتیس روپیہ چار آنے موجودہ ہوتے ہیں) یہ مہر تھا رسول اللہ ﷺ کا اپنی بیویوں کے لئے۔

(مسلم شریف جلد چہارم)

ایک شخص نے نکاح کیا اور مہر مقرر نہیں کیا پھر مر گیا

عبداللہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک عورت سے نکاح کیا اور مر گیا نہ اس عورت سے صحبت کی اور نہ اس کا مہر ٹھہرایا تو اس صورت میں عبداللہ نے کہا کہ اس عورت کا پورا مہر ثابت ہے اور وہ عورت عدت پوری کرے گی اور خاوند کے مال میں حق دار ہو گی یہ دیکھ کر معقل بنؓ یسار نے کہا رسول اللہ ﷺ سے میں نے سنا کہ آپ ﷺ نے بروع بنت واشق کا ایسا ہی فیصلہ کیا۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم)

نکاح کرنا اس شرط پر کہ مسلمان ہو جا

حضرت انسؓ سے روایت ہے نکاح کیا ابو طلحہؓ نے ام سلیمؓ سے اور تھا مہران کے درمیان اسلام، مسلمان ہوئی ام سلیمؓ پہلے ابو طلحہؓ سے۔ پھر پیام بھیجا ابو طلحہؓ نے ام سلیمؓ کو۔ ام سلیمؓ نے جواب دیا میں تو مسلمان ہو چکی اگر تو بھی مسلمان ہو جائے گا تو میں تجھ سے نکاح کر لوں گی پھر مسلمان ہوئے اور مہر اس کا اسلام مقرر پایا۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

Marfat.com

آزاد کرنے کو مہر ٹھہرانا

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ ﷺ نے آزاد کیا صفیہؓ کو اور بنایا ان کے آزاد کرنے کو مہران کا۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

آزاد کرنا لونڈی کو اور پھر نکاح کر لینا

حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے تین شخص ہیں جن کو دوہرا اجر اور ثواب ہے پہلا وہ آدمی جس کے پاس لونڈی ہو اور ادب دیا ہو اس کو جیسا کہ ادب دینے کا حق ہے اور علم پڑھایا اس کو جیسا کہ علم پڑھانے کا حق ہوتا ہے یعنی علم و ادب میں اس کو لائق و فائق کیا ہو اور آزاد کرنے کے بعد اس سے نکاح کرے اور دوسرا غلام جو ادا کرے حق خدمت اپنے میاں کا اور حق اللہ تعالیٰ کا اور تیسرا اہل کتاب جو ایمان لایا ہو۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

مہر ایک نواۃ سونا (چار دینار برابر تول)

حضرت انسؓ سے روایت ہے عبدالرحمان بن عوفؓ بیان کرتے تھے دیکھا مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے شادی کی خوشی کا نشان اس وقت میں نے ذکر کیا رسول اللہ ﷺ سے کہ میں نے نکاح کیا ہے۔ ایک انصاری عورت سے۔ آپ ﷺ نے یہ پوچھا مہر کتنا باندھا اس کا۔ عبدالرحمٰنؓ نے کہا ایک نواۃ سونے کا۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

شرائط کا پورا کرنا

عقبہ بن عامر جہنیؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا سب شرطوں میں جن کو تم پورا کرو ان شرطوں کا پورا کرنا زیادہ ضرور ہے جن کی وجہ سے تم نے عورتوں کی شرمگاہ اپنے اوپر حلال کی۔ (جن شرطوں پر نکاح باندھنا)۔

(بخاری شریف جلد سوم)

Marfat.com

ناجائز شرط

ابو ہریرہ ؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا۔ کسی عورت کو اپنے خاوند سے یہ درخواست کرنا درست نہیں کہ وہ اس کی بہن (سوکن) کو طلاق دے دے۔ اس لئے کہ اس کے حصہ کا پیالہ بھی خود انڈیل لے یہ ہو نہیں سکتا۔ جتنا اس کی قسمت میں ہے اتنا ہی ملے گا۔

(بخاری شریف جلد سوم)

دلہن کے پہننے کے لئے کپڑا زیور وغیرہ عاریتاً لینا

حضرت عائشہ ؓ سے، انہوں نے اپنی بہن اسماء بنت ابی بکرؓ سے ایک ہار مانگا تھا۔ وہ رستے میں (سفر میں) گر گیا۔ آپ ﷺ نے اپنے اصحابؓ میں سے کچھ لوگوں کو اس کے ڈھونڈنے کے لئے بھیجا (اسید بن حضیرؓ کو) ان لوگوں پر نماز کا وقت آن پہنچا۔ (پانی نہ تھا) بن وضو انہوں نے نماز پڑھ لی جب آپ آنحضرت ﷺ پاس آئے تو آپ ﷺ سے شکوہ کیا اس وقت تیمم کی آیت اتری۔

(بخاری شریف جلد سوم)

دلہن کو چڑھاوا بھیجنا

انسؓ نے بیان کیا ایک بار آنحضرت ﷺ دولہا تھے۔ آپ ﷺ نے حضرت زینبؓ سے نکاح کیا تھا تو ام سلیم (میری ماں) مجھ سے کہنے لگیں اس وقت ہم آنحضرت ﷺ کے پاس کچھ ہدیہ بھیجیں تو اچھا ہے۔ میں نے کہا مناسب۔ انہوں نے کھجور اور گھی اور پنیر ملا کر ایک ہانڈی میں حلوہ بنایا اور میرے ہاتھ میں دے کر آنحضرت ﷺ کے پاس بھجوایا میں لے کر آپ ﷺ کے پاس چلا۔ جب پہنچا تو آپ ﷺ نے فرمایا رکھ دے اور جا کر فلاں، فلاں، فلاں لوگوں کو بلا لا۔ آپ ﷺ نے ان کا نام لیا اور بھی جو تجھ کو (رستے میں) ملے اس کو بلا لے۔ انسؓ نے کہا میں آپ ﷺ کے حکم کے موافق لوگوں کو دعوت دینے گیا لوٹ کر آیا تو کیا دیکھتا ہوں سارا گھر لوگوں سے بھرا ہوا ہے (بہت لوگ جمع ہیں) میں نے دیکھا آنحضرت ﷺ نے اپنے دونوں (مبارک) ہاتھ اس حلوے پر رکھے اور جو اللہ کو منظور تھا وہ زبان سے کہا (برکت کی دعا کی) پھر دس دس آدمیوں کو کھانے کے لئے بلانا شروع کیا۔

(بخاری شریف جلد سوم)

Marfat.com

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں میں نے نکاح کیا۔ حضرت فاطمہؓ سے اور کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے میرے پاس بھیج دیجئے میری دلہن کو۔ آپ ﷺ نے فرمایا کچھ دے اس کو۔ میں نے کہا، میرے پاس کچھ نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، تیری زرہ حطمیہ کہاں گئی۔ میں نے عرض کیا وہ تو میرے پاس ہے آپ ﷺ نے فرمایا وہی دے دے اس کو یعنی دلہن کو۔

(سنن ابی داؤد جلد دوم، سنن نسائی شریف جلد دوم)

آدمی بی بی کے پاس جاوے تو کیا کہے

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جب کوئی تم میں حاصل کرے جورو یا غلام یا لونڈی یا جانور تو اس کی پیشانی پکڑے اور کہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِھَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَ عَلَیْہِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَ عَلَیْہِ یعنی یااللہ میں اس کی بھلائی تم سے مانگتا ہوں اور اس کی خلقت اور طبیعت کی بھلائی اور پناہ مانگتا ہوں تیری اس کی برائی سے اور اس کی خلقت اور طبیعت کی برائی سے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

عورت سے صحبت کرتے وقت کی دعاء

ابن عباسؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ سن تو اگر کوئی تم میں سے اپنی عورت سے جب صحبت کرنے لگے اس وقت یہ دعا کرے۔ بِاسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنِی الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطٰنَ مَارَزَقْتَنَا (ترجمہ): "یااللہ مجھ کو شیطان کے شر سے بچائے رکھ اور جو بیٹا بیٹی ہم کو عنایت فرمائے، اس سے شیطان کو الگ رکھ" پھر ان دونوں کو کوئی اولاد نصیب ہو تو شیطان اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

(بخاری شریف جلد سوم)

ولیمہ

انسؓ سے آنحضرت ﷺ نے عبدالرحمٰن بن عوفؓ پر زردی کا نشان دیکھا تو پوچھا یہ زردی کیسی۔ انہوں نے کہا میں نے ایک عورت سے شادی کی ہے ایک گٹھلی برابر سونے پر آپ ﷺ نے فرمایا۔ بارک اللہ لک (اللہ تجھ کو برکت دے) ولیمہ تو کر ایک ہی بکری کا سہی۔

(بخاری شریف جلد سوم)

Marfat.com

انسؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ خیبر سے لوٹتے وقت خیبر اور مدینہ کے بیچ میں ٹھہر گئے تین دن تک ٹھہرے رہے۔ صفیہ بنت حیی سے آپ ﷺ صحبت کرتے رہے میں نے ولیمہ کی دعوت میں مسلمانوں کو بلایا اس میں نہ روٹی تھی نہ گوشت۔ آپ ﷺ نے حکم دیا چمڑے کے دستر خوان بچھا لئے گئے اس پر کھجور، گھی، پنیر، ڈال دیا گیا یہی ولیمہ کا کھانا تھا۔

(بخاری شریف جلد اول)

انسؓ کے سامنے حضرت زینب بنت جحش کے نکاح کا ذکر آیا۔ انہوں نے کہا، میں نے آنحضرت ﷺ کو اتنا بڑا ولیمہ کسی بی بی کا کرتے نہیں دیکھا جتنا آپ ﷺ نے حضرت زینبؓ کا ولیمہ کیا (پوری) ایک بکری کا ولیمہ کیا۔

(بخاری شریف جلد سوم)

منصور بن صفیہؓ سے، انہوں نے اپنی والدہ صفیہ بنت ثیبہ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے اپنی بعض بیبیوں کا ولیمہ دو مد جو سے کیا۔ (بخاری شریف جلد سوم)

ولیمہ کی دعوت اور ہر ایک دعوت قبول کرنا واجب ہے اور سات دن تک (شادی کے بعد) ولیمہ کی دعوت کرتے رہنا جائز ہے اور آنحضرت ﷺ نے ولیمہ کی دعوت کے لئے ایک یا دو دن کچھ معین نہیں کیا۔

(بخاری شریف جلد سوم)

عبداللہ بن عمرؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جب کوئی تم میں سے ولیمہ کی دعوت میں بلایا جائے تو ضرور شریک ہو۔

(بخاری شریف جلد سوم)

سہل بن سعدؓ سے، انہوں نے کہا ابو اسید ساعدیؓ نے آنحضرت ﷺ کو اس دعوت میں کیا بلایا تھا، اس نے رات کو تھوڑی کھجوریں پانی میں بھگو رکھی تھیں صبح کو جب آپ ﷺ کھانے سے فارغ ہوئے تو وہی آپ ﷺ کو پلایا۔

(بخاری شریف جلد سوم)

دعوت ولیمہ قبول نہ کرنا

ابو ہریرہؓ سے، وہ کہتے تھے بعض روایتوں میں یوں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا برا ولیمہ وہ ولیمہ ہے جس میں کھانے کے لئے مالدار لوگ تو بلائے جائیں اور محتاج لوگوں کو نہ کھلایا جائے اور جو شخص دعوت میں بلا عذر شریک نہ ہو۔ اس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی

Marfat.com

نافرمانی کی۔

(بخاری شریف جلد سوم)

ابو ہریرہ ؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا۔ اگر مجھ کو کوئی بکری کے کھر کھانے کی دعوت دے جب بھی جاؤں اور اگر کوئی بکری کا کھر مجھ کو تحفہ بھیجے تو بھی میں قبول کروں۔

(بخاری شریف جلد سوم)

عبداللہ بن عمرؓ سے سنا وہ کہتے تھے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ ولیمہ کی دعوت میں جب تم بلائے جاؤ اس کو قبول کرو۔ نافعؓ نے کہا عبداللہ بن عمرؓ کا یہ قاعدہ تھا۔ ہر دعوت میں جاتے شادی کی ہوتی یا اور کسی بات کی ہوتی گو کہ روزہ دار ہوتے۔

(بخاری شریف جلد سوم)

عورتوں، بچوں کا شادی میں جانا

انس بن مالکؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے (انصار کی) عورتوں اور بچوں کو دیکھا وہ ایک شادی میں سے لوٹے آ رہے تھے۔ آپ ﷺ خوشی کے مارے جلدی سے کھڑے ہو گئے، فرمایا یا اللہ تو گواہ رہ۔ تم لوگ سب لوگوں سے زیادہ مجھ کو محبوب ہو۔

(بخاری شریف جلد سوم)

عورتوں سے اچھا سلوک کرنے کی وصیت

ابو ہریرہ ؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا۔ جو کوئی اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے ہمسایہ کو نہ ستائے اور میں تم کو وصیت کرتا ہوں کہ عورتوں سے بھلائی کرتے رہنا کیونکہ عورتوں کی پیدائش پسلی سے ہوئی ہے اور پسلی اوپر ہی کی طرف سے زیادہ ٹیڑھی ہوتی ہے، اگر تو اس کو ایک دم سے ٹھیک کرنا چاہے تو اس کو توڑ ڈالے یہی ہوگا وہ سیدھی نہ ہوگی اور اگر رہنے دے تو خیر ٹیڑھی رہ کر رہے گی تو سہی، میں تم کو وصیت کرتا ہوں عورتوں سے بھلائی کرتے رہنا۔

(بخاری شریف جلد سوم)

عبداللہ بن عمرؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ تم میں سے ہر ایک شخص کچھ نہ کچھ حکومت رکھتا ہے اور قیامت کے دن ..... اس رعیت کی اس سے پوچھ ہونی ہے بادشاہ تو حاکم ہے ہی اس سے اس کی رعایا کی پوچھ ہوگی اور ہر ایک آدمی اپنے گھر والوں کا حاکم

Marfat.com

ہے اس سے ان کی پوچھ ہو گی۔ عورت اپنے خاوند کے مال کی محافظ ہے اس سے اس کی پوچھ ہو گی اسی طرح غلام اپنے صاحب کے مال کا نگہبان ہے اس سے اس کی پوچھ ہو گی۔ غرض تم میں سے ہر ایک شخص حاکم ہے اس سے اس کی رعایا کی باز پرس ہونا ہے۔

(بخاری شریف جلد سوم)

حضرت عائشہؓ سے، انہوں نے کہا ایسا ہوتا کہ حبشی لوگ اپنے ہتھیاروں سے مسجد میں کھیلتے رہتے آنحضرت ﷺ مجھ پر آڑ کئے ہوئے رہتے میں ان کا تماشا دیکھتی رہتی یہاں تک کہ میں خود ہی اکتا کر لوٹ آتی۔ اب تم سمجھ لو ایک کم عمر چھوکری کھیل کو کتنی دیر دیکھتی ہے۔

(بخاری شریف جلد سوم)

عروہ بن زبیرؓ سے روایت ہے کہ گیارہ عورتیں ایک جگہ بیٹھیں۔ انہوں نے آپس میں قول قرار کیا کہ اپنے اپنے خاوندوں کا سچا سچا حال بیان کریں کوئی بات نہ چھپاویں۔ علاوہ دوسری عورتوں کے گیارہویں عورت ام زرع بنت اکیمل بن ساعدہؓ کہنے لگی میرا خاوند ابو زرع ہے ابو زرع کا کیا پوچھنا! دونوں کان میرے زیور بالیوں موتیوں جھمکوں سے جھلا دیئے اور دونوں بازو چربی سے پھلا دیئے خوب کھلا کر موٹا کیا میں بھی اپنے تئیں بڑی خوب موٹی سمجھنے لگی شادی سے پہلے ذری سے بھیڑ بکریوں میں تنگی سے گزر کرتی تھیں۔ ابو زرع نے مجھ کو گھوڑوں، اونٹوں، کھیت کھریاں سب کا مالک بنا دیا۔ اتنی جائیداد ملنے پر ابو زرع کا مزاج کیسا عمدہ تھا بات کہوں تو برا نہیں مانتا مجھ کو کبھی برا نہیں کہتا سوتی پڑی رہوں تو صبح تک کوئی نہیں جگاتا پیوں تو اچھی طرح چھک کر..... حضرت عائشہؓ نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا، عائشہؓ میں تیرے لئے ایسا خاوند ہوں جیسے ابو زرع تھا ام زرع کے لئے۔

(بخاری شریف جلد سوم)

خاوند کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھنا اور کسی کو گھر نہ آنے دینا

ابو ہریرہؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، کسی عورت کو جب اس کا خاوند موجود ہو بے اس کی اجازت (نفل) روزہ رکھنا درست نہیں اور کسی عورت کو بے اپنے خاوند کی اجازت کے کسی کو اس کے گھر میں آنے کی پروانگی دینا درست نہیں اور جو عورت اپنے خاوند کے بے حکم (اللہ کی راہ میں) کچھ خرچ کرے گی تو خاوند کو بھی آدھا ملے گا۔

(بخاری شریف جلد سوم)

Marfat.com

عشیر کی ناشکری کی سزا

عشیر خاوند کو کہتے ہیں۔ عشیر شریک یعنی ساجھی کو بھی کہتے ہیں۔ یہ معاشرت سے نکلا ہے جس کے معنی خلط یا ملا دینے کے ہیں۔

(بخاری شریف جلد سوم)

عبداللہ بن عباس ؓ سے، انہوں نے کہا.... آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ میں نے دوزخ دیکھی۔ میں نے آج (دوزخ) کی طرح کوئی ڈراؤنی چیز نہیں دیکھی۔ میں نے دیکھا اس میں عورتیں بہت ہیں۔ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! اس کی وجہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا، یہی کفر۔ لوگوں نے عرض کیا کیا اللہ کا کفر (انکار)؟ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں خاوند کا کفر (اس کی ناشکری) احسان نہ ماننا۔ عورت کا حال یہ ہے اگر تو عمر بھر اس سے احسان کرتا رہے پھر ایک بات (اپنی مرضی کے خلاف) دیکھے تو کیا کہنے لگی ہے (دوئی نوج) کبھی مجھ کو تم سے چین نہیں پہنچا۔ (پچھلے سارے احسان فراموش کر جاتی ہے)۔

(بخاری شریف جلد سوم)

خاوند کا حق عورت پر کتنا ہے

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب خاوند اپنی بی بی کو اپنے بچھونے پر بلائے اور بی بی جانے سے انکار کرے اور خاوند رات بھر اس غصہ میں رہے تو اس عورت پر فرشتے فجر تک لعنت کرتے ہیں۔

(بخاری شریف جلد سوم، سنن ابو داؤد شریف جلد دوم)

ابو ہریرہ ؓ سے، انہوں نے کہا، آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جب عورت رات کو اپنے خاوند کا بستر چھوڑ کر (الگ) سو رہے تو فرشتے اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں جب تک اپنے خاوند کے بستر پر نہ آجائے۔

(بخاری شریف جلد سوم)

عورت کا حق خاوند پر کیا ہے

حکیم بن معاویہ القشیری ؓ سے روایت ہے کہ میں نے کہا یارسول اللہ ﷺ! ہمارے اوپر بی بی کا حق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا، جب تو کھانا کھائے تو اس کو کھلا اور جب کپڑا پہنے تو اس کو پہنا اور اس کے منہ پر نہ مار اور برا مت کہہ اور سوائے گھر کے اس سے

Marfat.com

جدا مت رہ۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم، بخاری شریف جلد سوم)

ابی حرہ الرقاشی اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اگر تم ڈرو ان کی شرارت سے تو چھوڑ دو ان کے ساتھ سونا، ان کو الگ سلاؤ۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اپنی بیبیوں کے مارنے میں آدمی کو پوچھ نہیں ہے۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم)

ایاس بن عبداللہ بن ذیابؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، خدا کی لونڈیوں کو نہ مارو یعنی بیبیوں کو، اتنے میں حضرت عمرؓ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا کہ عورتیں اپنے خاوندوں پر دلیر ہو گئی ہیں۔ تو آپ ﷺ نے ان کے مارنے کی اجازت دی۔ پھر بہت سی عورتیں رسول اللہ ﷺ کی بیبیوں کے پاس جمع ہوئیں اور اپنے خاوندوں کے گلے کرنے لگیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ محمد (ﷺ) کی بیبیوں کے پاس بہت سی عورتیں اپنے خاوندوں کے گلے کرتی ہیں تمہارے یہ لوگ اچھے نہیں ہیں۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم)

قیس بن سعدؓ سے روایت ہے کہ میں حیرہ میں آیا (ایک شہر کا نام کوفے کے پاس) وہاں کے لوگوں کو میں نے دیکھا، اپنے سردار کو سجدہ کرتے ہیں، میں نے کہا یعنی دل میں کہ اس سے تو رسول اللہ ﷺ لائق تر ہیں کہ ان کو سجدہ کیا جائے پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس میں نے آ کر کہا کہ میں حیرہ کو گیا تھا وہاں کے لوگوں کو دیکھا کہ اپنے سردار کو سجدہ کرتے ہیں تو بہ نسبت اس کے آپ ﷺ زیادہ لائق ہیں کہ آپ ﷺ کو ہم سجدہ کریں۔ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا، بھلا دیکھو تو اگر میری قبر پر چلا جائے تو کیا سجدہ کرے گا تو اس کو؟ میں نے کہا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، نہ کرو اگر میں کسی کے واسطے سجدہ کرنے کا کسی کو حکم دیتا تو البتہ عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوندوں کو سجدہ کریں اس سبب سے کہ مردوں کا حق اللہ تعالیٰ نے عورتوں پر مقرر کیا ہے۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم)

عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے، انہوں نے کہا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ عبداللہ مجھ کو یہ خبر ملی ہے تو ہر روز دن کو روزہ رکھتا ہے اور رات کو عبادت میں کھڑا رہتا ہے کیا یہ صحیح ہے؟ میں نے کہا، جی ہاں یا رسول اللہ ﷺ صحیح ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ ایسا مت کر (اتنی محنت

Marfat.com

مت اٹھا) روزہ بھی رکھ، افطار بھی کر، رات کو عبادت بھی کر۔ سو بھی (کیونکہ) تیرے بدن کا تجھ پر حق ہے، تیری آنکھوں کا تجھ پر حق ہے۔ (کبھی سونا بھی چاہئے) تیری بی بی کا تجھ پر حق ہے۔

(بخاری شریف جلد سوم)

عورت کو مار پیٹ کرنا مکروہ ہے

عبداللہ بن زمعہؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا، کوئی تم میں سے اپنی جورو کو غلام لونڈی کی طرح نہ مارے۔ (افسوس ہے کہ صبح کو تو اس طرح مارے اور شام کو اس سے صحبت کرے)۔

(بخاری شریف جلد سوم)

عورت گناہ کی بات میں خاوند کا حکم نہ مانے

حضرت عائشہؓ سے، انہوں نے کہا۔ ایک انصاری عورت نے اپنی بیٹی کی شادی کی۔ اس کے سر کے بال گر گئے۔ وہ عورت آنحضرت ﷺ پاس آئی کہنے لگی۔ یارسول اللہ ﷺ! لڑکی کا خاوند کہتا ہے کہ میں اس کے بالوں میں دوسرے بالوں کا چوٹلہ (جوڑ) لگا دوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہرگز ایسا مت کر بال جوڑنے والیوں پر تو لعنت کی گئی ہے۔

(بخاری شریف جلد سوم)

آنحضرت ﷺ کا اپنی بیبیوں سے ایلاء کرنا

ابن عباسؓ نے بیان کیا۔ ایک روز ایسا ہوا۔ صبح کو آنحضرت ﷺ کی بیبیاں رو رہی تھیں اور ہر بی بی پاس اس کے عزیز و اقرباء جمع تھے۔ میں جو مسجد میں گیا تو کیا دیکھتا ہوں ساری مسجد لوگوں سے بھر گئی ہے۔ اتنے میں حضرت عمرؓ آئے۔ آنحضرت ﷺ ایک بالا خانے میں تھے۔ حضرت عمرؓ ادھر گئے باہر سے سلام کیا۔ (اندر آنے کی اجازت چاہی) لیکن جواب ہی نہیں ملا۔ پھر سلام کیا۔ تو بھی جواب نہ ملا۔ پھر سلام کیا تو بھی جواب ندارد۔ (آخر حضرت عمرؓ لوٹ آئے) پھر (بلالؓ نے) ان کو پکارا تو وہ آنحضرت ﷺ پاس گئے اور عرض کیا، کیا آپ ﷺ نے بیبیوں کو طلاق دے دی؟ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں۔ (کون کہتا ہے) میں نے صرف قسم کھائی ہے کہ ایک مہینہ تک ان کے پاس نہیں جانے کا۔ پھر آنحضرت ﷺ انتیس دن ٹھہرے رہے۔ اس کے بعد اپنی بیبیوں کے پاس تشریف لے گئے۔

(بخاری شریف جلد سوم)

Marfat.com

عزل کا بیان

ابی سعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس عزل کا ذکر کیا۔ (معنی عزل کے یہ ہیں کہ مرد عورت سے صحبت کرے اور جب منزل ہونے لگے تو ستر اپنا عورت کی شرمگاہ میں سے نکال کر باہر انزال کرے)۔ آپ ﷺ نے فرمایا، کیوں ایسا کرتے ہو اور یہ نہیں کہا کہ نہ کرو اس لئے کہ کوئی جان پیدا ہونے والی نہیں ہے مگر اس کو اللہ پیدا کرے گا۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم)

ابوسعید خدریؓ سے، انہوں نے کہا ہم نے (غزوہ بنی مصطلق میں) عورتوں کو قید کیا اور لونڈیاں بنیں ہم ان سے عزل کرتے ہیں۔ آخر ہم نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا، عزل کرنا کیسا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم ایسا کرتے ہو تین بار یہی فرمایا۔ (ایسا کرنے میں کوئی فائدہ نہیں ہے) جو جان قیامت تک (کبھی) دنیا میں آنے والی ہے وہ ضرور آئے گی۔

(بخاری شریف جلد سوم)

دن کے وقت بیبیوں کے پاس جانا

حضرت عائشہؓ سے، انہوں نے کہا۔ آنحضرت ﷺ جب عصر کی نماز پڑھ چکتے تو اپنی بیبیوں کے پاس تشریف لے جایا کرتے اور کسی کے نزدیک بھی جاتے (مگر صحبت نہ کرتے) ایک بار حضرت حفصہؓ کے پاس گئے اور ان کے پاس بہت ٹھہرے اتنا کبھی نہیں ٹھہرے تھے۔

(بخاری شریف جلد سوم)

کسی شخص کو ایک جورو سے زیادہ محبت ہونا

حضرت عمرؓ سے، وہ حضرت حفصہؓ پاس گئے اور کہنے لگے بٹیا تجھ کو یہ عورت دھوکا نہ دے جو اپنے حسن و جمال اور آنحضرت ﷺ کی محبت پر پھولی ہوئی ہے (یعنی حضرت عائشہؓ) حضرت عمرؓ کہتے ہیں جب میں (بالاخانہ پر آنحضرت ﷺ کے پاس گیا اور میں) نے یہ گفتگو بیان کی تو آپ ﷺ مسکرا دیئے۔

(بخاری شریف جلد سوم)

اسماء بنت ابوبکرؓ سے، ایک عورت (خود اسماءؓ) نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میری ایک سوکن ہے اگر میں اس کا دل جلانے کو (جھوٹ موٹ) یوں کہوں: میرے خاوند نے یہ یہ چیزیں مجھ کو دی ہیں جو اس نے (حقیقت میں) نہیں دیں تو کیا میں گنہگار ہوں

Marfat.com

گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص اپنے تئیں وہ چیزیں ملنا بیان کرے جو اس کو نہیں ملیں تو اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو فریب کا جوڑا زیب تن کرے۔

(بخاری شریف جلد سوم)

غیرت کا بیان

سعد بن عبادہؓ نے آنحضرت ﷺ سے عرض کی، میں تو اگر اپنی بی بی کے پاس کسی غیر مرد کو دیکھوں تو اسی وقت تلوار سے ماروں اس کی دھار سے چوڑی طرف سے صرف ڈرانے کے لئے۔ آنحضرت ﷺ نے (انصار سے) فرمایا۔ تو تم لوگ سعدؓ کی غیرت پر تعجب کرتے ہو گے۔ خدا کی قسم! مجھ کو اس سے بڑھ کر غیرت ہے اور اللہ کو مجھ سے بھی زیادہ غیرت ہے۔

(بخاری شریف جلد سوم)

عبداللہ بن مسعودؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے روایت کی، آپ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ سے بڑھ کر کسی کو غیرت نہیں ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس نے بے حیائی کے کاموں کو حرام کر دیا اور اللہ سے بڑھ کر اور کسی کی تعریف کرنا پسند نہیں آئی۔

(بخاری شریف جلد سوم)

اسماء بنت ابوبکرؓ سے (ان کا خاوند زبیرؓ غریب تھا) آنحضرت ﷺ نے جو زمین مقطع کے طور پر زبیرؓ کو دی تھی۔ ان میں گٹھلیاں چننے جایا کرتی۔ گٹھلیاں وہاں سے اپنے سر پر لاد کر لایا کرتی وہ زمین میرے مکان سے دو میل پر تھی (ایک کوس پر) ایک روز ایسا ہوا میں وہاں سے گٹھلیاں سر پر لادے آرہی تھی، اتنے میں آنحضرت ﷺ (راستے میں) مجھ کو ملے، آپ ﷺ کے ساتھ اور بھی کئی انصاری لوگ تھے۔ آپ نے مجھ کو بلایا اور جس اونٹ پر سوار تھے اخ اخ کرنے لگے۔ آپ ﷺ کا مطلب یہ تھا کہ مجھ کو پیچھے سوار کر لیں مجھ کو شرم آئی۔ میں مردوں کے ساتھ کیونکر چلوں اور زبیرؓ کی غیرت کا خیال آیا وہ بڑے غیرت والے آدمی تھے۔ آنحضرت ﷺ پہچان گئے کہ مجھ کو شرم آئی اور آپ ﷺ آگے بڑھ گئے۔ (واپس آکر زبیرؓ کو قصہ سنایا اور کہا) مجھ کو شرم آئی تمہاری غیرت کا خیال آیا۔ زبیرؓ کہنے لگے مجھ کو تو اس بات کا بڑا رنج ہوا کہ تو گٹھلیاں لادے باہر نکلی اگر آنحضرت ﷺ کے ساتھ سوار ہو جاتی تو اتنی غیرت کی بات نہ تھی۔ (کیونکہ اسماءؓ آپ ﷺ کی سالی اور بھاوج دونوں ہوتی تھیں) (اس کے بعد ابوبکرؓ نے اسماءؓ کے پاس ایک غلام بھیج دیا اور یہ تکلیفیں جاتی رہیں)۔

(بخاری شریف جلد سوم)

انسؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ اپنی ایک بی بی (حضرت عائشہؓ) کے پاس تھے

Marfat.com

اتنے میں ایک دوسری بی بی (حضرت زینبؓ یا حضرت صفیہؓ) نے کھانے کا ایک کٹورہ آپ ﷺ کو بھیجا۔ ان بی بی نے جن کے گھر میں آنحضرت ﷺ تھے (یعنی حضرت عائشہؓ نے غصے ہو کر) خدمتگار کے ہاتھ پر جو وہ کٹورہ لایا تھا ایک مار لگائی اس کے ہاتھ سے کٹورہ گر پڑا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ آنحضرت ﷺ اس کٹورے کے ٹکڑوں کو جوڑنے لگے اور کھانا جو اس میں تھا وہ اکٹھا کرنے لگے۔ آپ ﷺ (ان لوگوں سے جو اس وقت موجود تھے) فرمانے لگے تمہاری ماں کو غیرت آ لگی۔ پھر آپ ﷺ نے اس خدمت گار کو کھڑا رکھا اور جس بی بی نے کٹورہ توڑا تھا اس کے گھر میں سے ثابت کٹورہ لا کر اس خدمتگار کے حوالے کیا اور ٹوٹا ہوا کٹورہ اس بی بی کے گھر میں رہنے دیا جس نے یہ کٹورہ توڑا تھا۔

(بخاری شریف جلد سوم)

ابو ہریرہؓ سے، انہوں نے کہا ایک بار ایسا ہوا ہم سب آنحضرت ﷺ پاس بیٹھے تھے اتنے میں آپ ﷺ نے فرمایا۔ میں نے سوتے میں خواب دیکھا جیسے میں بہشت میں گیا ہوں وہاں ایک عورت ایک محل کے کنارے وضو کر رہی تھی۔ میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے؟ انہوں نے کہا عمرؓ کا۔ عمرؓ کا نام سنتے ہی مجھ کو ان کی غیرت اور حمیت کا خیال آیا۔ میں پیٹھ موڑ کر چلتا ہوا۔ جب حضرت عمرؓ نے یہ سنا جو اس مجلس میں موجود تھے تو رو دیئے۔ پھر کہنے لگے بھلا میں آپ ﷺ پر غیرت کروں گا۔

(بخاری شریف جلد سوم)

عورتوں کی غیرت اور غصہ

حضرت عائشہؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا، میں پہچان لیتا ہوں تو اس وقت مجھ پر غصہ ہے اور اس وقت مجھ پر خوش ہے میں نے پوچھا۔ آپ ﷺ کیسے پہچان لیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا، جب تو مجھ سے خوش ہوتی ہے تو بات چیت میں یوں قسم کھاتی ہے: "محمد ﷺ کے رب کی قسم" اور جب تو مجھ پر غصے ہوتی ہے تو (میرا نام نہیں لیتی) یوں قسم کھاتی ہے: "ابراہیمؑ کے رب کی قسم" میں نے کہا بیشک آپ ﷺ سچ کہتے ہیں یا رسول اللہ ﷺ! میں (غصے میں) صرف آپ ﷺ کا نام زبان سے نہیں لیتی۔

(بخاری شریف جلد سوم)

حضرت عائشہؓ سے، انہوں نے کہا مجھ کو آنحضرت ﷺ کی کسی بی بی پر اتنی رشک نہیں آتی جتنی ام المومنین خدیجہؓ پر آتی۔ آنحضرت ﷺ ان کا بہت تذکرہ اور ان کی بہت تعریف کیا کرتے تھے۔ آنحضرت ﷺ پر وحی آئی کہ خدیجہؓ کو بہشت کے ایک گھر کی خوشخبری دیں جو

Marfat.com

خول دار موتی کا ہے۔

(بخاری شریف جلد سوم)

مسور بن مخرمہؓ سے، انہوں نے کہا میں نے منبر پر آنحضرت ﷺ کی زبان سے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے کہ ہشام بن مغیرہ (جو ابو جہل کا باپ تھا) اس کی اولاد نے (جو مسلمان ہو گئے تھے) مجھ سے یہ اجازت مانگی کہ وہ اپنی لڑکی کا نکاح علی بن ابی طالبؓ سے کر دیں تو میں تو اجازت نہیں دیتا ہرگز اجازت نہیں دیتا۔ کبھی اجازت نہیں دوں گا ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ ابو طالبؓ کا بیٹا میری بچی کو طلاق دے دے اور ان کی بیٹی سے نکاح کرے۔ بات یہ ہے کہ فاطمہ میرا (میرے جگر کا) ایک ٹکڑا ہے جو اس کو برا لگے مجھ کو بھی برا لگتا ہے اور جس چیز سے اس کو تکلیف ہو مجھ کو بھی اس سے تکلیف ہوتی ہے۔

(بخاری شریف جلد سوم)

واقعہ افک

حضرت عائشہ صدیقہؓ نے کہا، جب لوگوں نے میری نسبت بیان کیا جو بیان کیا اور مجھے خبر نہ ہوئی تو رسول اللہ ﷺ خطبہ پڑھنے کو کھڑے ہوئے اور تشہد پڑھا اللہ کی تعریف کی اور اس کی صفت بیان کی جیسی اس کے لائق ہے پھر کہا اما بعد ! مشورہ دو مجھ کو ان لوگوں میں جنہوں نے تہمت لگائی میرے گھر والوں کو۔ قسم خدا کی میں نے تو اپنی گھر والی پر کوئی برائی کبھی نہیں دیکھی اور نہ وہ کبھی میرے گھر میں آیا مگر اسی وقت جب میں موجود تھا اور جب میں سفر میں گیا وہ بھی میرے ساتھ گیا اور بیان کیا سارا قصہ حدیث کا۔ اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے گھر میں آئے اور میری لونڈی سے حال پوچھا اس نے کہا قسم خدا کی میں نے عائشہؓ کا کبھی کوئی عیب نہیں دیکھا۔ البتہ یہ عیب تو ہے کہ وہ سو جاتی ہیں۔ پھر بکری آتی ہے اور ان کا آٹا کھا لیتی ہے یا خمیر کھا لیتی ہے۔ آپ ﷺ کے بعض اصحاب نے اسے جھڑکا اور کہا سچ کہہ رسول اللہ ﷺ سے یہاں تک کہ صاف کہہ دیا اس سے (یہ واقعہ تہمت کا یا سخت ست کہا اس کو) وہ کہنے لگی سبحان اللہ! قسم خدا کی میں تو عائشہؓ کو ایسا جانتی ہوں جیسا سنار خالص سونے کی ڈلی کو جانتا ہے۔ (یعنی بے عیب) یہ خبر اس مرد کو پہنچی جس سے تہمت کرتے تھے۔ وہ بولا سبحان اللہ! قسم خدا کی میں نے کسی عورت کا کپڑا کبھی نہیں کھولا۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ نے کہا۔ وہ مرد خدا تعالیٰ کی راہ میں شہید ہوا۔

(مسلم شریف جلد ششم)

انسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص سے لوگ تہمت لگاتے تھے آپ ﷺ کی حرم کو

Marfat.com

(یعنی رسول اللہ ﷺ کی ام ولد لونڈی کو) آپ ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا جا اور اس شخص کی گردن مار (شاید وہ منافق ہو گا یا کسی اور وجہ سے قتل کے لائق ہو گا) حضرت علی کرم اللہ وجہہ اس کے پاس گئے دیکھا تو وہ ٹھنڈک کے لئے ایک کنویں میں غسل کر رہا ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اس سے کہا نکل۔ اس نے اپنا ہاتھ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے ہاتھ میں دیا۔ انہوں نے اس کو باہر نکالا۔ دیکھا تو اس کا عضو تناسل کٹا ہوا ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اس کو نہ مارا۔ پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! وہ تو مجبوب ہے (یعنی ذکر کٹا ہوا) اس کا ذکر ہی نہیں ہے۔ (مسلم شریف جلد ششم)

اپنی عورت پر زنا کا الزام لگایا

ابن عباسؓ سے کہ ہلال بن امیہ نے آنحضرت ﷺ کے سامنے اپنی جورو پر شریک بن سحماء سے زنا کرانے کا جرم لگایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ یا تو (اس جرم کو ثابت کرنے کے لئے چار) گواہ لا ورنہ اپنی پیٹھ پر کوڑے لگنا قبول کر۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کوئی اپنی جورو کو برا کام کرتے دیکھے تو کیا گواہ ڈھونڈنے کے لئے (دوڑتا) جائے؟ آپ ﷺ برابر یہی فرماتے رہے گواہ لا، نہیں تو پیٹھ پر کوڑے لگوا۔ پھر ابن عباسؓ نے لعان کی حدیث بیان کی۔
(بخاری شریف جلد اول)

زنا کی سزا

زید بن خالدؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے یہ حکم دیا کہ جو شخص محصن نہ ہو اور زنا کرے اس کو سو کوڑے مارو اور ایک سال کے لئے جلاوطن کرو۔
(بخاری شریف جلد اول)

غیر محرم مرد کو عورت کے ساتھ تنہائی میں ہونے کی ممانعت

عقبہ بن عامرؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ دیکھو (غیر) عورتوں کے پاس مت جایا کرو۔ ایک انصاری مرد (نام نامعلوم) کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ! خاوند کا رشتہ دار (دیور یا جیٹھ) اگر بھاوج پاس جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ تو ہلاکت ہے۔
(بخاری شریف جلد سوم)

ابن عباسؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا۔ دیکھو کوئی مرد

Marfat.com

نامحرم عورت کے ساتھ تنہائی نہ کرے اتنے میں ایک شخص (نام نامعلوم) کھڑا ہوا کہنے لگا یارسول اللہ ﷺ! میری عورت حج کے لئے نکلی ہے اور میرا نام فلانی فلانی لڑائی میں لکھا گیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو لوٹ جا اپنی عورت کو حج کرایو۔

(بخاری شریف جلد سوم)

عورت کو کام کاج کے لئے باہر نکلنے کی اجازت ہے

حضرت عائشہؓ سے، آپ ﷺ فرماتے تھے (عورتو!) اللہ تعالیٰ نے تم کو کام کاج کے لئے باہر نکلنے کی اجازت دی۔

(بخاری شریف جلد سوم)

ایک عورت بے ستر ہو کر دوسری عورت سے نہ چمٹے

عبداللہ بن مسعودؓ سے سنا، آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ کوئی عورت دوسری عورت سے اپنا بدن نہ لگائے پھر اپنے خاوند سے اس کا حال بیان کرے گویا وہ اس عورت کو دیکھ رہا ہے۔

(بخاری شریف جلد سوم)

جابرؓ نے کہا میں نے جناب رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے جب کسی کو کوئی عورت اچھی معلوم ہو اور اس کے دل میں اس کا خیال آئے تو چاہئے کہ اپنی عورت سے صحبت کرے کہ اس سے اس کے دل کا خیال جاتا رہے گا۔

(مسلم شریف جلد چہارم)

نکاح کے ارادے سے پہلے منہ اور ہتھیلیاں دیکھنا

ابو ہریرہؓ نے کہا میں نبی ﷺ کے پاس تھا کہ ایک شخص آیا اور آپ ﷺ کو خبر دی کہ اس نے عقد کیا ہے انصار کی ایک عورت سے، تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم نے اس کو دیکھ بھی لیا ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ ﷺ نے فرمایا، جا اس کو دیکھ لے۔ اس لئے کہ انصار کی عورتوں کی آنکھوں میں کچھ ہوتا ہے۔ (یعنی عیب)

(مسلم شریف جلد چہارم)

بہت جننے والی عورت سے نکاح کرو

ابن یسارؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص آیا رسول اللہ ﷺ کے پاس اور بولا مجھے ایک

Marfat.com

عورت ملی ہے جو نہایت خوبصورت اور شریف ہے مگر اس کے اولاد نہیں ہوتی کیا میں اس سے نکاح کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا، نہیں۔ پھر وہ دوسری بار آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں۔ پھر تیسری بار آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا، نکاح کرو چاہنے والی، محبت کرنے والی، بہت جننے والی عورت سے کیونکہ میں اپنی امت کو بڑھانے والا ہوں تمہاری وجہ سے۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم)

دولہا سے کیا کہنا چاہئے

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی آدمی کو دعا دیتے جس وقت کہ کوئی اپنی شادی کرتا تو یہ دعا دیتے۔ (ترجمہ): تجھ کو اللہ برکت دے اور تجھ پر برکت دے اور اتفاق دے تم دونوں کو (میاں بیوی کو) نیکی میں (یعنی نیک کام میں اختلاف نہ ہو)۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم)

عورتوں کی باری بانٹنے کا بیان

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ان میں سے ایک کی طرف جھکے یعنی ایک کا حق ادا کرے اور دوسری کا اس کے برابر ادا نہ کرے تو قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ آدھا دھڑ گرا ہوا ہوگا، یعنی لنجا ہوگا۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم، سنن ابن ماجہ جلد دوم)

حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب دن تقسیم کرتے تھے اپنی بیبیوں میں تو عدل کرتے اور فرماتے یا اللہ! یہ میرا تقسیم کرنا اس چیز میں ہے جس کا میں مالک ہوں تو جس کا میں مالک نہیں ہوں اس میں مجھ کو ملامت مت کر (یعنی دل کی محبت کسی سے کم ہونا کسی سے زیادہ ہونا خدا کے اختیار میں ہے۔ مگر دنیا کا برتاؤ یکساں چاہئے باری باری ہر ایک کے پاس رہے)۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم، سنن ابن ماجہ جلد دوم)

حضرت عائشہ ؓ نے کہا۔ اے میرے بھانجے! رسول اللہ ﷺ فضیلت نہیں دیتے تھے بعض بیبیوں کو بعض بیبیوں پر تقسیم میں یعنی ہمارے پاس رہنے میں اور ایسا دن بہت کم ہوتا جو آپ ﷺ ہم سب کے پاس چکر نہ لگاویں اور ہر ایک بی بی کو نہ چھوئیں مگر رسول اللہ ﷺ صحبت نہ کرتے جب پہنچتے اس بی بی کے پاس جس کی اس دن باری ہوتی تو آپ ﷺ اسی کے

Marfat.com

پاس رات گزارتے (یعنی اس سے صحبت کرتے) سودہ بنتؓ زمعہ جب بوڑھی ہو گئیں اور ڈریں کہیں رسول اللہ ﷺ ان کو چھوڑ نہ دیں تو انہوں نے اپنی باری عائشہؓ کو بخش دی۔ آپ ﷺ نے منظور کیا اس مقدمے میں یا ایسے ہی مطلب میں یہ آیت اتری وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا الایہ اگر کوئی عورت اپنے خاوند سے ڈرے اس کی شرارت سے یا بے پروائی سے تو کچھ قباحت نہیں کہ میاں بی بی آپس میں صلح کریں اور صلح بہتر ہے۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم)

حضرت عائشہؓ سے کہ ام المومنین سودہ بنت زمعہؓ نے اپنی باری کا دن حضرت عائشہؓ کو بخش دیا تھا (یہ سمجھ کر کہ آنحضرت ﷺ سب بیبیوں سے زیادہ ان کو چاہتے ہیں) تو آنحضرت ﷺ حضرت عائشہؓ کے پاس (دو دن) ان کی اور حضرت سودہؓ کی باری میں رہتے۔

(بخاری شریف جلد اول)

انسؓ سے، انہوں نے کہا یہ سنت ہے کہ جب مرد ثیبہ عورت رکھ کر کنواری سے نئی شادی کرے تو سات دن رات (برابر) کنواری کے پاس رہے اس کے بعد باری باری رہا کرے اور جب کنواری عورت رکھ کر ثیبہ سے نئی شادی کرے تو تین رات برابر اس کے پاس رہے اس کے بعد باری باری دونوں کے پاس رہا کرے۔

(بخاری شریف جلد سوم)

دو نکاحوں کی ممانعت

ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا میں نے سنا جناب رسول اللہ ﷺ سے آپ ﷺ منع فرماتے تھے دو نکاحوں سے ایک یہ کہ مرد جمع کرے بھتیجی اور پھوپھی میں دوسرے یہ کہ جمع کرے خالہ اور بھانجی میں۔

تین طلاق دے کر دوبارہ اس عورت سے نکاح کرنا

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے۔ رفاعہ قرظیؓ کی بی بی آنحضرت ﷺ کے پاس آئی اور عرض کی کہ میں رفاعہ کے پاس تھی۔ اس نے مجھے تین طلاقیں دے دیں پھر میں نے عبدالرحمٰن بن زبیرؓ سے نکاح کیا۔ ان کے پاس تو ایسا ہے جیسے کپڑے کا سرا یعنی وہ جماع نہیں کر سکتے۔ یہ سن کر آپ ﷺ نے تبسم فرمایا اور فرمایا کیا تو پھر رفاعہ کے پاس جانا چاہتی ہے؟ یہ نہیں ہو سکتا جب تک عبدالرحمٰن کا مزہ تو نہ چکھے اور وہ تیرا مزہ نہ چکھے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

Marfat.com

حلالہ

ابن عباسؓ سے روایت ہے آنحضرت ﷺ نے لعنت کی اس شخص پر جو حلالہ کرے اور جس کے لئے حلالہ کیا جاوے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

مسلمان ہونے سے پہلے دو بہنیں نکاح میں

فیروز دیلمیؓ سے روایت ہے۔ میں آنحضرت ﷺ کے پاس آیا۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! میں مسلمان ہو گیا ہوں اور میرے پاس دو بہنیں ہیں میرے نکاح میں۔ آپ ﷺ نے فرمایا ان دونوں میں سے جس کو چاہے طلاق دے دے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

نکاح کی شرائط

عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ سب سے زیادہ جن شرطوں کا پورا کرنا ضروری ہے وہ شرطیں ہیں جن سے تم نے فرجوں کو حلال کیا۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

کفو کا بیان

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جب تمہارے پاس وہ شخص آوے جس کے خلق اور دین کو تم پسند کرتے ہو تو اس سے نکاح کرو۔ اگر ایسا نہ کرو گے تو ملک میں فساد پھیلے گا اور وہ بڑی خرابی ہو گی۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

عورتوں سے محبت کے ساتھ زندگی بسر کرنا

ابن عباسؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، بہتر تم میں وہ شخص ہے جو بہتر ہو اپنی بی بی کے لئے اور میں تم سب میں سے بہتر ہوں اپنی بیبیوں کے لئے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ میرے ساتھ

Marfat.com

دوڑے میں آپ ﷺ سے آگے نکل گئی۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

بالوں کو جوڑ لگانا

اسماءؓ سے روایت ہے۔ ایک عورت آنحضرت ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی میری بیٹی دلہن ہے اور اس کو چیچک کا عارضہ ہوا تو بال جھڑ گئے کیا میں اس کے بالوں میں جوڑ لگاؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ لعنت کی اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے جوڑ لگانے والی پر اور جس کے جوڑ لگایا جاوے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے۔ لعنت کی آنحضرت ﷺ نے گودنے والیوں پر۔ بال اکھاڑنے والیوں پر، اور دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر۔ حسن کے لئے اللہ کی خلقت کو بدلنے والیوں پر۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

دخول سے پہلے کوئی چیز نہ دے

ام المومنین حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت عائشہؓ کو حکم دیا کہ وہ خاوند کے پاس اس کی جورو کو بھیج دیویں اس سے پہلے کہ خاوند نے اس کو کوئی چیز دی تھی۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

بچہ ماں کا ہے

ابو امامہ باہلیؓ سے روایت ہے۔ میں نے سنا جناب رسول اللہ ﷺ سے، آپ ﷺ فرماتے تھے بچہ ماں کا ہے اور زنا کرنے والے کے لئے پتھر ہے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

(عتبہ نے) سعد بن ابی وقاصؓ کو یہ وصیت کی کہ زمعہ کی لونڈی کا بیٹا میرے نطفے سے ہے اس کو لے لی جیو۔ حضرت عائشہؓ نے کہا جس سال مکہ فتح ہوا۔ سعدؓ نے اس بچہ کو لے لیا۔ اور کہنے لگے یہ میرے بھائی کا بچہ ہے بھائی نے اس کے لئے مجھ کو وصیت کی تھی۔ اس وقت عبد بن زمعہ کھڑا ہوا اور کہنے لگا یہ میرے باپ کی لونڈی کا بچہ ہے میرے باپ کی حضانت میں

Marfat.com

پیدا ہوا ہے اس کے بچھونے پر۔ تب آنحضرت ﷺ نے فرمایا، عبد یہ بچہ تجھ کو ملے گا، بعد اس کے یہ فرمایا بچہ اسی کا ہوتا ہے جو جائز شوہر یا مالک ہو اور حرام کار کو پتھر سے سزا ملے گی لیکن ام المومنین سودہؓ سے فرمایا، جو زمعہ کی بیٹی (اور اس کے بچے کی بہن ہوتی) تھیں تم اس سے پردہ کرتی رہنا کیونکہ آپ ﷺ نے دیکھا اس بچہ کی صورت عتبہ سے ملتی تھی سو اس نے حضرت سودہؓ کو مرے تک نہیں دیکھا۔

(بخاری شریف جلد اول)

لڑکے کے رنگ سے شک

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ ایک شخص بنو فزارہ کا آنحضرت ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میری ایک عورت ہے جس نے کالا لڑکا جنا ہے (گویا اس نے شبہہ کیا کہ وہ میرا لڑکا نہیں ہے) آپ ﷺ نے فرمایا۔ تیرے پاس اونٹ ہیں۔ وہ بولا، ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا ان کا رنگ کیا ہے؟ وہ بولا سرخ ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا ان میں کوئی چت کبرا بھی ہے؟ وہ بولا ہاں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ رنگ کہاں سے آیا؟ وہ بولا کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ یہاں بھی (یعنی تیرے لڑکے میں) کسی رگ نے یہ رنگ نکالا ہو گا۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

جو عورت خاوند کو ایذا دیوے

معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، کوئی عورت اپنے خاوند کو ایذا دیوے تو جنت کی حور جو اس مرد کے لئے ہے کہتی ہے اللہ تجھے تباہ کرے اس کو مت ستا وہ تیرے پاس چند روز کے لئے اترا ہے اور قریب ہے کہ تجھ کو چھوڑ کر ہمارے پاس آجاوے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

بیٹی کو جہیز

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے۔ جہیز دیا رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہؓ کو مشک اور تکیہ جس میں گھاس بھرا ہوا تھا۔ جس کو اذخر کہتے ہیں اور خمیل یعنی چادر سیاہ رنگ کی۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

عورتوں سے محبت

حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ مجھے دنیا کی سب چیزوں میں

Marfat.com

عورتیں اور خوشبوئی پسند ہے اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

حلال اور حرام نکاح میں فرق

حضرت محمد بن حاطبؓ سے روایت ہے۔ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، حلال نکاح اور حرام نکاح میں فرق شہرت اور آواز سے ہوتا ہے۔

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

دبر میں وطی کرنے کی ممانعت

خزیمہ بنت ثابتؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ سچی بات سے شرم نہیں کرتا تین بار یہ فرمایا۔ مت جماع کرو عورتوں سے ان کی دبر میں۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

مخنث

ابن عباسؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے لعنت کی اس عورت پر جو مردوں کا بھیس بناوے اور لعنت کی اس مرد پر جو عورتوں کا بھیس بناوے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

آنکھ نیچی رکھنے کا حکم

ابن بریدہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو فرمایا۔ اے علی کرم اللہ وجہہ ! نظر کی پیروی مت کر، یعنی نظر کے پیچھے نظر نہ ڈال جو اول نظر کسی اجنبیہ عورت پر جا پڑی تو دوبارہ پھر کر اس کو نہ دیکھ اس لئے کہ پہلی نظر تیرے واسطے جائز ہے اور دوسری نظر تجھ کو جائز نہیں۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم)

حائضہ کے احکام

امام مالکؒ کو پہنچا کہ سالم بن عبداللہ بن عمر اور سلیمان بن یسار پوچھے گئے حائضہ عورت سے جب پاک ہو جائے تو جماع کرے خاوند اس کا قبل غسل کے؟ کہا ان دونوں نے نہیں جب تک غسل نہ کرے۔

(موطا امام مالکؒ)

Marfat.com

امام مالک نے پوچھا ابن شہاب سے کہ عورت حاملہ اگر دیکھے خون کو؟ تو کہا ابن شہاب نے باز رہے نماز سے۔

(موطاامام مالکؒ)

حضرت عائشہؓ نے کہا، میں کنگھی کرتی تھی رسول اللہ ﷺ کے سر میں اور میں حائضہ ہوتی تھی۔

(موطاامام مالکؒ)

حیض والی عورت نماز نہیں پڑھ سکتی

عروہ، حضرت عائشہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جب حیض (کا خون) آنے لگے تو نماز چھوڑ دے اور جب حیض رخصت ہو تو اپنے بدن سے خون دھو ڈال اور نماز پڑھ۔

(بخاری شریف جلداول)

حیض والی عورت نماز کی قضانہ پڑھے

ایک عورت معاذہ نے حضرت عائشہؓ سے کہا، کیا جب کوئی عورت ہم میں حیض سے پاک ہو تو نماز کی قضا پڑھے؟ انہوں نے کہا کیا تو حروری (خارجی) ہے۔ ہم کو تو آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں حیض آتا پھر آپ ﷺ ہم کو نماز کی قضا پڑھنے کا حکم نہیں دیتے تھے یا معاذہؓ نے یوں کہا ہم قضا نہیں پڑھتے تھے۔

(بخاری شریف جلداول)

استحاضے کا بیان

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا فاطمہ ابو حبیشؓ کی بیٹی نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! میں پاک نہیں ہوتی (خون نہیں رکتا) کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، یہ ایک رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے تو جب حیض کا خون آئے تو نماز چھوڑ دے۔ پھر جب (اندازے سے) وہ گزر جائے تو اپنے بدن سے خون دھو ڈال اور نماز پڑھ۔

(بخاری شریف جلداول)

Marfat.com

حیض والی عورت خانہ کعبہ کا طواف نہیں کر سکتی

قاسم بن محمد بن ابو بکرؓ سے سنا وہ کہتے تھے، میں نے حضرت عائشہؓ سے سنا وہ کہتی تھیں، ہم صرف حج ہی کی نیت سے نکلے جب ہم سرف میں پہنچے تو (اتفاق سے) مجھ کو حیض آ گیا۔ آنحضرت ﷺ میرے پاس تشریف لائے میں رو رہی تھی آپ ﷺ نے فرمایا کیوں کیا حال ہے؟ کیا تجھ کو حیض آگیا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، یہ تو وہ امر ہے جو اللہ نے حضرت آدمؑ کی بیٹیوں پر لکھ دیا ہے تو حاجیوں کے سب کام کرتی رہ۔ فقط بیت اللہ کا طواف مت کر (جب تک حیض سے پاک نہ ہو)۔

(بخاری شریف جلد اول)

حیض کے شروع ہونے اور ختم ہونے کا بیان

اور عورتیں حضرت عائشہؓ کے پاس ڈبی بھیجتیں اس میں روئی جس پر زردی ہوتی تو حضرت عائشہؓ فرماتیں جلدی نہ کرو جب تک چونہ کی طرح سفید نہ دیکھو یعنی حیض سے بالکل پاک نہ ہو جاؤ۔

(بخاری شریف جلد اول)

جب مستحاضہ حیض سے پاک ہو جائے تو

ابن عباسؓ نے کہا، وہ غسل کر کے نماز پڑھے اگرچہ ایک ہی گھڑی دن باقی ہو اور اس کا خاوند اس سے صحبت کر سکتا ہے جب وہ نماز پڑھتی ہے نماز تو بڑی چیز ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

نفاس والی عورت پر جنازے کی نماز پڑھنا

سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت (ام کعبؓ) زچگی سے مر گئی تو آنحضرت ﷺ نے اس (کے جنازے) پر نماز پڑھی آپ ﷺ اس کی کمر کے سامنے کھڑے ہوئے۔

(بخاری شریف جلد اول)

حائضہ کا کام کاج کرنا

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تھے اتنے میں آپ ﷺ نے فرمایا۔ اے عائشہؓ! مجھ کو کپڑا اٹھا دے۔ انہوں نے کہا میں حائضہ ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا

Marfat.com

تیرا حیض تیرے ہاتھ میں نہیں ہے پھر انہوں نے کپڑا اٹھا دیا۔

(مسلم شریف جلد اول، بخاری شریف جلد اول)

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں پانی پیتی تھی۔ پھر پی کر برتن رسول اللہ ﷺ کو دیتی۔ آپ ﷺ اسی جگہ منہ رکھتے جہاں میں نے رکھ کر پیا تھا اور پانی پیتے۔ حالانکہ میں حائضہ ہوتی اور میں ہڈی نوچتی پھر رسول اللہ ﷺ کو دے دیتی آپ ﷺ اسی جگہ منہ لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا۔

(مسلم شریف جلد اول)

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ میری گود میں تکیہ لگاتے اور قرآن پڑھتے اور میں حائضہ ہوتی۔

(مسلم شریف جلد اول)

حائضہ عورت کیونکر غسل کرے

ام المومنین حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ان سے اور وہ حائضہ تھیں، اپنے بال کھول ڈال اور غسل کر۔ علی بن محمد کی روایت میں یوں ہے کہ اپنا سر کھول ڈال۔

(ابن ماجہ شریف جلد اول)

حضرت مسروق بن اجدع نے کہا۔ میں نے حضرت عائشہ صدیقہؓ سے پوچھا جب کسی کی بیوی حالت حیض میں ہو تو شوہر کو اس کی کیا چیز حلال ہے؟ فرمایا ہر چیز بجز شرمگاہ کے۔

(ابن ماجہ جلد اول)

حائضہ سے صحبت حرام ہونے کے بیان میں

روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، جو صحبت کرے حائضہ سے، یا کسی عورت سے اس کے پیچھے سے، یا آوے کاہن کے پاس یعنی غیب کی خبر پوچھنے تو بیشک منکر ہوا اس کا جو اترا محمد ﷺ پر یعنی قرآن کا۔

(ترمذی شریف جلد اول)

جب لڑکی کو حیض آنے لگے (یعنی جوان ہو جاوے) تو بغیر سر بندھن (اوڑھنی) کے نماز نہ پڑھے۔

Marfat.com

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، اللہ جوان عورت کی نماز قبول نہیں کرتا مگر سر بندھن سے (یعنی نماز میں سر ڈھانپنا اس کو ضروری ہے)۔

(ابن ماجہ شریف جلد اول)

جنب اور حائضہ قرآن نہ پڑھے

روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، نہ پڑھے حائضہ اور جنب قرآن میں سے کچھ۔

(ترمذی شریف جلد اول)

حائضہ کے ساتھ اختلاط اور مساس

میمونہ بنت الحارثؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی کسی بی بی سے صحبت کرنے کا ارادہ کرتے اور وہ حائضہ ہوتیں۔ (صحبت سے مراد اختلاط اور مساس ہے نہ جماع وہ کیونکر حیض کی حالت میں ہو سکتا ہے)۔ حکم کرتے ان کو تہبند باندھنے کا پھر آپ ﷺ ان سے اختلاط اور مساس کرتے۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد دوم، بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

8- دعاء کا بیان

دعاء کی فضیلت

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، اللہ جل جلالہ، کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز پسند نہیں ہے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

افضل دعاء

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا کوئی دعا جو بندہ مانگے اس سے افضل نہیں ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ الۡمُعَافَاۃَ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ یعنی یااللہ میں تجھ سے عافیت مانگتا ہوں دنیا میں اور آخرت میں۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

دعاء کی قبولیت

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ تم میں سے کسی کی دعا قبول ہوتی ہے جب تک وہ جلدی نہ کرے لوگوں نے عرض کیا جلدی کیسے؟ آپ ﷺ نے فرمایا مثلاً یوں کہے میں نے اللہ سے دعا کی لیکن اللہ نے قبول نہ کی۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

آپ ﷺ کی دعائیں

عمرو بن میمون ؓ سے، رسول کریم ﷺ اکثر یہ دعائیں مانگتے رہتے تھے۔ (۱) رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً وَّفِی الۡاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (۲) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ

Marfat.com

لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَئٍ قَدِيْرٌ" (۳) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ - ان دعاؤں کو دن میں کئی کئی بار پڑھتے تھے۔
(مسلم شریف جلد ششم)

انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے۔ (ترجمہ): یااللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی اور سستی اور نامردی اور بڑھاپے (اس بڑھاپے سے جس میں عقل و ہوش جاتا رہے اور عبادت نہ ہو سکے) اور بخیلی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے۔

دعا: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔
(مسلم شریف جلد ششم)

انسؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بچھونے پر جاتے تو فرماتے۔ (ترجمہ): شکر ہے اس خدا کا جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور کافی ہوا ہمارے لئے اور ٹھکانا دیا ہم کو کتنے لوگ ایسے ہیں جن کے لئے نہ کوئی کافی ہے نہ کوئی ٹھکانا ہے۔

دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَاكَافِیَ لَهٗ وَلَامُؤْوِیَ۔
(مسلم شریف جلد ششم)

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے۔ (ترجمہ): یااللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں ہدایت اور پرہیز گاری اور حرام سے پاک دامنی اور دل کی تونگری۔

دعا: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی۔
(مسلم شریف جلد ششم)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ بری قضا سے پناہ مانگتے تھے اور بد بختی میں پڑنے سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے اور بلا کی سختی سے۔
(مسلم شریف جلد ششم)

ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ آخر تک۔ (ترجمہ): یعنی یااللہ بخش دے میری چوک اور میری نادانی کو اور میری زیادتی کو جو مجھ سے اپنے حال میں ہوئی اور بخش دے اس چیز کو جس کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ یااللہ بخش دے میرے ارادے کے گناہ اور میری ہنسی کے گناہ اور میری بھول چوک اور قصد کو اور یہ سب میری طرف ہے۔ اے مالک میرے بخش دے میرے اگلے اور پچھلے اور چھپے گناہوں کو اور

Marfat.com

جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو آگے کرنے والا ہے اور تو پیچھے کرنے والا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔

دعا: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَھْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ جِدِّیْ وَھَزْلِیْ وَخَطَائِیْ وَعَمْدِیْ وَکُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ۔

(بخاری شریف جلد ششم)

خدا سے بخشش

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کوئی تم میں سے یوں نہ کہے: یا اللہ بخش دے مجھ کو اگر تو چاہے بلکہ قطعی طور سے مغفرت مانگے اس لئے کہ اللہ جل جلالہ، پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم، مسلم شریف جلد سوم، بروایت حضرت انس ؓ)

ماں باپ کی دعاء اولاد کے لئے اور مظلوم و مسافر کی دعاء

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تین دعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں ان میں شک نہیں۔ ایک تو مظلوم کی دعا، دوسرے مسافر کی، تیرے ماں باپ کی دعا اپنی اولاد کے لئے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

صبح و شام آدمی کیا دعاء کرے

ابو عیاش زرقی ؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت کہے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ، تو اسے بہت ثواب ہوگا اور وہ شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا اور پھر جب شام ہو اور یہی کہے تو صبح تک ایسا ہی رہے گا۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

پیٹھ پیچھے دعاء کرنے کی فضیلت

ابو الدرداء ؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، کوئی مسلمان ایسا نہیں ہے جو

Marfat.com

اپنے بھائی کے لئے پیٹھ پیچھے اس کے دعا کرے مگر فرشتہ کہتا ہے اور تجھ کو بھی یہی ملے گا (کیونکہ پیٹھ پیچھے دعا کرنا اخلاص کی دلیل ہے اور اخلاص کا ثواب بے حد ہے)۔

(مسلم شریف جلد ششم)

سوتے وقت کی دعاء

ام المومنین حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آنحضرت ﷺ جب سونے لگتے تو اپنے دونوں ہاتھوں میں معوذتین پڑھ کر پھونکتے اور ان کو اپنے سارے بدن پر پھیرتے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

دعاء کا قضا پر اثر

روایت ہے سلمانؓ سے کہا کہ، فرمایا رسول اللہ ﷺ نے۔ نہیں رد کرتی ہے قضا کو کوئی چیز مگر دعا اور نہیں بڑھاتی ہے عمر کو مگر نیکی۔

(جامع الترمذی شریف۔ جلد اول)

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

9- جہاد کا بیان

اقرار کو پورا کرنا

حذیفہ بن الیمانؓ سے روایت ہے۔ مجھے بدر میں آنے سے کسی چیز نے نہ روکا۔ مگر یہ کہ میں نکلا اپنے باپ حسیل کے ساتھ تو ہم کو قریش کے کافروں نے پکڑا اور کہا تم محمد ﷺ کے پاس جانا چاہتے ہو۔ ہم نے کہا ان کے پاس نہیں جانا چاہتے بلکہ ہم مدینہ میں جانا چاہتے ہیں۔ پھر انہوں نے ہم سے اللہ کا نام لے کر عہد اور اقرار لیا کہ ہم مدینہ کو جاویں گے اور محمد ﷺ کے ساتھ ہو کر نہیں لڑیں گے۔

جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو ہم نے یہ سب قصہ بیان کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم پہلے جاؤ مدینہ کو ہم ان کا اقرار پورا کریں گے اور اللہ سے مدد چاہیں گے ان پر۔

(مسلم شریف جلد پنجم)

جنگ احد میں رسول اللہ ﷺ کا زخمی ہونا

سہل بن سعدؓ سے، ان سے پوچھا گیا رسول اللہ ﷺ کے زخمی ہونے کا حال احد کے دن۔ انہوں نے کہا۔ آپ ﷺ کا چہرہ مبارک زخمی ہوا اور آپ ﷺ کی کچلی ٹوٹ گئی اور آپ ﷺ کے سر پر خود ٹوٹا۔ (تو سر کو کتنی تکلیف ہوئی ہوگی) پھر حضرت فاطمہؓ آپ ﷺ کی صاحبزادی خون دھوتی تھیں اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ اس پر سے پانی ڈالتے تھے۔ جب حضرت فاطمہؓ نے دیکھا کہ پانی سے اور خون زیادہ نکلتا ہے تو انہوں نے ایک بوریے کا ٹکڑا جلا کر زخم سے لگا دیا۔ تب خون بند ہوا۔

(مسلم شریف جلد پنجم)

Marfat.com

کتنی تعداد میں دعاء مانگی جائے

عبداللہ بن مسعودؓ خانہ کعبہ کے پاس نماز پڑھ رہے تھے اور ابو جہل اپنے یاروں سمیت بیٹھا تھا اور ایک دن پہلے ایک اونٹنی کٹی تھی۔ ابو جہل نے کہا، تم میں سے کون جا کر اس کا بچہ دان لاتا ہے اور اس کو رکھ دیتا ہے محمد ﷺ کے دونوں مونڈھوں کے بیچ میں جب وہ سجدے میں جاویں۔ یہ سن کر ان کا بدبخت (شقی) اٹھا (عقبہ بن ابی معیط ملعون) اور لایا اس کو اور رسول اللہ ﷺ جب سجدے میں گئے تو آپ ﷺ کے دونوں مونڈھوں کے بیچ میں وہ بچہ دان رکھ دیا۔ پھر ان لوگوں نے ہنسی شروع کی اور مارے ہنسی کے ایک پر ایک گرنے لگا۔ میں کھڑا ہوا دیکھتا تھا مجھے اگر زور ہوتا (یعنی میرے مدد گار لوگ ہوتے) تو میں پھینک دیتا اس کو آپ ﷺ کی پیٹھ سے اور رسول اللہ ﷺ سجدے ہی میں رہے۔ یہاں تک کہ ایک آدمی گیا اور اس نے حضرت فاطمہؓ کو خبر کی کہ وہ آئیں اس وقت لڑکی تھیں اور اس کو پھینکا آپ ﷺ کی پیٹھ سے۔ پھر ان لوگوں کی طرف آئیں ان کو برا کہا۔ جب آپ ﷺ نماز پڑھ چکے تو بلند آواز سے بد دعا کی ان پر آپ ﷺ جب دعا کرتے تو تین بار دعا کرتے اور جب خدا سے کچھ مانگتے تو تین بار مانگتے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ قریش کو سزا دے تین بار فرمایا۔

(مسلم شریف جلد پنجم)

اپنے زخم سے آپ مرنا

(خیبر کی لڑائی کے وقت) جب صف باندھی لوگوں نے تو عامر کی تلوار چھوٹی تھی۔ وہ ایک یہودی کے پاؤں میں مارنے لگے خود ان کے لوٹ کر گھٹنے میں لگی اور وہ مر گئے اس زخم سے۔ جب لوگ لوٹے تو سلمہؓ نے کہا وہ میرا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھ کو چپ چاپ دیکھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا۔ اے سلمہؓ! تیرا کیا حال ہے؟ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر صدقے ہوں لوگ کہتے ہیں کہ عامر کا فعل لغو ہو گیا (کیونکہ وہ اپنے زخم سے آپ مرا) آپ ﷺ نے فرمایا۔ کون کہتا ہے میں نے کہا فلانا فلانا اور اسید بن حضیر انصاریؓ نے کہا آپ ﷺ نے فرمایا۔ انہوں نے غلط کہا عامر کو دوہرا ثواب ہوا (ایک تو اسلام اور عبادت کا دوسرے جہاد کا) اور آپ ﷺ نے اپنی دونوں انگلیوں کو ہلایا اور فرمایا کہ وہ جاہد ہے (یعنی کوشش کرنے والا اللہ کی اطاعت میں) اور مجاہد ہے (یعنی جہاد کرنے والا) ایسا کوئی عرب کم ہو گا جس نے ایسی لڑائی کی ہو اس کی مثل یا اس کے مشابہ کوئی عرب کم

Marfat.com

ہو گا۔

(مسلم شریف جلد پنجم)

احزاب کی لڑائی میں اللہ کی یاد

سہل بن سعدؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے اور ہم خندق کھود رہے تھے اور مٹی اپنے کاندھوں پر ڈھو رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ یااللہ نہیں ہے عیش مگر آخرت کا عیش اور بخش دے تو مہاجرین اور انصار کو۔

(مسلم شریف جلد پنجم)

صلح کے بعد عہد شکنی

سلمہ ابن اکوعؓ سے روایت ہے۔ میں نے اپنا گھربار دھن دولت سب چھوڑ دیا تھا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف ہجرت کر کے۔ جب ہماری اور مکہ والوں کی صلح ہو گئی اور ہر ایک ہم میں کا دوسرے سے ملنے لگا۔ تو میں ایک درخت کے پاس آیا اور اس کے تلے سے کانٹے جھاڑے اور جڑ کے پاس لیٹا۔ اتنے میں چار آدمی مشرکوں میں سے آئے مکہ والوں میں سے اور لگے جناب رسول اللہ ﷺ کو برا کہنے۔ مجھے غصہ آیا میں دوسرے درخت کے تلے چلا گیا۔ انہوں نے اپنے ہتھیار لٹکائے اور لیٹ رہے۔ وہ اسی حال میں تھے کہ یکایک وادی کے نشیب سے کسی نے آواز دی۔ دوڑو اے مہاجرین! ابن زنیم (صحابیؓ) مارے گئے۔ یہ سنتے ہی میں نے اپنی تلوار سونتی اور ان چاروں آدمیوں پر حملہ کیا وہ سو رہے تھے۔ ان کے ہتھیار میں نے لے لئے اور گٹھا بنا کر ایک ہاتھ میں رکھے پھر میں نے کہا۔ قسم اس کی جس نے عزت دی حضرت محمد ﷺ کے منہ کو، تم میں سے جس نے سر اٹھایا میں ایک مار دوں گا اس عضو پر جس میں اس کی دونوں آنکھیں ہیں۔ پھر میں ان کو کھینچتا ہوا لایا رسول اللہ ﷺ کے پاس اور میرا چچا عامر عبلات (ایک شاخ ہے قریش کی) میں سے ایک شخص کو لایا جس کو مکرز کہتے تھے۔ وہ اس کو کھینچتا ہوا لایا گھوڑے پر جس پر جھول پڑی تھی اور ستر آدمیوں کے ساتھ مشرکوں میں رسول اللہ ﷺ نے ان کو دیکھا پھر فرمایا چھوڑ دو ان مشرکوں کی طرف سے عہد شکنی شروع ہونے دو پھر دوبارہ بھی انہی کی طرف سے ہونے دو۔ (یعنی ہم اگر ان کو ماریں تو صلح کے بعد ہماری طرف سے عہد شکنی ہوگی یہ مناسب نہیں پہلے کافروں کی طرف سے عہد شکنی ہو ایک بار نہیں دو بار تب ہم کو بدلہ لینا برا نہیں)۔ آخر رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کو معاف کر دیا۔ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ..... اخیر تک یعنی اس خدا نے ان کے

Marfat.com

ہاتھوں کو روکا تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو روکا ان سے مکہ کی سرحد میں جب فتح دے چکا تھا تم کو ان پر۔

(مسلم شریف جلد پنجم)

انس بن مالکؓ سے روایت ہے اسی (۸۰) آدمی مکہ والے رسول اللہ ﷺ کے اوپر اترے تنعیم کے پہاڑ سے۔ وہ چاہتے تھے آپ ﷺ کو دھوکا دیں اور غفلت میں حملہ کریں۔ پھر آپ ﷺ نے ان کو پکڑ لیا اور قید کیا بعد اس کے آپ ﷺ نے چھوڑ دیا۔ تب اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو اتارا وھو الذی کف ایدیھم عنکم یعنی خدا وہ ہے جس نے روکا ان کے ہاتھوں کو تم سے (اور ان کا فریب کچھ نہ چلا) اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے (تم نے ان کو قتل نہ کیا) مکہ کی سرحد میں تمہارے فتح ہو جانے کے بعد ان پر۔

(مسلم شریف جلد پنجم)

عورتوں کا مردوں کے ساتھ لڑائی میں شریک ہونا

حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ ام سلیمؓ اور چند انصار کی عورتوں کو جہاد میں اپنے ساتھ رکھتے تھے وہ پانی پلاتیں اور زخمیوں کی دوا کرتیں۔

(مسلم شریف جلد پنجم)

ام عطیہؓ سے روایت ہے کہ میں نے جہاد کیا آنحضرت ﷺ کے ساتھ سات بار یعنی سات جہادوں میں شریک تھی۔ جب مرد چلے جاتے تو میں ان کے ڈیروں میں رہتی (ان کے اسباب کی محافظت کرتی اور ان کے لئے کھانا پکاتی اور زخمیوں کا علاج کرتی اور بیماروں کی خبر لیتی)۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

انسؓ سے روایت ہے۔ جب احد کا دن ہوا میں نے حضرت عائشہ بنت ابو بکرؓ اور ام سلیمؓ کو دیکھا وہ دونوں کپڑے اٹھائے ہوئے (جیسے کام کے وقت کوئی اٹھاتا ہے) اور میں ان کی پنڈلی کی پازیب کو دیکھ رہا تھا۔ وہ دونوں مشکیں لاتی تھیں اپنی پیٹھ پر پھر ڈال دیتیں ان کو لوگوں کے منہ میں پھر جاتیں اور بھر کر لاتیں پھر لوگوں کے منہ میں ڈالتیں۔

(مسلم شریف جلد پنجم)

یزید بن ہرمز سے روایت ہے۔ نجدہ نے عبداللہ بن عباسؓ سے پانچ باتیں پوچھیں، کیا رسول اللہ ﷺ جہاد میں عورتوں کو ساتھ رکھتے تھے؟ اور کیا ان کو کوئی حصہ دیتے تھے (غنیمت کے مال میں سے)؟ اور کیا آپ ﷺ بچوں کو بھی مارتے تھے؟ اور یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی

Marfat.com

ہے اور خمس کس کا ہے؟ عبداللہ بن عباسؓ نے جواب لکھا۔ تو نے لکھا مجھ سے پوچھتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ جہاد میں عورتوں کو ساتھ رکھتے تھے بیشک ساتھ رکھتے تھے۔ وہ دوا کرتیں زخمیوں کی اور ان کو کچھ انعام ملتا اور حصہ تو ان کا نہیں لگایا گیا۔ (ابو حنیفہؒ اور ثوریؒ اور لیثؒ اور شافعیؒ اور جمہور علماء کا یہی قول ہے، لیکن اوزاعی کے نزدیک عورت کا حصہ لگایا جاوے گا اگر وہ لڑے یا زخمیوں کا علاج کرے اور مالکؒ کے نزدیک اس کو انعام بھی نہ ملے گا)۔ اور رسول اللہ ﷺ بچوں کو (کافروں کے) نہیں مارتے تھے تو بھی بچوں کو مت ماریو (اسی طرح عورتوں کو لیکن اگر بچے اور عورتیں لڑیں تو ان کا مارنا جائز ہے) اور تو نے لکھا، مجھ سے پوچھتا ہے کہ یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے۔ تو قسم میری عمر دینے والے کی بعض آدمی ایسا ہوتا ہے کہ اس کی داڑھی نکل آتی ہے پر وہ نہ لینے کا شعور رکھتا ہے نہ دینے کا وہ یتیم ہے یعنی اس کا حکم یتیموں کا سا ہے، پھر جب اپنے فائدے کے لئے وہ اچھی باتیں کرنے لگے جیسے کہ لوگ کرتے ہیں تو اس کی یتیمی جاتی رہی اور تو نے لکھا مجھ سے پوچھتا ہے خمس کو، کس کا ہے تو ہم تو یہ کہتے تھے کہ خمس ہمارے لئے ہے پر ہماری قوم نے نہ مانا۔

(مسلم شریف جلد پنجم)

کسی کے ہاتھوں مسلمان ہونا

تمیم داریؓ سے روایت ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! اگر کوئی اہل کتاب میں سے ایک شخص کے ہاتھ پر مسلمان ہو تو کیا حکم ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا۔ جس نے اس کو مسلمان کیا وہ اس کے زیادہ قریب ہے اس کی زندگی اور موت دونوں حالت میں۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

اللہ کی راہ میں جہاد کی فضیلت

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں نکلے (گھر سے) اور نہ نکلا ہو مگر اس کی راہ میں جہاد کرنے کی نیت سے اس پر ایمان لا کر، اس کے پیغمبروں کو مان کر، تو اس کی ضمانت اللہ پر ہے۔ اللہ ضامن ہے اس کے جنت میں داخل ہونے کے واسطے یا اپنے گھر کو ثواب اور غنیمت لے کر لوٹ آنے کے واسطے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر مسلمانوں پر یہ شاق نہ ہوتا ایسے جہاد میں میرا نکلنا (کیونکہ جب آپ ﷺ نکلتے تھے۔ تو سب مسلمان نکلتے) تو میں کسی لشکر کا بھی ساتھ نہ چھوڑتا۔ بلکہ ہر لشکر کے ساتھ جاتا اللہ کی راہ میں ہمیشہ، لیکن مجھ کو اتنی گنجائش نہیں کہ میں

Marfat.com

سب کے لئے سواریاں مہیا کروں اور نہ لوگوں میں اتنی گنجائش ہے کہ وہ ہر جہاد میں میرے ساتھ رہیں۔ اگر میں ان کو ساتھ نہ لے جاؤں تو ان کے دلوں میں ناخوشی ہو گی۔ قسم اس کی جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے میں چاہتا ہوں اللہ کی راہ میں جہاد کروں اور مارا جاؤں، پھر جہاد کروں اور مارا جاؤں، پھر جہاد کروں اور مارا جاؤں۔

(موطا امام مالکؒ، بخاری شریف جلد اول، ابن ماجہ شریف جلد دوم)

ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہو۔ اس کا اللہ ضامن ہے یا تو اس کو اٹھالے گا اپنی مغفرت اور رحمت کی طرف اور یا اس کو لوٹا دے گھر کو۔ ثواب اور غنیمت کا مال دے کر اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی دن کو روزہ اور رات کو قیام برابر کر رہا ہو اور بالکل نہ تھکے۔ مجاہد کو لوٹنے تک ایسا ہی ثواب ہوتا رہے گا۔ (یعنی صیام اور قیام دائمی کا)

(ابن ماجہ شریف جلد دوم، نسائی شریف جلد سوم)

غازی کو جہاد کا سامان لے دینا

حضرت عمرؓ سے روایت ہے۔ میں نے سنا جناب رسول اللہ ﷺ سے، آپ ﷺ فرماتے تھے جو شخص سامان کر دیوے کسی غازی کا اللہ کی راہ میں یہاں تک کہ وہ روانہ ہو جائے (جہاد کو) تو اس کو بھی اتنا ہی ثواب ہو گا یعنی غازی کی مثل اس کو بھی ثواب ہوتا رہے گا (گھر بیٹھے ہوئے) یہاں تک کہ وہ غازی مارا جاوے یا لوٹ آوے اپنے گھر کو۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

جب جہاد کا سامان کرے اور نہ جاسکے تو وہ کسی اور مجاہد کو دیدیں

انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ ایک جوان نے قبیلہ اسلم کے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! میرا قصد ہے جہاد کا لیکن سامان میرے پاس نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، فلاں انصاری کے پاس جا۔ اس نے جہاد کا سامان کیا تھا لیکن بیمار ہو گیا اس سے کہہ، رسول اللہ ﷺ نے تجھے سلام کہا ہے اور یہ کہ جو اسباب تو نے جہاد کے لئے جمع کیا تھا وہ مجھے دے دے۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا، اس انصاریؓ کے پاس گیا اور انصاریؓ نے اپنی عورت سے کہا سنتی ہے جس قدر سامان تو نے میرے لئے کیا تھا۔ وہ سب اس کو دے دے کچھ مت رکھ قسم خدا کی اگر

Marfat.com

تو کچھ رکھ لے گی تو اس میں برکت نہ ہوگی۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی فضیلت

جناب علی مرتضیٰؓ اور ابو ہریرہؓ اور دوسرے چھ(٦) اصحابیوں سے روایت ہے حضرت رسول خدا ﷺ سے کہ آپ ﷺ نے فرمایا، جو شخص اللہ کی راہ میں (یعنی مجاہدین کے لئے) روپیہ اور خرچ بھیجے اور اپنے گھر بیٹھا رہے تو اس کو ہر روپیہ کے بدل سات سو روپیہ کا ثواب ہوگا اور جو کوئی خود بھی جہاد کرے اللہ کی راہ میں اور روپیہ بھی خرچ کرے اللہ کی راہ میں تو اس کو ہر ایک روپیہ کے ساتھ لاکھ روپیہ کا ثواب ہوگا۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

جہاد چھوڑ دینے کا ثواب و عذاب

ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جو شخص خود جہاد نہ کرے اور نہ مجاہد کا سامان کرے اور نہ مجاہد کے پیچھے اس کے گھربار کی نگہبانی کرے بہتری کے ساتھ تو اللہ تعالیٰ اس کو مبتلا کرے گا کسی آفت میں قیامت کے پہلے۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

عذر کی وجہ سے جہاد میں شریک نہ ہو سکنا

انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ جب آنحضرت ﷺ تبوک کے جہاد سے لوٹے اور مدینہ کے نزدیک پہنچے تو آپ ﷺ نے فرمایا، بعضے لوگ مدینہ میں ایسے ہیں جو تمہارے ساتھ تھے ہر راہ میں اور ہر وادی میں جس میں سے تم گزرے۔ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ! مدینہ میں رہ کر ہمارے ساتھ تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ مدینہ میں رہ کر ان کو عذر نے مدینہ میں روک دیا تھا۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

رباط (یعنی دشمن کی تاک لگائے رہنا)

ابی بن کعبؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، ایک دن کا رباط کرنا مسلمانوں کے ناکے پر (یعنی جہاں سے دشمن کے چڑھ آنے کا ڈر ہو) اللہ کے لئے رمضان کے سوا اور مہینے

Marfat.com

میں زیادہ ثواب رکھتا ہے سو برس تک روزے اور عبادت سے اور ایک دن کا رباط اللہ کی راہ میں مسلمانوں کے ناکے پر اللہ کے لئے رمضان کے مہینے میں افضل ہے اللہ کے پاس اور زیادہ ثواب رکھتا ہے ہزار برس کے روزے اور عبادت سے۔ پھر اگر اللہ تعالیٰ (رباط کرنے والے کو) لوٹا لایا اپنے گھر میں سلامتی کے ساتھ تو ہزار سال تک اس کی برائیاں نہ لکھی جاویں گی (اگر وہ زندہ رہے ہزار برس تک) اور اس کے لئے نیکیاں لکھی جاویں گی اور رباط کا ثواب اس کو قیامت تک ملتا رہے گا۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

اللہ کی راہ میں چوکیداری کی فضیلت

انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ میں نے سنا جناب رسول اللہ ﷺ سے، آپ ﷺ فرماتے تھے ایک رات پہرہ دینا اللہ کی راہ میں افضل ہے مرد کے روزہ رکھنے سے اور رات کو عبادت کرنے سے اپنے گھر میں ہزار برس تک۔ برس تین سو ساٹھ دن کا اور ہر دن ہزار برس کے برابر۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص تیسرے پہر کو ذرا بھی اللہ کی راہ میں چلا تو جتنا غبار اس پر پڑا اتنی ہی قیامت کے دن اس پر مشک پڑے گی۔

ابن ماجہ شریف جلد دوم)

انس بن ابی مرثدؓ رسول اللہ ﷺ کے سامنے کھڑا ہو گیا اور سلام کیا بعد اس کے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ! میں چلا گیا یہاں تک کہ گھاٹی کی بلندی پر پہنچ گیا جہاں آپ ﷺ نے حکم کیا تھا۔ جب صبح ہوئی تو میں نے دونوں گھاٹیوں کو دیکھا کسی کو نہ پایا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تو رات کو گھوڑے پر سے اترا تھا؟ وہ بولا نہیں، مگر نماز یا پاخانے یا پیشاب کو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تو نے واجب کر لیا اپنے واسطے جنت کو اب تجھے کچھ ضرر نہ کرے گا اگر بعد اس کے کچھ عمل نہ کرے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

ماں باپ کی زندگی میں جہاد

معاویہ بن جاہمہ سلمیؓ سے روایت ہے کہ میں آنحضرت ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ! میں آپ ﷺ کے ساتھ جہاد کرنا چاہتا ہوں اللہ کی رضامندی کے لئے اور

Marfat.com

آخرت کی بہتری کے واسطے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ افسوس تیری ماں زندہ ہے میں نے عرض کیا جی ہاں زندہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، تو لوٹ جا اور اپنی ماں کی خدمت کر۔ پھر میں آپ ﷺ کے پاس آیا دوسری طرف سے اور میں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ میں آپ ﷺ کے ساتھ جہاد کروں اللہ جل جلالہ، کی رضامندی اور آخرت کے ثواب کے لئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا افسوس! کیا تیری ماں زندہ ہے؟ میں نے کہاں جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا لوٹ جا اس کی خدمت کر۔ پھر میں سامنے سے آپ ﷺ کے پاس آیا اور میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ! میں چاہتا ہوں آپ ﷺ کے ساتھ جہاد کروں اور میری نیت اللہ کی رضامندی اور آخرت کا ثواب حاصل کرنے کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، افسوس تیری ماں زندہ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں زندہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا افسوس! اس کے پاؤں کے پاس رہ وہیں جنت ہے۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے۔ ایک شخص آنحضرت ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ! میں اس لئے آیا ہوں کہ آپ ﷺ کے ساتھ جہاد کروں میں اللہ کی رضامندی اور آخرت کے ثواب کا طالب ہوں اور میں جس وقت چلا تو میرے ماں باپ رو رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، تو لوٹ جا اور ان کو ہنسا جیسے تو نے ان کو رلایا۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص یمن سے ہجرت کر کے رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ آپ ﷺ نے اس سے فرمایا۔ یمن میں تیرا کوئی ہے؟ اس نے کہاں ماں باپ ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا انہوں نے تجھ کو اذن دیا ہے؟ اس نے کہا نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ تو انہیں کے پاس پھر جا اور ان سے اجازت مانگ، اگر وہ تجھ کو اجازت دیں تو جہاد کر اور نہیں تو انہی کے ساتھ نیکی کر یعنی خدمت کر ان کی۔

لڑائی کی نیت

ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ سے پوچھا گیا اس شخص کا حال جو شجاعت کی وجہ سے لڑتا ہے اور اس شخص کا حال جو ناموس کی وجہ سے لڑتا ہے (حمیت اور ننگ سے) اور اس شخص کا حال جو دکھانے کے لئے لڑتا ہے تاکہ اس کا شہرہ ہو اور لوگ اس کی بہادری دیکھ کر اس کی تعریف کریں آپ ﷺ نے فرمایا، جو کوئی اس لئے لڑے کہ اللہ تعالیٰ کا کلمہ بلند ہووے وہ اللہ کی راہ میں ہے۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

Marfat.com

جہاد کے لئے گھوڑا رکھنا

تمیم داریؓ سے روایت ہے۔ میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے جس نے ایک گھوڑا رکھا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لئے پھر اس کو دانہ چارہ آپ کھلایا تو ہر دانہ کے بدل میں اس کو ایک نیکی ملے گی۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

ابو ہریرہؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، گھوڑے ایک کے لئے ثواب ایک کے لئے بچاؤ اور ایک پر وبال۔ جس کے لئے ثواب ہیں وہ تو وہ شخص ہے جو اللہ کی راہ میں (یعنی جہاد کے لئے) ان کو باندھے رکھے..... جس کے لئے بچاؤ ہیں۔ وہ شخص ہے جس نے روپیہ کمانے کے لئے اور سوال سے بچنے کے لئے ان کو باندھا۔ پھر ان کی گردنوں اور پیٹھوں میں اللہ کا جو حق ہے اس کو نہ بھولے تو ایسے شخص کے لئے گھوڑے بچاؤ ہیں۔ عذاب اور وبال اس شخص پر ہیں جو اترانے اور دکھانے اور مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کے لئے باندھے۔

(بخاری شریف جلد اول)

اللہ کی راہ میں لڑنے کا ثواب

معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے سنا جناب رسول اللہ ﷺ سے آپ ﷺ فرماتے تھے۔ جو اللہ کی راہ میں لڑا بشرطیکہ مسلمان ہو اتنی دیر تک جتنی دیر اونٹنی کے دودھ دوہنے میں ٹھہر جاتے ہیں تو اس کے لئے جنت واجب ہو گئی۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

اللہ کی راہ میں شہادت کی فضیلت

مقدام بن معدی کربؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ شہید کو اللہ تعالیٰ کے پاس چھ (٦) باتیں ملتی ہیں۔ ایک تو پہلی بار اس کا خون نکلتے ہی اس کی مغفرت ہو جاتی ہے اور وہ اپنا ٹھکانا جنت میں دیکھ لیتا ہے، دوسرے عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے۔ تیسرے حشر کے دن جو بڑی گھبراہٹ ہو گی اس سے محفوظ رہے گا (اس لئے کہ اس کو اپنا ٹھکانا پہلے ہی معلوم ہو جاتا ہے) چوتھا ایمان کا جوڑا اس کو پہنایا جاتا ہے۔ پانچویں بڑی آنکھ والی حوروں سے اس کا نکاح باندھا جاتا ہے۔ چھٹے آدمی اس کی شفاعت سے بخشے جاتے ہیں اس کے عزیزوں میں سے۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

Marfat.com

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ شہید کو مارے جانے کا صدمہ ایسا ہوتا ہے جیسے تم میں سے کسی کو چیونٹی کے کاٹنے کا۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

عقبہ بن عامر جہنی ؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ سے فرمایا، بیشک اللہ ایک تیر کے سبب سے تین آدمیوں کو جنت میں لے جاوے گا۔ ایک تو اس کے بنانے والے کو جو اللہ کے لئے بناوے ثواب کے واسطے، دوسرے جو اس کو چلاوے، تیسرے جو تیر مارنے کو اٹھا کر دیوے اس کی مدد کرے اور آنحضرت ﷺ نے فرمایا تیر مارو اور برچھا مارو گھوڑے پر سوار ہو کر اور مجھے تیر مارنا برچھا مارنے سے بہتر معلوم ہوتا ہے اور مسلمان کا ہر کھیل لغو ہے (یعنی بیکار ہے کچھ فائدہ نہیں) مگر تیر و کمان سے کھیلنا۔ (اب اس زمانہ میں اس کے بدل بندوق سے کھیلنا ہے) اور اپنے گھوڑے کی تعلیم کرنا۔ (اس پر سواری سیکھنا، دوڑانا، نیزہ بازی کی کثرت کرنا) اور اپنی بیوی سے کھیلنا۔ یہ تین کھیل سچے ہیں۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم، ابوداؤد شریف جلد دوم)

عقبہ بن عامر جہنی ؓ سے روایت ہے کہ میں نے سنا آنحضرت ﷺ سے آپ ﷺ منبر پر آیت پڑھتے تھے اعدوا لھم ما استطعتم من قوۃ ۔ یعنی تیار کرو کافروں کے لئے جہاں تک تم سے ہو سکے قوت۔ آگاہ رہو قوت کیا ہے تیر مارنا تین بار یہ ارشاد فرمایا۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم، ابوداؤد شریف جلد دوم)

جہاد میں خرید و فروخت کرنا

خارجہ بن زید ؓ سے روایت ہے کہ میں نے دیکھا ایک شخص نے میرے باپ (زید بن ثابت ؓ) سے پوچھا، اگر کوئی آدمی جہاد کو جاوے پھر وہاں بیع و شرا کرے اور تجارت کرے۔ انہوں نے کہا ہم آنحضرت ﷺ کے ساتھ تھے تبوک میں اور خریدتے تھے، بیچتے تھے، آپ ﷺ ہم کو دیکھتے تھے اور منع نہیں کرتے تھے۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

عبداللہ بن سلمان ؓ سے روایت ہے کہ ایک صحابی ؓ نے بیان کیا ان سے (جس کا نام معلوم نہیں) جب ہم نے فتح کیا خیبر کو تو لوگوں نے اپنی اپنی غنیمتوں کو نکالا۔ اسباب بھی اور قیدی بھی آپس میں خرید و فروخت کرنے لگے۔ اتنے میں ایک شخص آیا اور بولا یا رسول اللہ ﷺ ! میں نے آج اتنا نفع کمایا کہ اتنا کسی کو آج تک نہ ملا ہوگا اس بستی والوں میں سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہائے کیا نفع کمایا تو نے۔ بولا میں برابر بیچتا رہا اور خرید کرتا رہا یہاں تک کہ

Marfat.com

تین سو اوقیہ (ایک اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے) مجھ کو نفع ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، میں تجھ کو خبر کرتا ہوں اس کی جس نے (تجھ سے) بہتر نفع کمایا ہے وہ بولا کون ہے یا رسول اللہ؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس نے دو رکعتیں نفل پڑھیں بعد فرض نماز کے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

جنگ میں مشرکوں سے مدد لینا

ام المئومنین حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ ہم مشرک سے مدد نہیں لیتے۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

لڑائی میں مکرو فریب درست ہے

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، لڑائی تو مکرو فریب ہی کا نام ہے (یا بڑا کام اس میں مکرو فریب ہی ہے) ابن عباسؓ سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ لڑائی داؤ گھات کا نام ہے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

دشمن کی جائیداد کو آگ لگانا

ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے بنی نضیر کے کھجور کے درخت جلا دیئے اور کٹوا ڈالے (بنی نضیر) کے یہ لوگ یہودی تھے اور انہوں نے آنحضرت ﷺ کو دغا دیا اور عہد توڑ ڈالا اور کافروں کے شریک ہو گئے اس وقت جب کافروں کا آپ ﷺ پر ہجوم تھا۔ اللہ تعالیٰ کو یہ ناگوار ہوا۔ ان کی تمام جائیداد اپنے رسول ﷺ کو دلوا دی اور وہ قتل کئے گئے اور جلا وطن کئے گئے۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

دشمن کی زراعت اور اشجار کو جلانا

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بنی نضیر کے کھجور کے درختوں کو جلا دیا اور کاٹ ڈالا موضع بویرہ میں۔ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری۔ ماقطعتم من

Marfat.com

لِیْنَۃٍ .....(ترجمہ): جو کاٹ ڈالا تم نے کھجور کا پیڑیا رہنے دیا کھڑا اپنی جڑ پر سو اللہ کے حکم سے اور تاکہ رسوا کرے بے حکموں کو۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

اگر مسلمان کی کوئی چیز کافروں کے پاس پہنچ جائے پھر مسلمان ان کو فتح کرلیں

ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ ان کا ایک گھوڑا چل دیا اس کو کافروں نے لے لیا پھر مسلمان ان کافروں پر غالب ہوئے (اور وہ گھوڑا ہاتھ آیا) تو وہ گھوڑا ابن عمرؓ کو دے دیا گیا۔ آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں اور ان کا ایک غلام بھی بھاگ گیا اور نصاریٰ سے مل گیا۔ پھر مسلمان نصاریٰ پر غالب ہوئے اور غلام پکڑا گیا تو خالد بن ولیدؓ نے وہ غلام ابن عمرؓ کو پھیر دیا۔ آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)، موطا امام مالک)

غلام یا عورت لشکر میں ہوں تو انہیں غنیمت میں سے حصہ نہیں ملتا

عمیرؓ سے روایت ہے جو مولیٰ (غلام آزاد) تھا لحم کا، کہتے ہیں میں نے جہاد کیا اپنے مالک (ابی اللحم) کے ساتھ خیبر کے دن اور میں غلام تھا تو مجھ کو غنیمت کے مال میں سے حصہ نہیں ملا اور خانگی اسباب میں سے ایک تلوار مجھ کو ملی اور جب میں اس کو کمر سے باندھتا تو وہ تلوار زمین پر گھسٹتی رہتی۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

مشرکوں کو تین خصلتوں کی دعوت

بریدہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ جب کسی شخص کو سردار بناتے کسی ٹکڑی کا تو اس کو اپنی ذات کے لئے اللہ کے ڈرنے کی وصیت کرتے اور جو مسلمان اس کے ساتھ ہوتے ان سے نیک سلوک کرنے کی۔ تو آپ ﷺ فرماتے جہاد کرو اللہ کا نام لے کر اللہ کی راہ میں اور جو اللہ کو نہ مانے اس سے لڑو (یعنی) جہاد کرو اور عہد مت توڑو اور چوری مت کرو اور مثلہ مت کرو۔ (کان ناک کاٹنا) اور بچہ کو مت مارو اور جب تو دشمن سے ملے یعنی مشرک لوگوں سے تو ان کو بلا تین باتوں میں سے ایک بات کی طرف پھر ان میں جون سی بات پر وہ راضی ہوں اس کو مان لے اور باز رہ ان کو ستانے سے (وہ تین باتیں یہ ہیں) پہلے ان کو بلا اسلام کی طرف اگر وہ قبول کرلیں تو باز رہ ان سے (یعنی ان کے جان اور مال کو ایذا مت دے) لیکن کہہ ان سے

Marfat.com

کہ اپنے ملک سے مسلمانوں کے ملک میں چلے آویں- جہاں مسلمانوں نے ہجرت کی ہے یعنی دارا لکفر سے ہجرت کر کے دارالاسلام میں آجاویں- (یہ ہجرت آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں فرض تھی پھر مکہ فتح ہونے کے بعد اس کی فرضیت جاتی رہی اور بعضوں نے کہا قیامت تک یہ باقی ہے اور اب بھی جو لوگ دارا لکفر میں مسلمان ہوں ان کو دارالاسلام میں چلے آنا واجب ہے) اور ان سے بیان کر دے کہ اگر وہ ہجرت کر لیں گے جو فائدے مہاجرین کو ملتے ہیں وہ ان کو ہوں گے اور جو سزائیں (قصور کے بدل مہاجرین کو دی جاتی ہیں وہی ان کو دی جاویں گی اگر وہ ہجرت کرنے سے انکار کریں تو ان کا حکم گنوار دیہاتی مسلمانوں کا سا ہو گا جو جنگلوں میں رہتے ہیں) اور اللہ کا حکم جو مومنوں پر جاری ہوتا ہے ان پر جاری ہو گا اور ان کو لوٹ کے مال اور اس مال میں جو بلا جنگ کافروں سے ہاتھ آوے کچھ حصہ نہ ہو گا مگر اس حالت میں جب وہ جہاد کریں مسلمانوں کے ساتھ اگر وہ اسلام لانے سے انکار کریں تو ان سے کہہ جزیہ دینے کے لئے اگر وہ جزیہ دینے پر راضی ہوں تو قبول کر لے ان سے اور باز رہ ان سے- (ان کے قتل سے یا مال لینے سے کیونکہ وہ ذمی ہو گئے ان کا جان و مال محفوظ ہو گیا) اگر وہ جزیہ دینے سے بھی انکار کریں تو اللہ تعالیٰ سے مدد مانگ ان پر اور لڑ ان سے اور جب تو کسی قلعہ کا محاصرہ کرے (یعنی اس کو گھیر لیوے) پھر قلعہ والے تجھ سے کہیں تو ان کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا ذمہ دیوے تو مت ذمہ دے اللہ اور رسول ﷺ کا ان کو بلکہ اپنا اپنے باپ کا اپنے ساتھیوں کا ذمہ دے اس لئے کہ اگر تم اپنا ذمہ یا اپنے باپ دادوں کا ذمہ توڑ ڈالو- تو یہ اس سے آسان ہے تم پر کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا ذمہ توڑ ڈالو اور اگر کسی قلعہ کا محاصرہ کرے پھر قلعہ والے یہ چاہیں کہ اللہ کے حکم پر وہ قلعہ سے نکل آویں گے تو اس شرط پر ان کو مت نکال بلکہ اپنے حکم پر نکال اس لئے کہ تو نہیں جان سکتا اللہ کے حکم پر ان کے بارے میں چلے گا یا نہیں-

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

امام کی اطاعت کا بیان

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا- جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے امام (یعنی حاکم اسلام) کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امام کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی-

انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، سنو اور اطاعت کرو اگرچہ تمہارے اوپر سردار بنایا جاوے ایک حبشی جس کا سر انگور کی طرح ہو- (ابن ماجہ شریف جلد دوم)

Marfat.com

ام الحصینؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے اگر تمہارے اوپر حبشی غلام امیر بنایا جاوے یعنی سردار نکٹا کن کٹا تو بھی اس کی بات سنو اور مانو جب تک وہ اللہ کی کتاب کے موافق تم کو لے چلے۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

کوئی حکم جس میں اللہ کی نافرمانی ہو نہیں ماننا چاہئے

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ مسلمان آدمی پر اطاعت کرنا واجب ہے ہر ایک کام میں جس کو پسند کرے یا نہ کرے مگر جب اس کام کا حکم دیا جائے جو گناہ ہو پھر گناہ کا حکم دیا جائے تو ہرگز نہ سنے نہ مانے۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، میرے بعد تمہارے حاکم ایسے لوگ ہوں گے جو بجھاویں گے سنت کو یعنی سنت پر چلنا چھوڑ دیں گے اور عمل کریں گے بدعت پر یعنی نئی بات پر جو دین میں نکالی جاوے جس کی دلیل کتاب و سنت سے نہ ہو اور دیر کریں گے نماز میں اس کے وقتوں سے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! اگر میں ایسے حاکموں کو پاؤں تو کیا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے ام عبد کے بیٹے! تو مجھ سے پوچھتا ہے کیا کروں جو شخص اللہ کی نافرمانی کرے اس کی اطاعت نہیں کرنی چاہئے۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

نیک باتوں پر بیعت

عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے کہ ہم نے آنحضرت ﷺ کی بیعت کی بات سننے اور اطاعت کرنے پر سختی اور آسانی دونوں حالتوں میں اور خوشی اور ناخوشی میں اور اس حالت میں بھی کہ ہمارے اوپر دوسرا مقدم رکھا جائے (عہدے اور خدمت اور معاش میں یا مال غنیمت میں سے اس کو زیادہ حصہ دیا جاوے)۔ اور بیعت کی ہم نے اس بات پر کہ جو شخص حکومت کے لائق ہو۔ اس کی حکومت میں ہم جھگڑا نہ کریں گے اور سچی بات کہیں جہاں ہم ہوں اللہ کے کاموں میں یا اللہ کی رضامندی میں ہم کسی برا کہنے والے کی برائی سے نہ ڈریں۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

Marfat.com

عوف بن مالک اشجعیؓ سے روایت ہے کہ ہم آنحضرت ﷺ کے پاس تھے سات یا آٹھ یا نو آدمی۔ آپ ﷺ نے فرمایا، تم بیعت نہیں کرتے اللہ کے رسول ﷺ سے؟ یہ بات سن کر ہم نے اپنے ہاتھ پھیلائے ایک شخص بولا یارسول اللہ ﷺ ! ہم تو آپ ﷺ سے بیعت کر چکے اب کس بات پر بیعت کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اس بات پر کہ اللہ کو پوجو اس کے ساتھ کسی کو شریک مت کرو اور پانچوں نمازوں کو ادا کرو اور بات سنو اور ایک بات آہستہ سے فرمائی کہ کسی شخص سے کچھ مت مانگو۔ راوی نے کہا پھر میں نے ان لوگوں میں سے کسی کو دیکھا کہ اس کا کوڑا زمین پر گر پڑتا لیکن وہ کسی سے نہ کہتا کہ مجھ کو کوڑا اٹھا دے۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ ہم نے بیعت کی جناب رسول اللہ ﷺ سے سننے اور اطاعت کرنے پر لیکن آپ ﷺ نے خود فرمایا۔ جہاں تک تم سے ہو سکے۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

بیعت کا پورا کرنا ضروری ہے

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ بات نہیں کرے گا۔ نہ ان کو دیکھے گا قیامت کے دن نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ کی مار ہے۔ ایک تو وہ شخص جو ضرورت سے زیادہ پانی رکھتا ہے ایک بے آب جنگل میں اور مسافر کو روکتا ہے (پینے نہیں دیتا) اس سے۔ دوسرے وہ شخص جو عصر کے بعد (یا اور کوئی وقت) کوئی چیز بیچے اور قسم کھالے کہ میں نے یہ چیز اتنے کی لی ہے اور خریدار نے اس کی بات کو سچ مانا۔ حالانکہ وہ سچا نہ تھا۔ تیسرے وہ شخص جس نے ایک امام سے بیعت کی صرف دنیا کی غرض سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کی بالکل نیت نہ کی۔ پھر اگر اس امام نے اس کو دنیا میں سے دیا تو اس نے بیعت پوری کی اور جو نہ دیا تو بیعت بھی پوری نہیں کی۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

عورتوں کی بیعت کا بیان

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ مسلمان عورتیں جب ہجرت کر کے آنحضرت ﷺ کے پاس آ جاتیں اپنا ملک چھوڑ کر مدینہ میں تو آپ ﷺ ان کا امتحان لیتے اس آیت سے (یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَکَ الْمُؤْمِنَاتُ یُبَایِعْنَکَ..... اخیر تک) جب تیرے پاس مومن عورتیں آویں بیعت کرنے کے لئے اخیر تک (امتحان یہ تھا کہ آپ ﷺ ان کو حلف دیتے کہ وہ

Marfat.com

دین کے لئے نکلی ہیں نہ یہ کہ اپنے خاوندوں سے لڑ کر یا کسی کے عشق و محبت میں) حضرت عائشہؓ نے کہا، جو کوئی مومن عورت اس آیت کے موافق اقرار کرتی۔ (کہ شرک نہ کرے گی، چوری زنا نہ کرے گی، اپنی اولاد کو نہ مارے گی، طوفان نہ جوڑے گی، نیک بات میں حضرت ﷺ کے خلاف نہ کرے گی) اس نے گویا امتحان کا اقرار کیا تو جب عورتیں اپنی زبان سے یہ اقرار کر لیتیں۔ آنحضرت ﷺ کا ہاتھ کسی عورت سے نہیں لگا صرف اتنا تھا کہ آپ ﷺ ان سے بیعت کرتے زبان سے۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

ہجرت

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جس دن مکہ فتح ہوا اب ہجرت نہیں ہے (کیونکہ مکہ خود دارالاسلام ہو گیا) لیکن جہاد اور نیت کا ثواب باقی ہے جب تم کو حکم ہو جہاد کے لئے نکلنے کا تو نکلو۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

ایک شخص عبداللہ بن عمروؓ کے پاس آیا اور کہا، بتاؤ مجھ کو کچھ اس میں سے جو تم نے سنا رسول اللہ ﷺ سے۔ انہوں نے کہا، میں نے سنا رسول اللہ ﷺ سے آپ ﷺ فرماتے تھے، مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان بچے رہیں (زبان سے برا نہ کہے ہاتھ سے تکلیف نہ دے) اور مہاجر وہ ہے جو چھوڑ دے ان چیزوں کو جن سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے (نہ وہ جو صرف اپنا ملک چھوڑ دے)۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے پوچھا۔ رسول اللہ ﷺ سے ہجرت کو آپ ﷺ نے فرمایا۔ ہجرت بہت مشکل ہے۔ تیرے پاس کچھ اونٹ ہیں؟ بولا ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا ان کی زکوٰۃ ادا کرتا ہے بولا ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا پھر کہیں بھی دریاؤں کے اس پار رہ کر تو عمل کر اللہ تعالیٰ تیرے عمل میں سے کچھ کم نہ کرے گا۔

نوٹ: یعنی ہجرت اس کا نام تھوڑی ہے کہ فقط اپنا مال چھوڑ دے بلکہ سب گناہوں کا چھوڑنا ضرور ہے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

جہاد ہمیشہ رہے گا

عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، ہمیشہ ایک گروہ میری

Marfat.com

امت کا حق پر لڑتا رہے گا اپنے دشمن سے یہاں تک کہ آخری امت میری دجال سے لڑے گی۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

جہاد کا ثواب

ابی سعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال ہوا کس مومن کا ایمان کامل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا، اس شخص کا جو جہاد کرتا ہے اللہ کی راہ میں جان اور مال سے اور اس شخص کا جو اللہ کی عبادت کرتا ہے کسی پہاڑ کی گھاٹی میں کسی شخص کو برائی اس سے نہیں پہنچتی۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا یارسول اللہ ﷺ! مجھے اجازت دیجئے سیرو سیاحت کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت کی سیاحت جہاد کرنا ہے اللہ کی راہ میں۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

اہل کتاب سے لڑنا

قیس بن شماسؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت آئی رسول اللہ ﷺ کے پاس جس کا نام ام خلاد تھا نقاب ڈالے ہوئے اپنے بیٹے کو ڈھونڈتی ہوئی (جو آپ ﷺ کے ساتھ جہاد کو گیا تھا) ایک صحابیؓ نے کہا تو بیٹے کو ڈھونڈنے نکلی ہے اور نقاب ڈالی ہے۔ (یعنی ایسی مصیبت کے وقت پردہ پوشی کیسی) وہ بولی میرا لڑکا جاتا رہا تو میں اپنی حیاء بھی کھو دوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ تیرے بیٹے کو دو شہیدوں کا ثواب ہے وہ بولی کیوں یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا، اس کو اہل کتاب نے مارا (معلوم ہوا کہ اہل کتاب سے لڑنا بہ نسبت اور قوموں کے زیادہ ثواب ہے)۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

ابو امامہ الباہلیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تین آدمی ہیں جن کا اللہ ضامن ہے ایک وہ جو اللہ کی راہ میں جہاد کو نکلے اللہ اس کا ضامن ہے یا اس کو مار کر جنت میں داخل کرے گا یا زندہ گھر کو پھیر دے گا ثواب اور مال غنیمت دلوا کر۔ دوسرے وہ شخص جو مسجد کو چلے اللہ اس کا ضامن ہے اگر مرجائے گا تو جنت میں جائے گا نہیں تو اجر اور ثواب کما کر پھر

Marfat.com

آئے گا۔ تیسرے وہ شخص جو اپنے گھر میں السلام علیکم کر کے جائے اللہ اس کا ضامن ہے۔
(ابوداؤد شریف جلد دوم)

جہاد کرنے والوں کی عورتوں کیساتھ سلوک

بریدہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ غازیوں کی بیبیوں کی حرمت خانہ نشین لوگوں پر ایسی ہے جیسے ان کی ماؤں کی حرمت اور جو خانہ نشین مرد مجاہد مردوں کے گھر بار کی خدمت میں رہے پھر ان کے اہل میں خیانت کرے یعنی ان کی بیبیوں سے برا کام کرے یا ان پر بد نظر ڈالے تو قیامت کے روز وہ شخص کھڑا کیا جائے گا۔ اور مجاہدؓ سے کہا جائے گا کہ اس شخص نے خیانت کی تیری بی بی کے مقدمے میں اب تو اس کی نیکیاں جتنی چاہے لے لے بعد اس کے رسول اللہ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا تم کیا سمجھتے ہو۔
(ابوداؤد شریف جلد دوم)

غازیوں کا اللہ کی راہ میں لڑنا

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جو جماعت غازیوں کی اللہ کی راہ میں کافروں سے لڑے اور کافروں کا مال لوٹے تو ان لوگوں نے دو تہائیاں اپنی مزدوریوں کی پالیں اور ایک تہائی آخرت کے واسطے رہی اگر ان کو مال غنیمت نہ ملے تو ان کا پورا بدلہ آخرت کے واسطے رہے گا۔
(ابوداؤد شریف جلد دوم)

جہاد میں نماز، روزے اور ذکر الٰہی کا ثواب

معاذؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، بیشک نماز اور روزہ اور ذکر الٰہی اللہ کی راہ میں خرچ کرنے پر سات سو حصے تک بڑھتا ہے۔
(ابوداؤد شریف جلد دوم)

جہاد کو نکل کر مر جائے

ابو مالک الاشعریؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرماتے تھے، جو شخص اللہ کی راہ میں نکلا۔ (یعنی جہاد کے لئے اور مانند اس کے) پس مر گیا یا مارا گیا تو وہ شہید ہے یا اس کے گھوڑے نے اس کو کچلا یا اس کے اونٹ نے یا اس کو کسی زہریلے جانور نے کاٹا (یعنی سانپ وغیرہ نے) یا وہ اپنے بچھونے پر مر گیا کسی موت کے ساتھ جو اللہ نے

Marfat.com

چاہا تو مقرر وہ شہید ہے اور اس کے لئے بہشت ہے ہر طرح سے شہادت کا ثواب ہے جب خدا کے واسطے نکل چکا اگرچہ اپنی موت سے مرجائے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

جہاد نہ کرنے کی مذمت

ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا۔ جس شخص نے جہاد نہیں کیا یا کسی غازی کا سامان بھی درست نہیں کیا یا کسی غازی کی نیابت بھی نہیں کی۔ یعنی اس کے پیچھے اس کے گھر والوں کی خبر گیری بھلائی کے ساتھ نہ کی تو اللہ تعالیٰ اس کو کوئی مصیبت سخت پہنچا دے گا قیامت سے پہلے (دنیا میں) اور آخرت میں سخت عذاب ہے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

عذر کی وجہ سے جہاد سے رک جانا

انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (ایک جہاد میں) فرمایا۔ تم مدینے میں ایسے لوگوں کو چھوڑ آئے جو تمہارے ساتھ ہیں چلنے میں اور خرچ کرنے میں اور جنگل کاٹنے میں لوگوں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! بھلا وہ ہمارے ساتھ کیونکر ہو سکتے ہیں ان کاموں میں حالانکہ وہ مدینے میں ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ وہ عذر کے سبب رک گئے (تو گویا شریک ہیں)۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

مجاہدین کی خدمت بھی جہاد ہے

ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بنی لحیان کی طرف ایک لشکر کو بھیجا اور فرمایا کہ ہر دو شخصوں میں سے ایک نکلے (یعنی ہر قبیلے میں سے آدھے رہ جائیں اور پسماندوں کے اہل و عیال کی خبر گیری کریں) پھر آپ ﷺ نے فرمایا رہ جانے والے سے اگر وہ نکلنے والے کے گھربار کی اچھی طرح خبر گیری کرے تو اس کو نکلنے والے کا آدھا ثواب ملے گا۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

بزدلی

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے سنا رسول اللہ ﷺ سے، فرماتے تھے سب سے بری آدمی میں دو خصلتیں ہیں ایک تو بخیلی رلانے والی، دوسری نامردی خالی کرنیوالی۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

Marfat.com

ابو ایوبؓ نے کہا یہ آیت تو ساری قوم انصار کی شان میں اتری ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر ﷺ کو مدد دی اور اسلام کو غالب کیا تو ہم نے اپنے دلوں میں کہا۔ اب جہاد کی کیا ضرورت ہے اپنے مالوں میں رہیں (اونٹوں اور باغوں میں) اور ان کو درست کریں جہاد چھوڑ دیں تب اللہ جل جلالہ نے یہ آیت اتاری۔ (وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ..... الخ۔ (ترجمہ) خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور مت ڈالو اپنی جانوں کو ہلاکت میں۔ تو ہلاکت میں جانوں کو ڈالنا یہ ہے کہ اپنے مالوں میں مصروف رہیں ان کی فکر کریں جہاد چھوڑ دیں (نہ یہ کہ جہاد کرنا ہلاکت ہے یہ تو حیات ابدی ہے)۔ ابو عمرؓ نے کہا پھر ابو ایوبؓ جہاد کرتے رہے اللہ جل جلالہ، کی راہ میں یہاں تک کہ دفن ہوئے قسطنطنیہ میں۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

جہاد سے مطلوب دنیا ہو

معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جہاد دو طرح پر ہے ایک وہ جہاد جو اللہ کی رضامندی کے واسطے کیا جاتا ہے اور امام کی فرمانبرداری کی جاتی ہے اور عمدہ سے عمدہ مال اس میں خرچ کیا جاتا ہے اور رفیق کے ساتھ نرمی اور محبت کی جاتی ہے اور فساد سے پرہیز رہتا ہے تو اس قسم کا جہاد تو سونا اور جاگنا سب عبادت ہے اور جو جہاد اپنی بڑائی اور اپنا درجہ دکھانے اور سنانے کے واسطے ہو اور اپنے افسر کی نافرمانی اور زمین میں فساد منظور ہو تو یہ جہاد ایسا ہے اس میں جو کوئی جائے ثواب تو کیا اس کو خالی لوٹ آنا مشکل ہے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت ﷺ سے کہا، یا رسول اللہ ﷺ! ایک شخص جہاد فی سبیل اللہ کا ارادہ رکھتا ہے حالانکہ وہ اس سے دنیا کے مال اور اسباب چاہتا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اس کو کچھ ثواب نہ ہوگا تو لوگوں نے یہ بہت بری سمجھی اور دوبارہ اس شخص سے کہا تو رسول اللہ ﷺ سے اس کو پھر پوچھ شاید کہ تو اس بات کو رسول اللہ ﷺ کی اچھی طرح سمجھا نہ سکا۔ تو پھر اس نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! ایک شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور وہ اس سے دنیا کے مال و اسباب چاہتا ہے پھر آپ ﷺ نے فرمایا، اس کو کچھ ثواب نہ ہوگا۔ تیسری بار لوگوں نے اس شخص سے کہا تو پھر اس کو رسول اللہ ﷺ سے پوچھ تو اس نے تیسری بار پھر آپ ﷺ سے کہا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، اس کو کچھ ثواب نہ ہوگا۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

Marfat.com

ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا ایک شخص لڑتا ہے اپنے ذکر کے واسطے جس کو سمعہ کہتے ہیں اور ایک شخص لڑتا ہے اپنی تعریف اور نام آوری کے واسطے اور ایک شخص لڑتا ہے غنیمت ہاتھ لگنے کے واسطے اور ایک شخص لڑتا ہے تاکہ اس کا مرتبہ دکھایا جائے یعنی اپنی شجاعت اور بہادری دکھائے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جو شخص اس واسطے لڑتا ہے کہ اللہ کا دین بلند ہو وہ شخص اللہ کی راہ میں لڑتا ہے اس کو جہاد کا ثواب ہے اور جو ملک اور دنیا کے لئے لڑتا ہے وہ جہاد نہیں ہے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

بہشت کے حق دار

حسناء بنت معاویہ نے اپنے چچا سلیم بن سلیم سے روایت کیا، میں نے نبی ﷺ سے کہا بہشت میں کون ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا، بہشت میں نبی ہوں گے اور بہشت میں شہید ہوں گے اور لڑکے اور جیتے گاڑے گئے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

شہید کی شفاعت

نمران بن عتبہ الذماریؓ سے روایت ہے کہ ہم ابو الدرداءؓ کے پاس گئے اور ہم یتیم تھے۔ انہوں نے کہا خوش ہو جاؤ میں نے ابو الدرداءؓ سے سنا وہ کہتے تھے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے شہید کی شفاعت قبول کرلی جائے گی اس کے ستر (۷۰) کنبے والوں کے لئے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

جہاد کے لئے اجرت لینے کی اجازت

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے فرمایا واسطے جہاد کرنے والے کے اجر اس کا ہے یعنی ثواب اس کا کامل کہ خاص کیا گیا ہے ساتھ اس کے اور واسطے دینے والے مال کے اجر اس کا ہے اور جہاد کرنے والے کے۔

مترجم کا نوٹ: یعنی جو کوئی مال دیتا ہے اور مدد کرتا ہے غازی کی تاکہ وہ جہاد کرے تو اس کو دوہرا ثواب ہوتا ہے ایک راہ خدا میں مال خرچ کرنا اور دوسرا ثواب ہونے اس کے سبب جہاد اس غازی کا۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

Marfat.com

عمل کا بدلہ

عبید بن خالد اسلمیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دو شخصوں میں بھائی چارہ بنا دیا تھا تو ایک ان میں سے قتل کیا گیا اور دوسرا کوئی ایک ہفتے یا ایسے ہی کچھ عرصہ اس کے بعد مر گیا۔ ہم نے اس پر نماز پڑھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تم نے کیا کہا۔ ہم نے کہا ہم نے اس کے لئے دعا کی اے اللہ بخش دے! اس کو اور ملا دے اس کو اپنے ساتھی سے (پہلے بھائی سے جو قتل کیا گیا تھا اللہ کی راہ میں) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (یہ تم نے کیا کہا) اس کی نمازیں کدھر گئیں جو اس نے اپنے ساتھی کے قتل کے بعد پڑھیں اور اس کے روزے کدھر گئے جو اس نے اپنے ساتھی کے بعد رکھے اور اس کے اعمال کدھر گئے جو اس نے اس کے بعد کئے۔ بیشک ان دونوں میں اتنا فرق ہے جتنا آسمان زمین میں فرق ہے۔ (ایک کا رتبہ زیادہ دوسرے کا کم)۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

ظالم حاکموں کیساتھ جہاد درست ہے

انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، تین باتیں ایمان کی جڑ ہیں ایک تو یہ جو لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہے اس کے قتل اور ایذا سے باز رہنا اور کیسا ہی وہ گناہ کرے اس کو کافر نہ بنانا اور اسلام سے باہر نہ کرنا۔ اور جہاد جاری رہے گا جس دن سے اللہ تعالیٰ نے مجھ کو پیغمبر ﷺ کیا یہاں تک کہ اخیر امت میری دجال سے لڑے گی جہاد باطل نہیں ہو سکتا کسی ظالم کے ظلم سے اور نہ عادل کے عدل سے (یعنی بادشاہ مسلمان خواہ ظالم ہو یا عادل جہاد اس کے ساتھ درست ہے) اور ایمان لانا چاہئے تقدیر پر۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، جہاد فرض ہے تم پر ہر امیر و حاکم کے ساتھ نیک ہو یا فاسق اور نماز فرض ہے تم پر ہر مسلمان کے پیچھے نیک ہو یا بد اگرچہ کبیرہ گناہ کرے۔

مترجم کا نوٹ: جہاد تو جائز ہے اگر بادشاہ مسلمان ہو خواہ ظالم ہو لیکن امام کے پیچھے نماز پڑھنے میں اختلاف ہے اگر امام بدعتی اور فاسق ہو۔ بعضوں کے نزدیک جائز ہے لیکن مکروہ اور بعضوں کے نزدیک جائز ہی نہیں۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

Marfat.com

ایک آدمی دوسرے کی سواری پر جہاد کرے

جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جہاد کا قصد کیا تو فرمایا۔ اے لوگو! اگر مہاجرین اور انصار کے بعض تمہارے بھائی ایسے ہیں جن کے پاس مال نہیں ہے نہ کنبہ ہے تو ہر ایک تم میں سے دو تین آدمیوں کو اپنے ساتھ شریک کرے اس طرح پر کہ ہم میں سے کسی کے پاس سواری نہ ہو تو وہ سوار نہ ہو مگر باری سے جیسے اوروں کی باری ہوتی ہے۔ جابرؓ نے کہا میں نے اپنے ساتھ دو یا تین آدمیوں کو ملا لیا اور میں بھی صرف باری سے اپنے اونٹ پر چڑھتا جیسے وہ چڑھتے تھے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

جنگ میں اپنے ہتھیار سے مرجانا

ابی سلامؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے سنا ایک شخص سے جو صحابی تھا رسول اللہ ﷺ کا وہ کہتا تھا ہم نے حملہ کیا جہینہ کے ایک قبیلہ پر تو ایک مسلمان نے قصد کیا ایک آدمی کے مارنے کا ان میں سے پھر مارا اس کو تلوار سے لیکن تلوار نے خطا کی اور خود اسی کو لگ گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اے لوگو! اٹھو اور خبر لو اپنے بھائی مسلمان کی۔ لوگ جلدی سے دوڑے اس کی طرف دیکھا تو وہ مرگیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو اسی کے کپڑوں اور زخموں میں لپیٹا اور اس پر نماز پڑھی پھر اس کو دفن کیا۔ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! کیا یہ شہید ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ ہاں اور میں اس کا گواہ ہوں۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

جانوروں کی خدمت اور خبر گیری کرنا

سہل بن حنظلیہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک اونٹ دیکھا جس کا پیٹ پیٹھ سے لگ گیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ خدا سے ڈرو ان بے زبان جانوروں کے باب میں ان پر سواری کرو اچھی طرح اور ان کو کھلاؤ اچھی طرح۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

جانوروں پر رحم

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ایک شخص راہ میں جا رہا تھا

Marfat.com

اس کو بہت پیاس معلوم ہوئی ایک کنواں دیکھا اس میں اتر کر پانی پیا جب کنویں سے نکلا تو دیکھا ایک کتا ہانپ رہا تھا اور پیاس کے مارے کیچڑ چاٹ رہا تھا۔ اس نے دل میں کہا اس کتے کا بھی پیاس کے مارے وہی حال ہو گا جو میرا تھا۔ پھر کنویں میں اتر کر اپنے موزے میں پانی بھرا اور منہ میں اس کو داب کر اوپر چڑھا اور کتے کو پانی پلایا۔ اللہ جل جلالہ، اس سے خوش ہو گیا اور اس کو بخش دیا۔ صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! ہم کو جانوروں کے پانی پلانے میں بھی ثواب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کیوں نہیں ہر جاندار میں ثواب ہے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ جب ہم منزل پر اترتے تو نماز نہ پڑھتے جب تک کجاووں کو اونٹوں پر سے اتار نہ لیتے (تاکہ اونٹوں کو تکلیف نہ ہو)۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

عبداللہؓ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے ایک سفر میں، آپ ﷺ حاجت کے واسطے گئے، ہم نے ایک چڑیا دیکھی اس کے دو بچے تھے۔ بچوں کو ہم نے پکڑ لیا۔ وہ چڑیا آکر زمین پر پر بچھانے لگی (جیسے کوئی منت اور عاجزی کرتا ہے) اتنے میں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے۔ اور فرمایا کس نے اس کو بے قرار کیا؟ اس کا بچہ لے لیا دے دو اس کا بچہ اس کو اور آپ ﷺ نے ایک سوراخ چیونٹیوں کا دیکھا۔ ہم نے اس کو جلا دیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کس نے اس کو جلایا؟ ہم نے کہا ہم نے اس کو جلایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا انگار سے عذاب دینا درست نہیں کسی کو مگر انگار کے مالک (یعنی اللہ جل جلالہ،) کو۔

نوٹ: بے وجہ چیونٹی کو مارنا مکروہ ہے اگر کاٹے تو اس کو مار ڈالے پر ان کا گھر نہ جلائے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

چوپایہ جانوروں کو لڑانے کی ممانعت

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ منع کیا رسول اللہ ﷺ نے چوپایہ جانوروں کو لڑانے سے (جیسے مینڈھے وغیرہ کو)۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

گدھوں کا چڑھانا گھوڑیوں پر

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے واسطے ایک خچر تحفہ آیا۔ آپ ﷺ اس پر سوار ہوئے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے کہا کاش! ہم بھی گدھوں کو

Marfat.com

گھوڑیوں پر چڑھائیں تو خچر ہمارے پاس بھی ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ یہ کام وہ کرتے ہیں جو نہیں جانتے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

جانور کے چہرہ پر علامت لگانا یا مارنا

جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک گدھا دیکھا۔ جس کے منہ پر داغ تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم کو خبر نہیں میں نے لعنت کی ہے اس شخص پر جو جانور کو داغ دے منہ پر یا اس کے منہ پر مارے پھر آپ ﷺ نے اس سے منع کیا۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

کوتل اونٹوں کا بیان

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اونٹ ہوتے ہیں شیطانوں کے واسطے اور گھر شیطانوں کے لئے پس جو شیطانوں کے اونٹ ہیں میں نے ان کو دیکھا کوئی تم میں سے کوتل اونٹ (زیب و زینت کے لئے) لے کر نکلتا ہے جن کو اس نے موٹا بنایا ہے ان پر سواری نہیں کرتا اور راہ میں اپنے بھائی کو دیکھتا ہے کہ وہ چلنے سے عاجز ہو گیا لیکن اس کو سوار نہیں کرتا اور شیطانوں کے گھر تو نے نہیں دیکھے۔ سعید نے کہا میں تو شیطانوں کا گھرانہی ہودوں کو سمجھتا ہوں جن کے پردے ریشمی ہوتے ہیں (مترجم نے کہا میں تو شیطانوں کا گھرانہی گھروں کو جانتا ہوں جن کا اوپر بیان کیا۔ مزید بیان کیا اب شیطانوں کے گھر بھی موجود ہیں کسی کے پاس بہت سے مکانات ہوتے ہیں جو آراستہ پیراستہ فرش و فروش سے ہوتے ہیں۔ لیکن خالی، ان میں کوئی نہیں رہتا اور اپنے بھائی مسلمان کو دیکھتے ہیں ان کو گھر نہیں راہ میں پڑا ہے مینہ اور دھوپ کی تکلیف اٹھاتا ہے پر رہنے کو اس کو جگہ نہیں دیتے)۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

جو جانور کا مالک ہے وہ آگے بیٹھنے کا حقدار ہے

بریدہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جا رہے تھے۔ اتنے میں ایک شخص آیا گدھے پر سوار ہو کر وہ بولا یا رسول اللہ ﷺ ! سوار ہو جایئے اور پیچھے سرکا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، نہیں تو زیادہ حق دار ہے آگے بیٹھنے کا اپنے جانور پر مجھ سے البتہ اگر تو یہ جانور مجھے دے دے تو میں آگے بیٹھوں گا وہ بولا یا رسول اللہ ﷺ ! میں نے یہ آپ ﷺ کو دے دیا، پھر رسول اللہ

Marfat.com

ﷺ اس پر سوار ہوئے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

تیر اور ننگی تلوار

ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص تم میں سے ہماری مسجد یا بازار میں آئے اور اس کے ہاتھ میں تیر ہوں تو ان کی کانسی (پیکان) ہاتھ میں پکڑے رہے یا مٹھی میں دبائے رہے۔ ایسا نہ ہو کہ کسی مسلمان کو لگ جائے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ننگی تلوار دینے سے منع کیا ایسا نہ ہو لگ جائے اگر کسی کو تلوار دے تو غلاف میں کر کے دے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

ضعیف اور بے کس آدمیوں کی مدد

ابو الدرداءؓ سے روایت ہے، مکہ میں میں نے سنا رسول اللہ ﷺ کو آپ ﷺ فرماتے تھے تلاش کرو میرے لئے ضعیف لوگوں کو۔ (جیسے بوڑھے مرد، بیوہ عورتیں، بے کس لاوارث بچے، معذور، اپاہج، لولے، لنگڑے) اس واسطے کہ تم روزی دیئے جاتے ہو اور مدد کئے جاتے ہو ضعیف لوگوں کی وجہ سے (یعنی ان کے طفیل سے تو ان کی خبر لیا کرو)۔

(ابوداؤد شریف جلد سوم)

رخصت کرتے وقت دعاء

قزعہؓ سے روایت ہے کہ مجھ کو ابن عمرؓ نے کہا کہ آئیں تجھ کو رخصت کروں۔ جیسے مجھ کو رخصت کیا رسول اللہ ﷺ نے۔ سونپتا ہوں اللہ کو تیرا دین اور تیری امانت اور تیرے انجام کار کو۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

اول صبح میں سفر کرنا

صخر الغامدیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ الٰہی برکت دے میری امت کے لئے ان کے اول روز میں (طلب کریں یا کسب یا سفر وغیر ذالک تو برکت حاصل ہو

Marfat.com

اس میں) اور حضرت ﷺ جس وقت چھوٹا یا بڑا لشکر بھیجتے تھے تو اس کو اول روز میں بھیجتے تھے۔
(ابوداؤد شریف جلد دوم)

عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ایک سوار ایک شیطان ہے اور دو سوار دو شیطان ہیں اور تین سوار تین شیطان ہیں۔ (مترجم کے مطابق اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سفر میں تین آدمی چاہئیں کہ جماعت سے نماز پڑھیں اور اگر ایک کچھ کام کو جائے تو باقی دو رہیں اور آپس میں انس پکڑیں اور اگر اس کے آنے میں تاخیر ہو جائے تو ایک ان دونوں میں سے جا کر خبر لائے اور ایک اسباب کے پاس بیٹھے)۔
(ابوداؤد شریف جلد دوم)

تین آدمی یا زیادہ سفر کو نکلیں تو ایک کو افسر کر لیں

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جب تین شخص سفر میں ہوں تو چاہئے کہ آپس میں ایک کو سردار ٹھہرا لیں۔ نافعؓ نے کہا ہم ابو سلمہؓ سے بولے تم ہمارے امیر ہو (سفر میں) تاکہ نزاع نہ ہو اگر امیر ہو تو فیصلہ کر دے۔
(ابوداؤد شریف جلد دوم)

لشکر اور رفقاء کی تعداد

عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ بہترین مصاحبوں اور رفیقوں میں چار رفیق ہیں اور چھوٹے لشکروں میں بہتر چار سو کا لشکر ہے اور بڑے لشکروں میں چار ہزار کا بہتر ہے اور بارہ ہزار قلت کے سبب ہرگز مغلوب نہیں ہوتے۔
(ابوداؤد شریف جلد دوم)

جہاد میں ممانعت

بریدہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ کی راہ میں لڑو اللہ کے نام کے ساتھ اور جو خدا کو نہ مانے اس کو مارو۔ لڑو لیکن قول نہ توڑیو اور غنیمت میں چوری نہ کیجئو اور ناک کان نہ کاٹیو اور لڑکے کو نہ ماریو۔

مترجم کا نوٹ: یعنی نابالغ کو نہ عورتوں کو نہ بوڑھے ضعیف مردوں کو جو لڑائی کے قابل نہیں اور نہ لڑائی کا مشورہ دیتے ہیں۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

Marfat.com

انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ (یعنی مجاہدوں کو بھیجنے کے وقت جہاد کے واسطے) اللہ کے نام کے ساتھ روانہ ہو اور تائید اور توفیق الٰہی کے ساتھ اللہ کے رسول کے دین پر اور جو بہت بوڑھا ہو اس کو نہ مارنا اور نہ چھوٹے لڑکے کو اور نہ عورت کو اور نہ تم غنیمت میں خیانت کرنا اور غنیمت کے مال کو جمع کرنا اور تم آپس میں تنازع کے ترک کرنے پر صلح کرو یا کفار سے اگر مصلحت دیکھو یا سنو اور اپنے امورات کو اور نیکی کرو یعنی آپس میں اس لئے کہ خدا تعالیٰ نیکی کو دوست رکھتا ہے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

جب دودھ والے جانوروں پر گزرے

سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب تم میں سے کوئی جانوروں پر گزرے تو اگر ان کا مالک موجود ہو تو اس سے اجازت لے کر دودھ پیوے نچوڑ کر اور مالک نہ ہو تو تین بار اس کو آواز دے اگر جواب دے تو اس سے اجازت لے کر ورنہ بے اجازت دودھ کو نچوڑے اور پیئے لیکن اپنے ساتھ نہ باندھے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

فرماں برداری

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر بھیجا اور اس کا سردار ایک شخص کو بنایا اور حکم دیا اس کی اطاعت کرنے کا، اس نے آگ سلگائی اور حکم کیا ان کو آگ میں گھس جانے کا تو بعض لوگوں نے انکار کیا اس سے۔ انہوں نے کہا ہم آگ سے بھاگے نہ دشمن سے اور بعضوں نے گھسنا چاہا۔ یہ خبر رسول اللہ ﷺ کو پہنچی۔ آپ ﷺ نے فرمایا اگر آگ میں چلے جاتے تو پھر اس میں ہمیشہ رہتے۔ (یعنی مرجاتے یا آخرت میں جہنم میں جلتے)۔ اور آپ ﷺ نے فرمایا نہیں اطاعت ہے کسی کی نافرمانی میں بلکہ اطاعت اس کام میں چاہئے جو دستور کے موافق ہو۔

نوٹ: اور شرع کے موافق اگر بادشاہ کا حکم شریعت کے خلاف ہو تو محض لغو ہے اس کی اطاعت کرنا ہرگز نہ چاہئے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

Marfat.com

سب لشکر کے لوگوں کو ملا رہنا چاہئے

ابو ثعلبة الخشنی ؓ سے روایت ہے کہ حضرت ﷺ کے صحابہ ؓ جب منزل میں اترتے تو متفرق ہو کر پہاڑوں کے دروں اور نالوں میں اترتے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ تمہارا یہ تفرقہ دروں اور نالوں میں نہیں مگر شیطان کی طرف سے (جو تم کو ایک دوسرے سے جدا کرتا ہے تاکہ دشمن تم پر قدرت پائے اور تم کو تکلیف پہنچائے)۔ آپ ﷺ کے اس فرمانے کے بعد پھر کسی منزل میں لوگ کبھی متفرق نہ اترے بلکہ بعض ایسے باہم مل کر اترتے کہ ان کو دیکھ کر کہا جاتا ہے کہ ایک کپڑا ان پر پھیلایا جائے تو البتہ سب کو ڈھانک لے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

دشمنوں سے ملنے کی آرزو کرنا مکروہ ہے

سالم ابی النضر مولیٰ عمر بن عبیداللہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن ابو اوفیٰ ؓ نے ان کو لکھا جب وہ خارجیوں کی طرف نکلے کہ رسول اللہ ﷺ نے بعضے دنوں میں جب دشمنوں سے مقابل لڑنے کے لئے ہوئے فرمایا۔ اے آدمیو! دشمنوں سے ملنے کی آرزو نہ کرو یعنی نہ چاہو کہ کافروں سے قتال واقع ہو۔ اس لئے اس میں بلا کا طلب کرنا ہے اور یہ منع ہے اور اللہ سے عافیت مانگو۔ پھر جب دشمنوں سے مقابلہ ہو ہی جائے تو پھر صبر کرو اور یہ جان لو کہ بہشت تلواروں کے سائے کے نیچے ہے یعنی بہت ہی قریب ہے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

جب دشمن سے ملاقات ہو تو دعا

انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب جہاد میں لڑتے تو فرماتے۔
ترجمہ: اے اللہ تو ہی میرا بازو اور میرا مدد گار ہے میں تیری مدد سے چلتا پھرتا ہوں اور تیری مدد سے حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے جہاد کرتا ہوں۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

رات کو چھاپہ مارنا

سلمہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق ؓ کو حاکم بنا کر بھیجا تو

Marfat.com

ہم نے جہاد کیا مشرکوں سے۔ پھر رات کو ہم نے ان پر چھاپہ مارا اس رات کو ہمارا شعار (پیرول) امت تھا۔ سلمہؓ نے کہا اس رات کو میں نے اپنے ہاتھ سے سات گھروں کے مشرکوں کو قتل کیا۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

کس بات پر مشرکوں سے لڑیں

انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ میں لوگوں سے لڑنے کا حکم دیتا ہوں جب تک کہ گواہی دیں اس کی کہ سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھیں۔ ہماری نماز کی طرح۔ پھر جب وہ یہ سب کر لیں تو ان کے مال اور خون ہمارے پر حرام ہیں مگر کسی حق کی وجہ سے ان کے لئے وہ حق ہوں گے جو مسلمانوں کے لئے ہیں اور ان پر وہ حق ہوں گے جو مسلمانوں پر ہیں۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

اسامہ بن زیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک چھوٹے لشکر میں بھیجا ہم کو حرثات (چند قبیلوں کا نام ہے) کی طرف، انہوں نے ہماری خبر سن لی اور بھاگ گئے۔ ایک آدمی کو ان میں سے پالیا جب ہم نے اس کو پکڑ لیا تو وہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہنے لگا۔ مگر ہم نے اس کو مارا یہاں تک کہ مار ڈالا۔ پھر میں نے آپ ﷺ سے بیان کیا۔ آپ ﷺ نے کہا کون تیری مدد کرے گا قیامت کے روز لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اس کی حجت ہوگی اور تیرا جواب کچھ نہ ہوگا میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! اس نے ہتھیار کے ڈر سے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہہ دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تو نے اس کا دل چیر کر دیکھا کہ تجھے یہ معلوم ہو گیا؟ (اس نے ہتھیار کے ڈر سے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہا یا نہیں) کون تیری مدد کرے گا۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ کے سامنے قیامت کے روز۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

جو سجدہ کیوجہ سے پناہ حاصل کرے اس کو قتل کرنے کی ممانعت

جریر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک چھوٹا لشکر قبیلہ خشعم کی طرف بھیجا۔ چند لوگوں نے ان میں سے جو مسلمان ہو چکے تھے لیکن انہی کافروں کے ساتھ

Marfat.com

رہتے تھے۔ سجدہ کر کے بچنا چاہا لوگوں نے ان کو مار ڈالا۔ جب رسول اللہ ﷺ کو اس کی خبر پہنچی۔ آپ ﷺ نے ان کے وارثوں کو نصف دیت دلائی (آدھی دیت کافروں کے یہاں رہنے سے ساقط ہو گئی) اور آپ ﷺ نے فرمایا میں جدا ہوں اس مسلمان سے جو کافروں کے بیچ میں رہے لوگوں نے کہا کیوں یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا اس واسطے کہ اسلام کی آگ اور کفر کی آگ ایک ساتھ نہیں رہ سکتی۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

اگر مسلمان کافروں کی مخبری کرے یعنی جاسوسی کرے

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ کو اور زبیرؓ کو اور مقداد ؓ کو روضہ خاخ کو بھیجا تو آپ ﷺ نے فرمایا، چلو اور جاؤ تم یہاں تک کہ روضہ خاخ پر پہنچو اسلئے کہ روضہ خاخ میں ایک عورت کجاوے میں بیٹھی ہوئی اونٹ پر سوار ہے اور اس کے پاس ایک خط ہے وہ اس سے لے لینا۔ ہم بہت جلدی اپنے گھوڑے دوڑا کر روضہ خاخ میں جا پہنچے اور دفعتاً اس عورت کو جا ملے اور ہم نے اس عورت سے کہا اے عورت؟ وہ خط نکال دے جو تو لائی ہے، اس نے کہا میرے پاس تو کوئی خط نہیں ہے۔ ہم نے کہا نہیں ضرور نکال اور نہیں تو ہم تیرے کپڑے اتاریں گے یعنی تجھ کو ننگا کر کے خط نکالیں گے۔ اس نے وہ خط اپنی چوٹی میں سے نکال دیا۔ ہم اس کو آنحضرت ﷺ کے پاس لے آئے وہ حاطب بن ابی بلتعہ کی طرف سے مشرکین مکہ کو لکھا تھا۔ اور اس میں رسول اللہ ﷺ کی بعض خبریں مکہ کے مشرکوں کو لکھی تھیں۔ آپ ﷺ نے ان سے کہا یہ کیا بات ہے اے حاطب! حاطب نے کہا آپ ﷺ مجھ پر جلدی نہ فرمایئے یعنی سزا دینے میں اسلئے کہ میں تو ایسا شخص ہوں جو قریش سے ملنے والا ہوں یعنی حلیف اور ان سے ہم قسم ہوا ہوں۔ خاص ان میں سے نہیں ہوں جو لوگ قریش کی قوم سے ہیں۔ وہاں ان کے قرابت دار ہیں اور وہ مشرک اس قرابت کے سبب انکے اہل و عیال کی نگہبانی کرتے ہیں مکہ میں۔ جب ان سے قرابت نہیں، تو میں نے یہ چاہا کہ میں ان کے حق میں ایسا کوئی کام کروں جس کے سبب وہ مشرک میرے اہل و عیال کی نگرانی کریں یعنی اس غرض سے میں نے ان کو لکھا اور نہیں تو اللہ کی قسم میں نے یہ کام کفر اور ارتداد کے سبب نہیں کیا یہ سن کر آپ ﷺ نے فرمایا۔ حاطب تم نے سچ کہا۔ حضرت عمرؓ نے کہا، مجھے اس منافق کی گردن مارنے دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، یہ جنگ بدر میں شریک ہوئے ہیں اور تجھے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کو دیکھ کر فرمایا کہ جو جی چاہے کرو میں نے تمہیں بخش دیا۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

Marfat.com

جاسوس بھیجنا

انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بسیسہؓ کو جاسوس بنا کر بھیجا تاکہ دیکھے ابوسفیان کا قافلہ کیا کر رہا ہے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

کافر ذمی جاسوسی کرے

فرات بن حیان سے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے قتل کا حکم کیا اس لئے کہ وہ جاسوس تھا ابو سفیان کا اور وہ حلیف تھا ایک مرد انصاری کا مسلمان کا یعنی اس کی پناہ میں تھا وہ کافر ذمی تھا۔ وہ گزرا انصار کی ایک جماعت پر اور کہنے لگا، میں مسلمان ہوں۔ ایک شخص انصاری بولا۔ یارسول اللہ ﷺ! وہ اپنے تئیں مسلمان کہتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ تم میں سے بعض لوگ ایسے ہیں کہ ہم ان کو ان کے ایمان کے سپرد کر دیتے ہیں ان میں سے فرات بن حیان ہیں۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

اکوعؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس مشرکوں میں سے ایک جاسوس آیا اور حضرت ﷺ سفر میں تھے وہ آپ ﷺ کے یاروں کے پاس آیا، پھر چپکے سے کھسک گیا۔ پوچھا آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کو ڈھونڈ کر قتل کر ڈالو۔ میں نے سب سے پہلے اس کو پایا اور اسے قتل کر کے اس کا سامان لے لیا۔ آپ ﷺ نے وہ سامان مجھے ہی عطا فرمایا۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

کون سا وقت جنگ کے لئے بہتر ہے

نعمان بن مقرنؓ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا تو آپ ﷺ جب اول روز میں قتال نہ کرتے تو ملاقات (یعنی لڑائی) میں دیر کرتے یہاں تک کہ آفتاب ڈھل جاتا اور ہوائیں چلنے لگتیں اور مدد نازل ہوتی۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

جنگ کے وقت چپ رہنا

قیس بن عبادؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے اصحابؓ لڑائی کے وقت پکار کر

Marfat.com

بات کرنے کو برا جانتے تھے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

غرور اور تکبر کا بیان

جابر بن عتیکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے غیرت اور حمیت دو قسم کی ہے ایک تو وہ جو اللہ جل جلالہ، کو پسند ہے دوسری وہ جو اللہ کو پسند نہیں ہے۔ وہ غیرت جو اللہ کو پسند ہے وہ یہ ہے کہ شک کی جگہ پر ہو۔ اور قرائن قویہ موجود ہوں جیسے اس کی عورت سے کوئی تنہائی میں اگر ٹھٹھے مذاق کیا کرے اور وہ غیرت جو اللہ کو پسند نہیں ہے یہ ہے کہ بغیر شک کے خواہ مخواہ غیرت کرے جیسے کوئی آدمی اس کے گھر سے نکلے اس کو بغیر تحقیق کئے ہوئے مار ڈالے۔ اسی طرح غرور اور تکبر بھی ایک طرح کا اللہ کو ناپسند ہے اور ایک طرح کا پسند ہے۔ جو پسند ہے وہ یہ ہے کہ آدمی غرور کرے کافروں سے جہاد کرتے وقت اور صدقہ دیتے وقت (یعنی خوشی خوشی دے) اور جو ناپسند ہے وہ یہ ہے کہ غرور کرے ظلم اور تعدی میں اور فخر کرے نسب میں۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

صف بندی کا بیان

حمزہ بن ابو اسیدؓ نے اپنے باپ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ بدر کے دن جب ہم نے صف باندھی جس وقت کہ وہ (یعنی کفار) تمہارے نزدیک پہنچیں یعنی تیر کی زد پر تو تیر مارو ان کو اور اپنے تیر باقی رکھو (یعنی سب تیر نہ خرچ کرو)۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

مثلہ کی ممانعت

ھیاج بن عمران سے روایت ہے کہ عمران کا ایک غلام بھاگ گیا۔ انہوں نے نذر کی اللہ سے اگر میں اس کو پکڑ پاؤں گا تو اس کا ہاتھ کاٹ ڈالوں گا۔ پھر عمران نے مجھ کو سمرہ بن جندبؓ کے پاس بھیجا یہ مسئلہ پوچھنے کو، میں نے سمرہؓ سے پوچھا انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ ہم کو رغبت دیتے تھے صدقہ دینے کی اور منع کرتے تھے مثلے سے (یعنی ناک، کان کاٹنے سے) پھر میں عمران بن حصینؓ کے پاس آیا ان سے پوچھا۔ انہوں نے بھی یہی بتایا۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

Marfat.com

براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جنگ احد میں سب تیر اندازوں کا جو پچاس نفر تھے عبیداللہ بن جبیرؓ کو افسر مقرر کیا اور فرمایا، اگر تم ہم کو دیکھو کہ پرندے اچک رہے ہیں ہم پر (یعنی ہم مارے جائیں اور قتل کئے جائیں اور پرندے ہمارا گوشت اچکنے لگیں) جب بھی اپنی جگہ سے نہ ہٹو یہاں تک کہ تم بلائے نہ جاؤ اور اگر تم دیکھو کہ ہم نے کافروں کو شکست دی اور روند ڈالا جب بھی اس جگہ سے نہ ہٹو جب تک بلائے نہ جاؤ۔ (کیونکہ وہ مقام نہایت قلب تھا اگر غنیم ادھر سے آجائے تو لشکر اسلام پر پیچھے سے حملہ کر سکتا ہے) پھر راوی نے کہا پھر اللہ جل جلالہ، نے کافروں کو شکست دی اور میں نے مشرکین کی عورتوں کو دیکھا۔ وہ پہاڑوں پر چڑھنے لگیں (بھاگنے لگیں) عبداللہ بن جبیرؓ کے ساتھیوں نے کہا مال غنیمت تو تمہارے لوگ غالب ہو گئے دیکھتے کیا ہو۔ عبداللہ بن جبیرؓ نے کہا کیا تم بھول گئے، جو آپ ﷺ نے تم سے کہا تھا۔ انہوں نے کہا قسم خدا کی ہم تو جائیں گے اور غنیمت کا مال لیں گے۔ وہ گئے اور اللہ نے ان کے منہ پھیر دیئے اور ان کو شکست ہوئی (دو وجہوں سے ایک آپ ﷺ کی نافرمانی دوسری حرص مال)

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

قیدی کو مار پیٹ اور ڈانٹ ڈپٹ کرنا

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحابؓ کو بلایا۔ وہ سب بدر کی طرف چلے۔ ناگاہ قریش کے پانی والے اونٹ ملے۔ ان میں ایک کالا غلام ملا بنی الحجاج کا۔ صحابہؓ نے اس کو پکڑا اور پوچھنے لگے بتا ابو سفیان کہاں ہے؟ وہ کہنے لگا خدا کی قسم! میں ابو سفیان (کافروں کا سردار) کا حال نہیں جانتا لیکن قریش کے لوگ البتہ آئے ہیں ان میں ابوجہل اور عتبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ اور امیہ بن خلف ہیں جب اس نے یہ کہا تو صحابہؓ اس کو مارنے لگے وہ بولا مجھے چھوڑو۔ چھوڑو میں بتاتا ہوں جب اس کو چھوڑا تو وہ یہی کہنے لگا۔ قسم خدا کی مجھے ابوسفیان کا حال معلوم نہیں لیکن قریش البتہ آئے ہیں ان میں ابو جہل اور عتبہ اور شیبہ، ربیعہ کے بیٹے اور امیہ بن خلف ہیں۔ اس وقت آنحضرت ﷺ نماز پڑھ رہے تھے مگر یہ سنتے جاتے تھے جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا قسم خدا کی جب وہ سچ بولتا ہے تو تم اس کو مارتے ہو اور جب جھوٹ بولتا ہے تو تم اس کو چھوڑ دیتے ہو۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

Marfat.com

قیدی سے مال لے کر اس کو چھوڑنا

عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ جب بدر کے قیدیوں سے رسول اللہ ﷺ نے روپیہ لیا اور ان کو چھوڑ دیا اللہ جل جلالہ نے یہ آیت اتاری۔ ماکان لنبی ..... الخ۔ نبی کے لئے قیدی نہ ہونے چاہئیں جب تک کافروں کو بالکل قتل اور زیر نہ کرے (یعنی اللہ کو مال لے کر چھوڑنا ناپسند ہوا کیونکہ اس وقت کفر کا غلبہ تھا۔ قیدیوں کو مار ڈالنا مناسب تھا۔ حضرت عمرؓ کی یہی رائے تھی) بعد اس کے اللہ جل جلالہ، نے ان کے لئے مال درست کیا۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب مکے والوں نے بھیجے اپنے قیدیوں کے بدلے (فدیے) تو اس وقت زینبؓ نے ابی العاصؓ کے بدلے میں کچھ مال بھیجا اور اس میں اپنا ایک ہار بھیجا تھا جو حضرت خدیجہؓ کا تھا۔ انہوں نے یہ جہیز میں دیا تھا۔ حضرت عائشہؓ نے کہا جب آپ ﷺ نے اس ہار کو دیکھا تو زینبؓ کی حالت غربت پر بہت سخت رقت کی (یعنی حضرت ﷺ کا دل امنڈ آیا زینبؓ کی تنہائی اور بے کسی دیکھ کر اور مصاحبت خدیجہؓ کی یاد آئی اس لئے کہ وہ ہار ان کے گلے میں رہتا تھا تو) آپ ﷺ نے صحابہؓ سے فرمایا۔ اگر تم مناسب جانو تو زینبؓ کی خاطر کے لئے اس کے قیدی کو چھوڑ دو اور جو مال اس کا ہے (یعنی جو مال زینبؓ نے ابو العاصؓ کے بدلے میں بھیجا ہے) وہ بھی اس کا پھیر دو۔ تو صحابہؓ نے کہا ہاں مال بھی زینبؓ کا پھیر دیتے ہیں اور ابو العاصؓ کو بھی چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ ﷺ نے عہد لیا۔ ابو العاصؓ کو چھوڑتے وقت کہ زینبؓ کو میرے پاس آنے سے نہ روکے۔ (یعنی مدینے میں آپ ﷺ تھے اور زینبؓ مکے میں تو زینبؓ کے آنے کو حضرت ﷺ کے پاس ابو العاصؓ مانع نہ ہو)۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

فئے کے مال سے چرانا

عمرو بن شعیبؓ ان کے والد ان کے دادا سے روایت ہے اس قصے میں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ پھیر دو ان کی عورتوں اور بچوں کو اور جو ان میں سے کسی کو رکھنا چاہے (یعنی اپنا حصہ بغیر عوض کے واپس نہ کرنا چاہے تو عوض بھی دیں گے وہ یہ ہے) کہ اس کے بدلے میں ہم چھ چھ اونٹ دیں گے پہلے مال سے جو عنایت کرے ہم کو اللہ سبحانہ، پھر رسول اللہ ﷺ ایک اونٹ کے پاس گئے اور اس کے کوہان میں سے بال لے کر فرمایا۔ اے لوگو! حال یہ ہے کہ اس فئی کے مال سے میرے لئے کچھ نہیں نہ یہ مگر خمس اور خمس بھی تمہارے ہی لئے خرچ

Marfat.com

کیا جاتا ہے تو تاگے اور سوئی کو بھی ادا کرو۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

قیدی ماں اور بچہ

میمون بن ابی شیب سے روایت ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے تفریق کی ایک لونڈی اور اس کے بچے میں (یعنی ماں کو یا بچے کو علیحدہ بیچ ڈالا) رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا اور بیع کو رد کیا۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

سلمہؓ سے روایت ہے کہ ہم ابوبکرؓ کے ساتھ نکلے اور رسول اللہ ﷺ نے ان کو ہمارا امیر بنایا تھا۔ ہم نے جہاد کیا تھا قبیلہ فزارہ پر تو ہر طرف سے ہم نے ان کو لوٹا اور حملہ کیا بعد اس کے میں نے چند لوگوں کو دیکھا جن میں بچے اور عورتیں تھیں ایک تیر میں نے ان کو مارا۔ وہ ان کے اوپر پہاڑ کے درمیان گرا۔ وہ کھڑے ہو گئے پھر میں ان کو پکڑ کر ابوبکرؓ کے پاس لایا۔ ان میں ایک عورت تھی فزارہ کی جو کھال پہنے ہوئی تھی سوکھی اور اس کے ساتھ ایک لڑکی تھی عرب کی حسین عورتوں میں سے ابوبکرؓ نے اس کی بیٹی کو مجھے دے دیا۔ میں مدینے میں آیا۔ تو رسول اللہ ﷺ مجھے ملے آپ ﷺ نے فرمایا۔ اے سلمہؓ! وہ لڑکی مجھے ہبہ کر دے۔ میں نے کہا قسم اللہ کی وہ لڑکی مجھے پسند آئی ہے اور میں نے ابھی تک اس کا کپڑا نہیں کھولا (یعنی اس سے صحبت نہیں کی) آپ ﷺ چپ ہو رہے جب دوسرا دن ہوا تو پھر رسول اللہ ﷺ مجھ سے بازار میں ملے اور آپ ﷺ نے فرمایا۔ اے سلمہؓ! وہ لڑکی مجھے ہبہ کر دے۔ اپنے باپ کی قسم میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! اللہ کی قسم ابھی تک میں نے اس کا کپڑا نہیں کھولا وہ آپ ﷺ کے واسطے ہے پھر آپ ﷺ نے اس لڑکی کو مکے بھیجا اور مکے والوں کے پاس جو مسلمان قید تھے اس کے بدلے میں ان کو چھڑا لیا تھا۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

مالِ غنیمت

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک غلام ان کا دشمنوں کی طرف یعنی کافروں میں بھاگ گیا پھر جب مسلمان غالب ہوئے اس پر تو رسول اللہ ﷺ نے اس غلام کو ابن عمرؓ کو پھیر دیا اور اس کو تقسیم نہ کیا۔ یعنی مالِ غنیمت میں نہ داخل کیا۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

Marfat.com

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ان کا گھوڑا بھاگ گیا تو ان کے دشمنوں (یعنی کافروں) نے اس کو پکڑ لیا۔ پھر کافروں پر مسلمان غالب ہوئے تو وہی گھوڑا ابن عمرؓ کو پھیر دیا گیا۔ (یعنی مال غنیمت میں داخل نہ کیا گیا)۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

کافر غلاموں کا قبول اسلام

علی بن ابی طالبؓ سے روایت ہے کہ کئی غلام رسول اللہ ﷺ کی طرف نکل آئے یعنی حدیبیہ کے دن صلح سے پہلے تو ان غلاموں کے مالکوں نے آپ ﷺ کو لکھا کہ اے محمد! خدا کی قسم یہ غلام تمہارے دین کی خواہش کر کے تمہاری طرف کچھ نہیں آئے ہیں۔ یہ تو فقط غلامی سے یعنی غلامی کی قید سے بھاگ کر نکل گئے ہیں۔ یعنی غلامی سے خلاص کرنے کے لئے تو کئی لوگوں نے کہا یعنی صحابہؓ میں سے یا رسول اللہ ﷺ! ان کے مالکوں نے سچ کہا۔ ان کو مالکوں کی طرف ہی بھیج دیجئے تو رسول اللہ ﷺ غصے ہوئے اور فرمایا۔ اے قریش کے گروہ! تم کو میں نہیں دیکھتا جو تم باز آؤ۔ یعنی نافرمانی اور اپنی نفسیات سے جب تک کہ اللہ تم پر اس شخص کو بھیجے گا جو اس کام پر تمہاری گردنیں مارے۔ یعنی ان غلاموں کے پھیر دینے اور ان کو بعد اسلام کے دارالحرب میں بھیجنے پر اور آپ ﷺ نے پھیر دینا قبول نہ کیا اور فرمایا۔ یہ اللہ تعالیٰ کے آزاد کئے ہوئے ہیں۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

جہاد میں کھانے کی چیزیں

عبداللہ بن ابی اوفیؓ سے روایت ہے کہ میں نے کہا کیا تم پانچواں حصہ نکالا کرتے تھے یعنی طعام کا رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں تو کہا ہم لوگوں کو خیبر کی لڑائی کے دن غلہ ملا۔ سو ہر شخص آتا تھا اور لیتا تھا اس غلے میں سے اپنی حاجت کے موافق پھر چلا جاتا تھا۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

عبدالرحمٰن بن غنم سے روایت ہے کہ ہم نے محاصرہ کیا شہر قنسرین کا (جو ایک شہر تھا شام میں) شرحبیل بن سمط کے ساتھ جب انہوں نے فتح کیا اس شہر کو تو وہاں بکریاں اور گائیں ملیں تو کچھ ان میں سے ہم کو تقسیم کر دیں اور باقی مال غنیمت میں شریک کر دیا۔ پھر میں معاذ بن جبلؓ سے ملا۔ ان سے بیان کیا۔ معاذؓ نے کہا ہم نے جہاد کیا۔ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیبر کا وہاں ہم کو بکریاں ملیں آپ ﷺ نے کچھ ان میں سے ہم کو تقسیم کر دیں۔ (جس قدر کھانے

Marfat.com

کے لئے درکار تھیں) اور باقی کو مال غنیمت میں شریک کر دیا۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

غنیمت کے مال میں سے چرانا بڑا گناہ ہے

زید بن خالدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ میں سے ایک شخص نے خیبر کے دن وفات پائی۔ صحابہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا یعنی صحابی کے مرنے کا تو آپ ﷺ نے صحابہؓ سے فرمایا۔ اپنے یار پر نماز پڑھو یعنی اس کے جنازہ کی نماز میں نہ پڑھوں گا تم پڑھ لو۔ اس کے سبب سے لوگوں کے چہرے متغیر ہو گئے۔ یعنی حضرت ﷺ کی نماز نہ پڑھنے کے سبب سے کہ حضرت ﷺ کس سبب سے نماز نہیں پڑھتے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا تمہارے یار نے اللہ کی راہ میں خیانت کی یعنی غنیمت کے مال میں سے تو ہم نے اس کا اسباب ڈھونڈا تو ہم نے پایا یہود کے پوتھوں میں سے ایک قسم کی پوتھیں یعنی عورتیں یہود کی اس کو پہنا کرتی ہیں۔ اور وہ دو درہم کے برابر بھی نہ تھیں یعنی ان کی قیمت دو درہم سے بھی کم تھی۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

حضرت عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے جب خیبر کا دن ہوا تو رسول اللہ ﷺ کے کئی صحابہؓ آئے اور کہنے لگے فلاں شہید ہے اور فلاں شہید ہے یہاں تک کہ گزرے ایک شخص پر تو کہا یہ شہید ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ہرگز نہیں میں نے اس کو جہنم کی آگ میں دیکھا ایک چادر یا عبا کی چوری میں (یعنی چوری کی وجہ سے) پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اے خطاب کے بیٹے! اٹھ اور پکار دے لوگوں میں کہ جنت میں وہی جائیں گے جو ایماندار ہیں (اور چور نہ جاویں گے)

(صحیح مسلم شریف جلد اول)

عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے نماز پڑھائی حنین کے دن غنیمت کے اونٹ کے بازو پاس۔ پھر آپ ﷺ نے اونٹ میں سے کچھ لیا معلوم ہوا کہ ایک بال تھا۔ آپ ﷺ نے اس کو اپنی دونوں انگلیوں میں تھاما اور فرمایا اے لوگو! یہ تمہاری غنیمتوں میں داخل کرو تاگے اور سوئی کو بھی۔ اور جو اس سے زیادہ ہو یا اس سے کم ہو۔ اس لئے کہ چوری کرنا غنیمت کے مال میں عار اور عذاب ہو گا قیامت کے دن چوری کرنے والے پر۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ خیبر کے دن جب ہم وادی میں اترے تو رسول اللہ ﷺ کا غلام کھڑا ہوا آپ کا کجاوہ کھول رہا تھا اتنے میں ایک (غیبی) تیر اس کو لگا۔ جس میں اس کی موت

Marfat.com

تھی۔ ہم نے کہا مبارک ہو وہ شہید ہے یارسول اللہ ﷺ ! آپ ﷺ نے فرمایا ہرگز نہیں۔ قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے۔ وہ شعلہ اس پر انگار کی طرح سلگ رہا ہے جو اس نے مال غنیمت میں سے خیبر کے دن لے لیا تھا اور اس وقت تک غنیمت تقسیم نہیں ہوئی تھی۔ یہ سن کر لوگ ڈر گئے اور ایک شخص ایک تسمہ یا دو تسمے لے کر آیا اور کہنے لگا یارسول اللہ ﷺ ! میں نے خیبر کے دن ان کو پایا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ یہ تسمہ یا تسمے انگار کے ہیں (یعنی اگر تو ان کو داخل نہ کرتا تو یہ تسمہ انگار ہو کر قیامت کے دن تجھ کو لپٹایا جاتا)۔

(صحیح مسلم شریف جلد اول)

مال غنیمت چرانے والے کی پردہ پوشی نہ کرنا چاہئے

سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے جو شخص غنیمت میں خیانت کرنے والے کی خیانت کو چھپائے یعنی امام سے ظاہر نہ کرے کہ فلانے نے خیانت کی ہے تو وہ بھی خیانت کرنے والے کا سا ہے۔ یعنی دونوں گناہ میں برابر ہیں۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

غنیمت میں سے چوری کرنیوالے کی سزا

عبداللہ بن عمرؓ سے سنا وہ حضرت عمرؓ سے نقل کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب تم کسی کو دیکھو کہ اس نے چوری کی غنیمت کے مال میں تو اس کا اسباب جلا دو۔ اور اس کو مارو۔ راوی نے کہا اس کے اسباب میں ایک مصحف بھی تھا۔ سلمہ نے سالم سے پوچھا۔ انہوں نے کہا مصحف کو بیچ ڈالو اور اس کا ہدیہ اللہ کو دے دو۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

غنیمت کے مال میں سے پانچواں حصہ خدا کے لئے دینا

حضرت ابن عباسؓ سے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ تم کو حکم دیتا ہوں چار باتوں کا اور منع کرتا ہوں چار باتوں سے۔ جن چار باتوں کا حکم دیتا ہوں وہ یہ ہیں۔ ایمان لانا اللہ پر پھر اس کی تفسیر بیان کی ایک تو گواہی دینا اس بات کی کہ کوئی سچا معبود نہیں سوا اللہ کے اور میں اللہ کا بھیجا ہوا (رسول ﷺ) ہوں۔ دوسرے نماز پڑھنا تیسرے زکوٰۃ دینا چوتھے جو تم غنیمت کماؤ اس میں سے پانچواں حصہ مجھے دو اور منع کرتا ہوں تم کو کدو کے تونبے اور لاکھی برتنوں اور رال لگے

Marfat.com

ہوئے برتنوں سے جس کو مقیر اور مزفت کہتے ہیں۔

(سنن نسائی شریف جلد سوم)

جو شخص کسی کافر کو قتل کرے اسی کو اس کا اسباب دیا جائے

انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اس دن یعنی جنگ حنین کے دن جو شخص کسی کافر کو مارے گا تو اس کافر کا اسباب اس شخص کو ملے گا۔ اس دن ابو طلحہؓ نے بیس کافروں کو مارا اور ان کا اسباب بھی لے لیا۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص کسی کافر کو قتل کرے اس کا سامان اسی کو ملے گا۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

خالد بن ولیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مقتول کے اسباب کے باب میں فرمایا کہ اس کا اسباب قتل کرنے والے کے لئے ہے اور اس اسباب میں سے پانچواں حصہ نہ نکالا یعنی جیسے کہ غنیمت میں سے نکالتے تھے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

لڑائی میں غائب کے لئے غنیمت میں کوئی حصہ نہیں

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بدر کے دن کھڑے ہوئے یعنی خطبہ کے لئے اور فرمایا۔ مقرر عثمانؓ گیا ہے اللہ کے کام میں اور رسول اللہ ﷺ کے کام میں اور میں بیعت کرتا ہوں اس کی طرف سے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے عثمانؓ کے لئے حصہ مقرر کیا یعنی غنیمت میں اور سوائے حضرت عثمانؓ کے کسی غائب کے لئے حصہ مقرر نہ فرمایا۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

عورت اور غلام کا حصہ

ابن عباسؓ سے پوچھا گیا کہ غلام اگر جہاد میں جائے تو اس کو بھی کچھ حصہ ملے گا اور عورتیں بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد میں جاتی تھیں۔ اور ان کو بھی کچھ حصہ ملتا ہے یا نہیں۔ ابن عباسؓ نے جواب میں لکھا۔ غلام کو کچھ انعام کے طور پر دیا جائے اور عورتیں زخموں کی دوا کرتی تھیں اور پانی پلاتی تھیں۔ ان کا حصہ کچھ مقرر نہ ہوتا بلکہ انعام کے طور پر

Marfat.com

کچھ مل جاتا نہ حصہ۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

لشکر کے کسی ایک ٹکڑے کو کچھ زیادہ بطور انعام کے دینا

نافع ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو بھیجا ایک لشکر کے ساتھ نجد کی طرف اور ایک ٹکڑے کو اسی لشکر میں سے دشمن سے مقابلے کے لئے بھیجا۔ پھر لشکر کے لوگوں کو بارہ بارہ اونٹ ملے اور ٹکڑے کے لوگوں کو ایک ایک اونٹ زیادہ ملا تو ان کے حصے میں تیرہ تیرہ اونٹ آئے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

ذمی کافر کو قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے

ابوبکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جس نے عہد کرنے والے کو مار ڈالا (یعنی اس کافر کو جو دارالاسلام میں رہتا ہے جزیہ دے کر) بغیر کسی وجہ کے تو حرام کر دے گا اللہ اس پر جنت کو۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

دھوکا سے مارنا

رسول اللہ ﷺ کی اجازت سے محمد بن مسلمہؓ نے کعب بن الاشرف کو دھوکے سے مارا وہ یہودیوں کا سردار تھا۔ بعد میں دھوکا دے کر مارنے کی اجازت منسوخ ہو گئی۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایمان نے روک دیا فتک کو اب کوئی مومن فتک نہ کرے۔

نوٹ: فتک کہتے ہیں دھوکا سے مار ڈالنے کو غافل پاکر۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

سجدۂ شکر کا بیان

ابوبکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب کوئی خوشی کی بات آتی یا آپ ﷺ خوشخبری دیئے جاتے تو سجدہ میں گر پڑتے اللہ کے شکر کے لئے۔

Marfat.com

نوٹ: اسی کو سجدہ شکر کہتے ہیں۔ یہ شافعیؒ، احمدؒ اور محمدؒ کے نزدیک مسنون ہے اور امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک مکروہ ہے۔ ان پر یہ حدیث حجت ہے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

سفر سے لوٹ کر آئے تو پہلے کیا کرے

کعب بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر سے آتے تو دن کو آتے چاشت کے وقت۔ پھر جب شہر میں داخل ہوتے پہلے مسجد میں آکر دو رکعتیں پڑھتے بعد اس کے وہاں بیٹھتے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آئے سفر سے تو ہم شہر میں جانے لگے آپ ﷺ نے فرمایا۔ ٹھہرو ہم رات کو جائیں گے (اور شہر میں خبر کر دی) تاکہ جو عورت پریشان سر ہو وہ کنگھی کرے اور جس عورت کا خاوند غائب تھا وہ صفائی کرے زیر ناف کے بالوں کو۔ ابو داؤدؒ فرماتے ہیں کہ (یہ نہی) عشاء کے بعد آنے میں ہے بعد مغرب آ جانے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

جس زمین میں مشرک ہو وہاں رہنا کیسا

سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جو شخص مشرک سے صحبت رکھے اور اس کے ساتھ رہے وہ اس کی مثل ہے۔

(ابوداؤد شریف جلد دوم)

جہاد کی طرف رغبت دلانا

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی دن بھر روزہ رکھے۔ رات بھر عبادت کرے نہ تھکے نماز سے اور نہ روزے سے یہاں تک کہ لوٹے جہاد سے۔

(موطا امام مالکؒ)

جہاد کی تکلیفیں

ابو عبیدہ بن الجراحؓ نے حضرت عمرؓ کو روم کے لشکروں کا اور اپنے خوف کا حال لکھا۔

Marfat.com

حضرت عمرؓ نے جواب لکھا کہ بعد حمد و صلوٰۃ کے معلوم ہو کہ بندہ مومن پر جب کوئی سختی اترتی ہے تو اس کے بعد اللہ ایک خوشی دیتا ہے اور ایک سختی دو آسانیوں پر غالب نہیں ہو سکتی اور بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اپنی کتاب میں اے ایمان والو! صبر کرو مصیبتوں پر اور صبر کرو کفار کے مقابلے میں اور قائم رہو جہاد پر اور ڈرو اللہ سے شاید کہ تم نجات پاؤ۔

(موطا امام مالکؒ)

بچوں اور عورتوں کو مارنے کی ممانعت

نافعؒ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بعض لڑائیوں میں ایک عورت کو قتل کئے ہوئے پایا تو برا کہا اس کو اور منع کیا عورتوں اور بچوں کے قتل سے۔

(موطا امام مالکؒ)

حنظلہ کاتبؓ سے روایت ہے کہ ہم نے جہاد کیا۔ آنحضرت ﷺ کے ساتھ تو ہم گزرے ایک عورت پر جو قتل کی گئی تھی اور لوگ اس پر جمع تھے۔ جب آنحضرت ﷺ وہاں پہنچے تو لوگوں نے آپ ﷺ کے لئے جگہ کھول دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ تو لڑتی نہ تھی لڑنے والوں میں۔ پھر آپ ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا، خالد بن ولیدؓ کے پاس جا اور کہو کہ اللہ کے رسول ﷺ تم کو حکم دیتے ہیں مت مارو بچوں کو، عورتوں کو اور مزدور کو۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

حضرت ابو بکر صدیقؓ نے اپنے لشکر کے ایک سردار یزید سے کہا کہ تم پاؤ گے کچھ لوگ ایسے جو سمجھتے ہیں کہ ہم نے اپنی جانوں کو روک رکھا ہے (یعنی راہب) اللہ کے واسطے۔ سو چھوڑ دے ان کو اپنے کام میں اور کچھ لوگ ایسے پاؤ گے جو بیچ میں سر منڈواتے ہیں (یعنی مجوسی) تو مار ان کے سر پر تلوار سے۔ اور میں تجھے دس باتوں کی وصیت کرتا ہوں: عورت کو مت مارنا اور نہ بچوں کو اور نہ بڈھے پھونس کو اور نہ کاٹنا پھل دار درخت کو اور نہ اجاڑنا کسی بستی کو اور نہ کونچیں کاٹنا کسی بکری اور اونٹ کی مگر کھانے کے واسطے اور مت جلانا کھجور کے درخت کو اور مت ڈبانا اس کو اور غنیمت کے مال میں چوری نہ کرنا اور نامرادی نہ کرنا۔

(موطا امام مالکؒ)

پانچ چیزیں پانچ چیزوں کا بدلہ ہیں

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، پانچ چیزیں بدلہ ہیں پانچ چیزوں کی۔ جو قوم اقرار توڑے گی اللہ اس پر دشمن مسلط کرے گا۔ اور جو حکم کرے گا خلاف خدا اور

Marfat.com

رسول ﷺ کے اس پر محتاجی آئے گی اور جن میں زنا پھیلے گا تو اللہ ان میں موت پھیلا دے گا اور جو لوگ ناپ اور تول میں فریب کریں گے اللہ ان پر قحط ڈالے گا اور جو لوگ زکوٰۃ نہ دیں گے ان پر بارش رک جائے گی۔

(موطا امام مالکؒ)

قرض ادا کرنے کی اہمیت

ابو قتادہ انصاریؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص آیا رسول اللہ ﷺ کے پاس اور کہا کہ یارسول اللہ ﷺ! اگر قتل کیا جاؤں میں اللہ کی راہ میں جس حال میں کہ میں صبر کرنے والا ہوں مخلص ہوں، منہ سامنے رکھنے والا ہوں۔ نہ پیٹھ موڑنے والا۔ کیا بخش دے گا اللہ گناہ میرے؟ فرمایا آپ ﷺ نے ہاں۔ جب وہ شخص پیٹھ موڑ کر چلا۔ آپ ﷺ نے اس کو پھر پکارا یا پکڑوایا، پھر فرمایا آپ ﷺ نے کس طرح کہا تو نے اس نے پھر وہی کہا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہاں مگر قرض۔ ایسا ہی کہا مجھ سے جبرئیلؑ نے۔

(موطا امام مالکؒ)

مدینہ میں قبر

یحییٰ بن سعیدؒ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے اور قبر کھد رہی تھی مدینہ میں۔ ایک شخص قبر کو دیکھ کر بولا۔ کیا بری جگہ ہے مسلمان کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا، بری بات کہی تو نے وہ بولا یارسول اللہ ﷺ! میرا مطلب یہ تھا کہ اللہ کی راہ میں قتل ہونا اس سے بہتر ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ کی راہ میں قتل ہونے کے برابر کوئی چیز نہیں مگر ساری زمین میں کوئی مقام ایسا نہیں کہ میں اپنی قبر وہاں ہونا پسند کرتا ہوں مدینہ سے۔ تین بار آپ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا۔

(موطا امام مالکؒ)

انسان کی صفات

یحییٰ بن سعیدؒ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن الخطابؓ فرمایا کرتے تھے عزت مومن کی تقویٰ میں ہے اور دین اس کی شرافت ہے اور مروت اس کا خلق ہے اور بہادری اور

Marfat.com

نامرادی دونوں خلقی صفتیں ہیں جس شخص میں اللہ چاہتا ہے ان صفتوں کو رکھتا ہے تو نامراد اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے اور بہادر اس شخص سے لڑتا ہے جس کو جانتا ہے کہ گھر تک نہ جانے دے گا اور قتل ایک موت ہے موتوں میں سے اور شہید وہ ہے جو اپنی جان خوشی سے اللہ کے سپرد کر دے۔

(موطا امام مالکؒ)

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

10- خرید و فروخت، کسب معاش اور اُجرت وغیرہ کا بیان

دودھ چڑھا جانور خریدنا

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا- جو کوئی تھن میں دودھ بھری بکری خریدے تو اس کو تین دن تک اختیار ہے اگر اس کو پھیر دے تو اس کے ساتھ جتنا دودھ دوہا ہے اسی قدر یا اس سے دونے گیہوں دے-

(ابوداؤد شریف جلد سوم)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے- حضور ﷺ نے فرمایا، جب کوئی تم میں سے بکری یا اونٹنی بیچے تو اس کی چھاتی میں دودھ اکٹھا نہ کرے- (دو یا تین دن دودھ نہ دوہے تاکہ گاہک دودھ زیادہ سمجھے اور اس کی قیمت بڑھا دے)-

(سنن نسائی شریف جلد دوم)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے- حضور ﷺ نے فرمایا- جو شخص دودھ روکا ہوا جانور خریدے تو اس کو تین دن اختیار ہے اگر چاہے اس کو رکھ لے اور اگر چاہے اس کو پھیر دے اور ایک صاع کھجور کا نہ گیہوں کا پھیر دے- (یہ صاع کھجور کا اس دودھ کی قیمت ہے جو اس نے استعمال کیا)-

(سنن نسائی شریف جلد سوم)

ابوہریرہؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے بازار کے باہر جا کر قافلہ سے (جو رسد لایا ہو) ملنا منع فرمایا اور بستی والے کو باہر والے کا مال بیچنا اور کسی عورت کا اپنی بہن کو طلاق

Marfat.com

دلوانے کی شرط لگانا اور اپنے بھائی کے سودا چکانے پر چکانا اور بخشش سے بھی منع فرمایا اور جانور کے تھن میں دودھ رکھ چھوڑنے سے۔

نوٹ: بخشش کا مطلب یہ ہے کہ ایک چیز خریدنا منظور نہ ہو لیکن دوسرے کے ٹھگانے کے لئے مول بڑھ جاوے۔

(بخاری شریف جلد اول)

گروی جانور کا استعمال

ابو ہریرہ ؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ فرماتے تھے گروی جانور پر اس کا خرچ نکلنے کے لئے سواری کی جائے، دودھ والا جانور ہو تو اس کا دودھ پیا جائے۔

(بخاری شریف جلد اول)

شہری باہر والے کا دلال نہ بنے

حضرت ابن عباس ؓ سے روایت ہے۔ منع کیا حضور ﷺ نے قافلوں کی ملاقات سے (بستی کے باہر جا کر) اور شہری کو دیہاتی کے لئے بیچنے سے۔ طاؤس ؒ نے کہا (جو راوی ہے اس حدیث کا) میں نے ابن عباس ؓ سے پوچھا۔ اس سے کیا مراد ہے کہ شہری نہ بیچے دیہاتی کے لئے؟ انہوں نے کہا شہری دلال نہ بنے باہر والے کا۔

(سنن نسائی شریف جلد سوم، بخاری شریف جلد اول، ابن ماجہ جلد دوم)

انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا شہر والے کو بدو یعنی گاؤں والے کی چیز بیچنے سے اگرچہ اس کا بھائی ہو یا باپ ہو۔ (بلکہ اس کو خود بیچنے دیوے)۔

(ابوداؤد شریف جلد سوم)

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ قافلہ سے نہ ملو بیع کے لئے اور نہ بیچے کوئی تم میں سے دوسرے کی بیع پر اور نہ لاڑ حیا پن کرو۔ اور نہ بیچے شہر والا باہر والے کے مال کو اور نہ بند رکھو تھن میں اونٹ کا یا بکری کا دودھ پھر کوئی خریدے ایسے جانور کو (جس کا دودھ تھن میں رکھا گیا ہو دھوکا دینے کے لئے) تو خریدنے والے کو اختیار ہے وہ دودھ دوہے اس کو معلوم ہو کہ دودھ اتنا نہیں نکلا۔ جتنا گمان تھا دونوں میں سے جو بھلا معلوم ہو دودھ دوہنے کے بعد اس کو کرے اگر پسند آئے تو رکھ لے اور جو ناپسند ہو تو وہ جانور واپس کردے اور ایک صاع کھجور کا دودھ کے بدلے پھیر دے۔

(مسلم شریف جلد چہارم)

Marfat.com

حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مت ملو آگے جاکر مالوں کی کھیپ سے (جب تک وہ بازار میں نہ آئیں اور مال والوں کو بازار کا بھاؤ معلوم نہ ہو) اگر کوئی آگے جاکر ملے اور مال خریدے پھر مال کا مالک بازار میں آئے (اور بھاؤ کے دریافت میں معلوم ہو کہ اس کو نقصان ہوا ہے) تو اس کو اختیار ہے (چاہے تو بیع فسخ کر ڈالے)۔

(مسلم شریف جلد چہارم، سنن نسائی جلد سوم، عن ابن عباس)

ابو ہریرہ ؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا، بستی والا جنگل والے کا مال نہ بیچے اور بخشش نہ کرو اور اپنے بھائی (مسلمان) کی بیع مت بڑھاؤ (مت بیچو) اور اپنے بھائی کے پیغام پر (نکاح کا) پیغام مت دو اور کوئی عورت اپنی سوکن کو طلاق مت دلوائے اس لئے کہ اس کا حصہ بھی خود لے لے گی۔

(بخاری شریف جلد اول)

قبضہ سے پہلے بیچنا

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول خدا ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص اناج خریدے وہ اس کو نہ بیچے جب تک اس کو پورا نہ لے لے اور قبضہ نہ کرے (پورا لینے سے مراد یہ ہے کہ اس کو تول ماپ لے)۔

(سنن نسائی جلد دوم، مسلم شریف جلد چہارم)

ابن عباسؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص اناج خریدے وہ اس کو نہ بیچے جب تک اس پر قبضہ نہ کرلیوے۔ ابن عباسؓ نے کہا میں ہر چیز کو اناج کے مثل جانتا ہوں۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم، نسائی شریف جلد سوم)

جابرؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے منع کیا اناج کی بیع سے جب تک اس میں دونوں کے صاع نہ چلیں بائع اور مشتری کے۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

حکیم بن حزامؓ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! بعض آدمی میرے پاس آتا ہے اور وہ چیز مانگتا ہے جو میرے پاس موجود نہیں تو میں اس کو بازار سے خرید کر لادوں؟ سو آپ ﷺ نے فرمایا جو چیز تیرے پاس موجود نہیں اس کو مت بیچ۔

(ابوداؤد شریف جلد سوم، نسائی شریف جلد سوم)

Marfat.com

بیع فسخ کرنے کا دونوں کو اختیار ہے

حکیم بن حزامؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے (بیع فسخ کرنے کا) جب تک جدا نہ ہوں۔ پھر اگر وہ دونوں سچ بولیں گے اور بیان کر دیں گے۔ (جو کچھ عیب ہے چیز میں یا قیمت میں) تو ان کی بیع میں برکت ہوگی اور جو جھوٹ بولیں گے اور چھپائیں گے (عیب کو) تو ان کی بیع کی برکت مٹ جائے گی اور ان کی تجارت کو کبھی فروغ نہ ہوگا (حقیقت میں تجارت ہو یا زراعت ہو یا نوکری ایمانداری اور راست بازی وہ شے ہے جس کی بدولت ہر چیز میں دن دونی رات چوگنی ترقی ہوتی ہے)۔

امام مسلمؒ نے کہا کہ حکیم بن حزامؓ جو راوی ہیں اس حدیث کے وہ خاص کعبے کے اندر پیدا ہوئے اور ایک سو بیس برس تک جیئے۔

(بخاری شریف جلد اول، مسلم شریف جلد چہارم، ابوداؤد شریف جلد سوم، نسائی شریف جلد سوم)

اگر کسی شخص نے کچھ اسباب یا ایک جانور خریدا اور اس کو بائع ہی کے پاس رکھوا دیا وہ اسباب تلف ہو گیا یا جانور مر گیا اور مشتری نے اس پر قبضہ نہیں کیا تھا۔ اور ابن عمرؓ نے کہا بیع کے وقت جو مال زندہ تھا اور بیع میں شریک تھا وہ اگر تلف ہو گیا تو خریدار پر پڑے گا۔ (بائع اس کا تاوان نہ دے گا)۔

(بخاری شریف جلد اول)

میوہ جب تک اس کی صلاحیت کا یقین نہ ہو

درخت پر بیچنا درست نہیں

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کھجور کے بیچنے سے جب تک وہ لال یا زرد نہ ہو (کیونکہ جب سرخی یا زردی اس میں آجاتی ہے تو سلامتی کا یقین آجاتا ہے) اسی طرح منع فرمایا بالی کے بیچنے سے جب تک سفید نہ ہو اور آفت کا ڈر نہ جائے اور منع کیا بائع کو بیچنے سے اور خریدار کو خریدنے سے۔

(بخاری شریف جلد اول، مسلم شریف جلد چہارم)

انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے منع کیا پھل کی بیع سے یہاں تک کہ وہ لال یا زرد ہو جاوے (مطلب یہ کہ پکنے کے قریب گدر ہو جاوے) اور منع کیا انگور کی بیع سے یہاں تک کہ وہ کالا ہو جاوے اور دانے کی بیع سے یہاں تک کہ وہ سخت ہو جاوے۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

Marfat.com

انس بن مالکؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے میوہ کی بیع سے منع فرمایا اس کا زہو ہونے سے آگے۔ لوگوں نے آپ ﷺ سے پوچھا زہو کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ سرخ ہو جانا اور فرمایا بھلا بتلاؤ تو اگر اللہ تعالیٰ میوہ ہی نہ نکالے تو تم میں کوئی اپنے بھائی مسلمان کا مال کس چیز کے بدل کھائے گا۔

(بخاری شریف جلد اول)

نجرانی سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن عمرؓ سے کہا، کیا میں سلم کروں ایک درخت کی کھجوروں میں ان کے نکلنے سے پہلے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ میں نے کہا کیوں انہوں نے کہا ایک شخص نے سلم کی تھی آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں کھجور کے ایک باغ کے پھلوں میں پھل نکلنے سے پہلے۔ پھر ایسا ہوا کہ اس سال کھجور نکلی نہیں۔ خریدار نے کہا اب ان درختوں پر میرا علاقہ رہے گا جب تک ان میں کھجور نہ نکلے۔ (اور میں کھجوریں لوں تو دوسرے سال تک میرا قبضہ رہے گا) اور بائع نے کہا میں نے تو اسی سال کی کھجور تیرے ہاتھ بیچی تھی (اب نہ نکلے تو تیری قسمت) آخر دونوں نے جھگڑا کیا آنحضرت ﷺ تک آپ ﷺ نے بائع سے فرمایا کہ خریدار نے تیرے درختوں میں سے کچھ پھل لئے وہ بولا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا پھر تو اس کا مال اپنے لئے کیسے حلال کرتا ہے جو تو نے اس سے لیا ہے وہ پھیر دے اور کھجور میں سلم نہ کرو (یعنی کسی خاص درخت کے پھلوں میں) جب تک ان پھلوں کی خوبی معلوم نہ ہو جاوے۔ (یعنی ان کی تیاری اور پختگی میں کوئی شک باقی نہ رہے)۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

سالم بن عبداللہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ مت بیچو میوے کو جب تک اس کی صلاحیت معلوم نہ ہو اور مت بیچو درخت پر کی کھجور کو خشک کھجور کے بدلے اور زید بن ثابتؓ سے انہوں نے سنا رسول اللہ ﷺ سے کہ آپ ﷺ نے رخصت دی اس کے بعد عریہ میں۔

نوٹ: عریہ (جمع عرایا) سے مراد یہ ہے کہ ایک گھر کے لوگ اندازے سے کھجوردیں اور اس کے بدلے درخت پر کے تر کھجور کھانے کو خرید لیں۔

(مسلم شریف جلد چہارم)

عرایا کی بیع

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اجازت دی عرایا کی بیع میں اندازے

Marfat.com

سے بشرطیکہ پانچ وسق سے کم ہو یا پانچ وسق تک۔

(مسلم شریف جلد چہارم)

زید بن حارثؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے عرایا کی اجازت دی اندازہ کر کے خشک کھجور ان کے بدل دینے کی۔

(بخاری شریف جلد اول)

بیع مزابنہ

عبداللہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ سے اور وہ یہ ہے کہ اپنے باغ کا پھل اگر کھجور ہو تو خشک کھجور کے بدل بیچے ماپ سے اور جو انگور ہو تو سوکھے انگور کے بدلے بیچے ماپ سے آپ ﷺ نے ان سب سے منع کیا (کیونکہ سب میں احتمال ہے کمی اور بیشی کا)۔

(مسلم شریف جلد چہارم، سنن نسائی شریف جلد سوم)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے۔ حضور ﷺ نے منع کیا مخابرہ اور مزابنہ سے اور محاقلہ سے اور پھلوں کے بیچنے سے جب تک وہ کھانے کے قابل نہ ہوں اور منع فرمایا پھلوں کے بیچنے سے مگر روپیہ اور اشرفی کے بدلے میں۔

(سنن نسائی شریف جلد سوم)

زمین کا کرایہ لینا

جابر بن عبداللہؓ نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ جناب رسول خدا ﷺ نے فرمایا جس کے پاس زمین ہو وہ اس میں کھیتی کرے یا اپنے بھائی کو کھیتی کے لئے دے اور اس کو کرایہ پر نہ چلائے۔

(مسلم شریف جلد چہارم)

جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر (بٹائی سے) جو نہروں کے کناروں پر ہو لیا کرتے تھے۔ تب رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا، جس کے پاس زمین ہو وہ خود اس میں کھیتی کرے نہیں تو اپنے بھائی کو مفت دے (نہیں تو رہنے دے اور بٹائی پر نہ چلائے)۔

(مسلم شریف جلد چہارم، بخاری شریف جلد اول)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔ جناب رسول خدا ﷺ نے فرمایا، جس کے پاس

Marfat.com

زمین ہو وہ اس میں کھیتی کرے یا اپنے بھائی کو مفت دے اگر وہ نہ لے تو اپنی زمین رہنے دے۔
(مسلم شریف جلد چہارم، بخاری شریف جلد اول (عن ابن عباس)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو اپنی زمین مفت دے دے تو بہتر ہے کہ اس سے کرایہ لے لے اتنا اتنا۔
(مسلم شریف جلد چہارم)

ابن عباسؓ سے، وہ کہتے تھے آنحضرت ﷺ ایک زمین پر گئے جہاں کھیت لہلہا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ یہ کس کی زمین ہے؟ لوگوں نے کہا۔ فلاں شخص کی ہے جس نے اس کو کرایہ پر لیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اگر زمین کا مالک اس کو یوں ہی (بلا کرایہ) اپنی زمین کو دیتا تو کرایہ ٹھہرا کر دینے سے بہتر ہوتا۔

(بخاری شریف جلد اول)

کمائی کرنے کی ترغیب

ام المومنین حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، سب سے عمدہ جو کھانا ہے آدمی کا وہ یہ ہے کہ اپنی محنت سے کھاوے اور اس کی اولاد بھی اسی کی محنت ہے۔
(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

مقدام بن معدی کربؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، کوئی کمائی آدمی کی اس کمائی سے بہتر نہیں ہے جو وہ اپنے ہاتھ سے محنت کرکے کماوے اور جو کچھ آدمی اپنی ذات یا اپنی اولاد یا اپنے گھر والوں یا اپنے خادموں پر صرف کرے گا اس کا ثواب صدقہ کے طور پر ہوگا۔
(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

مقدام بن معدی کربؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا۔ کسی آدمی کے لئے اس سے بہتر کوئی کھانا نہیں ہے کہ اپنے ہاتھ سے محنت کر کے کھائے اور اللہ کے پیغمبر داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ سے (زرہ بنا کر) کھایا کرتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اول)

حضرت عائشہؓ نے کہا، جب ابوبکر صدیقؓ خلیفہ ہوئے تو کہنے لگے، میری قوم والوں (قریش یا مسلمانوں) کو معلوم ہے کہ میں اپنا پیشہ کرکے اپنے گھر والوں کے لئے روٹی بخوبی پیدا کر لیتا تھا اب میں مسلمانوں کے کام میں مشغول ہوں گا تو ابوبکرؓ کے گھر والے بیت المال میں سے کھالیں گے اور ابوبکرؓ مسلمانوں کا مال تجارت سے بڑھاتا رہے گا۔

(بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

ابو ہریرہ ؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا تم میں اگر کوئی لکڑیوں کا گٹھا (جنگل سے کاٹ کر) اپنی پیٹھ پر لاد کر لائے اس کو بیچ کر کھائے تو اس سے بہتر ہے کہ سوال کرے وہ دے یا نہ دے۔

(بخاری شریف جلد اول)

امانت دار سوداگر شہید ہے

ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ سچا امانت دار سوداگر مسلمان شہیدوں کے ساتھ ہو گا قیامت کے دن۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

بیواؤں اور مسکینوں کے لئے محنت کا اجر

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جو کوئی بیواؤں اور مسکینوں کے لئے محنت کرے اس کا ثواب ایسا ہے جیسے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کا یا اس کا جو رات بھر نماز میں کھڑا رہے اور دن کو روزہ رکھے۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

روزی کمانے میں میانہ روی اختیار کرنا

ابو حمید ساعدیؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ دنیا کی طلب میں اختصار کرو اس لئے کہ جس کے لئے آدمی پیدا کیا گیا ہے وہ ضرور اس کو ملے گا۔ (یعنی جو مال اس کی قسمت میں لکھا ہے وہ ضرور اس کو ملے گا)۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

تجارت میں تقویٰ

قیس بن ابی غرزہؓ سے روایت ہے کہ ہم لوگ آنحضرت ﷺ کے عہد میں کھڑے تھے آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ اے تاجروں کے گروہ! بیوپار میں قسم کھانا ہوتی ہے اور بیکار باتیں کہنا پڑتی ہیں۔ (اور کبھی زبان سے جھوٹ بات بھی نکل جاتی ہے) تو اس میں صدقہ ملا دو۔ (یعنی کچھ خیرات بھی کیا کرو اپنے بیوپار میں سے تاکہ وہ ان گناہوں کا کفارہ ہو جاوے)۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

Marfat.com

سمسار کی تعریف

حضرت قیس بن ابی غرزہؓ سے روایت ہے۔ ہم مدینہ کے بازاروں میں مال بیچتے تھے اور خریدتے تھے اور ہم اپنا نام اور لوگ ہمارا نام سمسار رکھتے تھے۔ سمسار کہتے ہیں دلال کو۔ ایک بار رسول اللہ ﷺ ہم لوگوں کے پاس آئے اور ہمارا نام اس سے اچھا رکھا جو ہم نے رکھا تھا یعنی تجار رکھا اور فرمایا۔ اے جماعت تجار کی یعنی سوداگران کی تمہاری بیع میں قسم آتی ہے اور لغو باتیں بھی نکلتی ہیں تو ملا دو اس کو ساتھ صدقے کے۔

(سنن نسائی شریف جلد سوم)

سوداگر کے لئے وعید

رفاعہؓ سے روایت ہے۔ ہم آنحضرت ﷺ کے ساتھ نکلے۔ دیکھا تو لوگ ایک جوان اونٹ کی قیمت چکا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے ان کو پکارا۔ اے تاجروں کے گروہ! جب انہوں نے اپنی آنکھیں اٹھائیں اور گردنیں لمبی کیں تو آپ ﷺ نے فرمایا، سوداگر قیامت کے دن فاسق ہو کر حشر کئے جاویں گے مگر جو کوئی ان میں سے تقویٰ کرے اور نیک ہو اور سچ بولے۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

مزدوری اور محنت میں کوئی ذلت نہیں

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی نہیں بھیجا مگر اس نے بکریاں چرائیں۔ آپ ﷺ کے اصحاب نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ ﷺ نے بھی بکریاں چرائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں میں مکہ والوں کی بکریاں چرایا کرتا تھا۔ چند قیراطوں کے بدل۔ سوید نے کہا ہر بکری کے پیچھے ایک قیراط ملتا۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، حضرت زکریا علیہ السلام حضرت یحییٰؑ کے باپ بڑھئی تھے۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

کاشتکار اپنی محنت کا خرچ لے

رافع بن خدیجؓ سے روایت ہے کہ اس نے کھیتی کی ایک زمین میں وہاں پر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور رافعؓ اس وقت اپنے کھیت میں پانی پہنچا رہے تھے تو آپ ﷺ نے

Marfat.com

پوچھا، یہ کس کا کھیت ہے اور زمین کس کی ہے؟ رافعؓ نے کہا کھیت میرا ہے اور تخم بھی میرا ہے اور محنت بھی میری ہے اس شرط پر کہ نصف پیداوار ملے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم نے ربا کیا (یعنی عقد ناجائز ہے) تو زمین پھیر دے۔ اس کے مالک کو اور اپنی محنت کا خرچ لے لے۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد سوم)

احتکار کرنا یعنی ذخیرہ کرنا

حضرت عمرؓ سے روایت ہے۔ میں نے سنا آنحضرت ﷺ سے آپ ﷺ فرماتے تھے جس نے مسلمانوں پر احتکار کیا کھانے کی چیزوں کا تو اللہ تعالیٰ اس کو جذام یا افلاس میں مبتلا کرے گا۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

شراب اور مردار اور سور اور بتوں کا بیچنا حرام ہے

جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جس سال مکہ فتح ہوا۔ آپ ﷺ اس وقت مکہ میں تھے۔ بیشک اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے حرام کیا۔ شراب اور مردار اور سور اور بتوں کے بیچنے کو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! مردار کی چربی سے کشتیوں اور کھالوں کو چکنا کرتے ہیں اور لوگ اس سے روشنی کرتے ہیں (اس کی بتیاں بنا کر) آپ ﷺ نے فرمایا نہیں (یعنی یہ بھی جائز نہیں) یہ سب چیزیں حرام ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ تباہ کرے یہود کو جب اللہ نے ان پر چربیوں کو حرام کیا تو انہوں نے چربیوں کو گلایا اور اس کو بیچا اس کی قیمت کھائی۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم، بخاری شریف جلد اول، نسائی شریف جلد سوم)

ابن عباسؓ کے پاس ایک آدمی آیا اور کہا کہ میں ایک ایسا آدمی ہوں کہ اپنے ہاتھ سے محنت کر کے کھاتا ہوں، میں مورتیں بنایا کرتا ہوں۔ ابن عباسؓ نے کہا میں تجھ کو وہی بیان کروں گا جو میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے جو کوئی مورت بنائے (یعنی جاندار کی) تو اللہ (قیامت کے دن) اس کو یہ عذاب کرے گا۔ کہ ان میں جان ڈالنے کو فرمائے گا۔ وہ جان تو کبھی نہ ڈال سکے گا یہ سن کر اس کا دم رک گیا اور منہ زرد ہو گیا۔ ابن عباسؓ نے کہا کم بخت اگر تو مورت ہی بناتا ہے تو درخت وغیرہ کی بنا جو چیزیں جاندار نہیں ہیں۔

(بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

عربان کی ممانعت

عبداللہ بن عمرو بن عاص ؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے منع کیا عربان کی بیع سے۔ ابو عبداللہ نے کہا عربان یہ ہے کہ آدمی ایک جانور سو دینار کو خریدے اس میں سے دو دینار بیعانہ کے طور پر دیوے اور کہے کہ اگر میں یہ جانور نہ لوں گا تو دو دینار تو لے لینا۔ بعضوں نے کہا آدمی ایک شے خریدے پھر بائع کو ایک درم یا زیادہ یا کم دیوے اور کہے اگر میں نے یہ شے لی تو بہتر نہیں تو وہ درم یا جو دیا ہے تیرا ہے۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

جانوروں کے پیٹ میں۔ تھنوں میں دودھ۔ غوطہ مارنے والا اپنا غوطہ بیچے، شکاری اپنا ایک بار کا شکار۔ بھاگا ہوا غلام۔ غنیمت کا مال تقسیم ہونے سے پہلے، صدقات کا مال جب تک قبضہ میں نہ آوے، سب کا خریدنا منع ہے۔

ابو سعید خدری ؓ سے روایت ہے آنحضرت ﷺ نے منع کیا ان سب کی خرید کا۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

نرخ مقرر کرنا منع ہے

انس بن مالک ؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا نرخ مہنگا ہوا۔ آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں۔ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! نرخ مہنگا ہو گیا ہے آپ ﷺ ہمارے نرخ مقرر کر دیجئے آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نرخ مقرر کرنے والا ہے کبھی روک لیتا ہے کبھی چھوڑ دیتا ہے۔ وہی روزی دینے والا ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ اللہ سے ملوں اور اس وقت کوئی شخص مجھ سے طالب نہ ہو کسی مظلمہ کا جان یا مال میں۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم، ابوداؤد شریف جلد سوم)

جابر بن عبداللہ ؓ سے روایت ہے۔ میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ ایک جہاد میں تھا آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا، تو اپنا پانی لانے کا اونٹ میرے پاس بیچتا ہے ایک دینار کے بدلہ اور اللہ تجھے بخشے میں نے کہا یارسول اللہ ﷺ! وہ اونٹ آپ ﷺ کا ہے جب میں مدینہ پہنچ جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، اچھا دو دینار کو بیچتا ہے اللہ تجھے بخشے۔ جابر ؓ نے کہا پھر آپ ﷺ اسی طرح ایک ایک دینار بڑھاتے رہے او رہر بار یہ فرماتے رہے اللہ تجھے بخشے یہاں تک کہ بیس دینار تک پہنچے (گویا جابر ؓ کے لئے بیس بار مغفرت کی دعا کی) جب میں مدینہ میں آیا تو میں نے اس اونٹ کا سر تھاما اور آنحضرت ﷺ کے پاس لے کر آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اے بلال ؓ! جابر ؓ

Marfat.com

کو تھیلی میں سے بیس دینار دے اور مجھ سے فرمایا۔ اپنا اونٹ بھی اپنے گھر والوں کے پاس لے جا۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم، نسائی شریف جلد سوم)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے منع کیا نرخ چکانے سے سورج نکلنے سے پہلے (کیونکہ یہ وقت عبادت اور اللہ کے ذکر کا ہے) اور منع کیا دودھ والی بکری یا گائے کے ذبح کرنے سے۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

جھوٹی قسم کھانا (تین شخصوں کو عذاب)

ابوذرؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، تین آدمیوں سے اللہ بات نہیں کرے گا قیامت کے دن نہ ان کی طرف دیکھے گا، نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو درد ناک عذاب ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! وہ کون لوگ ہیں بڑے نقصان میں پڑے اور تباہ ہوئے؟ پھر آپ ﷺ نے فرمایا، وہ لوگ یہ ہیں جو کوئی اپنے ازار کو (ٹخنوں سے) نیچے لٹکا وے اور جو کوئی دے کر احسان جتاوے اور جو کوئی اپنے مال کو جھوٹی قسم کھا کر فروخت کرے۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم، سنن نسائی شریف جلد سوم)

عبداللہ بن ابی اوفیؓ سے، ایک شخص نے بازار میں اپنا اسباب رکھا اور لگا خدا کی قسم کھانے مجھے اس کی قیمت اتنی ملتی تھی پر میں نے نہیں دی وہ چاہتا تھا ایک مسلمان کو دھوکا دے اس وقت (سورۃ آل عمران کی) یہ آیت اتری۔ (ترجمہ): جو لوگ اللہ کے عہد اور قسموں کے بدل تھوڑا مول لیتے ہیں۔

(بخاری شریف جلد اول)

بیع و خرید

ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جو شخص پیوند کیا ہوا کھجور کا درخت بیچے تو اس کا پھل بائع کو ملے گا مگر جب مشتری شرط کر لیوے اور جو شخص ایک غلام خریدے وہ مال دار ہو تو اس کا مال بائع کا ہو گا مگر جب مشتری شرط کر لیوے (کہ مال میں لوں گا تو مال مشتری کو ملے گا)۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

Marfat.com

جھکا کر تولنا (یعنی کچھ زیادہ)

سوید بن قیسؓ سے روایت ہے میں اور مخرمہ عبدیؓ دونوں ہجر سے (کوئی گاؤں وغیرہ) کپڑا لائے تو آنحضرت ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم سے ایک پائجامہ چکایا اس وقت ہمارے پاس ایک تولنے والا تھا جو اجرت پر تولتا تھا۔ آپ ﷺ نے اس سے فرمایا اے تولنے والے! تول اور جھکا کر تول۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جب تولو تو جھکا کر تولو۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم، نسائی شریف جلد سوم)

جو شخص عیب دار چیز بیچے تو اس کے عیب کو بیان کر دیوے

عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، مسلمان بھائی ہے دوسرے مسلمان کا اور کسی مسلمان کو درست نہیں کہ اپنے بھائی کے ہاتھ کوئی عیب دار چیز بیچے جب تک کہ اس کا عیب بیان نہ کر دیوے۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

قیدیوں کو جدا جدا بیچنے کی ممانعت

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے مجھے دو غلام جو بھائی تھے ہبہ کئے۔ پھر میں نے ان میں سے ایک کو بیچ ڈالا۔ آپ ﷺ نے پوچھا۔ دونوں غلام کہاں گئے میں نے کہا ایک کو میں نے بیچ ڈالا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس کو پھیر لے۔ ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے لعنت کی اس پر جو جدائی کرے ماں اور اس کے بچہ یا بھائی بھائی میں۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

سود لینا سخت گناہ ہے

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے لعنت کی سود کھانے والے پر اور کھلانے والے پر اور سود کے گواہوں پر اور سود کے لکھنے والے پر (معاذ اللہ سب ملعون ہیں)۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

Marfat.com

حضرت عمرؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا اخیر آیت سود کی حرمت کی آیت اتری اور حضرت ﷺ کی وفات ہو گئی۔ آپ ﷺ نے سود کی تفسیر بیان نہیں کی تو چھوڑ دو سود کو اور جس میں سود کا شبہہ ہو۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

جابرؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، کچھ قباحت نہیں اگر ایک جانور دو جانوروں کے بدل بیچے لیکن نقدا نقد اور برا جانا آپ ﷺ نے ادھار بیچنا۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

بیع سلم

ایک شخص آنحضرت ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ فلانی قوم کے لوگ جو یہودی تھے مسلمان ہو گئے ہیں لیکن وہ بھوک میں مبتلا ہیں (غلہ کھانے کو نہیں ملتا) تو مجھے ڈر ہے کہیں مرتد نہ ہو جاویں۔ (اسلام سے پھر جاویں کیا کریں گے مرتے کیا نہ کرتے پیٹ بری بلا ہے) آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جس کے پاس ہو وہ سلم کر لے (مجھ سے) یعنی سلم کے طور پر دیوے میں اس کو وعدے پر غلہ ادا کروں گا۔ ایک یہودی بولا میرے پاس فلاں فلاں ہے اس کا نام اس نے لیا۔ میں سمجھتا ہوں اس نے کہا تین سو دینار ہیں میں اس نرخ سے غلہ لوں گا فلاں باغ یا کھیت میں سے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، نرخ تو قبول ہے مگر فلاں باغ یا کھیت کی شرط نہیں۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

ابن عباسؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ مدینہ میں تشریف لائے اور لوگ میوے میں ایک سال دو سال یا دو سال تین سال کی میعاد پر سلم کیا کرتے تھے یہ شک اسماعیل کو ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا جو کوئی تم میں سے کھجور میں (یا میوے میں) سلم کرے وہ ماپ اور تول ٹھہرا کر۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابو سعیدؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جب تم کسی میں سلف کرو تو اب دوسرا مال نہ ٹھہرائیو۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

مزارعت

زید بن ثابتؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا مخابرہ سے، میں نے

Marfat.com

عرض کیا کہ مخابرہ کیا چیز ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا زمین کی نصف یا تہائی پر یا چوتھائی حصہ پر بٹائی لینا۔

(ابوداؤد شریف جلد سوم)

نافع ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر والوں سے نصف حصہ کی شرط پر معاملہ کیا جو میوہ یا کھیتی اس زمین سے پیدا ہو۔

(ابوداؤد شریف جلد سوم)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ اللہ جل جلالہ، نے اپنے رسول ﷺ کو خیبر دیا تو آپ ﷺ نے وہیں کے لوگوں کو اس پر قائم رکھا اور پیداوار میں شریک ہو گئے پھر آپ ﷺ نے عبداللہ بن رواحہ کو بھیجا انہوں نے جاکر پھلوں کا اندازہ کر لیا(اسی اندازہ کا نصف ان سے لیا گیا)۔

(ابوداؤد شریف جلد سوم)

غیر آباد زمین کا آباد کرنا

حضرت عائشہؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص ایسی (ناآباد) زمین کو آباد کرے جو کسی کی ملک نہ ہو وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔ عروہؓ نے کہا حضرت عمرؓ نے اپنی خلافت میں یہی فیصلہ کیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

جس کا کھیت بلندی پر ہو پہلے وہ پانی پلائے

عروہؓ سے، انہوں نے کہا ایک انصاری مرد نے زبیرؓ سے جھگڑا کیا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا زبیرؓ! تو اپنے درختوں کو پانی پلالے پھر پانی چھوڑ دے۔ انصاری نے کہا ہاں وہ آپ ﷺ کی پھوپھی کا بیٹا ہے نا، تب آپ ﷺ فرمایا۔ زبیرؓ! اپنے درختوں کو پانی دے پھر پانی کو روکے رہ یہاں تک کہ وہ منڈیروں تک آجائے۔

(بخاری شریف جلد اول)

خیبر کی نصف پیداوار پر معاملہ

ابن عمرؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے خیبر یہودیوں کے سپرد کر دیا اس شرط پر کہ وہاں محنت کریں جوتیں، بوئیں جو پیدا ہو اس کا آدھا وہ لیں۔ (بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

معلم کو تعلیم کی اجرت لینا

عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے کہ میں نے چند لوگوں کو اصحابؓ صفہ میں سے قرآن پڑھایا اور لکھنا سکھایا تو میرے شاگردوں میں سے ایک شخص نے مجھ کو ایک کمان تحفہ بھیجی۔ میں نے خیال کیا یہ کچھ مالیت نہیں ہے اور میں اللہ کی راہ میں اس پر تیر ماروں گا مگر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤں گا اور آپ ﷺ سے پوچھوں گا تو میں آپ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ! ایک شخص نے جس کو میں نے قرآن پڑھایا اور لکھنا سکھایا مجھے ایک کمان تحفہ میں دی ہے وہ کچھ مالیت نہیں ہے اس سے جہاد کروں گا اللہ کی راہ میں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اگر تو انگار کا ایک طوق پہننا چاہے تو اس کمان کو لے لے۔

(ابوداؤد شریف جلد سوم)

منتر، دواء، علاج پر مزدوری لینا

خارجہ بن صلتؓ سے روایت ہے کہ اس نے اپنے چچا (علاء الدین صحار یا عبداللہ بن عشیر) سے سنا۔ وہ ایک قوم پر سے گزرے تو اس قوم کے لوگ ان کے پاس آئے اور کہا تم ان کے پاس سے آئے ہو (یعنی رسول اللہ ﷺ کے پاس سے) بہتری اور برکت کو تو منتر پڑھو ہمارے فلاں شخص پر پھر وہ لوگ اس شخص کو لے کر آئے جو دیوانہ تھا رسیوں میں بندھا ہوا۔ انہوں نے اس پر سورۃ فاتحہ پڑھی تین روز تک صبح اور شام جب پڑھ چکتے تو منہ میں تھوک جمع کر کے تھوک دیتے۔ پھر وہ شخص ایسا ہو گیا گویا قید سے چھوٹ گیا (یعنی خوش اور خرم صحیح اور تندرست) ان لوگوں نے ان کو (میرے چچا کو) کچھ دیا۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ سے بیان کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس میں سے قسم ہے میری عمر کی (یعنی اس ذات کی جس کے اختیار میں میری بقا ہے) لوگ تو جھوٹے منتر کر کے کھاتے ہیں تو نے سچا منتر کیا ہے۔ (یعنی در حقیقت سورۃ فاتحہ منتر ہے ہر مرض کی)۔

(ابوداؤد شریف جلد سوم)

برا مال اچھے مال میں ملا دینا گناہ ہے

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک شخص کے پاس تشریف لے گئے وہ اناج بیچ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا کیسے بیچتا ہے؟ اس نے بیان کیا ادھر آپ ﷺ پر وحی آئی

Marfat.com

کہ اپنا ہاتھ ڈال کر دیکھو۔ آپ ﷺ نے ہاتھ ڈال کر دیکھا تو وہ اناج اندر سے تر (یعنی گیلا) تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، جو فریب کرے اور اچھے مال میں برا مال چھپائے تو وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(ابوداؤد شریف جلد سوم، ابن ماجہ شریف جلد دوم)

ابو ہریرہ ؓ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی مسلمان سے اقالہ کرے قیامت کے دن اللہ اس کا قصور معاف کرے گا۔

نوٹ: یعنی ارزاں خرید کر کے پھیر دے یا گراں بیچ کر پھیرے اور بائع مشتری سے اور مشتری بائع سے نرمی کا سلوک کرے تو ثواب ہے تاکہ اپنے بھائی مسلمان کا نقصان نہ ہو۔

(ابوداؤد شریف جلد سوم)

بیع عینہ

بیع عینہ، یہ سود خوروں نے ایجاد کی ہے مثلاً زید عمرو کے ہاتھ ایک تھان دس روپے کا بیچے ایک مہینہ کی مدت پر پھر آٹھ روپیہ نقد دے کر وہ تھان عمرو سے خرید لیوے۔

نافع ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے جب تم بیع عینہ کرو گے اور گائے بیل کی دمیں تھاموگے اور کھیتی سے خوش رہو گے اور جہاد کو چھوڑ دو گے تو اللہ تعالیٰ ڈالے گا تمہارے اوپر ذلت کو پھر دور نہ کرے گا ذلت تمہاری یہاں تک کہ پھر جاؤ اپنے دین کی طرف۔

(ابوداؤد شریف جلد سوم)

سلف کا بیان

ابن عباس ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مدینے میں تشریف لائے اور وہاں کے لوگ میووں میں ایک ایک برس دو دو برس، تین تین برس کا سلف کرتے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جس نے میوہ خریدنے کے لئے قیمت پیشگی دی اس کو چاہئے کہ اس کی مدت اور وزن یا ماپ مقرر کرے اگر مدت مجہول ہو گی یا وزن نامعلوم ہو گا تو سلم درست نہ ہو گی۔

(ابوداؤد شریف جلد سوم، ابن ماجہ شریف جلد دوم)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے سلم کیا خاص ایک درخت کے میوے پر اس سال اس درخت میں میوہ نہ نکلا تو دونوں نے جھگڑا کیا اور رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ آپ ﷺ نے بائع سے کہا تو کس چیز کے بدلے اس کا مال لیتا ہے پھیر دے اس کا مال (یعنی

Marfat.com

جب میوہ نہیں نکلا تو اس کا راس المال پھیر دے) پھر آپ ﷺ نے فرمایا مت سلم کیا کرو کھجور کے درختوں کے میوے میں جب تک پھل پختگی پر نہ آویں۔

(ابوداؤد شریف جلد سوم)

جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جس نے پھل بیچا پھر اس پر آفت آئی تو وہ اپنے بھائی (مشتری) کے مال میں سے کچھ نہ لیوے۔ (بلکہ اس کی قیمت اس کو پھیر دیوے) آخر کس چیز کے بدل تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا مال لیتا ہے۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک شخص نے میوہ خریدا پھر اس کے میوہ پر کوئی آفت آگئی اور اس پر بہت سا قرض ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو اس کے لئے للہ خیرات دینے کا حکم فرمایا تو لوگوں نے اس کو خیرات دی۔ وہ مال خیرات کا بھی اس کے قرضہ ادا کرنے کو کافی نہ ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یعنی اس کے قرض خواہوں سے جو کچھ اس کے پاس سے تم کو ملے تم وہی لے لو اور سوا اس کے تم کو اور کچھ نہ ملے گا۔ یعنی اب بالفعل کچھ نہیں ہو سکتا۔ البتہ جب آئندہ اور کچھ مال کماوے تو اس سے لے سکتے ہو۔

(ابوداؤد شریف جلد سوم)

جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اگر میوہ بیچے تو اپنے بھائی مسلمان کے ہاتھ پھر اس پر یعنی میوہ پر کوئی آفت پہنچے تو تجھے خریدار سے ایک کوڑی بھی لینا حلال نہیں۔ تو ناحق اپنے بھائی کا مال کیونکر لے گا۔

(ابوداؤد شریف جلد سوم)

تین شخصوں سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بات نہیں کرے گا

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین شخصوں سے بات نہ کرے گا۔ ایک تو وہ شخص کہ اس کے پاس حاجت سے زیادہ پانی موجود ہو اور مسافر کو اس پانی سے روکے اور دوسرا وہ شخص جو جھوٹی قسم کھائے عصر کے بعد اپنا اسباب بیچنے کے لئے اور تیسرا وہ شخص جس نے امام سے بیعت کی پھر امام نے اگر کچھ اس کو دیا یعنی مال دنیوی تو اس نے اپنے عہد کو پورا کیا اور جو امام نے اس کو کچھ نہ دیا تو اس نے بھی اپنے عہد کو پورا نہ کیا۔ یعنی دنیا ہی کے لئے پورا کیا اور بیعت کی۔

(بخاری شریف جلد اول، ابوداؤد شریف جلد سوم، صحیح مسلم جلد اول)

Marfat.com

تین چیزوں کا روکنا درست نہیں

مسماۃ بہیسہ سے روایت ہے کہ میرے باپ نے اجازت مانگی رسول اللہ ﷺ سے پھر آپ ﷺ کا کرتہ اٹھا کر اندر منہ ڈالا اور چومنے لگا اور لپٹنے لگا پھر فرمایا اے نبی ﷺ اللہ کے! وہ کون سی چیز ہے جس کا روکنا درست نہیں ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پانی۔ پھر اس نے کہا اے نبی ﷺ اللہ کے وہ کون سی چیز جس کا روکنا درست نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا نمک۔ پھر اس نے پوچھا اے نبی ﷺ اللہ کے! وہ کون سی شے ہے جس کا روکنا درست نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جتنی تو نیکی کرے اسی قدر بہتر ہے۔

(ابوداؤد شریف جلد سوم)

مہاجرین صحابہؓ رسول اللہ ﷺ میں سے ایک شخص سے روایت ہے کہ میں نے جہاد کیا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تین بار۔ میں نے سنا تھا رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے مسلمان شریک ہیں تین چیزوں میں گھاس اور پانی اور آگ میں ..... مترجم یعنی نہر اور چشمے اسی طرح جلانے کی لکڑی جو جنگل میں ہو کسی کی ملک نہ ہو یا آگ سلگانے کے پتھر جو پہاڑوں میں ہوتے ہیں۔ اسی طرح گھاس جو بنجر لاوارث زمین میں اگے اس پر کسی کا اجارہ نہیں ہو سکتا۔ ہر شخص ان چیزوں سے نفع اٹھا سکتا ہے۔

(ابوداؤد شریف جلد سوم)

ایاس بن عبدؓ سے روایت ہے کہ مقرر منع فرمایا رسول اللہ ﷺ نے اس پانی کے بیچنے سے جو حاجت سے زیادہ بچ رہے۔

(ابوداؤد شریف جلد سوم)

اولاد کی کمائی سے کھانا

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اولاد تمہاری بہتر کمائی ہے تو کھاؤ اپنی اولاد کی کمائی سے۔

(سنن نسائی شریف جلد سوم)

کمائی میں شبہوں سے پرہیز کرنا

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے۔ میں نے سنا اب میں آپ ﷺ کے بعد کسی کو نہ سنوں گا میں نے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے حلال کھا۔ جس میں کوئی شبہہ نہیں اور حرام کھلا

Marfat.com

ہوا ہے جیسے زنا، چوری، شراب خوری ان دونوں کے بیچ میں بعض ایسے کام ہیں جن میں شبہہ ہے یعنی حلال اور حرام دونوں کے ساتھ مشابہ ہیں۔ مراد وہ کام ہیں جن کی حلت اور حرمت میں اختلاف ہے ..... اسی طرح جو شخص مشتبہ کاموں سے نہ بچے وہ قریب ہے کہ حرام کاموں میں پھنس جاوے۔ جو شخص مشکوک کام کرنے لگے تو قریب ہے کہ جرات کرے اور جو یقیناً حرام ہے اس کو بھی کرنے لگے۔

(سنن نسائی شریف جلد سوم، بخاری شریف جلد اول)

وسوسہ آنے سے شبہہ نہ کرنا چاہئے

حضرت عائشہؓ سے بعض لوگوں نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا۔ کچھ لوگ ہمارے پاس گوشت لے کر آتے ہیں ہم نہیں جانتے انہوں نے ذبح کے وقت بسم اللہ کہی تھی یا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم بسم اللہ کہہ کر اس کو کھالیا کرو۔

(بخاری شریف جلد اول)

حلال اور حرام مال کی پروا نہ کرنا

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا، لوگوں پر ایک زمانہ آوے گا جب کوئی پروا نہ کرے گا۔ کہاں سے مال پیدا کیا حلال سے خواہ حرام سے۔

(سنن نسائی شریف جلد سوم، بخاری شریف جلد اول)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا۔ ایک زمانہ آوے گا جب لوگ سود کھاویں گے اور جو نہ کھاوے گا اس پر بھی سود کا غبار پڑے گا۔ یعنی سود اگر خود نہ کھاوے گا تو دوسروں کو کھلائے گا یا سود کے مقدموں میں گواہی یا وکالت کرے گا۔

(سنن نسائی شریف جلد سوم)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا۔ قسم سے مال بک جاتا ہے لیکن کمائی مٹ جاتی ہے۔

(سنن نسائی شریف جلد سوم)

بیع الخیار

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا۔ بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہو جاتی جب تک جدا نہ ہوں مگر بیع الخیار۔ (وہ بیع جس میں شرط تسلیم کرلی گئی ہو

Marfat.com

کہ فلاں وقت تک بیع فسخ ہو سکتی ہے)۔ وہ پوری ہو جاتی ہے۔ لیکن اختیار باقی رہتا ہے۔
(سنن نسائی شریف جلد سوم)

نفع اسی شخص کا ہے جو مال کا ضامن ہو

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ حضور ﷺ نے حکم فرمایا کہ نفع ضمان کے ساتھ ہے (یعنی جس شخص نے اگر نقصان ہو جائے تو نقصان اٹھانا ہے اسی کو نفع ملنا چاہئے)۔
(سنن نسائی شریف جلد سوم)

بیع ملامسہ اور بیع منابذہ کی ممانعت

ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے منع کیا ہم کو رسول خدا ﷺ نے دو بیعوں سے اور دو طرح کے پہناوے سے۔ ایک تو منع کیا ملامسہ سے اور منابذہ سے بیع میں۔ ملامسہ یہ ہے کہ ایک شخص دوسرے شخص کا کپڑا چھوئے اپنے ہاتھ سے رات یا دن کو اور نہ الٹے اس کو مگر اسی لئے یعنی بیع کے لئے اور منابذہ یہ ہے کہ ایک شخص اپنا کپڑا دوسرے کی طرف پھینک دے اور دوسرا اپنا کپڑا اس کی طرف پھینک دے اور یہی ان کی بیع ہو بغیر دیکھے اور بغیر رضامندی کے۔
(مسلم شریف جلد چہارم، بخاری شریف جلد اول، ابن ماجہ جلد دوم)

کنکری کی بیع

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ حضور ﷺ نے منع کیا کنکری کی بیع سے اور دھوکے کی بیع سے۔ (جیسے دریا کی مچھلی یا ہوا کے پرندے کو بیچنا)۔

نوٹ: کنکری کی بیع، یہ بھی ایک جاہلیت کی بیع تھی مثلاً مول لینے والا کہے کہ میں تیری چیز پر جب کنکریاں ماروں اس وقت بیع صحیح ہو جائے گی یا بیچنے والا کہے میں تیرے ہاتھ وہ سامان بیچوں گا جس پر تیری کنکری لگے یا اتنی زمین بیچی جہاں تک تیری کنکری جائے۔
(سنن نسائی شریف جلد سوم)

بیع پر بیع کی ممانعت

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کوئی تم میں سے اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اپنے بھائی کے پیام پر پیام نہ دے۔ مگر اس کی اجازت سے۔

نوٹ: بیع کی مثال یہ ہے کہ ایک شخص دوسرے شخص سے کہے تو نے جو چیز خریدی ہے اس کی خرید فسخ کر ڈال میں ویسی ہی چیز اس سے سستی دیتا ہوں۔ یا اس سے عمدہ چیز اسی قیمت پر دیتا ہوں۔ اسی طرح اپنے بھائی کی خرید

Marfat.com

پر خریدنا حرام ہے۔ اس کی مثال یوں ہے کہ ایک شخص دوسرے شخص سے کہے تو نے جو چیز بیچی ہے اس کی بیع فسخ کر ڈال میں تجھ سے اس سے زیادہ قیمت پر خرید لوں گا۔

(مسلم شریف جلد چہارم)

بغیر ناپ کے مت بیچو

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے منع کیا حضور ﷺ نے ایک ڈھیر کھجور کے بیچنے سے جس کا ناپ معلوم نہ ہو اس کھجور کے بدلے جس کا ناپ معلوم ہے (کیونکہ احتمال ہے کمی اور بیشی کا)۔

(سنن نسائی شریف جلد سوم)

سود کا سودا

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے حضور ﷺ کے پاس ریان (ایک عمدہ قسم کی کھجور ہے) لائی گئی اور آپ ﷺ کی کھجور میں بعل تھیں خشک (یعنی گھٹیا قسم کی تھیں) آپ ﷺ نے پوچھا۔ یہ کھجور کہاں سے آئی لوگوں نے کہا ہم نے اس کو خریدا۔ ایک صاع اپنی کھجور دو صاع دے کر۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ درست نہیں لیکن اپنی کھجوروں کو بیچ (نقد قیمت پر) پھر جو ضرور ہو خریدے۔

(سنن نسائی شریف جلد سوم)

ابو سعید خدریؓ سے سنا بلالؓ آنحضرت ﷺ کے پاس برنی کھجور (ایک عمدہ قسم کی کھجور) لے کر آئے آپ ﷺ نے ان سے پوچھا یہ کہاں سے آئی؟ بلالؓ نے عرض کیا، میرے پاس خراب کھجور تھی میں نے اس کے دو صاع دے کر اس کا ایک صاع لیا آپ ﷺ کے کھانے کیلئے۔ آپ ﷺ نے یہ سن کر فرمایا۔ ہائے ہائے یہ تو بالکل سود ہے بالکل سود، ایسا مت کر۔ اگر تو آئندہ کھجور خریدنا چاہے تو پہلے اپنی کھجور بیچ ڈال۔ پھر عمدہ کھجور (قیمت کے بدل) خرید لے۔

(بخاری شریف جلد اول)

سکوں کو سکوں کے بدلے بیچنا

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا۔ بیچو اشرفی کو اشرفی کے بدلہ اور روپے کو بدلہ میں روپے کے برابر برابر۔ تول کر کم زیادہ نہ ہو (اور ایک کی چاندی بہتر ہو یا ایک کا سونا کھرا ہو تو روپے کو اشرفی دے کر اور اشرفی کو روپیہ دے کر خریدے)۔

(سنن نسائی شریف جلد سوم)

Marfat.com

حضرت عمرؓ نے کہا، بیچو اشرفی کو اشرفی کے بدلے اور روپے کو روپے کے بدلے برابر کم زیادہ نہ ہو یہ عہد ہے رسول اللہ ﷺ کا ہم سے (یعنی حکم ہے آپ ﷺ کا)۔

(سنن نسائی شریف جلد سوم)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ سونا بیچنا سونے کے بدلے سود ہے مگر نقدا نقد (یعنی اس ہاتھ دیا اس ہاتھ لیا) مگر ایک طرف میعاد ہوگی تو سود ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر کم و بیش ہوگا۔ (جیسے دوسری روایتوں میں ہے) اور گیہوں بیچنا بدلے گیہوں کے سود ہے مگر نقدا نقد اور جو کا بیچنا جو کے بدلے سود ہے مگر نقدا نقد اور کھجور کا بیچنا کھجور کے بدل سود ہے مگر نقدا نقد۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم، بخاری شریف جلد اول)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ چاندی کو بیچو چاندی کے بدل اور سونے کو سونے کے بدل اور جو کو جو کے بدل اور گیہوں کو گیہوں کے بدل لیکن برابر برابر (زیادہ کم لینا درست نہیں)۔

(ابن ماجہ شریف جلد دوم)

ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے۔ میری آنکھوں نے دیکھا اور میرے کانوں نے سنا حضور ﷺ نے منع فرمایا سونے کو سونے اور چاندی کو چاندی کے بدلے بیچنے سے مگر برابر ہم وزن اور فرمایا مت بیچو ادھار کو نقد کے بدلے اور نہ زیادہ کرو ایک کو دوسرے پر اگرچہ ایک کھوٹا ہو اور دوسرا کھرا۔

(سنن نسائی شریف جلد سوم)

حضرت فضالہ بن عبیدؓ سے روایت ہے۔ میں نے خیبر کے دن ایک ہار پایا جس میں سونا تھا اور نگ تھے میں نے اس کو بیچوانا چاہا۔ حضور ﷺ سے اس کا ذکر آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا پہلے جدا کرے اس کو (یعنی سونا علیحدہ کرے اور نگینے علیحدہ پھر اس کو بیچ)۔

(سنن نسائی شریف جلد سوم)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ میں حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا ٹھہریئے میں آپ ﷺ سے پوچھتا ہوں، میں اونٹ بیچا کرتا ہوں بقیع میں اشرفیوں کے بدلے اور روپیہ لیتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کچھ قباحت نہیں اگر تو اس روز کے نرخ سے لے لے۔ جب تک جدا نہ ہو ایک دوسرے پر باقی چھوڑ کر۔

(سنن نسائی شریف جلد سوم)

Marfat.com

حضرت ابوبکرؓ سے روایت ہے۔ منع کیا رسول اللہ ﷺ نے چاندی کو چاندی کے بدلے بیچنے اور سونے کو سونے کے بدلے بیچنے سے مگر برابر برابر اور حکم ہوا ہم کو سونا خریدنے کا چاندی کے بدلے جس طرح ہم چاہیں زیادہ یا کم اور چاندی کے خریدنے کا سونے کے بدلے جس طرح چاہیں۔

(سنن نسائی شریف جلد سوم)

کئی سال کا میوہ بیچنا

حضرت جابرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ ﷺ نے کئی برس کا میوہ بیچنے سے (کیونکہ اس میں دھوکا ہے) معلوم نہیں میوہ پیدا ہو یا نہ ہو۔

(نسائی شریف جلد سوم، ابن ماجہ شریف جلد دوم)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص کھجور کا درخت پیوند کرنے کے بعد خریدے تو اس کے پھل بائع کو ملیں گے جب خریدار شرط کرے۔ اسی طرح جو شخص غلام کو بیچے اور اس کے پاس مال ہو تو وہ مال بائع کا ہے مگر یہ کہ خریدار شرط کرے۔

(نسائی شریف جلد سوم)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ میں نے دیکھا لوگوں کو مار پڑتی ہے حضور ﷺ کے زمانے میں اس بات پر کہ وہ اناج کا ڈھیر خرید کر اس جگہ نہ بیچیں جب تک اپنے گھر نہ لائیں۔

(نسائی شریف جلد سوم، بخاری شریف جلد اول)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ مدینے میں تشریف لائے اور لوگ سلم کرتے تھے کھجور میں دو برس تین برس کی مدت پر۔ آپ ﷺ نے منع کیا اور فرمایا جو کوئی شخص سلم کرے تو ماپ معین کرے (یا وزن معین کرے) اور مدت معین کرے۔

(نسائی شریف جلد سوم، بخاری شریف جلد اول)

قرض اچھی طرح ادا کرنا

حضرت عرباض بن ساریہؓ سے روایت ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک بچھیرا اونٹ کا دیا تھا میں اس کا تقاضا کرنے آیا آپ ﷺ نے فرمایا اچھا میں تجھے بختی (ایک عمدہ قسم کا اونٹ ہوتا ہے) دوں گا۔ آپ ﷺ نے ادا کیا تو میرے مال سے اچھا مال دیا اور ایک گنوار اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اسی دانت کا اونٹ اسے دے دو۔ لوگوں نے ایک

Marfat.com

بڑا اونٹ اسے دے دیا وہ بولا یہ تو میرے اونٹ سے بہتر ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا بہتر تم میں وہ ہے جو اچھی طرح ادا کرے۔

(نسائی شریف جلد سوم، ابن ماجہ جلد دوم)

ابو ہریرہ ؓ نے روایت کی ایک شخص نے (عرباض یا دوسرا کوئی) آنحضرت ﷺ سے تقاضا کیا اور سخت کلامی کی۔ آپ ﷺ کے اصحاب ؓ نے اس کو سزا دینا چاہا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جانے دو جس کا کچھ حق نکلتا ہو۔ وہ ایسی باتیں کہہ سکتا ہے۔ ایک اونٹ خریدو۔ اس کو دے دو۔ لوگوں نے کہا۔ یارسول اللہ ﷺ! اس کا سا اونٹ تو نہیں ملتا اس سے بڑھیا ملتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ وہی خرید کر دے دو۔ تم میں اچھے وہی لوگ ہیں جو قرض اچھے طور سے ادا کریں۔

(بخاری شریف جلد اول)

کعب بن مالک ؓ سے، ان کا قرض عبداللہ بن ابو حدرد ؓ اسلمی پر آتا تھا۔ وہ عبداللہ سے ملے تو اس کے پیچھے ہوئے پھر دونوں نے باتیں کیں اور ان کی آوازیں بلند ہوئیں۔ آنحضرت ﷺ ان پر سے گزرے اور فرمانے لگے کعب ؓ اور ہاتھ سے اشارہ کیا۔ یعنی آدھا قرض معاف کر دے۔ کعب ؓ نے یہ سن کر آدھا قرض اس سے وصول کیا آدھا چھوڑ دیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

غنیمت کا مال بیچنا تقسیم سے پہلے

حضرت عبداللہ بن عباس ؓ سے روایت ہے۔ منع کیا رسول اللہ ﷺ نے غنیمت کا مال بیچنے سے جب تک تقسیم نہ ہو اور حاملہ عورتوں کے ساتھ جو جہاد میں قید ہو کر آئیں جماع کرنے سے جب تک جنیں نہیں اور دانت والے درندے کے گوشت سے (جیسے شیر، بھیڑیا یا چیتا وغیرہ)۔

(نسائی شریف جلد سوم)

بیچنے والے کا اعتبار ہو گا

حضرت عبداللہ بن عمر ؓ سے روایت ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے جب بیچنے والا اور خریدار اختلاف کریں قیمت میں بیچنے والا زیادہ بتلائے اور خریدار کم کہے اور دونوں کے پاس گواہ نہ ہوں تو جو بیچنے والا کہے اسی کا اعتبار ہو گا۔ بشرطیکہ قسم کھاوے اور خریدار کو اس قیمت پر لینا ہو گا یا اگر نہ لینا ہو تو چھوڑ دے اختیار ہے۔

(نسائی شریف جلد سوم)

Marfat.com

پانی نہ بیچا جائے

حضرت مرہ بن عبدؓ سے روایت ہے، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ منع کرتے تھے پانی کے بیچنے سے۔ (نسائی شریف جلد سوم)

شراب کا بیچنا

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے۔ جب سود کی آیتیں اتریں تو رسول اللہ ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے اور لوگوں کو پڑھ کر سنائیں پھر شراب کو تجارت میں حرام کیا۔
(بخاری شریف جلد اول، نسائی شریف جلد سوم)

نر کرانے اور پانی بیچنے کی ممانعت

حضرت جابرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ ﷺ نے نر کرانے کی اجرت لینے سے (یعنی نر کو مادہ پر چڑھانے کی اجرت لینا) اور پانی کے بیچنے سے اور زمین بیچنے سے کھیتی کے لئے یعنی کوئی شخص اپنی زمین اور پانی کو بیچے (دوسرے کے ہاتھ کہ وہ اس میں زراعت کرے اور ایک حصہ بھی لے) ان باتوں سے آپ ﷺ نے منع کیا۔

(نسائی شریف جلد سوم)

فروخت شدہ مال واپس لیا جاسکتا ہے

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جو شخص مفلس ہو جائے پھر ایک شخص اپنا بیچا ہوا اسباب اس کے پاس پائے جوں کا توں (اور اس نے قیمت فروخت نہ لی ہو) تو وہ زیادہ حق دار ہے اس کے لینے کا اوروں سے۔

(نسائی شریف جلد سوم)

ایک شخص مال بیچے پھر اس کا مالک کوئی اور نکلے

حضرت اسید بن حفیر بن سماکؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا۔ اگر کوئی اپنی چیز ایسے شخص کے پاس پائے جس پر چوری کا گمان نہ ہو تو چاہے تو اتنی قیمت دے کر جتنے کو اس نے لیا ہے اس کو لے لے اور چاہے تو چور کا پیچھا کرے۔

(نسائی شریف جلد سوم)

Marfat.com

حضرت سمرہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جس عورت کا نکاح دو ولی کر دیں یعنی ایک ولی ایک سے نکاح اور دوسرا دوسرے سے کرے تو پہلے ولی کا نکاح معتبر ہو گا اور جس نے دو شخصوں کے ہاتھ ایک چیز کو بیچا تو جس کے ہاتھ پہلے بیچا اسی کو وہ چیز ملے گی۔

(نسائی شریف جلد سوم)

قرض لینا دینا

حضرت عبداللہ بن ابی ربیعہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے چالیس ہزار درہم قرض لئے پھر آپ ﷺ کے پاس مال آیا۔ آپ ﷺ نے ادا کر دیئے۔ اور فرمایا برکت دے اللہ تیرے گھر اور تیرے مال میں قرض کا بدلہ یہ ہے کہ آدمی اپنے قرض خواہ کا شکریہ کرے اور اس کو ادا کرے۔

(نسائی شریف جلد سوم)

ام المومنین میمونہؓ سے روایت ہے۔ وہ قرض لیتی تھیں لوگوں نے ان سے کہا، اے ماں مسلمانوں کی! تم قرض لیتی ہو حالانکہ تمہارے پاس جائیداد اس کے ادا کرنے کو نہیں ہے۔ انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ ﷺ فرماتے تھے جو شخص قرض لے اور وہ اس کے ادا کرنے کی نیت رکھے تو اللہ اس کی مدد کرے گا۔

(نسائی شریف جلد سوم)

حضرت محمد بن جحشؓ سے روایت ہے۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں آپ ﷺ نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا پھر اپنا ہاتھ پیشانی پر رکھا اور فرمایا سبحان اللہ! کتنی سختی اتری ہے۔ ہم لوگ چپ ہو رہے اور گھبرا گئے۔ جب دوسرا دن ہوا تو میں نے پوچھا یارسول اللہ ﷺ! یہ سختی کیسی ہے جو اتری؟ آپ ﷺ نے فرمایا، قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اگر ایک شخص اللہ کی راہ میں مارا جائے، پھر جلایا جائے، پھر مارا جائے، پھر جلایا جائے، پھر مارا جائے اور اس پر قرض ہو تو وہ جنت میں نہ جائے گا جب تک اپنے قرض کو ادا نہ کرے۔

(نسائی شریف جلد سوم)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، دیر کرنا مالدار کا قرض ادا کرنے میں ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو حوالہ دیا جائے مالدار پر تو پیچھا کرے اس کا اور قرض دار کا پیچھا چھوڑ دے۔

(نسائی شریف جلد سوم)

Marfat.com

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے۔ ایک انصاری مرد کا جنازہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا نماز پڑھنے کے لئے آپ ﷺ نے فرمایا۔ اس پر تو قرض ہے۔ ابو قتادہؓ نے کہا یارسول اللہ ﷺ ! میں اس کا ضامن ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، اس پر تو قرض ہے ابو قتادہؓ نے کہا یارسول اللہ ﷺ ! میں اس کا ضامن ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، پورا قرض ادا کرو گے ابو قتادہؓ نے کہا، پورا۔

(نسائی شریف جلد سوم)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، یک شخص لوگوں کو قرض دیتا اور جب کسی کو مفلس دیکھتا تو اپنے جو ان سے کہتا معاف کر اس کو شاید اللہ تعالیٰ معاف کرے ہم کو جب وہ اللہ کے پاس گیا تو اللہ نے اس کو معاف کر دیا۔

(نسائی شریف جلد سوم)

درخت میں شرکت

حضرت جابرؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ تم میں جس شخص کے پاس زمین یا کھجور کا درخت ہو تو ان کو نہ بیچے۔ جب تک اپنے شریک سے نہ پوچھ لے (کیونکہ اگر شریک لینا چاہے تو وہ زیادہ حقدار ہے اوروں سے)۔

(بخاری شریف جلد اول)

درختوں وغیرہ کی حفاظت کے بدل میوہ میں شریک ہونا

ابو ہریرہؓ سے، انہوں نے کہا۔ انصاری لوگوں نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا۔ ایسا کیجئے کہ کھجور کے درخت ہم میں اور بھائی مہاجرین میں تقسیم کر دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ نہیں ہو سکتا۔ تب انصارؓ نے مہاجرینؓ سے کہا، ایسا کرو تم درختوں میں محنت کرو۔ ہم تم میوہ میں شریک رہیں گے، انہوں نے کہا اچھا ہم نے سنا اور قبول کیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

شفعہ کا بیان

حضرت ابو سلمہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، شفعہ ہر مال میں ہے جو تقسیم نہ کیا جائے جب حد بندی ہو جائے اور راہ متعین ہو جائے پھر شفعہ نہیں ہے۔

(نسائی شریف جلد سوم، بخاری شریف جلد اول، عن جابرؓ)

Marfat.com

حضرت جابرؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا شفعہ کا اور ہمسایہ کے حق کا۔

(نسائی شریف جلد سوم)

حضرت ابو رافعؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ہمسایہ زیادہ حق رکھتا ہے اپنے پڑوس کا۔

(نسائی شریف جلد سوم)

شفیع پر شفعہ پیش کرنا بیع سے پہلے اور حکم بن عتیبہ نے کہا اگر شفیع نے بیع کی اجازت دے دی بیع سے پہلے تو پھر اس کو شفعہ کا حق نہ رہے گا اور شعبیؒ نے کہا اگر جائیداد بیچی گئی اور شفیع وہاں موجود ہے لیکن اس نے کوئی اعتراض نہیں کیا تو شفعہ کا حق جاتا رہا۔

(بخاری شریف جلد اول)

سعد بن ابی وقاصؓ نے ابو رافع (آنحضرت ﷺ کے غلام) کو کہا میں تمہیں دو گھر جو میرے محل میں ہیں چار ہزار درہم دیتا ہوں۔ بس وہ بھی کئی قسطوں میں ابو رافعؓ نے کہا مجھ کو تو ان گھروں کے پانچ ہزار درہم ملتے ہیں اور اگر میں نے آنحضرت ﷺ سے یہ نہ سنا ہوتا آپ ﷺ فرماتے تھے۔ ہمسایہ اپنے نزدیکی کی وجہ سے زیادہ حق دار ہے تو میں تم کو چار ہزار درہم کے بدل یہ گھر کبھی نہ دیتا خصوصاً جبکہ مجھ کو ان کے پانچ ہزار درہم ملتے تھے۔ آخر ابو رافعؓ نے وہ گھر سعدؓ کو دے دیئے۔

(بخاری شریف جلد اول)

طلحہ بن عبداللہؓ سے سنا۔ انہوں نے عائشہؓ سے، میں نے کہا۔ یارسول اللہ ﷺ! میرے دو پڑوسی ہیں ان میں سے (پہلے) کس کو حصہ بھیجوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا جس کا دروازہ تجھ سے زیادہ نزدیک ہو۔

(بخاری شریف جلد اول)

رزق کا حاصل کرنا

اللہ نے (سورۃ جمعہ میں) فرمایا۔ جب جمعہ کی نماز ہو جائے تو زمین میں پھیل پڑو اور اللہ کا فضل ڈھونڈو (یعنی رزق حاصل کرو) اور اللہ کو بہت یاد کرو اس لئے کہ تم مراد کو پہنچو جب کوئی بیوپار یا کھیل تماشا دیکھتے ہیں تو ادھر دوڑ پڑتے ہیں اور تجھ کو (خطبے میں) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔ کہہ دے اللہ کے پاس جو ثواب ملے گا وہ اس کھیل بیوپار سے کہیں بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے اور اللہ نے (سورۃ نساء میں) فرمایا، آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق

Marfat.com

نہ اڑاؤ۔ ہاں بیوپار کر کے رضامندی سے کھاؤ۔

(بخاری شریف جلد اول)

جابرؓ نے بیان کیا۔ ہم ایک بار آنحضرت ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز میں شریک تھے خطبہ سن رہے تھے اتنے میں شام کا قافلہ غلہ لادے ہوئے آیا لوگ اس کو دیکھنے کو چل دیئے۔ آنحضرت ﷺ کے پاس صرف بارہ آدمی رہ گئے۔ اس وقت یہ آیت اتری۔ جب وہ کچھ بیوپار یا تماشا دیکھتے ہیں تو ادھر جھپٹ جاتے ہیں۔

(بخاری شریف جلد اول)

عبد الرحمٰن بن عوفؓ نے کہا، جب ہجرت کر کے مدینہ میں آئے تو آنحضرت ﷺ نے مجھ کو اور سعد بن رفیع انصاریؓ کو بھائی بھائی بنا دیا۔ سعدؓ نے کہا، تمام انصار میں میں زیادہ مالدار ہوں میں اپنا آدھا مال تجھ کو دے دیتا ہوں اور میری دونوں بیبیوں کو دیکھ لے جس کو تو پسند کرے میں اس کو چھوڑ دیتا ہوں جب اس کی عدت گزر جائے تو اس سے نکاح کر لے۔ عبدالرحمٰنؓ کہتے ہیں میں نے کہا نہیں اس کی کیا احتیاج ہے۔ یہاں کوئی بازار بھی ہے جہاں بیوپار ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا ہے قینقاع کی بازار۔ یہ سن کر صبح عبدالرحمٰنؓ اس بازار میں گئے اور پنیر اور گھی کما کر لائے۔ پھر روز جانے لگے تھوڑے ہی دنوں میں آنحضرت ﷺ کے پاس جو آئے ان پر زرد خوشبو کا رنگ تھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا۔ مہر کیا دیا؟ انہوں نے کہا۔ گٹھلی برابر سونا، ایک گٹھلی سونے کی آپ ﷺ نے فرمایا ولیمہ تو کر ایک بکری ہی کا سہی۔

(بخاری شریف جلد اول)

خاوند کے مال سے عورت کا خیرات کرنا

حضرت عائشہؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جب عورت اپنے گھر کے کھانے میں سے کچھ خیرات کرے (جو خاوند کا مال ہو) مگر بگاڑ کی نیت نہ ہو۔ تو اس کو خرچ کرنے کا اور خاوند کو کمائی کرنے کا ثواب ملے گا اور گھر کے مامایا داروغہ کو بھی اتنا ہی ثواب اور ان میں سے کسی کا ثواب دوسرے کے ثواب سے کم نہ کرے گا۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابو ہریرہؓ سے سنا۔ انہوں نے آنحضرت ﷺ سے آپ ﷺ فرماتے تھے، جب عورت اپنے خاوند کی کمائی میں سے اس کی بے اجازت کچھ خیرات کرے تو عورت کو مرد کا آدھا ثواب ملے گا۔

(بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

حضرت عائشہؓ سے، عتبہ بن ربیعہؓ کی بیٹی (ابو سفیان کی جورو) آنحضرت ﷺ کے پاس آئی کہنے لگی یارسول اللہ ﷺ ! ابو سفیان ایک بہت بخیل آدمی ہے کیا میں اس کا روپیہ لے کر اپنے بال بچوں کو کھلاؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کچھ قباحت نہیں تو دستور کے مطابق لے سکتی ہے۔
(بخاری شریف جلد اول)

رزق کی کشائش چاہنا

انس بن مالکؓ سے، انہوں نے کہا میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے جسکو رزق کی کشائش یا عمر کی درازی بھلی لگے وہ اپنے ناتے والوں سے سلوک کرے۔
(بخاری شریف جلد اول)

انسؓ سے، وہ آنحضرت ﷺ کے پاس جو کی روٹی اور بدبو دار چربی (کھانے کے لئے) لے گئے اور اس وقت آنحضرت ﷺ کی حالت یہ تھی کہ آپ ﷺ نے اپنی زرہ مدینہ میں ایک یہودی کے پاس گروی رکھوائی ہوئی تھی اور اس سے اپنی بیبیوں کے لئے جو لئے تھے اور میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے، محمد ﷺ کے گھر والوں کے پاس کبھی شام کو ایک صاع گیہوں یا غلے کا جمع نہیں رہا حالانکہ ان کے پاس نو بیبیاں ہیں۔
(بخاری شریف جلد اول، نسائی شریف جلد سوم)

خرید و فروخت میں نرمی اور سیر چشمی کرنا اور اپنا حق پاکیزگی کیساتھ مانگنا

جابر بن عبداللہ انصاریؓ (صحابی) سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ اللہ اس شخص پر رحم کرے جو بیچتے اور خریدتے اور تقاضا کرتے وقت نرمی اور ملائمت کرتا رہے۔
(بخاری شریف جلد اول)

غریبوں کو معاف اور مال دار کو مہلت دینا

حذیفہ بن یمانؓ سے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ اگلے زمانہ میں تم سے پہلے ایک آدمی مرگیا فرشتوں نے اس کی روح سے ملاقات کی اور پوچھا۔ تونے کوئی نیک کام کیا ہے وہ بولا۔ (کچھ بھی نہیں مگر) میں نے اپنے غلاموں، نوکروں کو یہ حکم دے رکھا تھا کہ (کسی پر سخت تقاضا نہ کریں) مالدار کو مہلت دیں اور محتاج کو معاف کردیں یہ سن کر فرشتوں نے بھی اسے چھوڑ دیا۔
(بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

اذخر کاٹنے کی اجازت

عبداللہ بن عباسؓ سے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا، مکے کی گھاس نہ کاٹی جائے اور حضرت عباسؓ نے عرض کیا مگر اذخر کی اجازت دیجئے وہ سناروں، لوہاروں کے کام آتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اچھا اذخر (کاٹ لو)۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابن عباسؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، مکہ کا درخت نہ کاٹا جائے نہ وہاں کی پڑی ہوئی چیز اٹھائی جائے۔ مگر جو بتلائے وہ اٹھا سکتا ہے نہ وہاں کی گھاس کاٹی جائے۔ عباسؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ! مگر اذخر کاٹنے کی اجازت دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اذخر کاٹ سکتے ہیں۔

(بخاری شریف جلد اول)

بیع توڑنے کا اختیار

ابن عمرؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا، بائع اور مشتری دونوں کو اپنے معاملہ میں اس وقت تک اختیار ہے جب تک وہ جدا نہ ہوں یا خیار کی شرط بیع میں ہو۔ نافع نے کہا ابن عمرؓ جب کوئی چیز خریدتے جو ان کو پسند آتی تو بائع سے جدا ہو جاتے۔

(بخاری شریف جلد اول)

اگر کوئی شخص کوئی چیز مول لے کر کسی اور کو ہبہ کر دے ابھی بائع سے جدا بھی نہ ہوا ہو اور بائع مشتری پر اعتراض نہ کرے یا ایک غلام خریدے اور (جدا ہونے سے پہلے) اس کو آزاد کر دے اور طاؤس نے کہا جو کوئی کچھ سامان خریدے بائع کی رضامندی سے پھر اس کو بیچ ڈالے اور بائع انکار نہ کرے تو بیع لازم ہو جائے گی اور نفع خریدار ہی کو ملے گا۔

(بخاری شریف جلد اول)

بیع میں دھوکا دینا مکروہ ہے

عبداللہ بن عمرؓ سے، ایک مرد نے آنحضرت ﷺ سے بیان کیا، لوگ اس کو خرید و فروخت میں ٹھگ لیتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، تو بیچتے خریدتے وقت یہ کہہ دیا کر بھائی فریب یا دھوکے کا کام نہیں۔

(بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

مردار کی کھال کا دباغت سے پہلے بیچنا حلال ہے

عبداللہ بن عباسؓ نے بیان کیا کہ آنحضرت ﷺ ایک مری ہوئی بکری پر سے گزرے۔ فرمایا لوگو! تم نے اس کی کھال سے فائدہ کیوں نہ اٹھایا۔ انہوں نے عرض کیا وہ مردار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا مردار کا فقط کھانا حرام ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے حکم دیا مردہ کی کھالوں سے فائدہ لینے کا جب ان کی دباغت کی جاوے بشرطیکہ ایسے جانور کی ہو جس کا گوشت کھایا جاتا ہو۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

ابو ہریرہؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، اللہ یہودیوں کو تباہ کرے ان پر چربی حرام ہوئی انہوں نے اس کو بیچ کر اس کی قیمت کھائی۔

(بخاری شریف جلد اول)

آزاد آدمی کو بیچنا

ابو ہریرہؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قیامت کے دن میں تین آدمیوں کا دشمن ہوں گا۔ ایک تو اس کا جو میرا نام لے کر عہد کر کے پھر عہد توڑ دے، دوسرے وہ شخص جو آزاد کو بیچے اور اس کی قیمت کھائے۔ تیسرے وہ شخص جو کسی سے پوری مزدوری لے پھر اس کی مزدوری نہ دے۔

(بخاری شریف جلد اول)

سات کاموں کی ممانعت

عون بن ابو جحیفہ نے خبر دی انہوں نے کہا، میرے باپ نے ایک پچھنی لگانے والا غلام خریدا۔ اس کے ہتھیار توڑوا ڈالے۔ میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی۔ انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے پچھنی لگانے کی اجرت اور کتے کی قیمت اور لونڈی کی کمائی (زنا یا حرام کی) سے منع فرمایا اور آپ ﷺ نے گدنا گودنے والی اور گدانے والی پر سود کھانے والے اور کھلانے والے اور مورت بنانے والے سب پر لعنت کی۔

(بخاری شریف جلد اول، ابوداؤد جلد سوم، عن رافعؓ)

Marfat.com

کتے اور بلی کی قیمت

جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کتے اور بلی کی قیمت لینے سے منع فرمایا۔

(ابوداؤد شریف جلد سوم)

زانیہ، کاہن اور فال گیر

ابو مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا۔ کتے کی قیمت لینے سے اور فاحشہ زانیہ کی خرچی لینے سے اور کاہن فال نکالنے والی کی کمائی سے۔

(ابوداؤد شریف جلد سوم)

نرمی سے تقاضا کرنا

حذیفہؓ سے، انہوں نے کہا میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے، ایک شخص مرگیا اس سے پوچھا تیرے پاس کوئی نیکی ہے؟ وہ کہنے لگا میں بیوپاری آدمی اتنا تھا کہ مال دار کو میں مہلت دیتا تھا اور نادار کو معاف کر دیتا تھا۔ آخر وہ بخشا گیا۔ ابو مسعودؓ نے کہا میں نے بھی یہ حدیث آنحضرت ﷺ سے سنی تھی۔

(بخاری شریف جلد اول)

جابر بن عبداللہؓ نے خبر دی۔ ان کے والد احد کے دن شہید ہوئے وہ قرض دار تھے۔ قرض خواہوں نے اپنے قرض کے لئے سخت تقاضا کیا۔ میں آنحضرت ﷺ پاس آیا آپ ﷺ سے بیان کیا۔ آپ ﷺ نے قرض خواہوں سے کہا، ایسا کرو باغ میں جتنی کھجور ہے وہ سب لے لو باقی قرض معاف کر دو۔ انہوں نے نہ مانا۔ آخر آنحضرت ﷺ نے باغ کا میوہ ان کو نہ دیا۔ اور مجھ سے یہ فرمایا صبح کو ہم تیرے باغ میں آئیں گے (قرض خواہوں کو بلوا لینا) پھر صبح آپ ﷺ تشریف لائے باغ میں گھومے اور میوے میں برکت کے لئے دعا فرمائی۔ میں نے جو کھجور کاٹی تو سب کا قرض ادا کر دیا اور کچھ بچ رہی۔

(بخاری شریف جلد اول)

قرض سے اللہ کی پناہ مانگنا

حضرت عائشہؓ نے خبر دی کہ آنحضرت ﷺ نماز میں دعا مانگتے تھے۔ یا اللہ میں تیری پناہ

Marfat.com

مانگتا ہوں گناہ سے اور قرض داری سے۔ ایک شخص (حضرت عائشہؓ) نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! اس کی کیا وجہ ہے جو آپ ﷺ قرض داری سے بہت پناہ مانگا کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا آدمی جب قرض دار ہوتا ہے اور بات کہتا ہے تو جھوٹ اور وعدہ کرتا ہے تو خلاف۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابو ہریرہؓ نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا، اگر میرے پاس احد پہاڑ برابر سونا ہو تب بھی مجھ کو یہ اچھا نہیں لگتا کہ تین دن گزر جائیں اور اس میں سے کچھ سونا میرے پاس رہے ہاں قرض ادا کرنے کے لئے کچھ میں رکھ چھوڑوں تو اور بات ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

مال دار کا قرض واپس کرنے میں دیر لگانا

جس شخص کا حق نکلتا ہو۔ وہ تقاضا کر سکتا ہے اور آنحضرت ﷺ سے روایت ہے آپ ﷺ نے فرمایا۔ مال دار قرض ادا کرنے میں دیر لگائے تو اس کو بے عزت کرنا، سزا دینا درست ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابو ہریرہؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا، جو شخص لوگوں کا مال اس نیت سے لے لے کہ اس کو ادا کرے گا تو اللہ اس کی طرف سے ادا کر دے گا اور جو اس کو تباہ کرنا چاہے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو تباہ کر دے گا۔

(بخاری شریف جلد اول)

مقروض ہوتے ہوئے صدقہ کرنا

جابرؓ سے منقول ہے۔ انہوں نے آنحضرت ﷺ سے روایت کی، آپ ﷺ نے ایک شخص کا صدقہ رد کر دیا۔ پھر اس کو ایسی حالت میں صدقہ کرنے سے منع فرمایا۔ اور امام مالکؒ نے کہا اگر کسی کا قرض کسی پر آتا ہو اور قرض دار کے پاس ایک ہی غلام ہو۔ اور کوئی جائیداد نہ ہو تو اس کا آزاد کرنا جائز نہ ہوگا۔

(بخاری شریف جلد اول)

غلام کا آزاد کرنا

ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص کسی مسلمان بردے کو آزاد

Marfat.com

کردے اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کو بردے کے ہر عضو کے بدل دوزخ سے آزاد کردے گا۔
(بخاری شریف جلد اول)

افضل کام

ابو ذر غفاریؓ سے، انہوں نے کہا میں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا۔ کون سا عمل افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا، اللہ پر ایمان لانا۔ اس کی راہ میں جہاد کرنا۔ میں نے کہا کون سا بردہ آزاد کرنا افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا، جس کی قیمت زیادہ ہو اور اس کے مالک کو بہت پسند ہو۔ میں نے کہا اگر میں یہ نہ کرسکوں تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا، کسی مسلمان کاریگر کی مدد کر یا بے ہنر کی (جو روٹی نہ کما سکے) میں نے کہا اگر یہ بھی نہ کرسکوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا، تو خیر، لوگوں سے برائی مت کر۔ یہ ایک صدقہ ہے جو تو اپنے اوپر کرتا ہے۔
(بخاری شریف جلد اول)

مشترکہ غلام کا آزاد کرنا

عبداللہ بن عمرؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص غلام میں اپنا حصہ آزاد کردے پھر اس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی قیمت کو کافی ہو تو انصاف کے ساتھ اس کی قیمت لگائی جائے گی اور دوسرے شریکوں کا حصہ وہ ادا کرے اور غلام اس کی طرف سے آزاد ہو جائے گا نہیں تو جتنا آزاد ہوا اتنا ہی آزاد ہوا۔
(بخاری شریف جلد اول)

ابو ہریرہؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جو شخص اپنا حصہ یا اپنا ٹکڑا بردے میں سے آزاد کردے تو اس کو اپنے مال میں سے اس کا چھڑانا (سارا آزاد کرانا) واجب ہے اگر وہ مال دار ہو ورنہ اس کی قیمت لگا کر بردے سے محنت مزدوری کرائیں پر اس پر سختی نہ کریں۔
(بخاری شریف جلد اول)

بردوں کی آزادی

عروہؓ نے خبر دی کہ حکیم بن حزامؓ نے جاہلیت کے زمانہ میں سو بردے آزاد کئے تھے اور سو اونٹ لوگوں کی سواری کے لئے دیئے تھے۔ جب وہ مسلمان ہوئے تو انہوں نے سو اونٹ سواری کے لئے دیئے اور سو غلام آزاد کئے۔ پھر انہوں نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ کیا فرماتے ہیں جاہلیت میں جو میں نے ثواب کے کام کئے ہیں ان کا

Marfat.com

ثواب مجھ کو ملے گا یا نہیں؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، تو جتنے نیک کام پہلے کر چکا وہ سب قائم رہیں گے۔

(بخاری شریف جلد اول)

عبداللہ بن عمرؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، غلام جب اپنے صاحب کی خیر خواہی کرے اور اپنے مالک (خدا) کی عبادت اچھی طرح بجالائے تو اس کو دوہرا ثواب ملے گا۔

(بخاری شریف جلد اول)

غلام کو ہدایات

ابو ہریرہؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ غلام کے لئے یہ کیا اچھی بات ہے کہ اپنے خدا کی اچھی طرح عبادت کرے اور اپنے صاحب کی خیر خواہی کرے۔

(بخاری شریف جلد اول)

غلام کے ساتھ سلوک

ابو ہریرہؓ سے سنا۔ انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا، جب تم میں سے کسی کا خدمت گار کھانا لے کر آئے تو اگر اپنے ساتھ اس کو نہ بٹھائے تو خیر ایک نوالہ یا دو نوالے، یا ایک لقمہ دو لقمے اس کو دے دے کیونکہ اسی نے اس کو تیار کرنے کی تکلیف اٹھائی ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابو ہریرہؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا۔ جب کوئی مار پیٹ کرے تو منہ پر مارنے سے بچا رہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

مکاتبت (رقم ادا کر کے آزاد ہونا)

حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ بریرہؓ لونڈی ان کے پاس آئی اپنی کتابت کا روپیہ ادا کرنے میں ان کی مدد چاہتی تھی اور اس نے اس روپیہ میں سے کچھ ادا نہیں کیا تھا۔ حضرت عائشہؓ نے اس سے کہا، اپنے مالکوں کے پاس لوٹ جا ان سے کہہ اگر وہ پسند کریں تو میں تیری کتابت کا روپیہ ادا کر دیتی ہوں اور تیری ولاء میں لوں گی۔ بریرہؓ نے اپنے مالکوں سے یہ ذکر کیا۔ انہوں نے نہ مانا اور کہنے لگے۔ اگر حضرت عائشہؓ کو ثواب کی نیت سے تیرے ساتھ کچھ سلوک کرنا

Marfat.com

منظور ہے تو کریں باقی ولاء تو ہم لیں گے۔ حضرت عائشہؓ نے آنحضرت ﷺ سے یہ بیان کیا۔ آنحضرت ﷺ نے ان سے یہ فرمایا، تو بریرہؓ کو مول لے کر آزاد کر دے۔ ولاء تو اسی کو ملے گی جو آزاد کر دے۔

(بخاری شریف جلد اول)

ہبہ کا بیان

حضرت عائشہؓ سے، انہوں نے عروہؓ سے، کہا میرے بھانجے ہم پر ایسا وقت گزر چکا ہے۔ ہم ایک چاند دیکھتے، پھر دوسرا چاند، پھر تیسرا چاند (دو مہینے) آنحضرت ﷺ کے گھر میں آگ نہیں جلتی تھی (کھانا نہیں پکایا جاتا تھا) عروہؓ نے کہا، خالہ پھر تمہاری گزر کاہے پر ہوتی تھی؟ انہوں نے کہا، یہی دو کالوں پر کھجور اور پانی۔ اتنا تھا کہ چند انصاری لوگ آنحضرت ﷺ کے ہمسایہ تھے۔ ان کے پاس دودھ کی بکریاں تھیں وہ آنحضرت ﷺ کے لئے اپنی بکریوں کا دودھ (تحفہ کے طور پر) بھیجا کرتے ہم کو بھی پلاتے۔

(بخاری شریف جلد اول)

معمولی چیز کا تحفہ دینا

ابو ہریرہؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا، اگر دعوت میں مجھ کو بکری کا دست یا پاؤں کھلانے کے لئے بلایا جائے تب بھی میں ضرور جاؤں اور اگر مجھ کو کوئی بکری کا دست یا پاؤں تحفہ بھیجے تو اس کو ضرور لے لوں۔

(بخاری شریف جلد اول)

مجلس میں تحفہ دینے کے لئے داہنی طرف سے شروع کرنا چاہئے

انسؓ سے سنا وہ کہتے تھے آنحضرت ﷺ ہمارے اس گھر میں تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے پانی مانگا ہم نے آپ ﷺ کے لئے ایک بکری کا دودھ دوہا۔ پھر اپنے کنویں کا پانی اس دودھ میں ملایا اور آنحضرت ﷺ کو دیا۔ اس وقت ابوبکرؓ آپ ﷺ کے بائیں طرف بیٹھے تھے اور عمرؓ سامنے اور ایک گنوار داہنی۔ جب آپ ﷺ پی چکے تو حضرت عمرؓ نے عرض کیا یہ ابوبکرؓ ہیں (ان کو دیجئے) آپ ﷺ نے گنوار کو دے دیا اور فرمایا داہنی طرف والے مقدم ہیں، داہنی طرف والے مقدم ہیں، سن لو داہنی طرف سے شروع کیا کرو۔

(بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

اولاد کو ہبہ کرنے میں انصاف کرنا

نعمان بن بشیرؓ سے، ان کے باپ (بشیر بن سعدؓ) آنحضرت ﷺ پاس آئے اور کہنے لگے میں نے اپنے بیٹے (نعمان) کو ایک غلام (اس کا نام معلوم نہیں) دیا ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا کیا، تو نے اپنے سب بیٹوں کو ایسا ہی غلام دیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا پھیر لے۔

(بخاری شریف جلد اول)

ہبہ کر کے پھر رجوع کرنا

ابن عباسؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ ہبہ کر کے پھر رجوع کرنے والا کتے کی طرح ہے جو قے کر کے پھر کھا جاتا ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

جوڑ کر مت رکھو

عباد بن عبداللہؓ سے، انہوں نے کہا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میرے پاس اور کیا مال ہے وہی ہے جو زبیرؓ نے مجھ کو دیا کیا میں اس میں سے صدقہ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا صدقہ دے اور جوڑ کر مت رکھ اللہ بھی روک لے گا۔ (بخاری شریف جلد اول)

کن لوگوں کو ہدیہ دیا جائے یا قبول کیا جائے

ام المومنین میمونہؓ نے اپنی ایک لونڈی آزاد کر دی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اگر تو اپنے ننھیال والوں کو (بنی ہلال کو) یہ لونڈی دیتی تو تجھ کو زیادہ ثواب ہوتا۔

(بخاری شریف جلد اول)

عبداللہ بن عباسؓ سے انہوں نے صعب بن جثامہ اللیثیؓ سے سنا۔ وہ آنحضرت ﷺ کے صحابہ میں سے تھے۔ انہوں نے آنحضرت ﷺ کو ایک گور خور تحفہ بھیجا اس وقت آپ ﷺ احرام باندھے ہوئے ابواء یا ودان میں تھے (دونوں مقاموں کے نام ہیں) آپ ﷺ نے پھیر دیا صعبؓ کہتے ہیں جب آپ ﷺ نے میرے منہ پر حصہ پھیرنے کی ناراضی دیکھی تو فرمایا۔ ہم کچھ تیرا حصہ پھیرنا نہیں چاہتے مگر بات یہ ہے کہ ہم احرام باندھے ہیں۔

(بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

ابو حمید ساعدیؓ سے، انہوں نے کہا، آنحضرت ﷺ نے ازد قبیلے کے ایک شخص کو جس کو (عبداللہ) بن اتیہ کہتے تھے زکوٰۃ تحصیل کرنے پر مامور کیا۔ جب وہ لوٹ کر آیا تو کہنے لگا، یہ مال تو آپ ﷺ کا ہے اور یہ مال مجھ کو تحفہ میں ملا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا (تحفہ تحفہ کرتا ہے) اپنے باوا یا میاں کے گھر بیٹھا رہتا پھر دیکھتے کوئی اس کو تحفہ دیتا ہے یا نہیں۔ قسم اس خدا کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، جو کوئی زکوٰۃ کے مال میں سے کچھ چرا رکھے وہ قیامت کے دن اپنی گردن پر لادے اس کو لائے گا۔ اونٹ ہوگا تو وہ بڑ بڑ کر رہا ہوگا گائے ہوگی تو وہ بھائیں بھائیں کرتی ہوگی۔ بکری ہوگی تو وہ میں میں کرتی ہوگی۔ پھر آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ ہم لوگوں نے آپ ﷺ کی بغلوں کی سفید دیکھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا، یا اللہ! میں نے تیرا حکم پہنچا دیا یا اللہ! میں نے تیرا حکم پہنچا دیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

عبیدہ بن عمر سلمان نے کہا، اگر ہبہ کرنے والا مرجائے اور موہوب پر موہوب لہ، کا قبضہ ہو گیا ہو وہ زندہ ہو پھر مرجائے تو وہ موہوب لہ، کے وارثوں کا ہوگا اور اگر موہوب لہ، کا قبضہ ہونے سے پیشتر واہب مرجائے تو وہ واہب کے وارثوں کو ملے گا اور امام حسن بصریؒ نے کہا دونوں میں سے کوئی مرجائے وہ موہوب لہ، کے وارثوں کا ہوگا۔ جب موہوب لہ، کا وکیل اس پر قبضہ کر چکا ہو۔

(بخاری شریف جلد اول)

مسور بن مخرمہؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے قبائیں (اچکنیں) بانٹیں اور مخرمہ میرے باپ کو کوئی اچکن نہیں دی۔ والد نے مجھ سے کہا بیٹا! تو آنحضرت ﷺ پاس میرے ساتھ چل۔ میں ان کے ساتھ گیا۔ والد نے کہا تو اندر جا اور آنحضرت ﷺ کو میری طرف سے بلا۔ میں گیا اور آپ ﷺ کو بلایا۔ آپ ﷺ باہر نکلے انہی اچکنوں میں سے ایک اچکن پہنے ہوئے اور والد سے فرمانے لگے۔ میں نے تیرے لئے یہ اچکن چھپا رکھی تھی۔ والد نے اس کو دیکھا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا مخرمہؓ خوش ہوا یا نہیں؟

(بخاری شریف جلد اول)

امام حسنؓ نے ایک شخص کو (اس کا نام معلوم نہیں ہوا) اپنا قرض معاف کر دیا آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جس پر کسی کا حق آتا ہو تو یا ادا کرے یا اس سے معاف کرائے۔ جابرؓ نے کہا میرے باپ (احد کے دن) مارے گئے۔ ان پر قرض تھا آنحضرت ﷺ نے قرض خواہوں سے فرمایا، میرے باغ کا میوہ لے لیں اور قرض میرے باپ پر سے معاف کر دیں۔

(بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

ابن عمرؓ سے، وہ ایک سفر میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ تھے اور حضرت عمرؓ کے ایک منہ زور اونٹ پر سوار تھے۔ ہر گھڑی وہ آنحضرت ﷺ کی سواری سے آگے بڑھ بڑھ جاتا اور ان کے والد حضرت عمرؓ پکارتے۔ ارے عبداللہؓ! آنحضرت ﷺ سے آگے کوئی نہ بڑھے۔ آخر آنحضرت ﷺ نے حضرت عمرؓ سے فرمایا، یہ اونٹ میرے ہاتھ بیچ ڈالو۔ انہوں نے عرض کیا، لیجئے آپ ﷺ ہی کا ہے خیر آپ ﷺ نے اس کو مول لیا اور عبداللہؓ کو دے دیا۔ فرمایا جو چاہے وہ کر۔

(بخاری شریف جلد اول)

عبداللہ بن عمرؓ سے، انہوں نے کہا۔ حضرت عمرؓ نے مسجد نبوی ﷺ کے دروازے پر ایک ریشمی دھاری دار جوڑا بکتے دیکھا۔ انہوں نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا اگر آپ ﷺ اس کو خرید لیں اور جمعہ کے دن یا جب باہر والے آپ پاس آئیں پہنا کریں تو اچھا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اس کو تو وہ پہنے گا جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ پھر ایسا ہوا کہ اسی قسم کے چند ریشمی جوڑے آپ ﷺ پاس آئے۔ آپ ﷺ نے حضرت عمرؓ کو بھی ان میں سے ایک جوڑا دیا۔ انہوں نے کہا آپ ﷺ یہ مجھے پہناتے ہیں اور پہلے عطارد جوڑا لایا تھا اس کے باب میں آپ ﷺ ہی نے ایسا فرمایا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، یہ میں نے تجھے اس لئے نہیں دیا کہ تو خود پہنے۔ آخر حضرت عمرؓ نے وہ جوڑا اپنے ایک مشرک بھائی کو جو مکہ میں تھا پہنا دیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابن عمرؓ سے، آنحضرت ﷺ حضرت فاطمہؓ کے گھر پر آئے اندر نہیں گئے (باہر ہی سے لوٹ گئے) حضرت علی کرم اللہ وجہہ آئے تو حضرت فاطمہؓ نے ان سے یہ بیان کیا۔ انہوں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، میں نے فاطمہؓ کے دروازے پر دھاری دار پردہ پڑا دیکھا بھلا ہم لوگوں کو دنیا کی آرائش سے کیا غرض۔ یہ سن کر حضرت علی کرم اللہ وجہہ آئے، حضرت فاطمہؓ سے کہا، انہوں نے کہا، آپ ﷺ سے پوچھو میں اس پردے کو کیا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا فلاں لوگوں کو بھیج دے وہ محتاج تھے۔

(بخاری شریف جلد اول)

انس بن مالکؓ سے، ایک یہودی عورت (زینب) زہر آمیز بکری آنحضرت ﷺ پاس تحفہ لائی۔ آپ ﷺ نے اس میں سے کچھ کھایا۔ صحابہؓ سے فرمایا۔ تم نہ کھاؤ اس میں زہر ہے۔ اس عورت کو پکڑ کر لائے پوچھا، اس کو قتل کر ڈالیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں۔ انسؓ نے کہا میں اس کا زہر آپ ﷺ کے تالوؤں میں برابر دیکھتا رہا۔

(بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

اسماء بنت ابی بکرؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں میری ماں (قتیلہ بنت عبدالعزیٰ) آئی وہ مشرکہ تھی (میں نے اس کو گھر میں نہ آنے دیا نہ اس کا تحفہ لیا) اور میں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا۔ میں نے عرض کیا میری ماں میا (محبت) سے میرے پاس آئی ہے کیا میں اس سے سلوک کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا، ہاں اپنی ماں سے سلوک کر۔

(بخاری شریف جلد اول)

ہبہ لوٹانا

حضرت عمرؓ سے سنا وہ کہتے تھے میں نے ایک مجاہد کو اللہ کی راہ میں ایک گھوڑا دیا۔ اس نے اس کو خراب کر ڈال۔ا میں نے اس کو پھر خرید لینا چاہا۔ میں سمجھا وہ ارزاں (سستا) بیچ ڈالے گا۔ پھر میں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اگر وہ ایک روپیہ کو دے جب بھی اس کو مول نہ لے کیونکہ صدقہ دے کر پھر لوٹانے والا کتے کی طرح ہے جو قے کر کے پھر چاٹ جاتا ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

صہیب بن سنان رومی کے بیٹوں نے جو ابن جدنان کے غلام تھے دو کوٹھڑیوں اور ایک کمرے کا دعویٰ کیا اس بنا پر کہ آنحضرت ﷺ نے یہ صہیب ان کے باپ کو دیئے تھے۔ مروان نے (جو ان دنوں حاکم تھا) کہا کہ اچھا تمہارا گواہ کون ہے؟ انہوں نے کہا عبداللہ بن عمرؓ۔ مروان نے ان کو بلا بھیجا۔ انہوں نے گواہی دی بیشک آنحضرت ﷺ نے صہیب کو دو کوٹھڑیاں اور ایک کمرہ دیا تھا۔ مروان نے عبداللہ بن عمرؓ کی گواہی پر ان کے موافق فیصلہ کر دیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

11- متفرق احادیث

نیکی اور برائی کا بدلہ

ابو ہریرہؓ سے، کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جب تم میں کوئی اچھی طرح مسلمان ہو تو اس کے بعد جو نیکی کرے گا وہ دس گنے سے سات سو گنے تک لکھی جائے گی اور جو برائی کرے گا وہ ویسی ہی لکھی جائے گی۔

(بخاری شریف جلد اول)

ایمان دار خزانچی

ابو موسیٰ اشعریؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا، امانت دار خزانچی جو اپنے مالک کے حکم پر پورا پورا خوشی سے خرچ کرتا ہے۔ یا دیتا ہے صدقہ دینے والوں میں شریک ہے۔ (یعنی اس کو بھی صدقہ کا ثواب ملے گا)۔

(بخاری شریف جلد اول)

یہ بھی صدقہ ہے

انسؓ سے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جو مسلمان کوئی (میوہ دار) درخت لگائے یا کھیتی کرے۔ پھر اس میں سے کوئی پرندہ یا آدمی یا چوپایہ جانور کھائے تو اس کو صدقہ کا ثواب ملے گا۔

(بخاری شریف جلد اول)

کتا رکھنا

ابو ہریرہؓ سے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جس نے کتا رکھا اس کے نیک اعمال کا ثواب قیراط روز کم ہوتا رہے گا البتہ کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے لئے کتا رکھ سکتا ہے۔ نیز ابو ہریرہؓ سے انہوں نے آنحضرت ﷺ سے یوں روایت کیا البتہ بکریوں یا کھیت یا شکار کے لئے کتا رکھ

Marfat.com

سکتا ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

پانی پلانے کا ثواب

ابو ہریرہؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، ایک بار ایسا ہوا کہ ایک شخص (رستے میں) جا رہا تھا اس کو زور کی پیاس لگی وہ کنویں میں اترا اور پانی پیا اندر سے نکلا دیکھا تو ایک کتا ہانپ رہا ہے پیاس کے مارے کیچڑ چاٹ رہا ہے۔ اس نے اپنے دل میں کہا۔ آخر اس پر بھی وہی تکلیف ہوگی جو مجھ پر تھی۔ اس نے اپنا موزہ پانی سے بھرا اور منہ میں تھام کر اوپر چڑھا کتے کو پانی پلایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے اس کام کی قدر کی اور اس کو بخش دیا۔ یہ سن کر صحابہؓ نے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ ! کیا جانوروں کو پانی پلانے میں بھی ہم کو ثواب ملے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا، کیوں نہیں ہر تازے جگر والے میں ثواب ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

عبداللہ بن عمرؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ ایک عورت کو اس لئے عذاب ہوا کہ اس نے ایک بلی کو باندھ رکھا یہاں تک کہ وہ بھوک سے مرگئی، وہ عورت دوزخ میں گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا، اللہ خوب جانتا ہے نہ تو اس نے اس کو قید میں کھانا پانی دیا اور نہ اس کو چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا کر (اپنا پیٹ بھر) لیتی۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابو ہریرہؓ سے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا، تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بات بھی نہیں کرلے گا نہ ان کی طرف نظر التفات کرے گا۔ ایک وہ شخص جس نے جھوٹی قسم کھائی کہ مجھ کو اس سامان کے اتنے روپے ملتے تھے حالانکہ اس سے کم ملتے تھے۔ دوسرے جس نے عصر کے بعد جھوٹی قسم کھائی ایک مسلمان مرد کا مال مار لینے کو۔ تیسرے وہ شخص جس نے اپنی ضرورت سے بچا ہوا پانی روک لیا۔ اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا تو نے اس پانی کو روک رکھا جو تیرا بنایا ہوا نہ تھا۔ آج میں اپنا فضل تجھ سے روک لیتا ہوں۔

(بخاری شریف جلد اول)

لقطہ

زید بن خالد جہنیؓ سے، انہوں نے کہا، ایک شخص آنحضرت ﷺ پاس آیا اور آپ

Marfat.com

ﷺ سے پڑی ہوئی چیز (لقطہ) کو پوچھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس کی تھیلی اور سربند ھن پہچان رکھ۔ پھر ایک برس تک لوگوں سے پوچھتا رہ اگر اس کا مالک آگیا تو خیر ورنہ جو چاہے وہ کر۔ اس نے پوچھا بھولی بھٹکی بکری؟ آپ ﷺ نے فرمایا، وہ تیری ہے یا تیرے بھائی کی یا بھیڑیے کی؟ اس نے پوچھا بھولا بھٹکا اونٹ؟ پوچھا آپ ﷺ نے فرمایا، اونٹ سے تجھے کیا غرض ہے اس کے ساتھ مشک اور موزہ سب موجود ہے۔ پانی پی لیتا ہے درخت کے پتے کھاتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کا مالک آئے اس کو لے لے۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابو ہریرہؓ سے، میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے، جو شخص اپنی چیز بجنسہ (جوں کی توں) کسی آدمی کے پاس جائے۔ جو مفلس (دیوالیہ) ہو گیا ہو تو وہ اور لوگوں (دوسرے قرض خواہوں) سے زیادہ حق دار ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

ہر حاکم اپنی رعیت کا جواب دہ ہے

عبداللہ بن عمرؓ سے سنا۔ انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ فرماتے تھے۔ تم میں سے ہر شخص ایک کا حاکم ہے۔ اور اپنی رعیت کی اس سے پرسش ہوگی۔ بادشاہ تو حاکم ہی ہے اس سے تو رعایا کی پرسش ہونا ہے اور ہر آدمی اپنے گھر والوں کا حاکم ہے اس سے اس کی رعیت کی پوچھ ہو گی۔ عورت بھی اپنے خاوند کے گھر میں حکومت رکھتی ہے۔ وہ بھی اپنی رعیت سے پوچھی جائے گی۔ اور خادم (غلام یا نوکر) اپنے سردار کے مال میں حکومت رکھتا ہے۔ وہ بھی اپنی رعیت سے پوچھا جائے گا۔ ابن عمرؓ نے کہا میں نے ان لوگوں کا تو ذکر آنحضرت ﷺ سے سنا اور میں سمجھتا ہوں کہ آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا۔ آدمی اپنے باپ کے مال میں بھی اختیار رکھتا ہے۔ اس سے بھی رعیت کی باز پرس ہو گی۔ غرض تم میں سے ہر ایک حاکم ہے اور اس سے اس کی رعایا کی باز پرس ہونا ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

پیغمبروں کو ایک دوسرے پر ترجیح دینا

ابو ہریرہؓ سے، انہوں نے کہا ایک مسلمان اور ایک یہودی (ابوبکر صدیقؓ اور فحاص) نے

Marfat.com

آپس میں گالی گلوچ کی۔ مسلمان کہنے لگا۔ قسم اس کی جس نے محمد مصطفیٰ ﷺ کو سارے جہان پر بزرگی دی۔ یہودی نے کہا۔ قسم اس کی جس نے موسیٰؑ کو سارے جہان پر بزرگی دی۔ یہ سن کر مسلمان نے ہاتھ اٹھایا۔ یہودی کو ایک تھپڑ لگایا۔ یہودی روتا پیٹتا آنحضرت ﷺ کے پاس گیا اور جو کچھ حال اس کا اور مسلمان کا گزرا تھا وہ آپ ﷺ کو کہہ سنایا۔ آپ ﷺ نے اس مسلمان کو بلا بھیجا اور دریافت کیا اس نے سارا حال عرض کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ دیکھو موسیٰؑ پر مجھ کو فضیلت مت دو۔ قیامت کے دن لوگ بے ہوش ہو جائیں گے۔ میں بھی بے ہوش ہو جاؤں گا۔ لیکن سب سے پہلے مجھ کو ہوش آئے گا میں کیا دیکھوں گا موسیٰؑ عرش کا کونا تھامے کھڑے ہیں۔ اب میں نہیں جانتا کہ وہ بھی بے ہوش ہو کر مجھ سے پہلے ہوش میں آجائیں گے یا ان لوگوں میں ہیں جن کو اللہ نے بے ہوشی سے مستثنیٰ رکھا ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

جھگڑا کرنے سے پرہیز

حضرت عمر بن خطابؓ سے سنا وہ کہتے تھے۔ میں نے حکیم بن حزامؓ کو سورۃ فرقان جس طرح میں پڑھا کرتا تھا اس کے سوا دوسری طرح پڑھتے سنا اور مجھ کو یہ سورۃ خاص آنحضرت ﷺ نے پڑھائی تھی۔ میں قریب تھا حکیمؓ پر جلدی سے کچھ کر بیٹھوں مگر میں صبر کئے رہا۔ جب وہ پڑھ چکے میں نے ان کے گلے چادر ڈال کر ان کو گھسیٹا (کہیں بھاگ نہ جائیں) اور آنحضرت ﷺ کے پاس لایا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! سورۃ فرقان میں نے ان کو اور طرح پڑھتے سنا۔ اس کے خلاف جس طرح آپ ﷺ نے مجھ کو پڑھائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا، اس کو چھوڑ دے پھر حکیمؓ سے فرمایا، پڑھ۔ انہوں نے پڑھی۔ فرمایا اسی طرح اتری ہے۔ بعد اس کے مجھ سے فرمایا، تو پڑھ! میں نے پڑھی۔ فرمایا اسی طرح اتری ہے۔ دیکھو، قرآن سات طرح پر اترا ہے جیسے تم کو آسان ہو، اسی طرح پڑھو۔

(بخاری شریف جلد اول)

شرارت کا ڈر ہو تو آدمی کا باندھنا درست ہے

ابو ہریرہؓ سے سنا۔ انہوں نے کہا۔ آنحضرت ﷺ نے کچھ سواروں کو نجد کی طرف روانہ کیا۔ وہ بنی حنیفہ کے ایک شخص کو پکڑ لائے۔ جس کو ثمامہ بن اثال کہتے تھے اور مسجد کے

Marfat.com

ایک ستون سے اس کو باندھ دیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

ظلم کا بدلہ

ابو سعید خدریؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ جب ایمان دار لوگ (قیامت کے دن) دوزخ پر سے گزر جائیں گے تو بہشت اور دوزخ کے درمیان ایک پل پر اٹکائے جائیں گے اور دنیا میں جو انہوں نے ایک دوسرے پر ظلم کیا تھا اس کا بدلہ لیا جائے گا۔ جب پاک صاف ہو جائیں گے تو ان کو بہشت کے اندر جانے کی اجازت ملے گی۔ قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے، ہر شخص کو بہشت میں اپنا مکان دنیا کے مکان سے بڑھ کر معلوم رہے گا۔

(بخاری شریف جلد اول)

مسلمان پر مسلمان ظلم نہ کرے نہ کسی ظالم کو ان پر ظلم کرنے دے

عبداللہ بن عمرؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ خود اس پر ظلم کرے نہ ظالم کے ہاتھ میں اس کو چھوڑ کر بیٹھ جائے اور جو شخص اپنے بھائی مسلمان کا کام نکال دے گا تو اللہ اس کا کام نکال دے گا اور جو شخص مسلمان پر سے کوئی مصیبت ٹالے تو اللہ قیامت کی ایک مصیبت اس پر سے ٹال دے گا اور جو شخص مسلمان کا عیب چھپائے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے عیب چھپائے گا۔

(بخاری شریف جلد اول)

مسلمان بھائی کی مدد کرنا ظالم ہو یا مظلوم

انس بن مالکؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ اپنے بھائی کی مدد کرو وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! وہ مظلوم ہو تو اس کی مدد کریں گے لیکن ظالم ہو تو کیسے مدد کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اس کو ظلم سے روکو۔

(بخاری شریف جلد اول)

مومن کا ایک دوسرے سے رشتہ

ابو موسیٰؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا۔ مومن دوسرے

Marfat.com

مومن کے لئے ایسا ہونا چاہئے جیسے عمارت۔ اس کی ایک اینٹ دوسری اینٹ کو تھامے ہوئے ہے اور آپ ﷺ نے انگلیاں قینچی کر لیں۔

(بخاری شریف جلد اول)

مظلوم کی بد دعاء

ابن عباسؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے معاذؓ کو یمن کی طرف بھیجا اور فرمایا۔ دیکھ مظلوم کی بد دعا سے بچا رہیو کیونکہ اس کو اللہ تک پہنچنے میں کوئی روک نہیں۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابو ہریرہؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جس نے دوسرے کسی کی عزت یا آبروریزی کی ہو یا اور کوئی ظلم کیا ہو تو وہ آج دنیا میں معاف کرالے اس دن سے پہلے جہاں نہ روپیہ ہوگا نہ اشرفی۔ البتہ اگر نیک عمل اس کے پاس ہوگا وہ لے لیا جائے گا۔ اس کے ظلم کے موافق اور اگر نیک عمل نہ ہوگا تو مظلوم کی برائیاں لے کر اس پر ڈالی جائیں گی۔

(بخاری شریف جلد اول)

داہنے والا حق دار ہے

سہل بن سعد ساعدیؓ سے کہ آنحضرت ﷺ کے پاس دودھ پانی پینے کے لئے لایا گیا آپ ﷺ نے پیا۔ آپ ﷺ کی داہنی طرف ایک لڑکا تھا (ابن عباسؓ) اور بائیں طرف عمر والے لوگ۔ آپ ﷺ نے لڑکے سے پوچھا میاں لڑکے تم اس کی اجازت دیتے ہو پہلے میں یہ پیالہ بوڑھوں کو دوں؟ اس نے کہا، نہیں۔ قسم خدا کی یا رسول اللہ ﷺ! میں تو اپنا حصہ جو آپ ﷺ کا جھوٹا ملے کسی کو دینے والا نہیں۔ آخر آپ ﷺ نے وہ پیالہ اسی کے ہاتھ میں دے دیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

زمین چھین لینا

سعید بن زیدؓ نے کہا۔ میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے، جو کوئی کچھ زمین ظلم سے چھین لے تو سات زمینوں کا طوق (قیامت کے دن) اس کے گلے میں ڈالا جاوے گا۔

(بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

عبداللہ بن عمرؓ سے، انہوں نے کہا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جو شخص ذری سی زمین بھی ناحق لے لے گا۔ وہ قیامت کے دن سات زمینوں تک دھنستا چلا جائے گا۔

(بخاری شریف جلد اول)

سب سے زیادہ ناپسند جھگڑالو ہے

حضرت عائشہؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا، اللہ کو سب سے زیادہ ناپسند وہ شخص ہے جو سخت جھگڑالو ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

شراب کا رستے پر بہا دینا

انسؓ سے، انہوں نے کہا میں ابو طلحہؓ کے مکان میں لوگوں کا ساقی تھا۔ (شراب پلا رہا تھا) ان دنوں کھجور ہی کا شراب پیا کرتے تھے۔ پھر آنحضرت ﷺ نے ایک شخص کو یہ منادی کرنے کا حکم دیا۔ سن لو، شراب حرام ہو گیا۔ انسؓ نے کہا یہ منادی سن کر ابو طلحہؓ نے مجھ سے کہا باہر نکل اور یہ شراب بہا دے۔ میں نکلا میں نے اس کو بہا دیا۔ وہ مدینہ کی گلیوں میں بہتا چلا گیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

رستہ پر بیٹھنا

ابو سعید خدریؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا۔ دیکھو رستوں پر بیٹھنے سے بچتے رہو۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! اس بات میں تو ہم مجبور ہیں، وہیں تو ہم بیٹھتے ہیں، بات چیت کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، اگر ایسی ہی مجبوری ہے تو اس کا حق ادا کرو۔ انہوں نے پوچھا۔ کیا حق؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ نگاہ نیچے رکھنا اور ایذا نہ دینا اور سلام کا جواب دینا اور اچھی بات کا حکم کرنا اور بری بات سے منع کرنا۔

(بخاری شریف جلد اول)

رستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا اگر رستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دے تو صدقے کا ثواب ملے گا۔

(بخاری شریف جلد اول)

جابرؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ راستہ کے درمیان مت اترو (ڈیرہ

Marfat.com

لگانا) اور نہ وہاں پاخانہ پھرو۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

وہ مومن نہیں ہوتا

ابو ہریرہؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ زنا کرنے والا جب زنا کرتا ہے وہ مومن نہیں ہوتا اور شراب پینے والا جس وقت شراب پیتا ہے اس وقت وہ مومن نہیں ہوتا اور چور جس وقت چوری کرتا ہے اس وقت مومن نہیں ہوتا اور لوٹنے والا جب کوئی ایسی لوٹ کرتا ہے جس کی طرف لوگ آنکھ اٹھا کر دیکھتے ہیں تو وہ مومن نہیں ہوتا۔

(بخاری شریف جلد اول)

گدھے کے گوشت کی حرمت

سلمہ بن اکوعؓ سے، آنحضرت ﷺ نے جس دن خیبر فتح ہوا۔ کچھ آگ روشن دیکھی۔ آپ ﷺ نے پوچھا یہ کیا پکا رہے ہیں؟ لوگوں نے کہا یہی بستی کے گدھوں کا گوشت۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ یہ ہانڈیاں توڑ ڈالو اور گوشت وغیرہ سب اوندھا ڈالو (بہا دو)۔ لوگوں نے کہا۔ ہم گوشت وغیرہ سب بہا کر ہانڈیاں دھو ڈالیں۔ فرمایا، اچھا دھو ڈالو۔

(بخاری شریف جلد اول)

چھری کے بغیر ذبح کرنا

رافع بن خدیجؓ سے، انہوں نے کہا ہم ذوالحلیفہ میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ تھے۔ وہاں لوگوں کو بھوک لگی۔ انہوں نے لوٹ میں اونٹ اور بکریاں کمائی تھیں آنحضرت ﷺ پچھلے (اخیر) لوگوں میں تھے ..... میرے دادا نے کہا کل ہم کو دشمنوں سے مڈبھیڑ ہونے کا ڈر ہے اور چھری بھی ہمارے پاس نہیں کیا ہم بانس کی کھپاچ سے کاٹ لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا جو چیز خون کو بہادے اور جانور پر اللہ کا نام لیا جائے تو اس کو کھاؤ مگر دانت اور ناخون کے سوا (ان دونوں سے ذبح جائز نہیں)۔

(بخاری شریف جلد اول)

کتے کے شکار کا حکم

عدی بن حاتمؓ سے، انہوں نے کہا میں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا، اگر بن بھالی والے تیر (یا لکڑی) سے شکار ماریں تو کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا، اگر دھار کی طرف سے لگے تو

Marfat.com

کھالے اور جو چوڑان سے لگے تو مت کھا وہ مردار ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں اپنے (شکاری) کتے کو بسم اللہ کہہ کر چھوڑتا ہوں جب شکار پاس جاتا ہوں دیکھتا ہوں وہاں ایک اور کتا بھی ہے جس پر میں نے بسم اللہ نہیں کہی تھی اور معلوم نہیں ہوتا کس کتے نے شکار مارا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ایسا جانور مت کھا۔ تو نے اپنے کتے پر بسم اللہ کہی تھی نہ دوسرے کتے پر۔

(بخاری شریف جلد اول)

قحط کے وقت دو دو کھجوریں کھانے سے پرہیز

جبلہؓ سے، انہوں نے کہا ہم مدینہ میں تھے ہم لوگوں پر قحط آیا تو عبداللہ بن زبیرؓ ہم کو کھجور کھلایا کرتے اور عبداللہ بن عمرؓ ہم پر سے گزرتے تو کہتے دو دو کھجوریں ملا کر مت کھاؤ کیونکہ آنحضرت ﷺ نے ایسا کرنے سے منع فرمایا مگر جب اپنے بھائی سے اجازت ملے۔

(بخاری شریف جلد اول)

وسوسہ بغیر عمل کے

ابو ہریرہؓ سے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ بیشک اللہ نے میری امت کے وسوسے (خیال) معاف کر دیئے ہیں جب تک ہاتھ پاؤں سے عمل یا زبان سے بات نہ کریں۔

(بخاری شریف جلد اول)

شادی کے لئے کپڑے مستعار دینا

عبدالواحد بن ایمن نے کہا مجھ سے میرے باپ نے انہوں نے کہا، میں حضرت عائشہؓ کے پاس گیا۔ وہ ایک موٹے کپڑے کا کرتہ پہنے ہوئی تھیں۔ جس کی قیمت پانچ درہم ہو گی۔ انہوں نے مجھ سے کہا ذرا میری لونڈی کو دیکھو وہ یہ کرتہ گھر میں پہننے سے نخرہ کرتی ہے اور آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں میرے پاس ایک ایسا ہی کرتہ تھا جس عورت کو مدینہ میں شادی بیاہ کے وقت سنورنے کی ضرورت ہوتی تو یہ کرتہ مجھ سے مستعار منگوا لیتی۔

(بخاری شریف جلد اول)

دودھ کا جانور مانگنے پر دینے کی فضیلت

ابو ہریرہؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا دود ھیل اونٹنی جو خوب دودھ دے اس کا دینا بھی کیا اچھا دینا ہے اس طرح دود ھیل بکری کا دینا جو خوب دودھ دیتی ہے صبح کو ایک برتن بھر کر

Marfat.com

شام کو ایک برتن بھر کر۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابو سعید خدریؓ سے، انہوں نے کہا ایک گنوار (اس کا نام معلوم نہیں ہوا) آنحضرت ﷺ پاس آیا اور آپ ﷺ سے ہجرت پر بیعت کرنا چاہی۔ آپ ﷺ نے فرمایا، تجھ پر سخت افسوس! ہجرت بہت مشکل ہے تیرے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا ان کی زکوٰۃ دیتا ہے؟ وہ بولا دیتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کسی کو دودھ پینے کے لئے مانگے پر بھی دیتا ہے؟ بولا، جی ہاں۔ آپ ﷺ نے پوچھا ان کو پانی پلاتے وقت دوہتا ہے؟ (اور دودھ محتاجوں کو پلاتا ہے) اس نے کہا، جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا پھر تو ساری بستیوں کے پرے رہ کر عمل کرتا رہ۔ اللہ تیرے کسی عمل کا ثواب کم نہیں کرنے کا۔

(بخاری شریف جلد اول)

ظاہری اعمال کا اعتبار

حضرت عمرؓ سے سنا وہ کہتے تھے آنحضرت ﷺ کے زمانے میں وحی اتر کر بعضے لوگوں سے مواخذہ ہوتا (اللہ تعالیٰ ان کے دل کی بات آپ ﷺ کو بتلا دیتا) اور اب تو وحی آنا بند ہو گیا۔ اب ہم تم کو تمہارے ظاہری اعمال پر پکڑیں گے جو کوئی ظاہر میں اچھے کام کرے گا اس پر ہم بھروسا کریں گے۔ اسی کو اپنا مصاحب بنائیں گے اس کے دل کی بات سے ہم کو غرض نہیں اس کا حساب اللہ لے گا اور جو کوئی ظاہر میں برا کرے گا ہم نہ اس پر بھروسا کریں گے نہ اس کو سچا سمجھیں گے اگرچہ وہ دعویٰ کرے کہ میرا باطن اچھا ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

جنت و دوزخ کا واجب ہونا

انسؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، ایک جنازہ گزرا۔ لوگوں نے اس کی تعریف کی، آپ ﷺ نے فرمایا، اس کے لئے واجب ہو گئی۔ پھر دوسرا جنازہ گیا لوگوں نے اس کی برائی کی یا راوی نے اور کوئی لفظ کہا خیر۔ آپ ﷺ نے فرمایا، اس کے لئے واجب ہو گئی۔ حضرت عمر نے پوچھا، کیا چیز واجب ہو گئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا پہلے شخص کی تم نے تعریف کی تو اس کے لئے بہشت واجب ہو گئی اور دوسرے کی تم نے برائی کی تو اس کے لئے دوزخ واجب ہو گئی، تم لوگ زمیں میں اللہ کے گواہ ہو۔

(بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

قاذف اور چوری کرنے والے کی گواہی

عروہ بن زبیرؓ نے خبر دی۔ ایک عورت (فاطمہ بنت اسود) نے غزوہ فتح میں چوری کی اس کو آنحضرت ﷺ پاس پکڑ لائے۔ آپ ﷺ نے حکم دیا اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔ حضرت عائشہؓ نے کہا، اس عورت کی توبہ اچھی ہوئی اس نے نکاح کیا پھر وہ آنحضرت ﷺ کے پاس آیا کرتی۔ میں اس کی ضرورت آنحضرت ﷺ سے بیان کر دیتی۔

(بخاری شریف جلد اول)

عورت کی گواہی کا بیان

ابو سعید خدریؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا، کیا عورت کی گواہی آدھے مرد کے برابر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا بیشک آدھے مرد کے برابر ہے، فرمایا اسی سے معلوم ہوتا ہے کہ عورت کی عقل کم ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

خیر القرون قرنی (سب زمانوں میں بہتر میرا زمانہ ہے)

عمران بن حصینؓ سے، انہوں نے کہا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، سب زمانوں میں بہتر میرا زمانہ ہے (صحابہؓ کا) پھر ان کا جو ان سے نزدیک ہیں (تابعین کا) پھر ان کا جو ان سے نزدیک ہیں (تبع تابعین کا) عمرانؓ نے کہا۔ میں نہیں جانتا آنحضرت ﷺ نے دو زمانوں کا (اپنے بعد) ذکر کیا یا تین کا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا، تمہارے بعد ایسے لوگ پیدا ہوں گے چور جن میں ایمان کا نام نہ ہوگا اور کوئی ان کو گواہ نہ بنائے یا نہ بلائے جب بھی گواہی دینے کو موجود ہوں گے منت مانیں پوری نہ کریں مٹاپا ان پر بہت پڑے گا۔

(بخاری شریف جلد اول)

چار گناہ کبیرہ

عبداللہ بن ابی بکرؓ بن انس سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ سے پوچھا کبیرہ (بڑے) گناہ کون سے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا، اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا اور ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور (ناحق) خون کرنا اور جھوٹی گواہی دینا۔

(بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

کسی شخص کی تعریف کرنا

ابی بکرؓ سے، انہوں نے اپنے باپ سے، انہوں نے کہا، آنحضرت ﷺ کے سامنے ایک شخص نے دوسرے کی تعریف کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ کیا کرتا ہے تو نے اس کی گردن کاٹی۔ کئی بار آپ ﷺ نے یہ فرمایا۔ پھر فرمایا، اگر تم میں کسی کو اپنے بھائی مسلمان کی تعریف کرنے کی ضرورت پڑے تو یوں کہے، میں سمجھتا ہوں آگے اللہ خوب جانتا ہے۔ میں اللہ کے سامنے کسی کو بے عیب نہیں کہہ سکتا۔ میں سمجھتا ہوں وہ ایسا ایسا ہے مگر اس کا حال جانتا ہو۔

(بخاری شریف جلد اول)

کسی کی تعریف میں مبالغہ کرنا مکروہ ہے جتنا جانتا ہو اتنا ہی کہے

ابو موسیٰؓ سے، انہوں نے کہا، آنحضرت ﷺ نے ایک شخص کو دوسرے کی تعریف کرتے سنا۔ وہ اس کی تعریف میں مبالغہ کر رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم نے اس کو تباہ کیا۔ یا اس کی پیٹھ توڑ ڈالی۔

(بخاری شریف جلد اول)

بچے کب جوان ہوتے ہیں اور ان کی گواہی درست ہے یا نہیں

اور اللہ تعالیٰ نے (سورۃ نور میں) فرمایا اور جب تمہارے بچے احتلام کو پہنچ جائیں تو وہ بھی اجازت لیں اور مغیرہ بن مقسم نے کہا مجھے بارہ برس کی عمر میں احتلام ہونے لگا تھا اور عورتیں حیض آنے پر جوان ہو جاتی ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے (سورۃ طلاق میں) فرمایا جو عورتیں حیض سے ناامید ہو گئی ہوں اخیر آیت یضعن حملھن تک اور حسن بن صالح نے کہا ہماری ایک ہمسائی تھی وہ اکیس برس کی عمر میں نانی ہو گئی تھی۔

(بخاری شریف جلد اول)

عبداللہ بن عمرؓ سے، وہ احد کے دن آنحضرت ﷺ کے سامنے پیش ہوئے اس وقت ان کی عمر چودہ برس کی تھی۔ آپ ﷺ نے ان کو لشکر میں شریک نہیں کیا۔ پھر خندق کے دن پیش ہوئے اس وقت پندرہ برس کی عمر تھی آپ ﷺ نے منظور کیا۔ نافع نے کہا، میں عمر بن عبدالعزیز کے پاس آیا جب وہ خلیفہ تھے اور ان سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا بس بالغ اور نابالغ کی یہی حد رکھنی چاہئے اور اپنے نائبوں کے نام حکم لکھا کہ جو مسلمان پندرہ برس کا ہو

Marfat.com

جائے اس کا حصہ (لشکر والوں میں) لگائیں۔

(بخاری شریف جلد اول)

قسم کا بیان

ابن ابی ملیکہ سے، انہوں نے کہا عبداللہ بن عباسؓ نے (مجھ کو) لکھا کہ آنحضرت ﷺ نے مدعا علیہ کو قسم دلانے کا حکم دیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

عبداللہ بن مسعودؓ سے کہ میری ایک شخص سے کنوئیں کی بابت تکرار ہوئی۔ ہم نے آنحضرت ﷺ پاس فریاد کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ دو گواہ لا نہیں تو اس سے قسم لے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! وہ تو قسم کھالے گا۔ کچھ پروا نہ کرے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، جو شخص کسی کا مال مارنے کی نیت سے جھوٹی قسم کھائے وہ جب اللہ سے ملے گا تو اللہ اس پر غصے ہو گا۔

(بخاری شریف جلد اول)

عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا جو شخص (جھوٹی) قسم کھا کر کسی کا مال مارے تو وہ جب اللہ سے ملے گا۔ اللہ اس پر غصے ہو گا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے قرآن میں اس کی تصدیق اتاری۔ فرمایا جو لوگ اللہ کو درمیان دے کر اور جھوٹی قسمیں کھا کر عذاب الیم تک۔ جب عبداللہ یہ حدیث بیان کر چکے تو اشعث بن قیسؓ ہمارے سامنے آئے۔ انہوں نے پوچھا۔ ابو عبدالرحمٰن (عبداللہ بن مسعودؓ نے) تم سے کیا حدیث بیان کی؟ ہم نے ان سے کہہ دی انہوں نے کہا عبداللہ سچے ہیں یہ آیت میرے ہی باب میں اتری۔ ایسا ہوا مجھ میں اور ایک شخص (یہودی معدان بن اسود بن معدی کرب جفشیش) میں کچھ جھگڑا ہوا ہم نے آنحضرت ﷺ کے سامنے پیش کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا یا تو دو گواہ لایا اس سے قسم لے۔ میں نے عرض کیا۔ وہ تو قسم کھالے گا کچھ پروا نہیں کرنے کا۔ تب آپ ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص جھوٹی قسم کھا کر مال مارے گا تو جب اللہ سے ملے گا اللہ اس پر غصے ہو گا۔ بعد اس کے اللہ نے اپنی کتاب میں اس کی تصدیق اتاری اور آپ ﷺ نے یہی آیت پڑھی۔

(بخاری شریف جلد اول)

ام سلمہؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، میرے پاس جھگڑتے آتے ہو اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک تم میں دوسرے سے دلیل بیان کرنے میں بڑھ کر ہوتا ہے۔ (قوت بیان بڑھ کر رکھتا ہے) پھر میں (غلطی سے) اگر اس کے بھائی کا حق اس کو دلا دوں تو (وہ حلال نہ سمجھے) اس کو

Marfat.com

نہ لے اور اس کو دوزخ کا ایک ٹکڑا دلاتا ہوں۔

(بخاری شریف جلد اول)

وعدے کا پورا کرنا

اللہ تعالیٰ نے (سورۃ مریم میں) حضرت اسمٰعیلؑ کا ذکر کیا ان کا وعدہ سچا ہوتا اور سعید بن اشوع نے وعدہ پورا کرنے کا حکم دیا اور سمرہ بن جندب صحابیؓ سے ایسا ہی نقل کیا اور مسور بن مخرمہ (صحابیؓ) نے کہا میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ اپنے ایک داماد (ابو العاص) کا ذکر کرتے تھے اس نے جو وعدہ مجھ سے کیا وہ پورا کیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

جابر بن عبداللہ انصاریؓ سے، انہوں نے کہا جب آنحضرت ﷺ کی وفات ہو گئی اور علاء بن حضرمی (بحرین کے حاکم) نے ابوبکر صدیقؓ کے پاس روپیہ بھیجا تو ابوبکرؓ نے کہا آنحضرت ﷺ پر جس کا کچھ قرض نکلتا ہو یا آپ ﷺ نے اس سے وعدہ کیا ہو تو وہ ہمارے پاس آئے (اپنا حق لے لے) جابرؓ نے کہا میں نے ان سے کہا، آنحضرت ﷺ نے مجھ سے اتنا اتنا روپیہ دینے کا وعدہ کیا تھا۔ تین بار دونوں ہاتھ پھیلا کر۔ جابرؓ نے کہا ابوبکرؓ نے میرے ہاتھ میں پانسو گنے پھر پانسو پھر پانسو۔

(بخاری شریف جلد اول)

صلح کا بیان

اللہ تعالیٰ نے (سورۃ نساء میں) فرمایا۔ ان کی اکثر کانا پھوسیوں میں بھلائی نہیں ہوتی مگر اس کی کانا پھوسی میں جو خیرات یا اچھی بات یا لوگوں میں ملاپ کرانے کے لئے کرے اور جو کوئی اللہ کو راضی کرنے کی نیت سے (نہ ریاء کی نیت سے) ایسا کرے اس کو ہم بڑا ثواب دیں گے اور اس باب میں یہ بیان ہے کہ خود اپنے لوگوں کو ساتھ لے جا کر صلح کرائے۔

(بخاری شریف جلد اول)

دو آدمیوں میں میل کرانے کے لئے جھوٹ بولنا گناہ نہیں

ام کلثوم بنت عقبہ سے، انہوں نے کہا میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے وہ شخص جھوٹا نہیں جو لوگوں میں میل کرائے اور (ملاپ کی نیت سے) اچھی بات

Marfat.com

پہنچائے یا کہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

سہل بن سعد سے، قبا کے لوگ آپس میں لڑے یہاں تک کہ پتھر چلے۔ یہ خبر آنحضرت ﷺ کو دی گئی۔ آپ ﷺ نے لوگوں سے فرمایا۔ چلو ہم کو ان کے پاس لے چلو ان میں میل کرا دیں۔

(بخاری شریف جلد اول)

زانی و زانیہ کی سزا

ابو ہریرہؓ اور زید بن خالد جہنیؓ سے، ان دونوں نے کہا، ایک گنوار آنحضرت ﷺ پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ ! اللہ کی کتاب کے موافق ہمارا فیصلہ کر دیجئے پھر اس کا دشمن (طرف ثانی) اٹھا اور کہنے لگا۔ سچ کہتا ہے اللہ کی کتاب کے موافق ہمارا فیصلہ کر دیجئے۔ اب اس گنوار نے بیان کرنا شروع کیا۔ میرا بیٹا اس شخص کے پاس نوکر تھا اس نے اس کی جورو سے زنا کیا، لوگ کہنے لگے تیرا بیٹا سنگسار ہونا چاہئے۔ میں نے سو بکریاں اور ایک لونڈی اس کو دے کر اپنے بیٹے کو چھڑا لیا۔ پھر میں نے علم والوں سے پوچھا تو انہوں نے کہا۔ تیرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک برس کا دیس نکالا ہے (کیونکہ وہ محصن تھا) آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ میں اللہ کی کتاب کے موافق تمہارا فیصلہ کروں گا۔ بکریاں اور لونڈی تجھ کو واپس ملیں گی اور تیرے بیٹے پر سو کوڑے پڑیں گے ایک برس تک پردیس رہے گا۔ انیس بن ضحاک کل تو ایسا کر اس دوسرے شخص کی جورو کے پاس جا اگر وہ زنا کا اقرار کرے تو اس کو رجم کر انیسؓ دوسرے دن اس کے پاس گئے اس کو رجم کیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

دین میں نئی بات

حضرت عائشہؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جس نے ہمارے دین میں کوئی نئی بات نکالی (جس کی اصل شریعت سے نہ ہو) وہ لغو اور ناجائز ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

صلح نامہ حدیبیہ

براء بن عازبؓ سے سنا آنحضرت ﷺ نے حدیبیہ والوں سے صلح کی۔ حضرت علی کرم

Marfat.com

اللہ وجہہ صلح نامہ لکھنے بیٹھے انہوں نے یوں لکھا: محمد اللہ کے رسول ﷺ نے حدیبیہ والوں سے ان شرطوں پر صلح کی۔ مشرک کہنے لگے۔ یہ مت لکھو "محمد اللہ کے رسول نے" اگر تم اللہ کے رسول ہوتے تو ہم تم سے لڑتے کیوں؟ آپ ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا۔ اچھا رسول کا لفظ میٹ دے۔ انہوں نے کہا میں تو اس کو نہیں میٹوں گا آخر آنحضرت ﷺ نے اپنے ہاتھ مبارک سے رسول ﷺ کا لفظ میٹ دیا اور کافروں سے یہ صلح کی کہ (سال آئندہ) آپ ﷺ اپنے اصحاب سمیت تین دن مکہ میں رہیں گے اور ہتھیار جلبان میں رکھ کر مکہ میں داخل ہوں گے لوگوں نے آپ ﷺ سے پوچھا جلبان کیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا غلاف اور جو اس میں ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

صلح نامہ میں شرائط پر عمل

ابن شہاب سے، انہوں نے کہا مجھ کو عروہ بن زبیرؓ نے خبر دی۔ انہوں نے مسور بن مخرمہ سے سنا وہ دونوں آنحضرت ﷺ کے اصحابؓ سے روایت کرتے تھے۔ انہوں نے کہا جب آپ ﷺ نے (حدیبیہ میں) سہل بن عمرو سے صلح نامہ لکھوایا۔ اس میں جو شرطیں آپ ﷺ نے قبول کی تھیں ان میں یہ بھی تھی کہ کافروں میں سے ہمارے پاس کوئی مرد آجائے گو وہ مسلمان ہو تو ہم اس کو پھیر دیں گے اور کافروں کو دیں گے وہ جو چاہیں کریں۔ یہ شرط مسلمانوں کو ناگوار ہوئی۔ وہ بہت چڑے اور سہیل نے اس شرط بغیر صلح قبول نہ کی۔ آخر آپ ﷺ نے اس شرط پر صلح نامہ لکھوایا۔ اسی دن ابوجندل جو مسلمان ہو کر آیا۔ آپ ﷺ نے اس کو اس کے باپ سہیل بن عمرو کو دے دیا اور مردوں میں سے مدت صلح کے اندر جو آپ ﷺ پاس آیا۔ آپ ﷺ نے اس کو پھیر دیا۔ گو وہ مسلمان ہو کر آیا اور عورتوں میں سے مسلمان ہو کر چند عورتیں ہجرت کر کے آئیں۔ ان میں ایک ام کلثوم عقبہ بن ابو معیط کی بیٹی تھی جو جوان کنواری تھی وہ بھی اس دن آنحضرت ﷺ پاس آگئی۔ ان کے رشتہ دار آنحضرت ﷺ کے پاس آئے اس کو مانگتے تھے۔ آپ ﷺ نے اس کو واپس نہیں دیا (کیونکہ شرط مردوں کے واپس کرنے کی تھی نہ عورتوں کی) کیونکہ اللہ تعالیٰ نے (سورہ ممتحنہ میں) یہ اتارا تھا۔ جب مسلمان عورتیں تمہارے پاس ہجرت کر کے آجائیں تو ان کو جانچ لو۔ اللہ ان کا ایمان خوب جانتا ہے اخیر آیت ولا هم يحلون لهن تک۔ عروہ نے کہا مجھ سے حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ اسی آیت کے موافق آنحضرت ﷺ عورتوں کو جانچا کرتے۔

(بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

دیت پر صلح کرلینا

انسؓ نے بیان کیا کہ ربیع نضر کی بیٹی نے (جو انس کی پھوپھی تھیں) ایک لڑکی کا دانت توڑ ڈالا (اس کا نام معلوم نہیں ہوا) ربیع کے لوگوں نے لڑکی کے وارثوں سے کہا دیت لے لو یا معاف کر دو۔ وہ راضی نہ ہوئے آنحضرت ﷺ پاس آئے آپ ﷺ نے قصاص کا حکم دیا۔ انس بن نضر (انس بن مالکؓ کے چچا) یہ حکم سن کر کہنے لگے کیا ربیع کا دانت توڑا جائے گا؟ یا رسول اللہ ﷺ ! قسم اس کی جس نے آپ ﷺ کو سچائی کے ساتھ بھیجا ہے ایسا تو کبھی نہ ہو گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔

اے انسؓ ! اللہ کی کتاب قصاص کا حکم کرتی ہے (قصاص ضرور ہو گا) پھر خدا کی قدرت سے ایسا ہوا لڑکی کے وارث راضی ہو گئے انہوں نے قصاص معاف کر دیا۔ تب آنحضرت ﷺ نے فرمایا، اللہ کے بعض بندے ایسے ہیں جو اس کے بھروسے پر قسم کھا بیٹھیں تو اللہ ان کی قسم ضرور سچی کرے گا۔

(بخاری شریف جلد اول)

صلح کرنا

امام حسن علیہ السلام معاویہؓ کے مقابل پہاڑوں کی طرح فوجیں لے کر آئے تھے۔ معاویہؓ نے قریش کے دو شخصوں کو امام حسنؑ کے پاس بھیجا اور کہا ان کے پاس جاؤ اور صلح پیش کرو۔ ان سے گفتگو کرو اور جو کہیں وہ مان لو..... وہ کہنے لگے معاویہؓ آپ کو اتنا اتنا روپیہ دینے پر راضی ہے۔ اور آپؓ سے صلح چاہتا ہے جو آپؓ چاہیں وہ منظور کرتا ہے۔ آخر امام صاحبؓ نے معاویہؓ سے صلح کرلی۔

(بخاری شریف جلد اول)

جھگڑے کا فیصلہ

حضرت عائشہؓ سے سنا وہ کہتی تھیں آنحضرت ﷺ نے لڑنے جھگڑنے والے لوگوں کی بلند آوازیں دروازے پر سنیں ان میں ایک یوں کہہ رہا تھا: کچھ قرض معاف کر دے ذرا مجھ پر مہربانی کر۔ دوسرا کہہ رہا تھا، قسم خدا کی میں نہیں کرنے کا۔ یہ سن کر آنحضرت ﷺ باہر برآمد ہوئے۔ فرمانے لگے، وہ شخص کہاں ہے جو اللہ کی قسم کھا کر یوں کہہ رہا تھا میں نیکی نہیں کرنے کا (قرضہ معاف نہیں کرنے کا) اس نے عرض کیا میں حاضر ہوں یا رسول اللہ ﷺ ! میرا دین

Marfat.com

دار جو چاہے میں اس کو منظور کرتا ہوں۔

(بخاری شریف جلد اول)

عبداللہ بن کعب بن مالکؓ نے بیان کیا۔ انہوں نے کعب بن مالک سے، ان کا عبداللہ بن حدرد اسلمی پر کچھ قرضہ نکلتا تھا۔ عبداللہ کعب کو رستے میں ملے۔ تو کعب نے ان کو گانٹھ لیا دونوں آواز سے جھگڑ رہے تھے۔ ادھر سے آنحضرت ﷺ گزرے آپ ﷺ نے فرمایا کعب! اور ہاتھ سے اشارہ کیا کہ آدھا قرض چھوڑ دے۔ کعب نے آدھا قرض اس سے لے لیا اور آدھا چھوڑ دیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

بدن کے ۳۶۰ جوڑوں پر خیرات کا حکم

ابو ہریرہؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ آدمی کے بدن کے ہر جوڑ پر (تین سو ساٹھ جوڑوں میں سے) ہر دن جس میں سورج نکلتا ہے خیرات کرنا لازم ہے (کیونکہ ہر جوڑ خدا کی ایک نعمت ہے) لوگوں میں انصاف کرنا یہ بھی ایک خیرات ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

جریر بن عبداللہؓ سے، انہوں نے کہا میں نے آنحضرت ﷺ سے اس شرط پر بیعت کی کہ نماز پڑھا کروں گا اور زکوٰۃ دیا کروں گا اور ہر مسلمان کا خیر خواہ رہوں گا۔

(بخاری شریف جلد اول)

معاملات میں شرط لگانا

انصاری لوگوں نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ! ہم میں اور ہمارے بھائی مہاجرین میں کھجور کے درخت تقسیم کر دیجئے، آپ ﷺ نے فرمایا یہ نہیں ہو سکتا وہ تمہاری جائیداد ہے۔ تب انصار مہاجرین سے کہنے لگے اچھا ایسا کرو۔ درختوں کی خدمت تم کرو ہم تم میوے میں شریک رہیں۔ انہوں نے کہا بہت خوب ہم نے سنا اور مان لیا۔

(بخاری شریف جلد اول)

عقبہ بن عامرؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ سب سے زیادہ جو شرطیں پوری کرنے کے لائق ہیں وہ شرطیں ہیں جن پر تم نے عورتوں کی شرمگاہ حلال کی ہو۔

(بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

ایمن مکی نے، انہوں نے اپنے باپ سے، انہوں نے کہا میں حضرت عائشہؓ کے پاس گیا۔ انہوں نے بیان کیا۔ بریرہؓ لونڈی جو مکاتب تھی ان کے پاس آئی اور کہنے لگی۔ ام المومنینؓ! مجھ کو مول لے لو میرے مالک مجھ کو بیچ ڈالیں گے پھر مجھ کو آزاد کر دو۔ انہوں نے کہا اچھا۔ بریرہؓ نے کہا میرے مالک اس وقت تک نہیں بیچنے کے جب تک وہ خود ولاء لینے کی شرط نہ کر لیں۔ حضرت عائشہؓ نے کہا، تو مجھے مول لینے کی ضرورت نہیں یہ آنحضرت ﷺ نے سنا، یا آپ ﷺ کو پہنچا۔ آپ ﷺ نے پوچھا۔ بریرہؓ کا کیا مقدمہ ہے (میں نے بیان کیا) آپ ﷺ نے فرمایا۔ مول لے کر آزاد کر دے ان کو جو چاہیں شرطیں لگانے دے۔ حضرت عائشہؓ نے کہا میں نے اس کو مول لے کر آزاد کر دیا۔ اور اس کے مالکوں نے ولاء کی شرط اپنے لئے کر لی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ ولاء اسی کو ملے گی جو آزاد کرے وہ سو شرطیں لگائیں تو کیا ہوتا ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

بندہ کا خدا کی طرف رجوع کرنا

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ جل جلالہ، وعز شانہ، ارشاد فرماتا ہے، جب کوئی بندہ میری طرف ایک بالشت بڑھتا ہے میں ایک ہاتھ اس کی طرف بڑھتا ہوں اور جب وہ ایک ہاتھ بڑھتا ہے تو میں ایک باع بڑھتا ہوں اور جب وہ ایک باع بڑھتا ہے تو میں اور جلدی آتا ہوں اس کی طرف۔

(مسلم شریف جلد ششم)

اسماء الحسنٰی یاد کرنیوالے کا صلہ جنت ہے

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ جل جلالہ، کے ننانوے نام ہیں جو کوئی ان کو یاد کرلیوے وہ جنت میں جاوے گا۔ اور اللہ تعالیٰ طاق ہے دوست رکھتا ہے طاق عدد کو۔

(مسلم شریف جلد ششم)

سات اعمال حسنہ

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص کسی مومن پر سے کوئی سختی دنیا کو دور کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر سے آخرت کی سختیوں میں سے ایک سختی دور کرے گا اور جو شخص مفلس کو مہلت دیوے (یعنی اس پر تقاضا اور سختی نہ کرے اپنے قرض کے لئے)

Marfat.com

اللہ تعالیٰ اس پر آسانی کرے گا دنیا اور آخرت میں اور جو شخص کسی مسلمان کا عیب ڈھانکے گا دنیا میں تو اللہ تعالیٰ اس کا عیب ڈھانکے گا دنیا اور آخرت میں اور اللہ تعالیٰ بندہ کی مدد میں رہے گا۔ جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں رہے گا اور جو شخص راہ چلے علم حاصل کرنے کے لئے (یعنی علم دین خالص خدا کے لئے) اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ سہل کر دے گا اور جو لوگ جمع ہوں کسی اللہ کے گھر میں اللہ کی کتاب پڑھیں اور ایک دوسرے کو پڑھاویں تو ان پر خدا کی رحمت اترے گی اور رحمت ان کو ڈھانپ لے گی اور فرشتے ان کو گھیر لیں گے اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا ذکر کرے گا اپنے پاس رہنے والوں میں (یعنی فرشتوں میں) اور جس کا عمل کو تاہی کرے تو اس کا خاندان (نسب) کچھ کام نہ آوے گا۔

(مسلم شریف جلد ششم)

جنت کا کلمہ "لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ"

ابو موسیٰؓ سے روایت ہے۔ وہ لوگوں کے ساتھ تھے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اور چڑھ رہے تھے ایک گھاٹی پر ایک شخص جب کسی ٹھیکرے پر چڑھتا تو آواز سے پکارتا۔ لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم بہرے کو یا غائب کو نہیں پکارتے ہو۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا۔ اے ابو موسیٰ یا اے عبداللہ بن قیس! میں تجھ کو ایک کلمہ بتلاؤں جو جنت کا خزانہ ہے۔ میں نے عرض کیا وہ کون سا کلمہ ہے یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے یہ فرمایا۔ لَاحَوْل وَلَا قُوَّة اِلَّا بِاللّٰہ

(مسلم شریف جلد ششم)

ابو ہریرہؓ اور ابو سعیدؓ سے روایت ہے۔ یہ دونوں گواہی دیتے تھے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جو لوگ مجلس میں اللہ کی یاد کرتے ہیں فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں اور اللہ کی رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر سکینہ اترتی ہے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے۔ میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے افضل ذکر یہ ہے لَا اِلٰہ اِلَّا اللّٰہ اور افضل دعا یہ ہے الحمد للہ۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

کلمہ شریف پڑھنے والے پر دوزخ حرام ہے

ایک شخص نے کہا کہ مالک بن دخشن منافق ہے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو دوست

Marfat.com

نہیں رکھتا، اس کی توجہ اور خیر خواہی منافقوں کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، کہ اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے آگ پر اس کو جو لَا اِلٰہ اِلَّا اللّٰہ کہے اور اس کے کہنے سے اللہ کی رضا چاہتا ہو۔

(مسلم شریف جلد دوم)

سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا، چار باتیں افضل ہیں تمام کلاموں میں اور جس بات کو تو پہلے کہے کچھ نقصان نہیں ان چاروں میں سے وہ یہ ہیں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

تسبیح فاطمہؓ

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ حضرت فاطمہؓ، رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں ایک خادم مانگنے کو اور شکایت کی کہ مجھ کو بہت کام کرنا پڑتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، میرے پاس تو خادم نہیں ہے البتہ میں تجھ کو وہ چیز بتاتا ہوں جو خادم سے بہتر ہے۔ ۳۳ بار تسبیح کہہ سبحان اللہ ۳۳ بار الحمدللہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر کی جب تو سونے لگے۔

(مسلم شریف جلد ششم)

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ

ابو ذرؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کون سا کلام افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا، جس کو اللہ تعالیٰ نے چنا اپنے فرشتوں کے لئے یا بندوں کے لئے "سبحان اللہ وبحمدہ"۔

(مسلم شریف جلد ششم)

کھانے یا پینے کے بعد خدا کا شکر

انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے بندہ سے جب وہ کھانا کھا کر اس کا شکر کرے یا پی کر اس کا شکر کرے (یعنی صبح یا شام یا کسی اور وقت) کھانے کے بعد۔

(مسلم شریف جلد ششم)

Marfat.com

عورت سب سے بڑا فتنہ ہے

اسامہ بن زیدؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، میں نے اپنے بعد مردوں کو نقصان پہنچانے والا عورتوں سے زیادہ کوئی فتنہ نہیں چھوڑا (یہ اکثر خلاف شرع کام کراتی ہیں اور جو مرد زن مرید ہوتے ہیں ان کو مجبور کر دیتی ہیں)۔

(مسلم شریف جلد ششم)

دنیا اور عورتوں سے بچو!

ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ دنیا (ظاہر میں) شیرین اور سبز ہے (جیسے تازہ میوہ) اللہ تعالیٰ تم کو حاکم کرنے والا ہے دنیا میں پھر دیکھے گا تم کیسے عمل کرتے ہو تو بچو دنیا سے (یعنی ایسی دنیا سے جو اللہ تعالیٰ سے غافل کر دیوے) اور بچو عورتوں سے اس لئے کہ اول فتنہ بنی اسرائیل کا عورتوں سے شروع ہوا۔

(مسلم شریف جلد ششم)

توبہ کا بیان

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ البتہ اللہ تعالیٰ تم میں سے جب کوئی توبہ کرے تو اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے جتنا کوئی تم میں سے اپنا گما ہوا جانور پانے سے خوش ہوتا ہے۔

(مسلم شریف جلد ششم)

براء بن عازبؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تم کیا کہتے ہو۔ اس شخص کو کتنی خوشی ہوگی جس کا اونٹ بھاگ جاوے اپنی نکیل کھینچتا ہوا ایسے پٹ پر میدان میں جہاں نہ کھانا ہو نہ پانی اور اس کا کھانا اور پانی سب اسی اونٹ پر ہو۔ پھر وہ اسے ڈھونڈتے تھک جاوے آخر وہ اونٹ ایک درخت کی جڑ پر گزرے اور اس کی نکیل اس جڑ سے اٹک جاوے پھر وہ شخص اس اونٹ کو اس درخت سے اٹکا ہوا پاوے۔ ہم لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! اس شخص کو بہت خوشی ہوگی۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ خبردار ہو البتہ قسم اللہ کی اللہ کو اپنے بندہ کی توبہ سے اس شخص سے زیادہ خوشی ہوتی ہے۔

(مسلم شریف جلد ششم)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ

Marfat.com

میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرو البتہ اللہ تعالیٰ تم کو فنا کر دیوے اور ایسے لوگوں کو پیدا کرے جو گناہ کریں پھر اس سے بخشش مانگیں اور اللہ تعالیٰ بخشے ان کو۔

(مسلم شریف جلد ششم)

ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اے لوگو توبہ کرو اللہ کی طرف کیونکہ میں توبہ کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے ہر دن میں سو بار۔

(مسلم شریف جلد ششم)

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ بیشک اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ قبول کرتا ہے جب تک اس کی جان حلق میں نہ آوے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

ابن مسعودؓ سے روایت ہے۔ ایک شخص آنحضرت ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ اس نے ایک اجنبی عورت کو بوسہ دیا وہ اس کا کفارہ پوچھنے لگا۔ آپ ﷺ نے اس سے کچھ نہیں فرمایا۔ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری اقم الصلوۃ طرفی النہار وزلفا من الیل اخیر تک۔ یعنی دن کے دونوں کناروں میں نماز پڑھ اور رات کے حصوں میں بیشک نیکیاں دور کر دیتی ہیں برائیوں کو۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

توبہ کی فضیلت

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے اپنے رب سے روایت کیا کہ ایک بندہ نے گناہ کیا اور کہا کہ یا اللہ! میرا گناہ بخش دے پروردگار نے فرمایا میرے بندہ نے گناہ کیا۔ وہ جانتا ہے کہ اس کا ایک مالک ہے جو گناہ بخشتا ہے اور گناہ پر مواخذہ کرتا ہے۔ پھر اس نے گناہ کیا اور کہا اے مالک میرے میرا گناہ بخش دے پروردگار نے فرمایا میرے بندہ نے ایک گناہ کیا اور وہ جانتا ہے کہ اس کا ایک رب ہے جو گناہ بخشتا ہے اور گناہ پر مواخذہ کرتا ہے۔ اے بندے اب جو چاہے تو عمل کر میں نے تجھے بخش دیا۔

(مسلم شریف جلد ششم)

کوئی اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیرت مند نہیں

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، کسی کو تعریف کرنا اتنا پسند نہیں ہے جتنا اللہ تعالیٰ کو پسند ہے (کیونکہ وہ لائق ہے تعریف کے اور سب میں عیب موجود

Marfat.com

ہیں تو تعریف کے لائق نہیں) اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنی خود تعریف کی اور کوئی خدا سے زیادہ غیرت مند نہیں ہے اسی وجہ سے اس نے بدکاریوں کو حرام کیا چھپی ہوئی یا کھلی۔
(مسلم شریف جلد ششم)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ غیرت کرتا ہے اور مومن بھی غیرت کرتا ہے اور اللہ کو اس میں غیرت آتی ہے کہ مومن وہ کام کرے جس کو اللہ تعالیٰ نے اس پر حرام کیا۔ اسماء بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے انہوں نے سنا رسول اللہ ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی شے اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیرت مند نہیں۔
(مسلم شریف جلد ششم)

اللہ تعالیٰ ماں سے زیادہ مشفق ہے

حضرت عمرؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس قیدی آئے۔ ایک عورت ان میں سے ڈھونڈتی تھی جب ایک بچہ کو پاتی ان قیدیوں میں سے تو اس کو اٹھا لیتی اور پیٹ سے لگا لیتی اور دودھ پلاتی۔ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا کیا سمجھتے ہو یہ عورت اپنے بچہ کو انگار میں ڈال دے گی؟ ہم نے کہا نہیں۔ قسم خدا کی وہ کبھی ڈال نہ سکے گی۔ آپ ﷺ نے فرمایا، البتہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر زیادہ مہربان ہے اس سے جتنی یہ عورت اپنے بچہ پر مہربان ہے۔
(مسلم شریف جلد ششم)

کھانا کھلانے کی صفت

عبداللہ بن سلامؓ سے، آپ ﷺ فرماتے تھے اے لوگو! اے لوگو! فاش کرو سلام کو (یعنی السلام علیکم آپس میں ایک دوسرے کو کہا کرو) اور کھانا کھلاؤ اور ناتوں کو جوڑو اور رات کی نماز پڑھو جب لوگ سو رہے ہوں اور جنت میں جاؤ سلامتی کیساتھ۔
(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے۔ ایک شخص نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا تو عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کون سا اسلام بہتر ہے (یعنی اسلام کے ساتھ کون سے اعمال بہتر ہیں)؟ آپ ﷺ نے فرمایا، کھانا کھلانا (دوستوں اور مسکینوں اور فقیروں اور مسافروں اور یتیموں کو اور بیواؤں کو) اور سلام کرنا اس شخص کو جس کو تو پہچانتا ہے اور جس کو نہیں پہچانتا۔
(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

Marfat.com

بسم اللہ پڑھ کر کھاؤ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جو کوئی تم میں سے کھانا کھاوے وہ بسم اللہ کہے اور اگر شروع میں بسم اللہ کہنا بھول جاوے تو یوں کہے بسم اللہ فی اولہ وآخرہ۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

داہنے ہاتھ سے کھاؤ پیو

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، تم میں سے ہر ایک داہنے ہاتھ سے کھاوے پانی پئے اور داہنے ہاتھ سے لیوے اور داہنے ہاتھ سے دیوے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے اور بائیں ہاتھ سے لیتا ہے اور بائیں ہاتھ سے دیتا ہے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

پیالہ یا رکابی صاف کرنا

ام عاصم سے روایت ہے۔ نبیشہ جو مولیٰ (غلام آزاد) تھا آنحضرت ﷺ کا ہمارے پاس آیا اور ہم کھانا کھا رہے تھے ایک بڑے پیالہ میں۔ اس نے کہا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جو شخص پیالہ میں کھاوے پھر اس کو چاٹ کر صاف کر دیوے تو پیالہ اس کے لئے دعا کرے گا مغفرت کی۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

اپنے پاس سے کھانے کا حکم

ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جب دستر خوان بچھایا جاوے تو اپنے پاس سے کھاوے اور اپنے ساتھی کے سامنے سے نہ لیوے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

کھانے کے بعد خدا کا شکر ادا کرنا

ابو سعیدؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ جب کھانا کھا چکتے تو فرماتے، شکر اس خدا کا جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

Marfat.com

مل جل کر کھانا

لوگوں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ ! ہم کھاتے ہیں لیکن سیر نہیں ہوتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، شاید تم الگ الگ کھاتے ہو متفرق۔ انہوں نے کہا۔ جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، تو جمع ہو جاؤ اپنے کھانے پر اور اللہ کا نام لے کر کھاؤ اس میں برکت ہوگی۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

کھانے میں پھونکنا

ابن عباسؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ کبھی نہیں پھونکتے تھے کھانے اور پانی میں اور نہ برتن کے اندر سانس لیتے تھے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

غلام کو بھی ساتھ کھلاؤ

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے۔ جب تم میں سے کسی کا خادم مالک کا کھانا لے کر آوے تو اس کو اپنے ساتھ بٹھائے (کھانے کے لئے) یا تھوڑا سا کھانا اس میں سے اس کو دے دیوے کیونکہ اس نے اس کے پکانے کی گرمی اور دھواں اٹھایا ہے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

سب کے ساتھ کھانا ختم کرو

ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جب دسترخوان بچھایا جاوے تو پھر کوئی شخص کھڑا نہ ہو یہاں تک کہ دسترخوان اٹھایا جاوے اور کوئی شخص اپنا ہاتھ کھانے سے نہ اٹھاوے اگرچہ سیر ہو گیا ہو یہاں تک کہ دوسرے لوگ بھی فارغ ہو جاویں۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

کھانے کے بعد ہاتھوں کا صاف کرنا

فاطمہ زہراؓ سے، انہوں نے فرمایا کہ آنحضرت رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا جو کوئی شخص رات گزارے اور اس کے ہاتھ میں چکنی بو (کھانے کی یا گوشت کی) ہو پھر اس پر کوئی آفت آوے جیسے کوئی جانور کاٹ کھاوے، تو وہ خود اپنے تئیں ملامت کرے کہ اس کی غفلت

Marfat.com

سے یہ آفت آئی۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

گوشت کھانوں کا سردار ہے

ابو الدرداءؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ دنیا والوں اور جنت والوں کے کھانے کا سردار گوشت ہے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

زیتون کا استعمال

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، زیتون کا تیل کھاؤ اور اس کو سر اور بدن میں لگاؤ۔ وہ برکت والا ہے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

آپ ﷺ کے گھر میں کیا پکتا

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! آنحضرت ﷺ تین دن پے درپے گیہوں کی روٹی سے سیر نہیں ہوئے یہاں تک کہ اللہ جل جلالہ، نے آپ ﷺ کو اٹھا لیا۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے وفات پائی اور میرے گھر میں کچھ نہ تھا آدمی کے کھانے کے موافق مگر تھوڑے سے جو، جو میری الماری میں تھے میں انہی کو کھاتی رہی۔ یہاں تک کہ بہت دنوں تک چلتے رہے آخر میں نے ان کو ماپا تو وہ ختم ہو گئے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

ابن عباسؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ پے درپے کئی راتوں تک فاقہ سے رہتے اور آپ ﷺ کے گھر والوں کو رات کا کھانا نہیں ملتا اور اکثر ان لوگوں کی روٹی جو کی تھی۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

پیٹ بھر کر کھانے کی کراہت

ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ ایک شخص نے ڈکار لی آنحضرت ﷺ کے پاس۔ آپ ﷺ

Marfat.com

نے فرمایا۔ روک اپنی ڈکار کو کیونکہ قیامت کے دن زیادہ بھوکے وہ لوگ ہوں گے جو تم میں سے زیادہ سیر ہو کر کھاتے ہیں دنیا میں۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

جس چیز پر نفس کی رغبت ہو اسے کھائے

انسؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اسراف سے ہے کہ تو جس چیز سے چاہے اسے کھائے۔ (بعض کہتے ہیں کہ اس حدیث کی سند ضعیف ہے)۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

کھانا پھینکنے کی ممانعت

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ گھر میں تشریف لائے تو ایک روٹی کا ٹکڑا پڑا دیکھا۔ آپ ﷺ نے اس کو اٹھایا اور پونچھا پھر اس کو کھا لیا اور فرمایا اے عائشہؓ! عزت کر۔ عزت والے کی (یعنی اللہ کے رزق کی) کیونکہ اللہ کا رزق جب کسی قوم سے پھر گیا پھر ان کی طرف نہیں آتا۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

رات کا کھانا چھوڑنا

جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، عشاء کو (یعنی رات کے کھانے کو) مت چھوڑ اگرچہ ایک مٹھی کھجور کی سہی (یعنی تھوڑا ہی سہی) اس لئے کہ اس کا چھوڑ دینا آدمی کو بوڑھا کر دیتا ہے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

لوگوں کی دعوت کرنا

انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ بھلائی اس گھر کی طرف جلد جاوے گی جس میں مہمان آتے رہتے ہیں۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

اگر مہمان دعوت کے مکان میں کوئی بات خلاف شرع دیکھے تو لوٹ آوے

حضرت علی مرتضیٰؓ سے روایت ہے۔ میں نے کھانا تیار کیا اور آنحضرت ﷺ کو دعوت

Marfat.com

دی۔ آپ ﷺ آئے اور گھر میں تصویریں دیکھیں تو لوٹ گئے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

مہمانوں کی ضیافت

عتبہ بن عامرؓ سے، انہوں نے کہا ہم نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا آپ ﷺ ہم کو دوسرے ملک والوں کے پاس بھیجتے ہیں۔ ہم ایسے لوگوں کے پاس اترتے ہیں جو ہماری ضیافت تک نہیں کرتے تو آپ ﷺ کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اگر تم کسی قوم کے پاس جا کر اترو تو جیسے دستور ہے اتنی تمہاری مہمانی کرنے کا حکم دیں۔ تو خیر، ورنہ ان سے اپنی مہمانی کا حق وصول کر لو۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابو شریح خزاعیؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جو کوئی ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر وہ اپنے مہمان کی خاطر داری کرے اور فرضیت مہمان کی ایک دن ایک رات تک ہے (اور تین دن تک سنت ہے) اور مہمان کو جائز نہیں کہ میزبان کے پاس یہاں تک ٹھہرا رہے کہ اس کو تکلیف ہو، مہمانی تین دن تک ہے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

ہر مسکر حرام ہے

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے ہر مسکر (نشیلی چیز) حرام ہے ہر مومن پر۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، ہر مسکر حرام ہے اور جس کا کثیر یعنی بہت نشہ کرے اس کا قلیل یعنی تھوڑا بھی حرام ہے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

سونے چاندی کے برتن میں پینا منع ہے

حذیفہؓ سے، آنحضرت ﷺ نے منع کیا سونے اور چاندی کے برتن میں پینے سے اور فرمایا یہ ان کے لئے ہیں۔ (یعنی کافروں کے لئے) دنیا میں اور تمہارے لئے آخرت میں ہیں۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

Marfat.com

پانی کے برتن میں سانس لینا

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جب کوئی تم میں سے پیئے تو برتن کے اندر سانس نہ لیوے۔ اگر سانس لینا چاہے تو برتن کو اپنے منہ سے علیحدہ کرے پھر اگر چاہے تو دوبارہ پیئے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

علاج کرانا

گنوار لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کیا ہم پر کچھ گناہ ہے اگر ہم دوا نہ کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا دوا کرو اے اللہ کے بندو! کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے کوئی بیماری ایسی نہیں بنائی جس کی دوا نہ بنائی ہو مگر ایک بیماری وہ بڑھاپا ہے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

شہد کا استعمال

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ لازم کر لو اپنے اوپر دو شفاؤں کو ایک شہد دوسرا قرآن۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

دم پڑھ کر پھونکنا

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ جب بیمار ہوتے تو معوذتین (قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس) اپنے اوپر پڑھ کر پھونکتے۔ پھر جب آپ ﷺ کی بیماری سخت ہوئی (مرض موت میں) تو میں آپ ﷺ پر پڑھتی معوذتین کو اور آپ ﷺ ہی کا ہاتھ آپ ﷺ پر پھیرتی برکت کی امید سے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

بیمار تندرست کے پاس نہ جاوے

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ بیمار آدمی تندرست کے پاس نہ لایا جاوے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

Marfat.com

لباس

ابو بردہؓ سے روایت ہے۔ میں جناب عائشہ صدیقہؓ کے پاس گیا انہوں نے ایک موٹے کپڑے کا تہبند نکالا جو یمن میں بنتا تھا اور ایک کمبل ان کمبلوں میں سے جن کو ملبدہ کہتے ہیں (ایک قسم کا موٹا اور ارزاں کمبل ہے عرب میں) اور قسم کھائی کہ آنحضرت ﷺ نے وفات پائی ان دو کپڑوں میں۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

سفید کپڑوں کا بیان

ابن عباسؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ بہتر کپڑے تمہارے سفید ہیں انہی کو پہنو اور انہی میں اپنے مردوں کو کفن دو۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

جو شخص اپنا کپڑا (ضرورت سے زیادہ) لٹکاوے غرور اور فخر کی راہ سے

ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جو شخص کپڑا اپنا لٹکاتا ہے غرور کی راہ سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

پائجامہ کہاں تک ہو سکتا ہے

حذیفہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے میری پنڈلی کا نیچے کا پٹھا پکڑا اور فرمایا ازار کا یہ مقام ہے (یعنی نصف ساق تک) اگر تو یہ نہ کرے تو اس سے نیچے رکھ، اگر تو یہ نہ کرے تو اس سے نیچے رکھ، اگر یہ بھی نہ کرے تو ٹخنوں سے نیچے ازار کا حق نہیں ہے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

ریشمی کپڑا پہننا منع ہے مرد کے لئے

انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جس نے دنیا میں ریشمی کپڑا (حریر) پہنا اس کو آخرت میں نہ ملے گا پہننے کے لئے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

Marfat.com

ریشم اور سونا مردوں پر حرام ہیں

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ برآمد ہوئے آپ ﷺ کے ایک ہاتھ میں کپڑا تھا حریر کا اور دوسرے ہاتھ میں سونا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں اور عورتوں کو حلال ہیں۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

آپ ﷺ سے زیادہ خوبصورت کوئی نہیں

براءؓ سے روایت ہے۔ میں نے آنحضرت ﷺ سے زیادہ خوبصورت کسی کو نہیں دیکھا۔ بالوں میں کنگھی کئے ہوئے سرخ جوڑا پہنے ہوئے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

جو چاہے وہ پہن سکتا ہے بشرطیکہ اسراف اور تکبر کی راہ سے نہ ہو

عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ کھاؤ اور پیو اور صدقہ کرو اور پہنو جب تک اسراف یا تکبر اس میں پیدا نہ ہو۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

شہرت کا لباس باعث ذلت

ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جو شخص شہرت کا لباس پہنے یعنی اس نیت سے کہ لوگوں میں اس کا نام ہو لوگ اس کو خوش پوشاک کہیں، اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن ذلت کا لباس پہناوے گا۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

جوتا پہننا

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے کھڑے ہو کر جوتا پہننے سے منع کیا۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

Marfat.com

منہدی اور وسمہ

ابو ذرؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ بہتر وہ چیز ہے جس سے تم بڑھاپے کو بدلتے ہو منہدی اور وسمہ سے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال

ام المومنین حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مونڈھوں سے اونچے اور کانوں سے نیچے تھے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

آپ کی انگوٹھی

ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی پھر اس میں کھدایا "محمد رسول اللہ" اور فرمایا یہ نقش اور کوئی نہ کھدائے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتا یا مورت ہو

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ بیشک فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتا ہو یا مورت۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

ماں باپ سے نیک سلوک کرنا

ابو سلامہ سلامیؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، میں وصیت کرتا ہوں آدمی کو اپنی ماں سے نیک سلوک کرنے کی، میں وصیت کرتا ہوں آدمی کو اپنی ماں سے نیک سلوک کرنے کی، میں وصیت کرتا ہوں آدمی کو اپنی ماں سے نیک سلوک کرنے کی۔ (تین بار فرمایا) میں وصیت کرتا ہوں اپنے باپ سے نیک سلوک کرنے کی (باپ کو چوتھے درجے میں بیان کیا ماں کا حق تگنا باپ سے زیادہ ہے)۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

Marfat.com

مالک بن ربیعہؓ سے روایت ہے۔ ہم آنحضرت ﷺ کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں ایک شخص بنی سلمہ کا آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ تو مر گئے اب بھی کوئی موقع ان سے سلوک کرنے کا باقی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا، ہاں ان کے لئے دعا اور استغفار کرنا اور جس سے انہوں نے زندگی میں کچھ عہد کیا ہو (کچھ دینے کا) اس کو پورا کرنا اور ان کا جو دوست ہو اس کی خاطرداری اور عزت کرنا اور جو رشتہ ان کی وجہ سے پیدا ہوا ہے اسے جوڑنا۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

بیٹیوں کی پیدائش کا صلہ

عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے۔ میں نے سنا آنحضرت ﷺ سے آپ ﷺ فرماتے تھے جس کی تین بیٹیاں ہوں وہ ان کے ہونے پر صبر کرے (یعنی روئے اور پیٹے نہیں دکھ درد نہ بیان کرے) اور ان کو کھلاوے اور پلاوے اور کپڑا پہناوے اپنی طاقت اور کمائی سے تینوں اس کی آڑ ہوں گی قیامت کے دن (دوزخ کے عذاب سے)۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

ہمسایہ کا حق

ابو شریح خزاعیؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جو کوئی ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور پچھلے دن پر (قیامت پر) وہ اپنے ہمسایہ سے نیک سلوک کرے اور جو شخص ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر وہ اپنے مہمان کی خاطرداری کرے اور جو شخص ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر وہ نیک بات کہے یا خاموش ہو رہے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

طلحہ بن عبداللہؓ سے جو بنی تمیم بن مرہ (کے قبیلے) کے ایک شخص تھے انہوں نے حضرت عائشہؓ سے، انہوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! میرے دو پڑوسی ہیں میں کس کو پہلے حصہ بھیجوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا جس کا دروازہ تجھ سے نزدیک ہو۔

(بخاری شریف جلد اول)

ابو ہریرہؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ کوئی ہمسایہ اپنے ہمسایہ کو دیوار میں لکڑی (یا لکڑیاں) لگانے سے نہ روکے۔ ابو ہریرہؓ اس حدیث کو روایت کر کے کہتے تھے۔ میں دیکھتا ہوں تم یہ بات نہیں سنتے۔ قسم خدا کی میں تو یہ حدیث تم کو برابر سناتا رہوں گا۔

(بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

یتیم کا حق اور بیوہ کا مال

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، یااللہ! میں حرام کرتا ہوں دو ناتوانوں کا مال۔ ایک تو یتیم کا دوسرے عورت کا۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، بہتر گھر مسلمانوں کے گھروں میں وہ ہے جس میں ایک یتیم پرورش پاتا ہو اور اس کے ساتھ احسان کیا جاتا ہو اور بدتر گھر وہ ہے جس میں یتیم کے ساتھ برا سلوک کیا جاتا ہو۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

آپس کے حقوق

براء بن عازبؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جب دو مسلمان ملیں اور ایک دوسرے سے مصافحہ کریں تو ان کے گناہ بخش دیئے جاویں گے جدا ہونے سے پہلے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جب کوئی تم میں سے چھینکے تو یوں کہے الحمدللہ اور جو اس کے پاس بیٹھے ہوں وہ کہیں "یرحمک اللہ"۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ جب کسی شخص سے ملتے تو اپنا منہ اس سے نہ پھراتے یہاں تک کہ وہ منہ پھراتا (اور چل دیتا) اور جب آپ ﷺ کسی سے مصافحہ کرتے تو اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نہ نکالتے یہاں تک کہ وہی نکالتا اور آپ ﷺ نے اپنے کسی ساتھی کے سامنے کبھی پاؤں نہیں پھیلائے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

اوندھے منہ مت لیٹو

ابو امامہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ ایک شخص پر گزرے جو اوندھے منہ مسجد میں سو رہا تھا۔ آپ ﷺ نے اس کو لات سے مارا اور فرمایا۔ اٹھ کر بیٹھ یہ دوزخیوں کا سونا ہے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

Marfat.com

برے نام کا بدلنا

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے۔ حضرت عمرؓ کی ایک بیٹی کا نام عاصیہ تھا۔ (یعنی گنہگار، نافرمان) آنحضرت ﷺ نے اس کا نام جمیلہ رکھا۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

خوشامد کرنا

معاویہؓ سے روایت ہے۔ میں نے سنا آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ فرماتے تھے بچو تم ایک دوسرے کی خوشامد کرنے سے یہ گویا ذبح کرنا ہے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

ایمان داری کا مشورہ

ابو ہریرہؓ اور ابو مسعودؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جس سے مشورہ لیا جائے وہ امانتدار ہے (پس ایمان داری سے مشورہ دے امانت میں خیانت نہ کرے)۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

چوسر کھیلنے کا بیان

ابو موسیٰؓ سے روایت ہے۔ جو شخص چوسر سے کھیلے اس نے نافرمانی کی اللہ کی اور اس کے رسول ﷺ کی۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

سوتے وقت چراغ بجھا دینا

جابرؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے ہم کو حکم کیا (بہت باتوں کا) اور منع کیا (بہت باتوں سے) تو حکم کیا ہم کو چراغ بجھا دینے کا (سوتے وقت)۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

تعصب

فیلہ سے روایت ہے۔ میں نے اپنے باپ سے سنا وہ کہتے تھے، میں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! کیا یہ تعصب میں داخل ہے کہ آدمی اپنی قوم سے محبت رکھے؟

Marfat.com

آپ ﷺ نے فرمایا نہیں لیکن تعصب یہ ہے کہ آدمی اپنی قوم کی مدد کرے ظلم پر۔
(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

زبان کو روکنا

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جو شخص ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور قیامت پر وہ بہتر بات کہے یا خاموش رہے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ کے ساتھ تھا سفر میں ایک بار صبح کو آپ ﷺ کے قریب ہوا اور ہم چل رہے تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! مجھ کو ایسا عمل بتلایئے جو مجھ کو جنت میں لے جاوے اور وہ دوزخ سے دور کر دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، تو نے بڑی اچھی بات پوچھی اور یہ امر آسان ہے جس پر اللہ تعالیٰ آسان کرے تو اللہ کی عبادت کر اس کے ساتھ کسی کو شریک مت کر اور نماز کو ادا کر اور زکوٰۃ دے اور رمضان کے روزے رکھ اور خانہ کعبہ کا حج کر..... پھر فرمایا میں تجھے خلاصہ اور حاصل اور چوٹی سب کی بتلاؤں وہ جہاد ہے اللہ کی راہ میں۔ پھر فرمایا ان سب کاموں کا جس پر مدار ہے اس کو بتلاؤں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں بتلایئے، آپ ﷺ نے اپنی زبان تھامی اور فرمایا اس کو روکے رہ۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

مشتبہ چیزوں سے پرہیز کرنا

انسؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے ایک کھجور پڑی پائی تو فرمایا اگر یہ شبہہ نہ ہوتا شاید یہ صدقے کی ہو تو میں اس کو کھا لیتا اور ہمام بن منبہ نے ابو ہریرہؓ سے یوں روایت کی۔ انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، میں ایک کھجور اپنے بچھونے پر پڑی ہوئی پاتا ہوں۔

(بخاری شریف جلد اول)

نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے۔ میں نے سنا جناب رسول اللہ ﷺ سے آپ ﷺ فرماتے تھے حلال کھلا ہوا ہے اور حرام بھی کھلا ہوا ہے ان دونوں کے درمیان بعض چیزیں ایسی ہیں جو مشتبہ ہیں۔ (ان کی حلت اور حرمت سے سب لوگ واقف نہیں ہیں اس میں اختلاف ہے ان کو بہت لوگ نہیں جانتے) پھر جو کوئی مشتبہ چیزوں سے بچے اس نے اپنے دین اور عزت کو پاک رکھا۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

Marfat.com

جس امر میں شبہہ ہو

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، آدمی کے اسلام کی عمدگی میں یہ ہے کہ جو چیز کام نہ آوے اس کو ترک کر دے۔ (حرام اور مکروہ چیز کے ترک کرنے کے علاوہ بیکار اور غیر مفید بات کو بھی ترک کر دے اگرچہ وہ حرام یا مکروہ نہ ہو)۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

پانچ باتیں، باعث عذاب

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، اے مہاجرین کے گروہ پانچ باتیں ہیں جب تم ان میں مبتلا ہو اور اللہ کی پناہ مانگتا ہوں میں اس سے کہ تم ان میں مبتلا ہو۔ جب کسی قوم میں اعلانیہ فسق و فجور ہوتا ہے (جیسے زنا، شراب، وغیرہ) تو ان میں طاعون آتا ہے (یعنی وبا) اور ایسی ایسی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں کہ اگلے لوگوں میں وہ بیماریاں کبھی نہیں ہوئی تھیں اور جب کوئی قوم تول اور ماپ میں چوری کرتی ہے تو ان پر قحط اترتا ہے اور سخت مصیبت پڑتی ہے اور بادشاہ وقت ان پر ظلم کرتا ہے او جب کوئی قوم اپنے مال کی زکوٰۃ نہیں دیتی تو اللہ تعالیٰ ان پر بارش کو روک دیتا ہے اور اگر دنیا میں چارپائے (گائے بکری وغیرہ) نہ ہوتے تو بالکل پانی نہ پڑتا (یعنی ان کے اعمال کی سزا سے) اور جب کوئی قوم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا عہد توڑتی ہے (یعنی اللہ کی کتاب اور اس کے رسول ﷺ کی حدیث شریف پر عمل کرنا چھوڑ دیتی ہے) تو اللہ تعالیٰ ان پر ایک دشمن مسلط کرتا ہے۔ جو ان کی قوم کا نہیں ہوتا اور وہ چھین لیتا ہے بعض اس مال کو جو ان کے ہاتھ میں ہوتا ہے اور جب مسلمان حاکم اللہ کی کتاب پر نہیں چلتے اور اللہ نے جو اتارا اس کو اختیار نہیں کرتے تو اللہ تعالیٰ ان کے اندر لڑائی ڈال دیتا ہے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

ایذا پر صبر کا اجر

ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جو مومن لوگوں سے مل کر رہتا ہے اور ان کی ایذا پر صبر کرتا ہے (انتقام نہیں لیتا نہ زبان کھولتا ہے ان کی شکایت میں) اس کو زیادہ ثواب ہے اس مومن سے جو لوگوں سے نہیں ملتا نہ صبر کرتا ہے ان کی ایذا پر۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

Marfat.com

تین پسندیدہ باتیں

انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، تین باتیں جس میں ہوں گی وہ ایمان کا ذائقہ پاوے گا یا ایمان کی حلاوت پاوے گا۔ ایک تو یہ کہ محبت رکھے کسی سے صرف خدا کے لئے (اس کو نیک بندہ سمجھ کر نہ دینا کی غرض سے) دوسرے یہ کہ اللہ اور اس کا رسول ﷺ اس کو محبوب ہوں سب چیزوں سے زیادہ جو سوا ان کے ہیں۔ تیسرے یہ کہ انگار میں ڈالا جانا اس کو پسند ہو پر کفر اختیار کرنا پسند نہ ہو جب اللہ تعالیٰ نے کفر سے اس کو نجات دی۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

زمانہ کی سختی کا بیان

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا قریب ہیں وہ مکر اور فریب کے جو لوگوں پر آویں گے ان میں جھوٹے کو سچا کریں گے اور سچے کو جھوٹا اور چور کو ایماندار اور ایماندار کو چور اور کمینہ (روبیضہ) اس زمانہ میں بات کرے گا (وہ بادشاہ کا مشیر اور حاکم ہوگا) لوگوں نے عرض کیا روبیضہ کیا ہے یا رسول اللہ ﷺ ! آپ ﷺ نے فرمایا حقیر اور کمینہ آدمی۔ وہ لوگوں کے عام انتظام میں دخل دے گا۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

علامات قیامت

انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، روز بروز سختی زیادہ ہوتی جاوے گی (اور روٹی کمانا لوگوں پر دشوار ہوگا یہ قیامت کے قرب کا حال ہے) اور دنیا میں ادبار بڑھتا جاوے گا (یعنی مصیبت اور مفلسی اور محتاجی نکبت اور خواری) اور لوگوں میں بخیلی زیادہ ہوتی جاوے گی۔ (روپیہ رکھ کر اپنے مسلمان بھائی کو تجارت کے لئے نہ دیں گے) اور قیامت نہیں قائم ہوگی مگر بدترین لوگوں پر اور مہدی کوئی نہیں ہے سوا حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ مال و دولت بہنے لگے (یعنی کثرت سے ہو کیونکہ لوگ بہت مارے جاویں گے) اور فتنے ظاہر ہوں اور ہرج بہت ہو لوگوں نے عرض کیا ہرج کیا ہے یا رسول اللہ ﷺ ! آپ ﷺ نے فرمایا

Marfat.com

قتل قتل قتل تین بار۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، قیامت قائم نہ ہوگی۔ یہاں تک کہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما الصلوۃ والسلام اتریں گے اور وہ عادل حاکم اور منصف امام ہوں گے اور صلیب کو توڑ ڈالیں گے اور سؤر کو قتل کریں گے اور جزیہ کو معاف کریں گے اور مال کو بہاویں گے لوگوں پر (بیشمار دیں گے) یہاں تک کہ کوئی اس کو قبول نہ کرے گا۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم، بخاری شریف جلد اول)

ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، میری امت میں مہدی پیدا ہوں گے اگر وہ دنیا میں کم رہے تو بھی سات برس تک رہیں گے اور نہیں تو نو برس رہیں گے۔ ان کے زمانہ میں میری امت ایسی خوش ہو گی کہ ویسی خوش کبھی نہ ہوئی ہوگی اور زمین کا یہ حال ہو گا کہ اپنا سارا میوہ اگاوے گی اور کچھ اٹھا نہ رکھے گی اور مال ان کے زمانہ میں ڈھیر لگا ہو گا ایک شخص کھڑا ہو گا اور کہے گا اے مہدی! مجھ کو کچھ دو کہیں گے لے لے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

دنیا سے بے رغبتی

ابو خلادؓ سے روایت ہے۔ وہ صحابی تھے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جب تم دیکھو کسی آدمی کو کہ دنیا میں اس کو رغبت نہیں ہے (یعنی مال اور دولت کا طمع نہیں رکھتا اور بقدر ضرورت پر قناعت کرتا ہے) اور وہ شخص کم گو بھی ہے (یعنی کثیر الکلام نہیں ہے) تو اس کی صحبت میں رہو۔ حکمت اس کے دل پر ڈالی جاوے گی۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ ابو خالد نے کہا میں یہی سمجھتا ہوں کہ ابو ہریرہؓ نے اس کو مرفوعاً روایت کیا (یعنی آنحضرت ﷺ کا فرمودہ) کہ اللہ سبحان فرماتا ہے۔ اے آدمؑ کے بیٹے! تو اپنا دل بھر کر فراغت سے میری عبادت کر میں تیرا دل بھر دوں گا تونگری سے اور تیری مفلسی دور کردوں گا اور اگر تو ایسا نہیں کرے گا تو میں تیرا دل دھندوں سے بھر دوں گا اور تیری مفلسی دور نہیں کروں گا۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، دنیا قید خانہ ہے مسلمان کا (کتنی ہی

Marfat.com

راحت ہو مگر جب آخرت کا خیال آتا ہے دل کو بے چینی اور پریشانی ہو جاتی ہے) اور جنت ہے کافر کی (جس کو آخرت سے سروکار نہیں دنیا ہی کی زندگی کو صرف زندگی جانتا ہے)۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

مفلسی اور ذلت

حارثہ بن وہبؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، کیا میں تجھ کو نہ بتلاؤں جنت کے لوگ کون ہیں؟ ہر ایک ضعیف ناتوان جس کو لوگ کمزور جانیں۔ (اس خیال سے اس پر زیادتی کریں کہ وہ بدلہ نہیں لے سکتا) کیا میں تم کو نہ بتلاؤں دوزخ کے لوگ؟ ہر ایک سخت مزاج بہت روپیہ جوڑنے والا (یا موٹا مغرور) نخوت والا۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

مال داروں کا بیان

ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، خرابی ہے بہت مال والوں کی (کیونکہ اکثر ایسے مالدار خدا سے غافل ہو جاتے ہیں) مگر جو کوئی مال کو اس طرف اور اس طرف اور اس طرف اور اس طرف آپ نے چاروں طرف اشارہ کیا۔ دائیں اور بائیں اور آگے اور پیچھے (یعنی مال کو جمع کر کے نہ رکھے بلکہ ہر طرف سے مستحقوں کو دیوے اور سارے مال کو مساکین اور فقراء میں تقسیم کرے)۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

قناعت کا بیان

عبداللہ بن حصنؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جو شخص تم میں سے جسم کی تندرستی کے ساتھ اپنے مکان میں امن کے ساتھ صبح کرے اور اس کے پاس اس دن کا کھانا بھی ہو تو گویا ساری دنیا اس کے لئے اکٹھی ہو گئی (کیونکہ) صحت بڑی نعمت ہے اس پر امن ہو اور کھانے کو بھی ہو پھر کیا غم ہے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ دنیا میں اپنے سے کم والے کو دیکھو (تاکہ خدا کا شکر پیدا ہو) اور اپنے سے زیادہ والے کو مت دیکھو (اس کی طرف خیال مت

Marfat.com

کرو) ایسا کرنے سے امید ہے کہ تم اللہ کی نعمت کو حقیر نہ جانو گے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے۔ ہم (آل محمد ﷺ سے گھر والے مراد ہیں جس میں بیبیاں بھی داخل ہیں) ایک ایک مہینہ اس طرح سے گزارتے کہ گھر میں آگ نہ سلگائی جاتی (کیونکہ کھانا پکانے کے لئے نہ ہوتا) اور ہمارا کھانا یہی ہوتا کھجور اور پانی۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ آل محمد ﷺ کے پاس صبح کے وقت نہیں ہے سوا ایک مد اناج کے (مد ایک رطل سے کچھ زیادہ ہوتا ہے اور سوا رطل آدھ سیر ہمارے ملک کے وزن سے)۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

جہیز حضرت فاطمہ زہراؓ

جناب علی مرتضیٰؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ میری اور جناب شہزادی ہر دو جہان فاطمہ زہراؓ کے پاس آئے۔ ہم دونوں ایک سفید اونی چادر اوڑھے ہوئے تھے جو آنحضرت ﷺ نے جناب فاطمہؓ کو جہیز میں دی تھی اور ایک تکیہ دیا تھا۔ جس کے اندر اذخر کی گھاس بھری ہوئی تھی اور ایک مشک پانی رکھنے کے لئے (بس یہی کل سامان تھا جہیز کا جو شہزادی عالم و عالمیاں کو دیا گیا)۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

صحابہ کرامؓ کی زندگی

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ لوگ بھوکے ہوئے اور وہ سات آدمی تھے تو آنحضرت ﷺ نے مجھ کو سات کھجوریں دیں۔ ہر آدمی کے لئے ایک کھجور۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

توکل

جابرؓ سے روایت ہے۔ میں نے سنا آنحضرت ﷺ سے آپ ﷺ فرماتے تھے تم میں سے کوئی نہ مرے مگر اس حال میں کہ وہ اللہ تعالیٰ سے نیک گمان رکھتا ہو۔ (یعنی مغفرت اور رحمت کا)۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

Marfat.com

حکمت مسلمان کی گمشدہ چیز ہے

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، حکمت کا کلمہ گویا مسلمان کی گمشدہ چیز ہے جہاں اس کو پاوے (اگرچہ کافر ہی کے پاس سہی) وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

حلم اور حیاء محبوب خصلتیں ہیں

ابن عباسؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے اشج عصری سے فرمایا۔ تجھ میں دو خصلتیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے حلم اور حیاء۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

خشیت الٰہی

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جس مسلمان بندے کی آنکھ سے آنسو نکلیں اگرچہ مکھی کے سر برابر ہوں اللہ کے ڈر سے، پھر وہ بہیں اس کے منہ پر تو اللہ تعالیٰ اس کو حرام کر دے گا دوزخ پر۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

میانہ روی

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، میانہ روی اختیار کرو (عبادت میں یعنی جہاں تک خوشی سے ہو سکے کرو جب دل اکتا جائے تو عبادت موقوف کر دے) اور صحیح راستہ مضبوط تھامو۔ اس لئے کہ کوئی تم میں سے ایسا نہیں ہے جس کا عمل اس کو نجات دیوے۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ ﷺ کو بھی آپ ﷺ کا عمل نجات نہیں دیگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا مجھ کو بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل و کرم کرے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

ریا کاری

ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص لوگوں کو سنانے کے لئے نیک کام کرے گا اللہ تعالیٰ بھی اس کی رسوائی قیامت کے دن لوگوں کو سناوے گا۔

Marfat.com

(یعنی سب کے سامنے اس کی ذلت کرے گا) اور جو کوئی ریا کرے گا اللہ تعالیٰ بھی اس کی ذلت لوگوں کو دکھلاوے گا۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

حسد

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، حسد جائز نہیں ہے۔ (یہاں حسد سے رشک مراد ہے) مگر دو شخصوں سے، ایک تو اس شخص سے جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہے وہ اس کو نیک کاموں میں خرچ کرتا ہے۔ دوسرے اس شخص سے جس کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے علم دیا ہے وہ اس پر عمل کرتا ہے اور دوسروں کو بھی سکھاتا ہے۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

انسؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، حسد نیکیوں کو کھا لیتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے (جلا کر خاک سیاہ کر دیتی ہے) اور صدقہ گناہوں کو بجھا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے اور نماز نور ہے مومن کا اور روزہ سپر ہے دوزخ کی۔ (یعنی اس کے سبب سے دوزخ کی آگ سے بچاؤ ہوگا)۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

انسان کی آرزو

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ بوڑھے کا دل جوان ہوتا ہے دو چیزوں کی محبت میں ایک تو زندگی کی محبت میں دوسرے مال کی محبت میں۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

انسؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، آدمی بوڑھا ہوتا جاتا ہے اور دو چیزیں اس میں جوان ہوتی جاتی ہیں ایک تو مال کی حرص دوسرے عمر کی حرص۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

موت کی تیاری کرنیوالا عقل مند ہے

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ تھا اتنے میں ایک مرد انصاری آپ ﷺ کے پاس آیا اور سلام کیا۔ پھر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کون سا مومن افضل ہے مومنوں میں سے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جس کے اخلاق اچھے ہوں۔ پھر اس نے پوچھا کون سا دانا

Marfat.com

ہے- ان میں سے (زیادہ عقل مند)؟ آپ ﷺ نے فرمایا جو موت کو بہت یاد کرتا ہے اور موت کے بعد کے لئے اچھی طرح تیاری کرتا ہے وہی عقل مند ہے-

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

قیامت کے دن اللہ کی رحمت کی امید

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے- آنحضرت ﷺ نے فرمایا، بیشک اللہ تعالیٰ کی سو رحمتیں ہیں- ان میں سے اللہ نے ایک رحمت اپنی تمام مخلوقات کو دی ہے اسی کی وجہ سے وہ آپس میں محبت اور الفت کرتے ہیں اور اسی کی وجہ سے وحشی جانور اپنی اولاد سے الفت کرتے ہیں (اور ماں اپنے بچہ سے) اور ننانوے رحمتیں اللہ تعالیٰ نے محفوظ رکھی ہیں قیامت کے دن کے لئے کہ اپنے بندوں پر رحم فرمائے گا-

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

شقی کی تعریف

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے- آنحضرت ﷺ نے فرمایا- دوزخ میں نہیں جاوے گا مگر جو شقی ہوگا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ! شقی کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جس نے اللہ کی کبھی اطاعت نہیں کی (یعنی کوئی نیک کام نہیں کیا) اور کوئی گناہ نہیں چھوڑا-

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

کدو سے لگاؤ

انس بن مالکؓ سے سنا وہ کہتے تھے، ایک درزی نے آنحضرت ﷺ کے لئے کھانا تیار کیا اور آپ ﷺ کو بلایا- انسؓ نے کہا، میں بھی آنحضرت ﷺ کے ساتھ گیا- اس نے آپ ﷺ کے سامنے روٹی رکھی اور کدو کا شوربا اور بھنا ہوا گوشت- میں نے دیکھا آپ ﷺ پیالے کے کناروں سے کدو ڈھونڈ ڈھونڈ کر کھاتے تھے اس دن سے میں برابر کدو کو پسند کرتا ہوں-

(بخاری شریف جلد اول)

بری اور اچھی صحبت

ابو موسیٰ اشعریؓ سے، انہوں نے کہا، آنحضرت ﷺ نے فرمایا، اچھے صحبتی اور برے صحبتی کی مثال ایسی ہے جیسے مشک اور لوہار کی بھٹی- مشک والے پاس جائے (یعنی عطار کے) تو فائدہ سے خالی نہیں آتا یا تو مشک (یا عطر) خریدے تو خوشبو ہی سونگھتا ہے اور لوہار کی بھٹی یا تو

Marfat.com

بدن اور کپڑا جلاتی ہے یا بدبو سونگھاتی ہے۔

(بخاری شریف جلد اول)

ریشمی جوڑا پہننا

عبداللہ بن عمرؓ نے اپنے باپ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے حضرت عمرؓ کو ایک ریشمی جوڑا یا زرد دھاری دار ریشمی جوڑا بھیجا تو پھر دیکھا۔ حضرت عمرؓ اس کو پہنے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، میں نے اس لئے نہیں بھیجا تھا کہ تم اس کو پہنو اس کو تو وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ میں نے اس لئے بھیجا تھا کہ بیچ کر اپنے کام میں لاؤ۔

(بخاری شریف جلد اول)

مورتوں والا کپڑا

عائشہؓ سے، انہوں نے کہا میں نے ایک تکیہ یا چارجامہ خریدا جس پر مورتیں تھیں آنحضرت ﷺ نے اس کو دیکھا تو آپ ﷺ دروازہ پر کھڑے رہے اندر نہ آئے۔ میں نے آپ ﷺ کے چہرہ پر ناراضی پائی تو عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے سامنے اپنے قصور سے توبہ کرتی ہوں میں نے کیا قصور کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ یہ تکیہ (یا چارجامہ) کیسا؟ میں نے عرض کیا آپ ﷺ ہی کے بیٹھنے اور تکیہ لگانے کے لئے میں نے مول لیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، جن لوگوں نے یہ مورتیں بنائی ہیں ان کو قیامت کے دن عذاب ہوگا ان سے کہا جائے گا جو تم نے بنایا اس میں جان بھی ڈالو اور آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا جس گھر میں مورتیں ہوں وہاں فرشتے نہیں جاتے۔

(بخاری شریف جلد اول)

کنیت پر نام رکھنا

انس بن مالکؓ سے، انہوں نے کہا۔ آنحضرت ﷺ بازار میں تھے اتنے میں ایک شخص نے پکارا۔ ابو القاسم! آپ ﷺ نے ادھر دیکھا تو وہ کہنے لگا میں نے آپ ﷺ کو نہیں پکارا اس دوسرے شخص کو پکارا تب آپ ﷺ نے فرمایا میرے نام پر نام رکھا کرو میری کنیت نہ رکھو۔

(بخاری شریف جلد اول)

Marfat.com

اطاعت حاکم کا حکم

انس بن مالکؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپ ﷺ نے فرمایا۔ حاکم کی سنو اور اس کی بات مانو گو ایک حبشی (غلام) جس کا سر سوکھے انگور برابر ہو تم پر حاکم بنایا جائے۔

(بخاری شریف جلد اول)

بیمار پرسی

انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ کسی بیمار کو پوچھنے نہیں جاتے تھے مگر جب تین دن اس کی بیماری کو گزر جاتے۔

(سنن ابی ماجہ شریف جلد اول)

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جب تم بیمار کے پاس جاؤ عیادت کے لئے خوش کرو اس کو جینے میں۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

احکام تلاوت قرآن مجید

عبداللہ بن بکر بن حزمؓ سے روایت ہے کہ جو کتاب رسول اللہ ﷺ نے لکھی تھی عمرو بن حزمؓ کے واسطے اس میں یہ تھا کہ قرآن نہ چھوئے مگر جو شخص باوضو ہو۔

(موطا امام مالکؒ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہم پر قرآن پڑھتے، جب گزرتے سجدے کی آیت سے "اللہ اکبر" کہتے اور سجدہ کرتے اور ہم سجدہ کرتے آپ ﷺ کے ساتھ۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

(مشکوۃ شریف جلد اول)

ابوسعید بن معلیٰؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے مجھ سے فرمایا۔ کیا میں تجھ کو قرآن کی سب سے بڑی سورۃ نہ سکھلاؤں مسجد سے باہر نکلنے کے پیشتر؟ ابو سعید نے کہا پھر آنحضرت ﷺ چلے مسجد سے جانے کے لئے میں نے آپ ﷺ کو یاد دلایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا الحمد للہ رب العالمین یہی سورۃ سبع مثانی ہے اور قرآن عظیم جو میں دیا گیا۔

(ابن ماجہ شریف جلد سوم)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا عمدہ خوش آواز قرآن پڑھنے

Marfat.com

والا وہ ہے کہ جب تم اس کی قرات سنو تو یہ معلوم ہو کہ اللہ جل جلالہ، سے ڈرتا ہے۔
(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جس نے قرآن کو تین دن سے کم میں پڑھا اس نے سمجھ کر نہیں پڑھا۔
(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

ابو مسعودؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، اخیر سورۃ بقرہ کی (یعنی آمن الرسول سے اخیر سورۃ تک) جو کوئی ان کو رات کو پڑھے گا اس کو کافی ہوں گی۔
(سنن ابن ماجہ شریف جلد اول)

ابو سلمہؓ نے عبداللہؓ سے روایت کی، انہوں نے کہا مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، قرآن ختم کرو ہر ماہ میں ایک بار۔ میں نے کہا مجھ میں قوت اور ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ ختم کرو بیس دن میں۔ میں نے کہا اور قوت ہے آپ ﷺ نے فرمایا، ختم کرو سات دن میں اور اس سے زیادہ قرات نہ کرو۔
(مسلم شریف جلد سوم)

Marfat.com

فرہنگ ارشادات نبویؐ

مرتبہ: محمد عالم مختار حق

الفاظ	معانی
اجارہ	مزدوری دینا، پناہ دینا
احتیاج	ضرورت، حاجت، خواہش
اذن	حکم، اجازت
ارتداد	اسلام سے پھر جانا، مرتد ہونا
ارکان	وہ امور جن پر دینی مسائل کا دارومدار ہو، ستون
استلام	حجر اسود کا چومنا
اسراف	فضول خرچی، بیجا خرچ
افک	تہمت
اقالہ	بیع کو مسترد کرنا
الخ، اقتداء	اسکے آخر تک، پیروی، تقلید
اندرائن	حنظل، تمہ (ایک خوبصورت لیکن کڑوا پھل) جس کا ظاہر اچھا اور باطن برا ہو
انگارا	بڑا سا، دہکتا ہوا کوئلہ
اوتار	ہندوانہ عقیدے کے مطابق خدا کا کسی جنم میں آکر لوگوں کی اصلاح کرنا، استاد، مرشد
اوقیہ	چالیس درہم، ساڑھے دس تولہ
باسن	برتن
باع	دو ہاتھوں کے درمیان کا پھیلاؤ

الفاظ	معانی
باکرہ	دوشیزہ، کنواری
بائع بالمقطع	فروخت کرنے والا، بھاؤ کے بغیر، بغیر حساب کے
بجنسہ	ویسے کا ویسا، ہو بہو
بردہ	غلام، کنیز، لڑائی کا قیدی
بھالی	برچھی
بیع الخیار	خرید و فروخت کرنیوالوں کو معاملہ رکھنے کا اس وقت تک اختیار ہے جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں۔
پانسہ (پاسا)	چوسر کھیلنے والا ہڈی کا شش پہلو ٹکڑا
پٹ پڑنا	بے سود ہونا، غیر موثر ہونا
پچھم	مغرب
پوتھ	ساڑھیاں، دوپٹہ، گلے یا کلائی میں پہننے کا ہار
پورب	مشرق
تحریمہ	نماز کی نیت باندھ کر پہلی دفعہ اللہ اکبر کہنا
تحصیلنا	حاصل کرنا، اگاہنا، وصول کرنا
تخمینہ	اندازہ
تصوف	اللہ سے لو لگانا، علم معرفت، تزکیہ نفس کا طریق

Marfat.com

الفاظ	معانی
تعدی	زیادتی، ظلم، ستم
تلف	ضائع
تونبا	ایک قسم کا تلخ کدو جسے فقیر سکھا کر کشکول بناتے ہیں۔
ثیبہ	شادی شدہ عورت
جاہلیت	اسلام سے پہلے کا زمانہ
جذام	کوڑھ
جگنی	گلوبند
جلبان	چمڑے کا تھیلا، غلاف جس میں تلووار مع نیام کے رکھی جاتی ہے۔ مٹر، سبز فاش
جنابت	ناپاکی، سوتے یا جاگتے میں منی خارج ہونے کی وجہ سے غسل کی ضرورت
جورو	بیوی، زوجہ
جہر	بآواز بلند، چلا کر کہنا
حدث	وضو ٹوٹ جانا
حرم	بیوی، خانہ کعبہ کے گرد کا مخصوص احاطہ
حرمت	حرام ہونا، عزت
حروری	خارجی
حضانت	بچہ گود لینا
حضر	سفر کی ضد، قیام وطن
حظیرہ	باڑھ، احاطہ قبرستان
حلت	حلال ہونا، جائز ہونا
حواری	حضرت عیسیٰؑ کے اصحاب

الفاظ	معانی
خصلت	فطرت، عادت، خو
خطمی	گل خیرو
خلال	دانت کریدنے کا آلہ
خمس	پانچواں حصہ
خود	لوہے کی ٹوپی
دارالحرب	مقام جنگ
دبر	پیٹھ، مقصد
دجال	مکار، فریبی، آخر زمانہ میں پیدا ہونے والا یہودی جو لوگوں کو گمراہ کرے گا
دودھیل	دودھ دینے والی
دیت	خون بہا، جرمانہ
دینار	ایک عربی سکہ، ساڑھے تین ماشہ کا طلائی سکہ
ذمی	اہل کتاب جن سے جزیہ (ٹیکس) لیا جائے
راس المال	سرمایہ، اصل زر
رائی	سرسوں کی ایک قسم
ربا، ربوا	بھلگ، سود
رجم	سنگسار کرنا
رضاعت	دودھ پلانا
رمنا	چراگاہ، شکارگاہ
ریش	داڑھی
زرہ	لوہے کا کرتہ جو لڑائی میں حفاظت کے لئے پہنتے ہیں
زہو	سرخ ہونا

Marfat.com

الفاظ	معانی
ساق	پنڈلی
سبابہ	انگشت شہادت
سپر	ڈھال
سحر	جادو
سربندھن	اوڑھنی
سزاوار	لائق
سعی	صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنا، کوشش کرنا
سلف	وہ بیع جس میں قیمت پہلے دیدی جائے، بغیر سود کے قرض
سلم	پیشگی قیمت، بیعانہ، پہلے سے کسی چیز کی قیمت دے دینا
سیر چشمی	قناعت، بے پروائی
شاق	صدمہ
شغار	ووٹہ سٹہ
شفعہ	ہمسائیگی کا حق
شقی	بدبخت
شملہ	شال، دستار
شہرہ	مشہوری
صاع	351 تولے کا وزن
صانع	کاریگر
صفر	اسلامی سال کا دوسرا قمری مہینہ
صفہ	چبوترہ
صلات، صلوٰۃ	نماز

الفاظ	معانی
صلوٰاتین	دو نمازیں
صلہ رحمی	قرابت داروں سے اچھا سلوک کرنا
صوم	روزہ
طہارت	پاکیزگی
طہر	پاکی، وہ زنانہ جس میں عورت کو حیض نہ آئے
طیبہ	مدینہ شریف
عتمہ	عشاء
عدت	طلاق یا شوہر کی وفات کے بعد مطلقہ یا بیوہ کا ایک مخصوص مدت تک نکاح ثانی سے پرہیز
عقد	نکاح
علالت	بیماری
عیدین	دو عیدیں (عیدالفطر و عیدالاضحیٰ)
غزوہ	وہ جنگ جس میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شریک ہوئے
فربہ	موٹا
فسخ	توڑ دینا
فئی	غنیمت، محصول
قاذف	پاک دامن عورت کو زنا کی تہمت لگانے والا
قرء	حیض

Marfat.com

الفاظ	معانی
قصاص	جان کا بدلہ جان
قعدہ	نماز میں التحیات پڑھتے وقت بیٹھنا
قلائد	مفرد قلادہ معنی ہار
قلب	فوج کا درمیانی حصہ، دل
قیراط	رتی وزن
کاہن	جنوں سے دریافت کرکے غیب کی باتیں بتانے والا
کچلیاں	نوکدار دانت جو اگلے دانتوں کے متصل ہوتے ہیں
کسم	کسنبھ، ایک پھول جس سے سرخ رنگ نکلتا ہے
کفارہ	گناہ کا بدل
کفو	ہم ذات، ہم قوم
کم سن	چھوٹی عمر والا
کمیلہ	مذبح، ذبح خانہ
کن	ہوجا
کنچی	رقاصہ، کسبی
کوتل	خاص گھوڑا جو نمائش کے لئے سواری کے ساتھ ہو
کوکھ	پہلو، بغل، پیٹ، گود
کھپاچ	بانس کا ٹکڑا، پھانس
کھجلی	خارش
کھیپ	بھرتی، بوجھ
گدنا	سوئی سے ہاتھوں یا بازوؤں میں چھید کرنے تیل یا سرمہ بھرا جانا
گور خر	جنگلی گدھا
گوہ	چھپکلی جیسا ایک جانور، سوسمار
گہنا	گرہن لگنا
لا	نہیں
لاڑیا پن	بری چیز کی صفت کے پل باندھ کر اسے بکوا دینے کا عمل
لعان	آپس میں لعنت بھیجنا
لقطہ	گری پڑی اٹھائی ہوئی چیز
مباشرت	ہم بستری، گلے لگانا
مبرا	پاک شدہ، بے عیب
مبرور	مقدس، گناہوں سے بری
متعدی	اڑ کر لگنے والی (بیماری)
متعہ	ایک محدود وقت کے لئے نکاح
مثلہ	کان ناک کاٹنا
مچا	گوشت کا لوتھڑا
محاصرہ	گھیرا
محاقلہ	گندم جو ابھی خوشوں میں ہو نکلی ہوئی گندم کے عوض دینا
محرم	وہ رشتہ دار جس سے نکاح جائز نہ ہو
محصن	جورو والا
مد	68 تولہ 3 ماشہ وزن

Marfat.com

الفاظ	معانی
مدعاعلیہ	جس پر دعویٰ کیا جائے، مقدمہ کا فریق ثانی
مدلس	اپنے مال کا عیب چھپانے والا، دھوکہ دینے والا
مرضعہ	دودھ پلانے والی
مزابنہ	اندازے سے چیزوں کی خرید و فروخت
مستعار	ادھار
مسکر	نشیلی چیز
مشتبہ	مشکوک
مشتری	گاہک
معوذتین	سورۃ الفلق و سورۃ الناس
مقدرت	قدرت، توانائی
مکاتبت	غلام آزاد کرنے کا معاوضہ
ملائمت	نرمی
مناسک	مفرد منسک، قربانی کی جگہ، عبادت کی جگہ اور طریقہ
منکر	خلاف شرع، بیرہن، مکر جانے والا
موحد	توحیدیہ، خدا کو ایک ماننے والا
مؤکد	تاکید کیا گیا
مولیٰ	آزاد کیا ہوا غلام، آقا، مالک، والی، خدا
مولود	پیدا ہوا بچہ، ذکر ولادت
موہوب لہ	جس کو ہبہ کیا جائے
میلین	واحد میل، منارہ، فرسنگ

الفاظ	معانی
ناتا	رشتہ، قرابت، بھائی بندی، تعلق
نحر	اونٹ کا ذبح کرنا
نعم	ہاں
نفاق	دو رنگی اختیار کرنا
نقیر	کھجور کی گٹھلی کا شگاف
نگوڑی	کم بخت، بد قسمت، حقیر
نوحہ	بین کرنا، مردے پر رونا پیٹنا
وسق	اونٹ کا بوجھ 5 من 4 سیر یا 60 صاع
ولاء	وہ میراث جس کا کوئی شخص کسی غلام کو آزاد کرنے کے سبب مستحق ہو
ولیمہ	دولہا کی طرف سے شادی کے بعد دعوت طعام
ہٹ	ضد
ہدی	قربانی کا جانور جو حاجی مکہ مکرمہ لے جاتے ہیں
یدین	دونوں ہاتھ

Marfat.com

اُردو میں پہلی مرتبہ ـــــ عظیم اور معروف و مقبول عربی کتاب کا مُستند اور مکمل ترجمہ

سیرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے اہم اور قدیم ترین مآخذ

جسے دُنیائے اِسلام میں

بارہ صدیوں سے سیرۃ طیبہ کا سب سے بڑا ذخیرہ تسلیم کیا جا رہا ہے!

سیرت النبیؐ ----- ابن ہشام

ترجمہ: مَولانا عبدالجلیل صدیقی نظرثانی و تہذیب: مولانا غلام رسُول مہر

جس خوبصورتی اور جامعیت کے ساتھ

حضورؐ کی سیرتِ مقدسہ کا نقشہ اِس کتاب میں پیش کیا گیا ہے،

کسی دوسری کتاب میں نظر نہیں آتا

اِس لیے کہ

- سیرتِ نبویؐ پر تمام دوسری کتابوں کا مآخذ ابنِ ہشام کی یہی معرکہ آرا تصنیف ہے۔
- مُصنّف کا مخصوص اور دلکش اسلوب نگارش ہر بنیادی اور جزوی واقعہ کی ہُوبہُو تصویر سامنے لے آتا ہے۔
- جامعیت کا یہ عالم ہے کہ غزوات تک کے متعلق حتی الامکان کوئی بھی جزئیہ نظر انداز نہیں ہُوا۔

اُردو ترجمہ میں بھی

- جامعیت کے پیشِ نظر تمام عربی اشعار مع ترجمہ شامل کیے گئے ہیں۔
- ابواب اور فصول اِس انداز سے ترتیب دیے گئے ہیں کہ کوئی بھی چھوٹا یا بڑا واقعہ معلوم کرنے کے لیے فہرست دیکھتے ہی اس کے مقام کا پتہ چل جائے۔
- اشخاص اور مقامات کے ناموں کے صحیح تلفظ کی خاطر ان پر اعراب لگا دیے گئے ہیں۔
- حواشی میں ہر ضروری امر کی تصریح کر دی گئی ہے۔ نیز ہر مقام کا صحیح موقع اور محل بھی حواشی کے ذریعہ واضح کر دیا گیا ہے۔
- واقعات اور حالات کو پوری طرح واضح اور ذہن نشین کرانے کے لیے غزوات کے نقشے بھی جزوِ کتاب ہیں۔

بڑا سائز، ضخامت ۱۶۰۰ صفحات، دو جلدیں، کامل مجلد قیمت 600 روپے

شیخ غلام علی اَینڈ سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، پبلشرز،

لاہور ○ حیدرآباد ○ کراچی

Marfat.com

نورِ بصیرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از

میاں عبدالرشید

جناب میاں عبدالرشید کے روزنامہ "نوائے وقت" میں
شائع شدہ مضامین بعنوان "نور بصیرت" کی خوبصورت ترتیب

اسلام اور تعمیرِ شخصیت

از

میاں عبدالرشید

مدیر "نور بصیرت"

قرآن پاک کا تعمیر شخصیت کے لئے مؤثر اور
عام فہم پروگرام، رسول پاکؐ کا مجوزہ ضابطۂ حیات
جدید نظریات کی روشنی میں

بہارِ شریعت

مُصنفہ

مولوی حکیم ابوالعلا محمد امجد علی

مسلمانانِ عالم کے معاشرتی، دینی مسائل
کا حل مکتبہ اہل سنت کے عقائد کی روشنی میں
جناب محمد امجد علی کی مقبول عام تصنیف

احکام القرآن

مؤلفہ

چوہدری نذر محمدؐ

بندگانِ خدا کیلئے قرآن پاک کے ہزاروں مضامین آسان اردو
میں ترتیب دے کر پیش کیا جا رہا ہے۔ آپ بآسانی مطلوبہ مضمون
کے تحت آیۃ قرآنیہ تلاش کر کے مطالب و مفاہیم پر غور فرما سکتے ہیں۔

شیخ غلام علی اینڈ سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، پبلشرز،
لاہور ○ حیدرآباد ○ کراچی

Marfat.com

اِرشاداتِ نبوی ﷺ

چوہدری نذر محمد

Marfat.com